قَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي

فرمایا آنحضرت نے قسم ہے خدا کی البتہ دنیا بہت ذلیل ہے نزدیک خدا کے اس بکری کے بچے سے نزدیک تمہارے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دنیا قید خانہ ہے مومن کا اور بہشت ہے کافر کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرتا

مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزٰى بِهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ

اجر مومن کی نیکی کا دیا جاتا ہے مومن بسبب اس نیکی کے دنیا میں اور بدلہ دیا جاویگا بسبب اسکے آخرت میں اور کافر

فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا اَفْضٰى اِلَى الْاٰخِرَةِ لَمْ

پس کھلایا جاتا ہے بسبب نیکیوں کے کہ کیں ہیں واسطے اللہ کے دنیا میں یہاں تک کہ جب پہونچیگا طرف آخرت کی

تَكُنْ لَهٗ حَسَنَةٌ يُجْزٰى بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ہوگی اسکے لیے نیکی کہ جزا دیا جاوے بسبب اسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھانکی گئی ہے آگ دوزخ کی ساتھ شہوتوں کے اور ڈھانکی گئی ہے جنت ساتھ سختیوں کے نقل کی یہ بخاری

عَلَيْهِ اِلَّا عِنْدَ مُسْلِمٍ حُفَّتْ بَدَلَ حُجِبَتْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور مسلم نے مگر نزدیک مسلم کے لفظ حفت کا ہے بدلے حجبت کے۔ اور روایت ہے اسی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاک ہو بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا اگر

اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتَقَشَ

دیا جاوے تو خوش ہو اور اگر نہ دیا جاوے ناخوش ہو ہلاک ہو جیوے اور خوار ہو جیوے اور جس وقت کانٹا لگے اسکے پاؤں میں نہ نکالا جاوے

طُوْبٰى لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَشْعَثَ رَاْسُهٗ مُغْبَرَّةٍ

خوشحالی ہو جیوے واسطے اس بندے کے کہ پکڑے ہوئے لگام گھوڑے اپنے کی راہ خدا میں پراگندہ ہیں بال سر اسکے گرد آلودہ ہیں

قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ

پاؤں اسکے اگر ہے پہرہ نگہبانی لشکر کے تو رہتا ہے پہرہ نگہبانی کے اور اگر ہوتا ہے پیچھے کے لشکر میں

كتاب الرقاق

یہ وہ جانوروں کی طرح ہے جو
دنیا میں بلا خوف عیش کرتا ہے
جس طرح دنیا کو پاتا ہے جمع کرتے
علاوہ اسکے اصلی مکان کافر
کا دوزخ ہے تو اسکی مصیبت
اور عذاب کو اور دنیا کو
اگرچہ کمال تکلف

كَانَ فِي السَّاقَةِ إِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رہتا ہی پیچھے کے لشکر مین اگر طلب کرتا ہو اذن نہین اذن دیا جاتا اسکو اور اگر سفارش کرتا ہی کسی کی قبول نہین کیجاتی اسکی سفارش نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق جس چیز سے کہ ڈرتا ہون مین

عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا

تم پر پیچھے اپنے وہ چیز ہے کہ کھولی جاویگی تم پر تازگی اور خوبی دنیا کی پس کہا ایک شخص نے

رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ

یارسول اللہ کیا لاویگی بھلائی برائی کو پس چپ رہے آنحضرت یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ تحقیق اتاری جاتی ہی وحی حضرت پر

عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ

اپنے چہرہ سے پسینا اور فرمایا کہان ہی پوچھنے والا اور گویا کہ آنحضرت نے تعریف کی اسکی پس فرمایا تحقیق نشان یہ ہے کہ نہین لاتی بھلائی برائی کو

وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى

اور تحقیق اس چیز سے کہ اگاتی ہی بہار جسم کہانس سی وہ چیز ہی کہ مار ڈالتی ہی جانور کو پیٹ پھلا کر یا قریب ہلاک کے ہو جاتا ہی مگر کہانیوالا کہانس سبز کا اصل

امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ

تن گئین کوکھین اسکی بیٹھا سامنے آفتاب کے پس پتلا گوبر کیا اور پیشاب کیا پھر

عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ

پھر طرف چراگاہ کی پس کہایا اور تحقیق یہ مال ہرا بھرا اور شیرین ہے پس جو کوئی کہ لیوے مال کو ساتھ حق اسکے کی اور رکھے اسکو

فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَ

بجا حق اسکے کے پس اچھا مددگار نیوالا ہی وہ مال اور جو کوئی کہ لیوے اسکو بغیر حق اسکے کی ہوتا ہی مانند اس شخص کی کہ کہاتا ہے اور

لَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو

سیر نہین ہوتا اور ہوگا وہ مال دلیل اسپر دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہی عمرو

ابْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ لَا الْفَقْرَ

بن عوف سی کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس قسم ہے اللہ کی کہ نہین فقر سے

أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا

تمہارے تم پر ولیکن ڈرتا ہون مین تم پر اس سے کہ فراخ کی جاویگی تم پر دنیا جیسے کہ

كتاب الرقاق

فضیلت درویشی اور کمزوری کی اور کمی کی حرص سے دنیا کی اور کثرت سے خوف کرنے کی اس سے

الاکل نہین اور کمی کرنے کی حرص سے دنیا کی اور کثرت سے خوف کرنے کی اس سے

پس بیٹھا کہانے سے پیٹ کا پھولنا

صلے اللہ علیہ وسلم

Ref. Library

بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكُكُمْ كَمَا

فراخ کی گئی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تم سے پس رغبت کرو گے تم دنیا میں جیسے کہ رغبت کی پہلے لوگوں نے اسمیں اور ہلاک کریگی تمکو جیسے کہ

اَهْلَكَتْهُمْ متفق عليه وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ

ہلاک کیا انکو لفظ لفظ کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ؎

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا وَفِىْ رِوَايَةٍ كَفَافًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یا الٰہی کر تو رزق آل محمد کا قوت اور ایک روایت میں لفظ کفاف کا ہے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے - اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَ

عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مقصد کو پہونچا وہ شخص کہ مسلمان ہوا اور

رُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

رزق دیا گیا اسکو بقدر کفایت کے اور قانع کیا اسکو خدا تعالیٰ نے ساتھ اسکے کہ دیا ہے اسکو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِىْ مَالِىْ اِنَّ مَالَهٗ مِنْ مَالِهٖ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہتا ہے بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ تو کھائے اسکے مال اسکے سے

ثَلٰثٌ مَا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ

تین چیز ہیں ہیں وہ چیز کہ کھائی اور تمام کی یا وہ چیز کہ پہنی پس پرانی کی یا دیدی اور وہ چیز کہ سوا اسکے ہے

فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس وہ جانیوالا ہے اور چھوڑ جانیوالا ہے سو اوسکو لوگوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهٗ وَاحِدٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ساتھ جاتی ہیں میت کے تین چیزیں پس پھر آتی ہیں دو چیزیں اور ساتھ رہتی ہے اسکے ایک چیز

يَتْبَعُهٗ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَيَرْجِعُ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ مُتَّفَقٌ

ساتھ جاتے ہیں اسکے اہل اسکے اور مال اسکا اور عمل اسکے پس پھرتے ہیں اہل و مال اوسکے اور ساتھ رہتا ہے اوسکے عمل اسکو نقل کی یہ بخاری

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اَيُّكُمْ

اور مسلم نے - اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کون تم میں سے

مَالُ وَارِثِهٖ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُهٗ

کہ مال وارث اسکے کا بہت پیارا ہو طرف اوسکی مال اپنے سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نہیں کوئی ہم میں سے مگر مال اسکا

أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

بہت پیارا ہوتا ہی طرف اوسکی مال وارث اوسکے سے فرمایا کہ تحقیق مال اوسکا وہ ہی کہ آگے بھیجا اور مال اوسکے وارث کا وہ ہی کہ پیچھے چھوڑ گیا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی مطرف تابعی سے کہ نقل کی اوسنے باپ سے کہ کہا آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ

اور آپ پڑھتے تھے الہاکم التکاثر فرمایا آنحضرت صلعم نے کہتا ہی آدمی زاد مال میرا مال میرا فرمایا اور نہیں واسطے ترے

يَا ابْنَ آدَمَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

اے بیٹے آدم کے مگر وہ چیز کہ کھائی تو نے پس فنا کی تو نے اور پہنی تو نے پس پرانی کی تو نے یا خیرات دی تو نے پس بھیجی تو نے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ لَيْسَ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں

الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

تونگری بہت مال کی لیکن تونگری تونگری دل کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي

دوسری ۔ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے کہ سیکھے مجھ سے

هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ

یہ احکام بعد ازاں عمل کرے ساتھ انکے یا سکھاوے اس شخص کو کہ عمل کرے اوپر کہنے میں ۔ یارسول

اللهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَ

اللہ پس پکڑا آنحضرت صلعم نے ہاتھ میرا پس گنہیں پانچ چیزیں پس فرمایا آنحضرت صلعم نے بچ تو ان چیزوں سے کہ حرام ہیں تو ہوگا عابد ترین

ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَ

راضی ہو تو ساتھ اوسچیز کے کہ قسمت میں کی ہی اللہ نے تیری تو ہوگا تونگر ترین لوگوں سے اور احسان کر تو اپنے ہمسایہ سے ہوویگا تو مومن کامل اور

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ

دوست رکھ سب لوگوں کے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہی تو اپنے نفس کیلیے ہوویگا تو مسلمان کامل اور بہت مت ہنس اسلیے کہ

كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا

بہت ہنسنا مار دیتا ہے دل کو نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ

حدیث غریب ہے - اور روایت ہے اسی ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے

ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَّاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ

اے آدمی زاد فارغ ہو میری عبادت کے لیے بھر دونگا میں سینہ تیرا بے پروائی سے اور دور کرونگا میں مفلسی تیری اور اگر نہ کرے تو

مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

بھر دونگا میں ہاتھ تیرا دھندوں میں اور دور نہیں کرینگا مفلسی تیری نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَّاجْتِهَادٍ وَذُكِرَ اٰخَرُ بِعَةَ

جابرؓ سے کہ کہا اسنے ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کے اور ساتھ کوشش کرنیکے طاعت میں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِلُ بِالْوَرَعِ يَعْنِي الْوَرَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برابر کرو کثرت عبادت اور کوشش طاعت کو ساتھ پرہیزگاری کے نقل کی یہ ترمذی نے - اور

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ

روایت ہے عمرو بیٹے میمون اودی کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے

وَهُوَ يَعِظُهُ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ

اسحال میں کہ آنحضرتؐ نصیحت کرتے تھے اسکو غنیمت گن پانچ چیزوں کو پہلے پانچ عوارض کے بجوانی کو پہلے بڑھاپے کے اور صحت اپنی کو پہلے

سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ

بیماری اپنی کے اور تونگری کو پہلے فقر اپنے کے اور فراغ وقت کو پہلے مشغول ہونے اپنے کے اور زندگانی کو پہلے موت کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا

نقل کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے - اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

يَنْتَظِرُ اَحَدُكُمْ اِلَّا غِنًى مُّطْغِيًا اَوْ فَقْرًا مُّنْسِيًا اَوْ مَرَضًا مُّفْسِدًا اَوْ

انتظار کرتا ایک تمہارا مگر تونگری کا کہ گنہگار کرنیوالی ہے یا فقیری کا کہ بھلا دینے والی ہے یا بیماری کا کہ تباہ کرنیوالی ہے یا

هَرَمًا مُّفْنِدًا اَوْ مَوْتًا مُّجْهِزًا اَوِ الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُّنْتَظَرُ

بہت بڑھاپے کا کہ بیہودہ کر دیتا ہے یا موت کا کہ ناگہان آنیوالی ہے یا دجال کا پس دجال بد غائب ہے کہ انتظار کیا جاتا ہے

اَوِ السَّاعَةَ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

یا قیامت کا اور قیامت سخت ترین حوادث اور تلخ ترین آفات کی ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے - اور روایت ہے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا ان الدنيا ملعونة ملعون ما فيها
کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو تحقیق دنیا ملعون کی گئی ہے اور ملعون کی گئی ہے ہر چیز کہ دنیا میں ہے

الا ذكر الله وما والاه وعالم او متعلم رواه الترمذي وابن ماجة
مگر ذکر خدا اور جو چیز کہ دوست رکھتا ہے خدا اسکو اور عالم اور سیکھنے والا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كانت الدنيا
اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی دنیا

تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرا منها شربة رواه احمد
برابر پر پشہ کے نزدیک خدا کے تو نہ پلاتا کسی کافر کو اس میں سے گھونٹ پانی کا نقل کی یہ احمد

والترمذي وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى
اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا رواه الترمذي
اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پکڑو تم اسباب پھر رغبت کرو گے دنیا میں نقل کی یہ ترمذی نے

والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي موسى قال قال رسول الله
اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من احب دنياه اضر باخرته ومن احب اخرته اضر بدنياه
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دوست رکھتا ہے دنیا اپنی کو نقصان پہونچاتا ہے آخرت اپنی کو اور جو شخص دوست رکھتا ہے آخرت

فاثروا ما يبقى على ما يفنى رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان و
پس اختیار کرو اس چیز کو کہ باقی ہے اوپر اس چیز کے کہ فانی ہے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن عبد الدينار ولعن عبد
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ اس نے نقل کی یہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لعنت کیا جائیو بندۂ دینار کا اور بندہ

الدرهم رواه الترمذي وعن كعب بن مالك عن ابيه قال قال
درہم کا نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے کعب بیٹے مالک کے سے اس نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ذئبان جائعان ارسلا في غنم بافسد لها
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دو بھیڑیے بھوکے کہ چھوڑ دیے گئے بیچ ریوڑ بکریوں کے بہت خراب کرنیوالے بکریوں کو

## کتاب الرقاق

مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حرص کرنے شخص کے سے مال و جاہ پر واسطے دین اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

وَعَنْ خَبَّابٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْفَقَ مُؤْمِنٌ

اور روایت ہے خباب رض سے اوسنے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا خرچ نہ کیا کسی مسلمان نے

مِّنْ نَفَقَةٍ اِلَّا اُجِرَ فِيْهَا اِلَّا نَفَقَتَهٗ فِيْ هٰذَا التُّرَابِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

کوئی خرچ مگر کہ ثواب دیا جاتا ہے اوسمیں مگر خرچ کرنا اوسکا اس خاک میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا فِيْ سَبِيْلِ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خرچ کرنا سب راہ

اللّٰهِ اِلَّا الْبِنَاءَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

خدا میں ہے مگر خرچ کرنا بیجا بنانے عمارت کے پس نہیں ہے اوسمیں نیکی اور ثواب اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَّنَحْنُ مَعَهٗ فَرَاٰى قُبَّةً

اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایکدن اس حال میں کہ ہم ساتھ آنحضرت صلعم کے تھے پس دیکھا آنحضرت صلعم نے

مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالَ اَصْحَابُهٗ هٰذِهٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ

بلند پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ یہ گنبد ہے فلانے شخص کا کہ ایک مرد انصار میں سے ہے

فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِيْ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ

پس سکوت فرمایا حضرت صلعم نے اور لیکن رکھا اسبات کو اپنے دلمیں یہانتک کہ جب آیا مالک گنبد کا پس سلام کیا اوسنے حضرت صلعم پر لوگوں میں سے

فَاَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذٰلِكَ مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيْهِ وَالْاِعْرَاضَ

پس موڑ نہ پھیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے کیا آنحضرت صلعم نے یہ فعل کئی بار یہانتک کہ پہچانا اوس شخص نے غصہ چہرہ مبارک پر حضرت صلعم کے اور روگردانی

عَنْهُ فَشَكَى ذٰلِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اوس سے پس شکایت کی اوس شخص نے اسکی حضرت صلعم کے یاروں سے اور کہا قسم ہے خدا کی میں نا شناسا دیکھتا ہوں اب رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اَخْرِجْ فَرَاٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا

اللہ علیہ وسلم کو کہا صحابہ نے کہ نکل تجھے حضرت صلعم اور دیکھا تیرا گنبد پس پھیرا وہ شخص طرف گنبد اپنے کو پس گرا دیا اوسکو

حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ

یہانتک کہ برابر کر دیا اوسکو ساتھ زمین کے پس نکلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز پس نہ

كتاب اللقاط

یرھا قال ما فعلت القبۃ قالوا شکی الینا صاحبھا اعراضک فاخبرناہ
دیکھا اور گنبد کو فرمایا کہ کیا ہوا وہ گنبد کہا صاحب نے کہ شکایت کی طرف ہمارے مالک اوسکے نے آپکی سو نہ پھیرنے کی اوس سے پس خبر دی ہم نے

فھدمھا فقال اما ان کل بناء وبال علی صاحبہ الا ما لا الا ما لا یعنی
پس گرا دیا اوسنے اوسکو پس فرمایا حضرت نے آگاہ ہو تحقیق ہر عمارت سبب عذاب کے ہو آخرت میں اوپر مالک اوسکے مگر الا ما لا الا ما لا یعنی

الا ما لا بد منہ رواہ ابو داود وعن ابی ھاشم بن عتبۃ قال لما
مگر وہ چیز کہ نہیں ہو چارہ اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہو ابی ہاشم بن عتبہ رضہ سے کہ کہا وصیت کی

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما یکفیک من جمع المال خادم
مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ کفایت کرتا ہو تجکو جمع کرنے مال کی سو ایک خادم

ومرکب فی سبیل اللہ رواہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ
اور ایک سلے سواری راہ خدا میں روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وفی بعض نسخ المصابیح عن ابی ھاشم بن عتبۃ بالدال بدل التاء وھو
اور بعضے مصابیح کے نسخوں میں عن ابی ہاشم بن عتبد ہے ساتہ دال کے بدلے ت کے اور

تصحیف وعن عثمان ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس لابن ادم حق
یہہ غلطی ہے۔ اور روایت ہو عثمان رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلہ نہیں ہو واسطے ابن آدم کے استحقاق

فی سوی ھذہ الخصال بیت یسکنہ وثوب یواری بہ عورتہ وجلف
بیچ غیر ان چیزوں کے گہر کہ رہے اوسمیں اور کپڑا کہ ڈہانکے ساتہ اوسکے ستر اپنے کو اور خشک

الخبز والماء رواہ الترمذی وعن سھل بن سعد قال جاء رجل
روٹی اور پانی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہو سہل بن سعد رضہ سے کہا آیا ایک شخص

فقال یا رسول اللہ دلنی علی عمل اذا انا عملتہ احبنی اللہ واحبنی
پس کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو ایسے کام کی کہ جسوقت میں کروں اوسکو دوست رکھے مجکو اللہ اور دوست رکھیں مجکو

الناس قال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ وازھد فیما عند الناس
لوگ فرمایا نفرت کر دنیا سے سلہ دوست رکھیگا تجکو اللہ اور رغبت نکر اوسچیز میں کہ نزد لوگوں کے ہو تنکے

یحبک الناس رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابن مسعود ان
سلہ دوست رکھینگے تجکو لوگ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہو ابن مسعود رضہ سے کہ تحقیق

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ نَامَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِيْ جِسْدِهٖ فَقَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سوئے بوریے پر پس اوٹھے حضرت ہم اور محقق نشان کیا تھا بوریے نے حضرت کے بدن پر عرض کیا

اِبْنُ مَسْعُوْدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَالِيْ

ابن مسعود نے کہ یارسول اللہ اگر فرماتے آپ ہمکو یہ کہ فرش بچھاویں ہم واسطے آپکے اور تیار کردیں ہم پس فرمایا کیا علاقہ ہے مجھکو

وَلِلدُّنْيَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَ

دنیا سے اور نہیں ہے حال میرا ساتھ دنیا کے مگر مانند حال سوار کے کہ سایہ پکڑا نیچے ایک درخت کے پھر چل کھڑا ہوا اور

تَرَكَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ

چھوڑ گیا اوس درخت کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ روایت کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اَغْبَطُ اَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ مُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت قابل رشک کے میرے دوستوں میں سے نزدیک میرے البتہ مومن ہے سبکبار رکھ صاحب

حَظٍّ مِّنَ الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَاَطَاعَهٗ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا

نصیبہ پڑھنے کا نماز سے اچھی کرتا ہے بندگی رب اپنے کی اور اطاعت کرتا ہے اوسکی پوشیدہ اور ہے وہ گمنام

فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهٗ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ

لوگوں میں نہیں اشارہ کیا جاتا طرف اوسکی ساتھ اوٹھلیوں کے اور ہے روزی اوسکی بقدر کفایت کے پس قناعت کی اوسپر

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهٗ قَلَّتْ بَوَاكِيْهِ قَلَّ تُرَاثُهٗ رَوَاهُ

پھر جھٹکی بجائی حضرت صلے ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر فرمایا کہ جلدی کی گئی موت اوسکی کم ہیں غور تین رونیوالیاں اوسکی کم ہے ترکہ اوسکا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّيْ لِيَجْعَلَ لِيْ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ

اللہ علیہ وسلم نے کہ پیش کیا مجھپر پروردگار میرے نے کہ کردے میرے لیے مکہ کے سنگریزوں کو سونا پس کہا میں نے

لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَّاَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ

نہیں چاہتا میں یہ اے پروردگار میرے ولیکن چاہتا ہوں میں کہ شکم پیٹ بھر کر کھاؤں ایک روز اور بھوکا رہوں ایک روز پس جس وقت بھوکا ہوں گا

وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور یاد کرونگا تجھکو اور جس وقت سیر ہونگا میں تعریف کرونگا تیری اور شکر کرونگا تیرا روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔

وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ

اور روایت ہے عبید اللہ بیٹے محصن رضی اللہ عنہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صبح کرے

مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ

تم میں سے نڈر بیچ جان اپنی کے تندرستی دیا گیا بیچ بدن اپنے کے نزدیک اوسکے ہو قوت ایکدن کا پس گویا جمع کی گئی

لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اوسکے لیے دنیا تمام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے

مَا مَلَأَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُّقِمْنَ صُلْبَهٗ

نہ بھرا آدمی نے کوئی برتن بدتر پیٹ سے کفایت کرنے ہیں ابن آدم کو کھتے ایک لقمے کہ کھڑا رکھیں اوسکی پیٹھ کو

فَاِنْ كَانَ لَا مُحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَّثُلُثٌ شَرَابٌ وَّثُلُثٌ لِّنَفَسِهٖ رَوَاهُ

پس اگر پیٹ ہی بھرنا منظور ہو تو ایک حصہ جگہ طعام کو اور ایک حصہ جگہ پانی کو اور ایک حصہ خالی چھوڑ دے دم لینے کو یہہ نقل کی ہے

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا

رَجُلًا يَّتَجَشَّأُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ جُشَاءِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ

ایک شخص کو کہ ڈکار لیتا تھا پس فرمایا باز آ ڈکار سے اپنے اسلیے کہ دراز ترین لوگوں کا بھوک میں دن

الْقِيٰمَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ

قیامت کو دراز ترین سیر اوسکا ہے پیٹ بھرنے میں دنیا میں روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کی ترمذی نے

نَحْوَهٗ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

مانند اسکے۔ اور روایت ہے کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ سے کہا اوسنے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَّفِتْنَةُ اُمَّتِيْ الْمَالُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

تحقیق واسطے ہر امت کے آزمائش ہے اور آزمائش امت میری کی مال ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ بَذَجٌ فَيُوْقَفُ بَيْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لایا جاویگا بیٹا آدم کا دن قیامت کو گویا بچہ بکری کا ہے پس کھڑا کیا جاویگا درمیان

يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ

اللہ تعالیٰ کے پس فرماوے گا اور سکو اللہ تعالیٰ دیا میں تجکو اور احسان کیا میں نے تجھپر اور سکو انعام کیا میں نے تجھپر پس کیا کام کیا تو نے

فَيَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِيْ اَنْتَ بِهٖ

پس کہیگا اے رب میرے جمع کیا میں نے مال کو اور بڑہایا میں نے اوسکو اور چھوڑا میں نے اوسکو بہت اوسچیز کا کہ تہا پس پھیر بھیج مجکو دنیا میں کہ لاؤں تعین

كُلِّهٖ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَرِنِيْ مَا قَدَّمْتَ فَيَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ

مال سارا پس فرماویگا اللہ تعالیٰ اوسکو کہ دکہلا مجکو وہ چیز کہ کہ آگے بہیجی تو نے پس کہیگا اے رب میرے جمع کیا میں نے اوسکو اور بڑہایا میں نے اوسکو اور چھوڑا

مَا كَانَ فَارْجِعْنِيْ اَتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ فَاِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيَمْضِيْ بِهٖ اِلَى

اوسچیز سے کہ تہا پس پھیر بھیج مجکو لاؤں تعین تیرے پاس سارا مال پس ظاہر ہوگا کہ وہ ایسا بندہ ہے کہ نہیں بہیجی اوسنے آگے کوئی بہلائی پس لیجایا جاویگا

النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

دوزخ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور نسبت کیا اوسکی بسناد کو طرف ضعیف کے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُسْاَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اول پوچھیجانا بندے کا روز قیامت کے نعمت سے یہ ہے کہ کہا جاویگا اوسکو کہ کیا نہیں

نُصِحَّ جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

تندرست کی ہم نے تیرے بدن کو اور نہیں سیراب کیا تہا ہم نے تجکو ٹہنڈے پانی سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ خَمْسٍ

اوسکے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں سرکنے کے پاؤں آدمی کے روز قیامت کے سے یہانتک کہ پوچھا جاویگا پانچ چیزوں سے

عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَ

پوچھا جاویگا عمر سے کہ کہاں میں صرف کی وہ اور پوچھا جاویگا جوانی سے کہ کس چیز میں پرانی کی اور پوچھا جاویگا مال سے کہ کہانسے کمایا اوسکو اور

فِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

کس چیز میں صرف کیا اوسکو اور پوچھا جاویگا کہ کیا کام کیا بیچ اوسچیز کے کہ جانا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوذر کو کہ

اِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِّنْ اَحْمَرَ وَلَا اَسْوَدَ اِلَّا اَنْ تَفْضُلَهٗ بِتَقْوٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ

تحقیق تو نہیں ہے بہتر سرخ رنگ والے اور نہ سیاہ رنگ والے سے مگر یہ کہ زیادہ ہووے تو اوسسے ساتھ تقوی کے اسکو روایت کیا یہ احمد نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَهِدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا إِلَّا

اور روایت ہی ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بے رغبتی کی کسی بندے نے دنیا میں مگر کہ

أَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهِ وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهُ وَبَصَّرَهُ عَيْبَ الدُّنْيَا

اوگائی اللہ نے حکمت اوسکے دلمیں اور گویا کیا ساتھ حکمت کے اوسکی زبان کو اور دکھادیا اوسکو عیب دنیا کا

وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهُ مِنْهَا سَالِمًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور بیماری اوسکی اور دوا اوسکی اور نکالا اوسکو دنیا سے سالم طرف دار السلام کے روایت کی یہ بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہی ابی ذر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق رستگار ہوا وہ شخص کہ

أَخْلَصَ اللّٰهُ قَلْبَهُ لِلْإِيْمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَلِيْمًا وَلِسَانَهُ صَادِقًا

خالص کیا اللہ نے دل اوسکا واسطے ایمان کے اور کیا دل اوسکا سالم اور زبان اوسکی راستگو اور

نَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيْقَتَهُ مُسْتَقِيْمَةً وَجَعَلَ أُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ

نفس اوسکیکو مطمئن اور طبیعت اوسکی سیدھی اور کیا اوسکے کانوں کو سننے والا بات حق کا اور اوسکی آنکھ کو

نَاظِرَةً فَأَمَّا الْأُذُنُ فَقَمْعٌ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِمَا يُوْعِي الْقَلْبُ وَقَدْ

دیکھنے والا پس اپر تے کان تیف ہین اور آنکھ قرار دینے والی ہو اوچیز کو کہ نگاہ رکھتا ہی اوسکو دل اور تحقیق

أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاعِيًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَ

رستگاری پائی اوسنے کہ کیا خدا نے دل اوسکیکو نگاہ رکھنے والا حق کا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

روایت ہی عقبہ بن عامر رضہ سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبوقت دیکھے تو اللہ عزوجل کو کہ

يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيْهِ مَا يُحِبُّ فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا

دیتا ہی بندہ کو دنیا سے باوجود گناہ کرنے اوسکیکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ دینا استدراج ہی پھر پڑھا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پس جبکہ بھول گئے کافر اوچیز کو کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اوسکے کھولے ہمنے اوپر دروازے ہر

شَيْءٍ حَتّٰى فَرِحُوْا بِمَا أُوْتُوْا أَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

چیز کے یہانتک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اوچیز کے دیئے گئے پکڑا ہمنے اونکو یکایک پس ناگہان وہ ناامید تھے روایت کی یہ احمد نے

کتاب الرقاق

۱ اور بیماری اوسکی اور دوا اوسکی

۲ جسکو اسکا منہ

۳ کہا اور پسر ایک بچھو

۴ تحقیق بن معاذ نے

۵ کیونکہ اگر کاٹ ڈالے گا

۶ تو اسکا زہر چڑھ کر ہلاک

۷ کہا منہ کیا ہے کہا جو

۸ حلال سے حاصل کرتا

۹ اور حق پر صرف کرتا ہے

۱۰ دل اسکا سالم

۱۱ یعنی حسد و کینہ وغیرہ

۱۲ سے مطمئن

۱۳ یعنی ساتھا دریا نیچے

۱۴ کے ہے

۱۵ سیدھی

۱۶ یعنی مائل طرف افراط

۱۷ اور نہ تفریط کے ہے

۱۸ دیکھنے والا کے

۱۹ نصیحت کے دلائل کا ہے

۲۰ ایسکان تیف

۲۱ اور تیف دیکھنے والا

۲۲ نصیحت کے دلائل کا ہے

۲۳ یعنی ڈھیل دیتا ہے

۲۴ یعنی ناامید ہوئے

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الصُّفَّۃِ تُوُفِّیَ وَتَرَکَ دِیْنَارًا فَقَالَ

اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص اہل صفہ والون سے مرگیا اور چھوڑا ایک دینار پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیَّتَۃٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّیَ اٰخَرُ فَتَرَکَ دِیْنَارَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ دینار ایک داغ ہے کہا ابو امامہ نے پھر مرگیا اور ایک شخص پس چھوڑی دو دینار پس فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیَّتَانِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دو دینار ہیں دو داغ ہیں روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے

مُّعَاوِیَۃَ اَنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی خَالِہٖ اَبِیْ ھَاشِمِ بْنِ عُتْبَۃَ یَعُوْدُہٗ فَبَکٰی اَبُوْ

معاویہ رضہ سے یہہ کہ وہ گئے اپنے ماموں پاس کہ نام اونکا تھا ابی ہاشم بن عتبہ تا عیادت کرین اونکی پس رونے ابو

ھَاشِمٍ فَقَالَ مَا یُبْکِیْکَ یَا خَالِ اَوَجَعٌ یُشْئِزُکَ اَمْ حِرْصٌ عَلَی الدُّنْیَا

ہاشم پس کہا معاویہ نے کس چیز نے رلایا تجکو اے ماموں میرے کیا بیماری نے ضطراب مین ڈالا تجکو یا حرص دنیا نے ضطراب مین ڈالا

قَالَ کَلَّا وَلٰکِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَھِدَ اِلَیْنَا عُھُدًا لَمْ اٰخُذْ بِہٖ

کہا ابو ہاشم نے یون نہین ولیکن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تھی ہمکو کہ نہ سکے عمل کیا مینے اوسپر

قَالَ وَمَا ذٰلِکَ قَالَ سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ اِنَّمَا یَکْفِیْکَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَّ

کہا معاویہ رضہ نے اور کیا ہے وہ وصیت کہا ابو ہاشم نے کہ سنا مینے حضرت صلعم سے فرماتے تھے سوا اسکے نہین کہ کفایت کرتا ہے تجکو جمع کرنے مال کیلئے

مَرْکَبٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاِنِّیْ اَرَانِیْ قَدْ جَمَعْتُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

سواری راہ خدا مین اور تحقیق مین گمان کرتا ہون اپنے تئین کہ تحقیق جمع کیا مینے مال روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِاَبِی الدَّرْدَاءِ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ام درداء رضہ سے کہا کہ کہا مینے ابو درداء کو کہ

مَالَکَ لَا تَطْلُبُ کَمَا یَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

کیا ہوا ہے تجکو کہ نہین جستجو کرتے تم مال کی جیسے کہ جستجو کرتا ہے فلانا پس کہا ابو درداء نے تحقیق سنا ہے مینے پیغمبر خدا صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَمَامَکُمْ عَقَبَۃً کَؤُدًا لَا یَجُوْزُھَا الْمُثْقِلُوْنَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق آگے تمہارے گھاٹی ہے دشوار نہین گذرینگے اوس سے گران بار

فَاُحِبُّ اَنْ اَتَخَفَّفَ لِتِلْکَ الْعَقَبَۃِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس دوست رکھتا ہون مینے کہ ہلکا ہوؤن مین واسطے اوس گھاٹی کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ مِنْ اَحَدٍ یَمْشِیْ عَلَی الْمَاءِ اِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاہُ قَالُوْا لَا یَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا کوئی چلتا ہے پانی پر بغیر تر ہونے قدمون اپنے کے کہا صحابہ نے نہیں یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ کَذٰلِکَ صَاحِبُ الدُّنْیَا لَا یَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَاَھْمَا

رسول اللہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسیطرح دنیادار سلامت نہیں رہتا گناہون سے روایت کیا ہے دونون

اَلْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے جبیر بن نفیر تابعی سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنْ اَجْمَعَ الْمَالَ وَاَکُوْنَ مِنَ التَّاجِرِیْنَ وَلٰکِنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین وحی کی گئی طرف میری یہ کہ جمع کرون مین مال اور ہوون نہین تجارت کرنیوالون مین سے ولیکن

اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَکُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ وَاعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ

لے وحی کی گئی ہی طرف میرے یہ کہ تسبیح کر تو ساتھ حمد پروردگار اپنے کی اور ہو تو سجدہ کرنیوالون مین سے اور عبادت کر تو رب اپنے کی یہانتک

الْیَقِیْنُ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَۃِ عَنْ اَبِیْ مُسْلِمٍ وَ

موت روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ مین ابی مسلم سے۔ اور

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْیَا حَلَالًا

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے دنیا کو بوجہ حلال

اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَۃِ وَسَعْیًا عَلٰی اَھْلِہٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰی جَارِہٖ لَقِیَ اللّٰہَ

واسطے بچنے کے سوال سے اور واسطے سعی کرنے کے اپنے عیال کے لیے اور واسطے احسان کرنیکے اپنے ہمسایہ پر ملاقات کریگا واللہ

تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَوَجْھُہٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْیَا

تعالی سے دن قیامت کے اسحالت مین کہ چہرہ اوسکا مانند چودہوین رات کے چاند کی ہوگا اور جو کوئی طلب کرے دنیا کو

حَلَالًا مُکَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِیًا لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی وَھُوَ عَلَیْہِ غَضْبَانُ رَوَاہُ

بوجہ حلال درحالیکہ طلب زیادتی کرنیوالا ہو مال مین اور فخر کرنیوالا ہو اور ریاکار ہو ملیگا خدا تعالے سے اسحالت مین کہ اللہ تعالے اوسپر ہوگا خفا روایت کی یہ

اَلْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَۃِ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ مین۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رضہ سے کہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ ھٰذَا الْخَیْرَ خَزَائِنُ لِتِلْکَ الْخَزَائِنِ

تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لے یہہ خیر خزانے ہین کہ ان خزانون کے لیے

مفاتیح فطوبیٰ لعبد جعله الله مفتاحا للخیر مغلاقا للشر وویل لعبد

کنجیان ہین پس خوشی ہو جیواوس بندہ کے لیے کہ کیا ہے اوسکو خدا تعالےٰ نے کنجی واسطے خیر کے اور بند ہونے دروازہ شر کا اور بلا کی

جعله الله مفتاحا للشر مغلاقا للخیر رواه ابن ماجة وعن علی

کیا ہو اوسکو خدا تعالیٰ نے کنجی واسطے شر کا اور سبب بند ہونے دروازہ خیر کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا لم یبارك للعبد فی ماله

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کہ نہ برکت دیجاوے واسطے بندے کے بیچ مال اوسکے

جعله فی الماء والطین وعن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اتقوا

گرداتا ہے اوس مال کو پانی مین اور مٹی مین۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پرہیز کرو تم

الحرام فی البنیان فانه اساس الخراب رواهما البیهقی فی شعب

ارتکاب حرام سے بیچ عمارتون کے اسلیے کہ عمارت جڑ ہے خرابی کی روایت کیین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب

الایمان وعن عائشة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لدنیا دار من

الایمان مین۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے اوسنے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دنیا گھر اوس شخص کا ہے کہ

لا دار له ومال من لا مال له ولها یجمع من لا عقل له رواه احمد

نہین گھر واسطے اوسکے اور مال ہے واسطے اوس شخص کے کہ نہین مال واسطے اوسکے اور اوسکو شے جمع کرتا ہے وہ شخص کہ نہین عقل واسطے اوسکے

والبیهقی فی شعب الایمان وعن حذیفة قال سمعت رسول الله

اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صلی الله علیه وسلم یقول فی خطبته الخمر جماع الاثم والنساء حبائل الشیطن

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حضرت صلعم اپنے خطبہ مین شراب بنی مجمع شہ گناہون کی ہے اور عورتین جال ہین شیطان کی

وحب الدنیا راس کل خطیئة قال وسمعته یقول اخروا النساء حیث

اور محبت دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا کہا اور سنا مینے حضرت صلعم سے کہ فرماتے تھے پیچھے ڈالو عورتون کو اسجگہ سے کہ

اخرهن الله رواه رزین وروی البیهقی منه فی شعب الایمان عن

پیچھے ڈالا ہے اونکو خدا تعالےٰ نے روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی بیہقی نے جملہ احادیث سے شعب الایمان مین

الحسن مرسلا حب الدنیا راس کل خطیئة وعن جابر قال قال رسول

حسن بصری سے بطریق ارسال کے اسی مقدار کہ حب الدنیا راس کل خطیئة۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِيَ الْهَوٰى وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت ڈرانیوالے اوچیزوں کے کہ ڈرتا ہوں مین اپنی امت پر دو چیزین ہین خواہش النفس اور

الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَيُنْسِي الْاٰخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا

خواہش نفس کی باز رکھتی ہے قبول حق سے اور لمبی درازی آرزو سے بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا

مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ وَهٰذِهِ الْاٰخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلٍّ وَاحِدَةٍ

کوچ کرنیوالی جانیوالی ہے اور یہ آخرت کوچ کرنیوالی آنیوالی ہے اور واسطے ہر ایک کے

مِنْهُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوْا فَاِنَّكُمُ

دنیا اور آخرت سے بیٹے ہین پس اگر سکو تم یہ کہ نہ ہو تم بیٹون دنیا کے سے پس کرو ایسے کہ تم

الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِ الْاٰخِرَةِ وَلَا عَمَلَ رَوَاهُ

آج کے دن دنیا مین ہو کہ گھر عمل کا ہے اور نہین ہے حساب اور تم کل کو پہنچ گھر آخرت کے ہو گے کہ نہین ہے عمل اور نہین

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِرْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَاِرْتَحَلَتِ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کوچ کیے جاتی ہے دنیا پشت دیئے ہوئے اور کوچ کرتی ہے آخرت

الْاٰخِرَةُ مُقْبِلَةً وَلِكُلٍّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ

آخرت سامنے کئے ہوئے اور واسطے ہر ایک کے ان دونون مین سے بیٹے ہین پس ہو تم آخرت کے بیٹون مین سے

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَّلَا عَمَلَ رَوَاهُ

نہ اور نہ ہو تم دنیا کے بیٹون مین سے پس آج کے دن عمل ہے اور نہین وقت حساب کا اور کل حساب ہے اور نہین ہے عمل روایت کی

الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا

بخاری نے ترجمۃ الباب مین۔ اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا ایکدن

فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَ

پس فرمایا اپنے خطبہ مین خبردار تحقیق دنیا متاع ہے حاضر کھاتا ہے اوس سے نیک اور

الْفَاجِرُ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ يَّقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ

بد آگاہ ہو تحقیق آخرت ایک مدت ہے معین اور حکم کریگا آخرت مین بادشاہ قادر

اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ

آگاہ ہو تحقیق ساری خیر ساتھ تمام اطراف انواع اپنے کی بہشت مین ہے آگاہ ہو تحقیق ساری بدی ساتھ انواع اپنے کی

فِي النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِّنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَّعْرُوْضُوْنَ عَلٰى

دوزخ میں جبردار ہو کر پس عمل کرو خدا سے بچکر خوف پر ہو اور جانو تم کہ تحقیق تم پیش کئے جاؤگے اپنے

اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

عملوں پر پس جو شخص کہ عمل کرتا ہے مقدار ذرہ کے نیکی سے دیکھیگا جزا اوسکی اور جو کوئی عمل کرتا ہے مقدار ذرہ کے برا

يَّرَهٗ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دیکھیگا سزا اوسکی روایت کیا اسکو شافعی نے۔ اور روایت ہے شداد رض کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَ

علیہ وسلم کو فرماتے تھے آنحضرت ص اے لوگو تحقیق دنیا اسباب حاضر ہے کہاتا ہے اوس سے نیک اور

الْفَاجِرُ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَّحْكُمُ فِيْهَا مَلِكٌ عَادِلٌ قَادِرٌ

بد اور تحقیق آخرت وعدہ ہے سچا حکم کریگا اوسمیں بادشاہ عادل قادر

يُحِقُّ فِيْهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ كُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ

ثابت رکھیگا اوسمیں حق کو اور نابود کریگا باطل کو ہو تم آخرت کے بیٹوں میں سے اور نہ ہو تم

اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلَّ اُمٍّ يَتْبَعُهَا وَلَدُهَا وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ

دنیا کے بیٹوں میں سے اسلیے کہ تحقیق ہر ماں تابع ہوتا ہے اوسکا بیٹا اوسکا اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں طلوع ہوتا آفتاب مگر کہ دونو پہلو اوسکے میں دو فرشتے ہیں کہ پکارتے ہیں

يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى رَبِّكُمْ مَا قَلَّ

سناتے ہیں خلائق کو سوائے جن وانس کے اے لوگو آؤ طرف پروردگار اپنے کی جو مال کم ہو

وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى رَوَاهُمَا اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور کفایت کرے بہتر ہے اوس مال سے کہ بہت ہو اور باز رکھے روایت کیں یہ دونو حدیثیں ابونعیم نے کتاب حلیہ میں اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ

يَبْلُغُ بِهٖ قَالَ اِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُوْ اٰدَمَ

پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت تک کہا ابوہریرہ نے جسوقت کہ مرتا ہے آدمی کہتے ہیں فرشتے کہ کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں آدمی کہ

مَا خَلَّفَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ مَّالِكٍ اَنَّ

کیا پیچھے چھوڑا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے مالک رض سے کہ تحقیق

لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ النَّاسَ قَدْ تَطَاوَلَ عَلَيْهِمْ مَا يُوعَدُوْنَ وَ

لقمان نے کہا اپنے بیٹے کو اے بیٹے میرے تحقیق آدمی لہ دراز ہوئی ارزبر دست اور سچیز کی کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں اون

هُمْ اِلَى الْاٰخِرَةِ سِرَاعًا يَّذْهَبُوْنَ وَاِنَّكَ قَدِ اسْتَدْبَرْتَ الدُّنْيَا مُنْذُ

وہ طرف آخرت کے جلدی چلے جاتے ہیں اور تحقیق تو اے بیٹے میرے تحقیق پشت دی ہے تو نے دنیا کو جبسیکہ پیدا

كُنْتَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْاٰخِرَةَ وَاِنَّ دَارًا تَسِيْرُ اِلَيْهَا اَقْرَبُ اِلَيْكَ مِنْ

ہوا تو اور متوجہ ہوا تو آخرت کی طرف اور تحقیق وہ گھر کہ چلتا ہے تو طرف اوسکی بہت نزدیک ہے تیری طرف اوس

دَارٍ تَخْرُجُ مِنْهَا رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ

گھر سے کہ نکلتا ہے تو اوس سے روایت کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا اوسکو کہا گیا واسطے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسا آدمی بہتر ہے فرمایا ہر صاف دل اور سچا

اللِّسَانِ قَالُوْا صَدُوْقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهٗ فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ

زبان کا عرض کیا صحابہ نے کہ سچی زبان کو جانتے ہیں ہم پس کون ہے صاحب دل فرمایا وہ

النَّقِيُّ التَّقِيُّ لَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

پاک دل کا پرہیزگار نہیں ہو گناہ اوسپر اور نہ ظلم کرنا اور حد سے گذرنا اور نہ کدورت و کینہ اور نہ حسد روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا حِفْظُ اَمَانَةٍ وَّ

فرمایا چار خصلتیں ہیں کہ جب ہوں تجھمیں پس نہیں ہے خوف تجھپر فوت ہونے دنیا کے سے حفاظت کرنی امانت کی اور

صِدْقُ حَدِيْثٍ وَّحُسْنُ خَلِيْقَةٍ وَّعِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

سچی بات بولنی اور نیک خلقی لہ اور پارسائی کھانے میں روایت کی یہ احمد نے اور

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قِيْلَ

بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے مالک سے کہا پہنچا ہے مجکو یہ کہ کہا گیا

لِلُقْمَانَ الْحَكِيْمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرٰى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ صِدْقُ الْحَدِيْثِ

لہ واسطے لقمان حکیم کے کہ کس چیز نے پہنچایا ہے تمکو اس مرتبہ کو کہ دیکھتے ہیں ہم یعنے فضیلت کو فرمایا لقمان نے سچ بولنے نے

کتاب البر والصلۃ

وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ادا دار امانت کے اور چھوڑ دینے اوسچیز کے نے کہ نفع دے مجکو روایت کی یہ امام مالک موطا مین - اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالْاَعْمَالِ فَيُجَاءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لاوینگے اعمال پس آویگی نماز پس کہیگی اے پروردگار میرے

اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَيُجَاءُ الصَّدَقَةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ

مین نماز ہون پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پس آویگا صدقہ پس کہیگا اے رب میرے

اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يُجَاءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

مین صدقہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا روزہ پس کہیگا اے رب میرے

اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يُجَاءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ

مین روزہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا اعمال اوپر اسی طرح کے کہ مذکور ہوئی فرماویگا

اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يُجَاءُ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ

اللہ تعالیٰ کہ تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا اسلام پس کہیگا اے رب میرے تو

السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ

سلام ہے اور مین ہون اسلام پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ تحقیق تو خیر پر ہے سبب تیرے آج کے دن

اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ

مواخذہ کرونگا اور بوسیلہ تیرے دونگا مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مین اور جو شخص کہ طلب کرے سوائے دین اسلام کے

دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ

کسی دین کو پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اوسسے وہ دین اور وہ آخرت مین تو ٹوٹا پانیوالون سے ہوگا - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا عائشہ نے کہ تھا واسطے ہمارے پردہ اوسمین تھین تصویرین پرند جانورون کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيْهِ فَاِنِّيْ اِذَا رَاَيْتُهٗ ذَكَرَتُ الدُّنْيَا وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ

اے عائشہ بدل ڈال اسکو اسلیے کہ مین جب دیکھتا ہون اسکو یاد کرتا ہون دنیا کو - اور روایت ہے ابی ایوب

الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِيْ وَاَوْجِزْ

انصاری رضہ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ نصیحت فرماؤ مجکو اور

فَقَالَ اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تُكَلِّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ

پس فرمایا انحضرت صلعم نے جب کھڑا ہو تو بیچ نماز اپنی کے پس نماز پڑھ مانند نماز اوس شخص کی کہ رخصت کرتا ہو اور نہ کہہ ایسی بات کو کہ تو محتاج

مِنْهُ غَدًا وَاَجْمِعِ الْاِیَاسَ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

بسبب اوس کلام کے کل کو اور قصد مصمم کر اوپر ناامیدی رکھنے اوس چیز سے کہ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور روایت ہے معاذ رضہ سے جبل کے بیٹے کہ

قَالَ لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہا جبکہ شہ بھیجا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کر کر طرف یمن کے نکلے ساتھ اوسکے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُوْصِيْهِ وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَمْشِيْ تَحْتَ

صلے اللہ علیہ وسلم اسکو المومن کہ وصیت کرتے تھے اوسکو اور معاذ رضہ تھے سوار اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تھے ہمراہ

رَاحِلَتِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا مُعَاذُ اِنَّكَ عَسٰى اَنْ لَّا تَلْقَانِيْ بَعْدَ عَامِيْ

سواری اوسکی پس جب فارغ ہوئے حضرت صلعم وصیت سے فرمایا اے معاذ تحقیق تو نزدیک ہے کہ نہ ملے تو مجھے بعد سال عمر میری کے کہ

هٰذَا وَلَعَلَّكَ اَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِيْ هٰذَا وَقَبْرِيْ فَبَكٰى مُعَاذٌ خَشْعًا

یہ سال ہے اور شاید کہ گذرے تو اس مسجد میری پر اور قبر میری پر پس رویا معاذ بسبب غم

لِفِرَاقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَاَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ نَحْوَ الْمَدِيْنَةِ

فراق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر پھرے انحضرت صلعم اللہ متوجہ کیا مونہ اپنا جانب مدینہ کے

فَقَالَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيَ الْمُتَّقُوْنَ مَنْ كَانُوْا وَحَيْثُ كَانُوْا وَرَوٰى

اور فرمایا کہ شہ تحقیق قریب ترین لوگوں کے ساتھ میرے پرہیزگار ہیں شہ جو ہوں اور جہاں ہوں نقل کیں

الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ تَلَا رَسُوْلُ

چاروں حدیثیں امام احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا ابن مسعود نے کہ پڑھی انحضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پس جسکو ارادہ کرتا ہے اللہ ہدایت کرنے کا کھولتا ہے سینہ اوسکا واسطے اسلام کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ النُّوْرَ اِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ انْفَسَحَ فَقِيْلَ

پس فرمایا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شہ تحقیق نور جب داخل ہوتا ہے سینہ میں کھلجاتا ہے سینہ پس کہا گیا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِتِلْكَ مِنْ عَلَمٍ تُعْرَفُ بِهٖ قَالَ نَعَمِ التَّجَافِيْ مِنْ دَارِ

کہ یا رسول اللہ کیا ہے واسطے اس حالت کے کچھ نشانی ظاہر میں کہ پہچانی جاوے وہ حالت سے اور نشانیکر فرمایا حضرت صلعم نے ہان اوسکی

الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ وَ

لہ غرور کے سے اور رجوع کرنا طرف آخرت کے اور طیار رہنا واسطے موت کے پہلے اوترنے اوسکے۔ اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ خَلَّادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اور ابی خلاد رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ دیکھو تم

الْعَبْدَ یُعْطٰی زُهْدًا فِی الدُّنْیَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ یُلَقَّى

بندے کو کہ دیا جاتا ہے بے رغبتی دنیا میں اور کم گوئی پس نزدیک ہو جاؤ اوس سے اسلیے کہ تحقیق وہ سکھایا

الْحِكْمَةَ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

حکمت نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔

## بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَمَا كَانَ مِنْ عَیْشِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

باب ہے بیچ بیان فضیلت فقراء کے اور بیان زندگانی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

## اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

لہ بہت پراگندہ بال غبار آلودہ دھکیلے گئے دروازوں سے اگر قسم کہاویں اللہ پر تو البتہ سچا کرے اللہ اوسکو قسم میں نقل کی یہ

وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَاٰی سَعْدٌ اَنَّ لَهٗ فَضْلًا عَلٰى مَنْ دُوْنَهٗ

اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد رضہ کے سے کہ کہا گمان کیا سعد نے یہ کہ اوسکو فضیلت ہے اوپر اوس کے کہ کمتر ہے اوس سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لہ نہیں مدد کیے جاتے تم اور نہیں رزق دیئے جاتے مگر ببرکت ضعیفوں اپکے کے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بیٹے زید رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِیْنَ وَاَصْحَابُ الْجَدِّ

کھڑا ہوا میں بہشت کے دروازے پر پس تھا اکثر اون لوگوں کا کہ داخل ہوئے بہشت میں غریب لہ اور دولتمند

مَحْبُوْسُوْنَ غَیْرَ اَنَّ اَصْحَابَ النَّارِ قَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى

مگر اپکے گئے ہیں اسمان قیامت میں لیکن کافر تحقیق حکم کیا گیا ہے اونکو جانیکا طرف دوزخ کے اور کھڑا ہوا میں

بَابُ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

دوزخ کے دروازہ پر پس ناگہان اکثر اوسکی کہ داخل ہوی ہین اوسمین عورتین ہین متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عباس رض کی

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جھانکا مین نے بہشت مین پس دیکھی مینے اکثر اہل بہشت کے

الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

فقرا اور جھانکا مین نے دوزخ مین پس دیکھی مینے اکثر رہنیوالی اوسکی عورتین متفق علیہ۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ

روایت ہی عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک فقرا مہاجرین کے پہلے داخل ہونگے غنیون کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى

دن قیامت کے جنت مین چالیس برس روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی سہل بن سعد رض سے کہا گذرا ایک شخص

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ

پیغمبر خدا صلعم پر پس فرمایا حضرت نے ایک شخص کو کہ بیٹھا ہوا اوسکے پاس کیا گمان رکھتا ہی تو اوس کی نسبت اوسکے جو تو مین پس کہا اوسنے

هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قسم ہے اللہ کی یہ لائق ہی اسکو کہ اگر پیغام کرے نکاح کا نکاح کیا جاوے اوس سے اور اگر سفارش کرے قبول کیجاوے سفارش اوسکی کہا راوی نے

ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ

پھر گذرا ایک اور شخص پس فرمایا حضرت نے اوسکو کیا گمان ہی تیرا اوس شخص کے حق مین پس کہا اوسنے یا رسول اللہ یہ شخص فقرا

الْمُسْلِمِينَ هٰذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ

مسلمین مین سے یہ شخص لائق ہے اسکو کہ اگر پیغام دے نکاح کا نہ نکاح کیا جاوے اور اگر سفارش کرے کسی کی نہ قبول کیجاوے سفارش اوسکی اور اگر کہے

لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ

نہ سنی جاوے بات اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ شخص بہتر ہے بھری ہوی زمین

مِثْلَ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ

مانند اوس شخص کیسے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ رض سے کہا نہین پیٹ بھرا آل محمد صلعم نے

خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روٹی جو کی سے دو دن پے در پے یہان تک کہ وفات ہوی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعید مقبری رضہ سے کہ نقل کی اس ہریرہ رضہ سے یہ کہ وہ گذرا ایک قوم پر

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ

کہ آگے اونکے رکھی ہوئی تھی بکری بھنی ہوئی پس بلایا اونہون نے ابوہریرہ کو پس انکار کیا ابوہریرہ نے اور کہا کہ نکلے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اور نہیں پیٹ بھرا روٹی جو کی سے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا مَشٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيْرٍ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ وہ چلکے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی جو کی اور چربی بدبودار

وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهٗ بِالْمَدِيْنَةِ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ وَ

اور تحقیق گرو رکھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زرہ اپنی مدینہ مین نزدیک ایک یہودی کے اور

اَخَذَ مِنْهُ شَعِيْرًا لِاَهْلِهٖ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ يَقُوْلُ مَا اَمْسٰى عِنْدَ اٰلِ

لیے اوس سے کچھ جو واسطے اہل اپنے کے اور تحقیق سنا اپنے حضرت صہ سے کہ کہتی تھی نہین شام کی نزدیک اہل بیت

مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَاِنَّ عِنْدَهٗ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

محمد کے صاع گیہون کے اور نہ صاع اور دانون غلہ کے اور حال انکہ تحقیق نزدیک حضرت صہ کے تھین نو بی بیان روایت کی

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا عمر نے کہ داخل ہوا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان حضرت صہ لیٹے ہوئے تھے

عَلٰى رِمَالِ حَصِيْرٍ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ فِرَاشٌ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهٖ

سے اوپر بوریے کھجور کے نہ تھا درمیان حضرت صہ کے اور درمیان بوریے کے بچھونا تحقیق کہ نشان ڈالدیے تھے بوریے نے حضرت صہ کے

مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ

آسمالین کہ سر رکھنے کیلیے رکھی ہوئی تھے چمڑے کا کہ بھرا اوسکا پوست خرما کا تھا کہا مینے یا رسول اللہ دعا کیجیے

اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى اُمَّتِكَ فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ

اللہ تعالیٰ سے تا فراخی کرے تمہاری امت پر تحقیق فارس اور روم فراخی کی گئی اونپر

وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَقَالَ اَوَفِيْ هٰذَا اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰٓئِكَ

حالانکہ وہ نہین بندگی کرتے اللہ کو پس فرمایا حضرت صہ نے کیا ابتک اسی مقام مین ہے اے ابن الخطاب یہ کفار

قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى

ایک گروہ ہین کہ جلدی کی گئی ہین اونکی زندگانی دنیا مین اور ایک روایت مین ہی کہ کیا راضی نہین ہے تو

اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کہ ہووے اونکے لیے دنیا اور ہمارے لیے آخرت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ

قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ

کہا تحقیق دیکھا مینے ستر نفر کو اصحاب صفہ سے نہین تھا اونمین سے کوئی شخص کہ اوپر اسکے

رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ وَاِمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ

چادر یا تہبند اور یا کملی کہ بتحقیق باندہا تھا اپنی گردنون مین پس بعضے اون کپڑون سے وہ پہنچتا کہ

نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ

آدہی پنڈلیون تک اور بعضے پہنچتے دونون ٹخنون تک پس سمیٹتا تہبند کو ساتھ ہاتھ اپنے کی بسبب ناخوش

اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کہ دیکھا جاوے ستر اوسکا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ

اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کہ نظر کرے ایک تمہارا طرف اوس شخص کے کہ زیادتی دی گئی ہے اوسکو اوپر مال مین اور

فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ

تو چاہیے کہ نظر کرے طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر ہے اوس سے ہی متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون آیا ہی کہ فرمایا

اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ

نظر کرو طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر ہے مرتبہ مین تم سے اور نہ نظر کرو طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو تم سے مرتبہ مین

اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ

لائق تر ہے تمکو نا حقیر جاننا نعمت خدا کو کہ تمکو پہنچتی ہے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ

ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہونگے فقیر جنت مین پہلے

الْاَغْنِيَاءِ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ

دولتمندون سے پانسو برس کے آدہے دن کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی انس رضہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا الٰہی زندہ رکھ مجکو مسکین اور مار مجکو مسکین اور اور حشر کر میرا

فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ فَقَالَتْ عَائِشَۃُ لِمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اِنَّھُمْ یَدْخُلُوْنَ

گروہ مسکینوں کی میں پس کہا عائشہ رضہ نے کسواسطے یا رسول اللہ فرمایا اسلیے کہ تحقیق مسکین داخل ہونگے

اَلْجَنَّۃَ قَبْلَ اَغْنِیَائِھِمْ بِاَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا یَا عَائِشَۃُ لَا تَرُدِّی الْمِسْکِیْنَ وَ

بہشت میں پہلے دولتمندوں سے چالیس برس اے عائشہ نہ پھیر تو مسکین کو عہ ناامید ہو کر

لَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ یَا عَائِشَۃُ اَحِبِّی الْمَسَاکِیْنَ وَقَرِّبِیْھِمْ فَاِنَّ اللّٰہَ یُقَرِّبُکِ

اگرچہ ساتھ ایک ٹکڑے کھجور کے ہوای عائشہ دوست رکھ تو مسکینوں کو اور نزدیک کر اونکو پھر خدا تعالیٰ نزدیک کریگا تجکو

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَوَاہُ ابْنُ

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت کی یہ ابن

مَاجَۃَ عَنْ سَعِیْدٍ اِلٰی قَوْلِہٖ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ

ماجہ نے ابی سعید سے تا قول آنحضرت صہ کے فی زمرۃ المساکین۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِبْغُوْنِیْ فِیْ ضُعَفَاءِکُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صہ نے کہ طلب کرو مجکو بیچ ضعیفوں اپنے کے اسلیے کہ نہیں رزق دیے جاتے ہو اور نہیں

بِضُعَفَاءِکُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اُمَیَّۃَ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ

مگر ببرکت ضعیفوں اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے امیہ پوتے خالد پوتے عبد اللہ بیٹے

اُسَیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَنَّہٗ کَانَ یَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِیْکِ الْمُھَاجِرِیْنَ

اُسید کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت صہ طلب کرتے فتح کی کرتے ساتھ برکت ضعیفوں مہاجرین کے

رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ لَا تُغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَۃٍ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا ھُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِہٖ

علیہ وسلم نے کہ رشک مت لیجا کسی فاجر پر بسبب کسی نعمت کے اسلیے کہ تو نہیں جانتا ہے کہ کس چیز کو پیش آنیوالا ہے

اِنَّ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ قَاتِلًا لَا یَمُوْتُ یَعْنِی النَّارَ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

تحقیق فاجر کے لیے نزدیک خدا کے قاتل ہے کہ نہیں مرتا مراد اور کہتے ہیں حضرت صہ اوس آگ روایت کی یہ شرح السنہ میں

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دنیا

سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَسَنَتُهٗ وَاِذَا فَارَقَ الدُّنْيَا فَارَقَ السِّجْنَ وَالسَّنَتَ رَوَاهُ

قید خانہ ہے مومن کا اور محفظ ہے اور جسوقت جدا ہوتا ہے دنیا سے جدا ہوتا ہے قید خانہ سے اور محفظ سے روایت کیا

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے قتادہ بن نعمان رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِيْ سَقِيْمَهُ الْمَاءَ

جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندے کو بچاتا ہے اوسکو دنیا سے جیسیکہ ہوتا ہے ایک تمہارا کہ بچاتا ہے اپنے بیمار کو پانی سے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے محمود بیٹے لبید رضہ کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اِثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ اٰدَمَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ

فرمایا کہ دو چیزیں ہیں کہ ناخوش رکھتا ہے اوسکو بیٹا آدم کا ناخوش رکھتا ہے موت کو اور موت بہتر ہے مومن کے لیئے

الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ اَقَلُّ لِلْحِسَابِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

فتنہ سے اور ناخوش رکھتا ہے کمی مال کو اور کمی مال کی کمتر ہے حساب کے لیے روایت کی یہ احمد نے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ

اور روایت ہے عبداللہ بیٹے مغفل رضہ کے سے کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق میں

اُحِبُّكَ فَقَالَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

دوست رکھتا ہوں آپکو پس فرمایا دیکھ کہ کیا کہتا ہے تو پس کہا اوسنے کہ قسم ہے خدا کی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں آپکو تین بار

قَالَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَاَعِدَّ لِلْفَقْرِ تَجْفَافًا فَاِنَّ الْفَقْرَ اَسْرَعُ اِلٰى مَنْ يُّحِبُّنِيْ مِنَ

فرمایا اگر ہے تو سچا پس تیار کر واسطے فقر کے پاکھر البتہ فقر بہت جلد پہنچتا ہے طرف اوس شخص کی کہ دوست

السَّيْلِ اِلٰى مُنْتَهَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَ

جلدی پہنچنے نالہ کے طرف انتہا اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا

روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق ڈرایا گیا میں راہ میں

يُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَيْنِ

حال آنکہ نہ ڈرایا جاتا کوئی اور البتہ تحقیق ستایا گیا میں راہ میں حال آنکہ نہ ستایا جاتا کوئی اور البتہ تحقیق آئے مجھ پر تیس

يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَّاْكُلُهُ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَيْءٌ يُّوَارِيْهِ اِبْطُ بِلَالٍ

دن اور رات کے اور نہیں ہے مجھ کو اور بلال کو کھانا کہ کھاوے اوسکو جگر والا مگر کچھ کہ چھپا لیتی ہے اوسکو بغل بلال

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ

ڈرایا گیا کوئی جیسا ستایا اور البتہ تحقیق ایذا دیا گیا میں بیچ دین خدا کے اور نہ ایذا دیا گیا کوئی جیسا ستایا اور البتہ تحقیق گذرتی تھی

ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا

تیس شب و روز پے در پے حالانکہ نہ تھا میرے لیے اور بلال کے لیے طعام کہ کھاوے اوسکو کوئی جگردار مگر

شَيْءٌ يُوَارِي إِبْطَ بِلَالٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ مَعْنَى هٰذَا الْحَدِيثِ حَيْثُ

چیز قلیل کہ چھپاتی اوسکو بغل بلال کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اور مراد اور مقصد و حق حدیث کا اوسوقت

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِبًا مِنْ مَكَّةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ إِنَّمَا كَانَ مَعَهُ بِلَالٌ

باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم بھاگ کر مکہ سے اور حضرت ہم کے ساتھ بلال نہ تھا ساتھ بلال کے

مِنَ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُ تَحْتَ إِبْطِهِ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ

جنس طعام سے مگر اسقدر کہ اوڑھاتا تھا بیچ بغل اپنی کے۔ اور روایت ہے ابی طلحہ رضہ سے کہا ابو طلحہ نے کہ شکوہ کیا ہمنے طرف رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بھوک کا پس کھولے ہمنے اپنے پیٹوں سے ایک ایک پتھر پس کھولی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَجَرَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے دو پتھر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ جُوعٌ فَأَعْطَاهُمْ رَسُولُ

غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ کہ پہنچی فقر اور صحابہ کو بھوک پس دی اونکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً تَمْرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کھجور روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا

اوسنے روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلتیں ہیں کہ جسمیں ہوں

فِيهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَاقْتَدَى

وہ لکھتا ہے اوسکو اللہ شاکر و صابر جو کوئی دیکھے بیچ کام امر دین اپنے کے طرف اوس شخص کے کہ زیادہ ہو اوس سے

بِهِ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسکی اور نظر کرے اپنی دنیا میں طرف اوس شخص کے کہ کم ہو اوس سے پس شکر کرے اللہ کا بنا بر فضیلت دینے خدا تعالیٰ کے اوسکو

كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي دِيْنِهٖ اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَنَظَرَ فِي

لکھتا ہے اوسکو اللہ شاکر صبر کرنیوالا اور جو شخص کہ نظر کرے اپنے دین میں طرف اوسکے کہ وہ کم ہو اوس سے اور نظر کرے اپنی

دُنْيَاهُ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَهٗ فَاَسِفَ عَلٰى مَا فَاتَهٗ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا وَّلَا

دنیا میں طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو اوس سے پس غم کرے اوس چیز پر کہ فوت ہوئی اوسکو نہیں لکھتا ہے اوسکو اللہ

صَابِرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَ حَدِيْثَ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَبْشِرُوْا يَا مَعْشَرَ

صابر روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کی کتنی حدیث ابی سعید رضہ کی کہ سنو اوسکو یہ ابشروا یا معشر

صَعَالِيْكِ الْمُهَاجِرِيْنَ فِيْ بَابٍ بَعْدَ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

صعالیک المہاجرین یہ پھر اوس باب کے کہ بعد فضائل قرآن کے ہے۔ فصل تیسری۔

عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو وَسَاَلَهٗ رَجُلٌ

روایت ہے ابی عبدالرحمن حبلی رضہ سے کہ کہا سنا میں نے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے کہ پوچھتے تھے اوسکو میں کہ

قَالَ السُّنَّا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ اَلَكَ اِمْرَاَةٌ تَاْوِيْ

کہا اوسنے کیا ہمیں ہیں ہم فقراء مہاجرین سے پس کہا واسطے اوسکے عبداللہ نے کیا ہے واسطے تیرے عورت کہ ٹھکانا پکڑے تو

اِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْاَغْنِيَاءِ

طرف اوسکے کہا کہ ہاں کہا عبداللہ نے کیا ہے واسطے تیرے مکان کہ رہے تو اوسمیں کہا کہ ہاں کہا عبداللہ نے پس تو ہے دولتمندوں سے

قَالَ فَاِنَّ لِيْ خَادِمًا قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْمُلُوْكِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَجَاءَ ثَلٰثَةٌ

کہا اوسنے کہ میرے لیے خادم بھی ہے کہا عبداللہ نے کہ پس تو بادشاہوں میں سے ہے کہا عبدالرحمن نے اور آئے تین

نَفَرٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَا عِنْدَهٗ فَقَالُوْا يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا نَقْدِرُ

شخص طرف عبداللہ بیٹے عمرو کے اور میں پاس تھا اونکے پس کہا اونہوں نے اے ابا محمد قسم ہے خدا کی نہیں قدرت

عَلٰى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَّلَا دَابَّةٍ وَّلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ اِنْ شِئْتُمْ

کسی چیز پر نہ خرچ کرنے پر اور نہ کسی جانور پر اور نہ اور کسی اسباب پر پس کہا عبداللہ نے اونکو کہ کیا چاہتے ہو تم اگر چاہتے ہو تم

رَجَعْتُمْ اِلَيْنَا فَاَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا اَمْرَكُمْ

تو پھرانا ہمارے پاس پس دونگا میں تمکو وہ چیز کہ میسر کرے اللہ تعالیٰ واسطے تمہارے اور اگر چاہو تم ذکر کریں ہم قصہ تمہارا

لِلسُّلْطَانِ وَاِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے بادشاہ کے اور اگر چاہو للہ صبر کرو تم اسلیے کہ تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ

فرماتے تھے کہ تحقیق فقراء مہاجرین کے پہلے جاوینگے دولتمندوں سے دن قیامت کے طرف بہشت کے

بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

چالیس برس کہا اونہوں نے پس تحقیق ہم صبر ہی کرتے ہیں نہیں مانگتے ہم کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَلْقَةٌ مِنْ فُقَرَاءَ

عبداللہ بن عمرو سے کہا اوسوقت کہ تھے ہم بیٹھے مسجد مین ایک حلقہ تھا فقراء

الْمُهَاجِرِينَ قُعُودٌ إِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ إِلَيْهِمْ فَقُمْتُ إِلَيْهِمْ

مہاجرین کا بیٹھا ہوا ناگہان تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس بیٹھے متوجہ ہوکر طرف فقراء کے پس کھڑا ہوا مین طرف

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَشِّرْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ بِمَا يَسُرُّ وُجُوهَهُمْ فَإِنَّهُمْ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ خوش ہون فقراء مہاجرین ساتھ اوسچیز کے کہ خوش حال کریگی اونکو اسلیے کہ وہ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَلْوَانَهُمْ

داخل ہونگے بہشت مین پہلے تونگرون کے چالیس برس کہا عبداللہ نے پس قسم ہے خدا کی تحقیق دیکھا مین نے

أَسْفَرَتْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ أَوْ مِنْهُمْ

کہ روشن ہوئے کہا عبداللہ بن عمرو نے یہانتک کہ آرزو کی مینے کہ ہوون مین ساتھ اونکے یا اونمین سے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي بِسَبْعٍ أَمَرَنِي بِحُبِّ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا مجکو جانی مرے دوست میرے ساتھ سات خصلتون کا حکم کیا

الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ

مسکینون کے اور نزدیک ہونے کو اونسے اور حکم کیا مجکو کہ نظر کرون طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر ہے مجسے اور نہ نظر کرون

إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا

طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو مجھسے اور حکم کیا مجکو یہ کہ ملائی رکھون ناتے کو اگرچہ کاٹا جاتا ہو اور حکم کیا مجھکو یہ کہ نہ

أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَمَرَنِي أَنْ

مانگونمین کسی سے کچھ اور حکم کیا مجکو کہ کہونمین حق اور اگرچہ تلخ ہو اور حکم کیا مجکو یہ کہ

لَا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَ

نہ ڈرون مین بیچ دین خدا کے ملامت کرنے کسی ملامت کرنیوالے کے سے اور حکم کیا مجکو یہ کہ بہت کہا کرون مین کلمہ لاحول

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ

لا قوۃ الا باللہ پس تحقیق کلمہ لا حول ولا قوۃ اوس خزانہ سے ہی کہ ہے نیچے عرش کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثَةٌ الطَّعَامُ وَ

کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خوش آتین اونکو دنیا میں سے تین چیزیں کھانا اور

النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ فَاَصَابَ اثْنَيْنِ وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدًا اَصَابَ النِّسَاءَ

عورتیں اور خوشبو پس پائیں آنحضرت صلعم نے دو چیزیں اور نہ پائی ایک چیز پائیں عورتیں

وَالطِّيْبَ وَلَمْ يُصِبِ الطَّعَامَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور خوشبو اور نہ پایا طعام روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ اِلَيَّ الطِّيْبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوست کی گئی طرف میری خوشبو اور عورتیں اور گردانی گئی خوش آئی

عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهٖ

میری نماز میں روایت کی یہ احمد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابن جوزی نے بعد قول حضرت کے

حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حبب الی لفظ من الدنیا کا۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَمَّا بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ

جبکہ بھیجا اوسکو طرف یمن کے فرمایا دور رکھ تو اپنے تئیں عیش سے اوپر سے کہ بندگان خاص خدا کے نہیں ہیں عیش میں

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ راضی ہو

اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ وَعَنِ ابْنِ

اللہ سے ساتھ تھوڑے سے رزق کے راضی ہوتا ہے اللہ تعالی اوس سے ساتھ تھوڑے سے عمل کے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَ النَّاسَ

عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھوکا ہوتا ہے یا محتاج ہو پھر چھپاتا ہے اوسکو لوگوں سے

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّرْزُقَهٗ رِزْقَ سَنَةٍ مِّنْ حَلَالٍ

تو ہوتا ہے وعدہ ثابت اللہ عزوجل پر یہ کہ بھیجا دے اوسکو روزی ایک برس کی واسطے حلال سے

رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اپنے بندہ مسلمان کو کہ ملہ فقیر پارسا

الْعِيَالِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ اسْتَسْقَى يَوْمًا عُمَرُ

عیالدار ہو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے زید بن اسلم تابعی سے کہ کہا مانگا پانی ایک دن عمر رضہ نے

فَجِيءَ بِمَاءٍ قَدْ شِيبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَطَيِّبٌ لَكِنِّي أَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَ

پس لایا گیا پانی شہد ملا ہوا پس کہا عمر رضہ نے کہ تحقیق یہ پاک ہے لیکن میں سنتا ہوں خدا عزو

جَلَّ نَعَى عَلَى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ

جل سے کہ عیب کیا اوپر ایک قوم کے خواہشوں نفس اونکیکو پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے پہر پولیں میں تم نے لذتیں اپنی پہر مدت حیاتی

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَأَخَافُ أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ

دنیا کے اور بہرہ مند ہوئے تم ساتھ اونکے پس ڈرتا ہوں میں یہ کہ ہوں نیکیاں ہماری کہ جلدی دیا گیا ہوں ثواب اونکا ہمکو پس نہ

يَشْرَبْهُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتَّى فَتَحْنَا

پیا پانی ملا ہوا شہد کا روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا نہ پیٹ بھرا ہمنے تمر کھجور سے یہانتک کہ فتح کی ہمنے

خَيْبَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ الْأَمَلِ وَالْحِرْصِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

خیبر روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان آرزو رکھنے اور حرص کرنے کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہا کہ کھینچی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شکل مربع اور کھینچا ایک خط

الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هٰذَا الَّذِي فِي

بیچمیں کہ باہر نکلنے والا تھا اوس شکل سے اور کھینچے چھوٹے خط متوجہ طرف اوس خط کے کہ

الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْإِنْسَانُ وَ

درمیان میں تھا جانب اوسکیسو کہ درمیان میں ہے پس فرمایا حضرت نے یہ ہے آدمی اور

هٰذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ وَهٰذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطَطُ

یہ اجل اوسکی ہے کہ گھیرے ہوئے ہے آدمی کو اور یہ خط کہ باہر نکلنے والی ہے آرزو اوسکی ہے اور یہ خط

الصغار الاعراض فان اخطأه هذا نهسه هذا وان اخطأه هذا

چھوٹے عوارضات ہین پس اگر گذر گیا یہ حادثہ سمین پہنچا آدمی کو حادثہ دوسرا اور اگر گذر گیا یہ

نهسه هذا رواه البخاري وعن انس قال خط النبي صلى الله عليه وسلم خطوطا

پہنچا حادثہ تیسرا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی انس رضہ سے کہا خط کھینچے نبی صلعم نے سلہ کئی خط

فقال هذا الامل وهذا اجله فبينما هو كذلك اذ جاءه الخط الاقرب

پس فرمایا کہ یہ سلہ خط آرزو آدمی کی ہی اور یہ سلہ خط اجل اوسکی ہی پس آدمی اسی طرح ہوتا ہی کہ ناگہان پہنچتا ہی اوسکو خط

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يهرم ابن ادم

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بوڑھا ہوتا ہی آدمی

ويشب منه اثنان الحرص على المال والحرص على العمر متفق عليه و

اور جوان ہوتی ہین اوسمین دو چیزین حرص مال پر اور حرص درازی عمر پر متفق علیہ۔ اور

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يزال قلب الكبير شابا

روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سلہ ہمیشہ رہتا ہی دل بوڑھے کا جوان

في اثنين في حب الدنيا وطول الامل متفق عليه وعنه قال قال رسول

دو چیزون مین محبت دنیا مین اور درازی آرزو مین متفق علیہ۔ اور انہیں سے روایت ہی کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اعذر الله الى امرئ اخر اجله حتى بلغه ستين سنة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درکیا اللہ عذر اوس شخص سے کہ ڈھیل دی اللہ تعالے نے اوسکی اجل کو یہان تک کہ پہنچایا اوسکو ساٹھ

رواه البخاري وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كان لابن ادم

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اگر ہوتا ابن آدم کے لیے

واديان من مال لابتغى ثالثا ولا يملا جوف ابن ادم الا التراب و

دو جنگل مال کے البتہ ڈھونڈے تیسرا اور نہین بھرتے آدمی کے پیٹ کو مگر خاک اور

يتوب الله على من تاب متفق عليه وعن ابن عمر قال اخذ رسول

توبہ قبول کرتا ہی اللہ اوسکی جو توبہ کرتا ہی متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہا پکڑا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ببعض جسدي فقال كن في الدنيا كانك غريب او عابر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض بدن میرا پس فرمایا کہ رہ تو دنیا مین گویا کہ مسافر ہے تو یا گذرنیوالا

سبیلاً کن عن نفسک من اهل القبور رواه البخاری الفصل الثانی

راہ کا اور گن تو اپنے نفس کو عمر دون سے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔

عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ونحن نتوضأ

روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہا کہ گذرے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اسحالمین کہ ہم وضو کرتے

فنطین شیئاً فقال ما هذا یا عبد الله قلت شیء نصلحه قال الا امر

تھے سے پس کچھ تھی کچھ پس فرمایا حضرت صلعم کہ کیا ہے یہ اے عبد اللہ کہا میں نے ایک چیز ہے کہ درست کرتے ہیں ہم اوسکو فرمایا

اسارع من ذلک رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب

جلد تر ہے اس سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

وعن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یهریق الماء فیتیمم

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پیشاب کرتے پس تیمم کرتے

بالتراب فقلت یا رسول الله ان الماء منک قریب یقول ما یدریني

مٹی سے میں کہتا میں یا رسول اللہ تحقیق پانی آپ سے نزدیک ہے فرمایا حضرت صلعم کیا جانوں میں

لعلی لا ابلغه رواه فی شرح السنة وابن الجوزی فی کتاب الوفاء

کہ شاید کہ نہ پہنچوں میں اوس پانی تک روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفا میں

وعن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال هذا ابن آدم وهذا

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ

اجله ووضع یده عند قفاه ثم بسط فقال وثم امله رواه الترمذی

اجل اوسکی ہے اور رکھا آنحضرت صلعم نے ہاتھ اپنا نزدیک گدی اپنی کے پھر کھولا پس فرمایا اوس جگہ ہے کہ دراز ہوا اوسکی روایت

وعن ابی سعید الخدری ان النبی صلی الله علیه وسلم خط خطوطا ثم قال

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھینچیں ایک لکیری آگے

یدیه واخر الی جنبه واخر الی جنبه واخر بعد ذلک فقال اتدرون ما هذا قالوا الله

اپنے اور ایک لکیری پہلو میں اوسکے اور ایک اور لکیری بہت اور پھر فرمایا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا صحابہ نے اللہ

ورسوله اعلم قال هذا الانسان وهذا الاجل اراه قال وهذا

اور رسول اوسکا خوب جانتے ہیں فرمایا یہ انسان ہے اور یہ حلقہ ہے موت کہ گمان کرتا ہوں میں آنحضرت صلعم کو کہ فرمایا یہ

الْاَمَلُ فَيَتَعَاطَى الْاَمَلَ فَلَحِقَهُ الْاَجَلُ دُوْنَ الْاَمَلِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

آرزو آدمی کی ہو پس آپہنچتی ہے اجل پہلے اسکے کہ تمام ہو آرزو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمُرُ اُمَّتِيْ مِنْ سِتِّيْنَ سَنَةً

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عمر میری امت کی ساٹھ برس سے

اِلٰى سَبْعِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ

ستر برس تک ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْمَارُ اُمَّتِيْ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اکثر عمر ہیں امت میری کی مابین ساٹھ کے ستر تک اور

اَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوْزُ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَذَكَرَ حَدِيْثَ

کمتر ہیں امت میں سے ایسے لوگ کہ تجاوز کریں اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور ذکر کی کئی حدیث

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ فِيْ بَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

عبداللہ بن شخیر کی ہیچ باب عیادت المریض کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ

شعیب سے اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس

الْاُمَّةِ الْيَقِيْنُ وَالزُّهْدُ وَاَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَالْاَمَلُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

امت کی یقین کرنا اور زہد کرنا ہے اور اول فساد اس امت کا بخل ہے اور دراز امید رکھنا حیاتی کا روایت کی یہ بیہقی نے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ لَيْسَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے سفیان ثوری رح سے کہ کہا نہیں ہے زہد دنیا میں

بِلُبْسِ الْغَلِيْظِ وَالْخَشِنِ وَاَكْلِ الْجَشِبِ اِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قِصَرُ

ساتھ پہننے کپڑے موٹے اور سخت کے اور ساتھ کھانے روٹی خشک کے نہیں ہے زہد دنیا میں مگر کوتاہی

الْاَمَلِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ

آرزو کی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زید بیٹے حصین رض کے سے کہا کہ سنا میں نے

مَالِكًا وَسُئِلَ اَيُّ شَيْءٍ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ طِيْبُ الْكَسْبِ

امام مالک سے اسحال میں کہ پوچھا گیا اوسنے کہ کیا ہے زہد دنیا میں کہا حلال کسب

وَقِصَرُ الْاَمَلِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ اسْتِحْبَابِ

اور کوتاہ ہونا آرزو کا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان محبت

الْمَالِ وَالْعُمُرِ لِلطَّاعَةِ۔ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ

مال کی اور عمر کے طاعت کے لیے۔ فصل پہلی۔ روایت ہی سعد رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہی بندہ متقی غنی گوشہ نشین کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ فِي بَابِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابن عمر کی کہ سزاوار نہی ہی لا حسد الا فی اثنین بیچ باب

فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا

فضائل القرآن کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی ابی بکرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَحَسُنَ عَمَلُهٗ قَالَ فَاَيُّ

رسول اللہ کونسا آدمیون مین سی بہتر ہے فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی اور نیک ہون عمل اوسکی پھر کہا اوس نے کونسا

النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَسَاءَ عَمَلُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

آدمی بدتر ہے فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی اور برے ہون عمل اوسکی روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخَى

اور دارمی نے۔ اور روایت ہی عبید بیٹے خالد کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کیا

بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهٗ

دو مردون کے درمیان دو شخصون کے پس مارا گیا ایک اون دونو مین سی اللہ کی راہ مین پھر شہ مرا دوسرا بقدر

بِجُمُعَةٍ اَوْ نَحْوِهَا فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا

ایک ہفتہ کے یا قریب ہفتہ کے پس نماز ادا کی صحابہ نے اوسپر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا کہا تمنے کہا صحابہ نے کہ

دَعَوْنَا اللّٰهَ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ وَيَرْحَمَهٗ وَيُلْحِقَهٗ بِصَاحِبِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

دعا کی ہمنے خدا تعالی سے کہ بخشے گناہ اوسکے اور رحمت کرے اوسپر اور پہنچاوے اوسکو ساتھ یار اوسکے پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ صَلٰوتُهٗ بَعْدَ صَلٰوتِهٖ وَعَمَلُهٗ بَعْدَ عَمَلِهٖ اَوْ قَالَ صِيَامُهٗ

علیہ وسلم نے کہ پس کہان گئی نماز اوسکی بعد نماز اوسکے اور کہان گیا ثواب اور عملون اوس مرد کا کہ بعد اوسکے کیے

بعد صیامہ لما بینہما ابعد مما بین السماء والارض رواہ ابوداؤد والنسائی

کہ بعد اوسکے رکھا تحقیق تفاوت درجہ کا درمیان دو شخصونکی ہی دور تر ہی تفاوت اس مسافت سے کہ درمیان آسمان و زمین کے ہی

وعن ابی کبشۃ الانماری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

اور روایت ہی ابی کبشہ انماری سے یہ کہ اوسنے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے

ثلث اقسم علیہن واحدثکم حدیثا فاحفظوہ فاما الذی اقسم

تین خصلتین ہین کہ قسم کہاتا ہون نہین اوپر اور بیان کرتا ہون تمہارے آگے ایک حدیث پس یاد رکہو اوسکو پہلی تین چیز

علیہن فانہ ما نقص مال عبد من صدقۃ ولا ظلم عبد مظلمۃ صبر

اونکی حقیت پر وہ یہ ہین پس تحقیق شان یہ ہی کہ نہین کم ہوتا مال بندہ کا بسبب صدقہ دینے کے اور نہ ظلم کیا گیا کوئی بندہ ظلم کیا جانا

علیہا الا زادہ اللہ بہا عزا ولا فتح عبد باب مسئلۃ الا فتح اللہ علیہ

اوسپر مگر کہ زیادہ کی اوس بندہ کو پہ خدا تعالے نے بسبب اوس مظلمہ کے عزت اور نہ کہولا کسی بندہ نے دروازہ سوال کا مگر کہ کہولا اللہ نے اوسپر

باب فقر او کلمۃ نحوہا واحدثکم فاحفظوہ فقال انما الدنیا لاربعۃ

دروازہ فقر کا اور اسیطرح وہ حدیث کہ کہا تہا میں بیان کرتا اوسکا پس یاد رکہو اوسکو یہ ہی کہ کہتا ہو نہین پس فرمایا نہین ہے

نفر عبد رزقہ اللہ مالا وعلما فہو یتقی فیہ ربہ ویصل رحمہ

آدمیونکی پہلی اول وہ بندہ کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور علم پس وہ شخص تقوی کرتا ہی اوسمالمین رب اپنے کا اور احسان کرتا ہی

ویعلم للہ فیہ بحقہ فہذا بافضل المنازل وعبد رزقہ اللہ علما

اور کام کرتا ہی واسطے خدا تعالی کے اوس مال مین موافق حق مال کے پس یہ بندہ بیچ کامل ترین مرتبے کے ہی اور دوسرا وہ بندہ کہ دیا

ولم یرزقہ مالا فہو صادق النیۃ یقول لو ان لی مالا لعملت فیہ بعمل فلان

اور نہین دیا ہی اوسکو اللہ نے مال پس یہ بندہ صادق ہی نیت اوسکی کہتا ہی کہ اگر ہوتا میرے پاس مال تو بیشک عمل کرتا میں

فاجرہما سواء وعبد رزقہ اللہ مالا ولم یرزقہ علما فہو یخبط فی

پس ثواب مین اوندونوکا برابر ہی اور تیسرا وہ بندہ ہی کہ دیا ہی اوسکو خدا تعالے نے مال اور نہین دیا اوسکو علم پس وہ بہکتا ہی

مالہ بغیر علم لا یتقی فیہ ربہ ولا یصل فیہ رحمہ ولا یعمل فیہ

مال اپنے کے بغیر علم کے نہین تقوی کرتا بیچ خرچ کرنے اوسکے رب اپنے کا اور نہین احسان کرتا بیچ اوسکے رشتہ دار کے اور نہین عمل کرتا

بحق فہذا بابخث المنازل وعبد لم یرزقہ اللہ مالا ولا علما فہو

بیچ حق کے پس یہ شخص بیچ پلید ترین مرتبہ کے ہی اور تیسرا وہ بندہ ہی کہ نہین دیا اوسکو اللہ نے مال اور نہ علم پس وہ

يقول لو ان لي مالا لعملت فيه بعمل فلان فهو نيته ووزرهما سواء

کہتا ہو کہ اگر ہو تا میرے پاس مال تو البتہ عمل کرتا میں بعمل فلانے کا سا پس وہ بہ نیت ہو اور گناہ ان دونو کا برابر ہے

رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن انس ان النبي صلى

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہو انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی

الله عليه وسلم قال ان الله تعالى اذا اراد بعبد خيرا استعمله فقيل

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ جبکہ ارادہ کرتا ہے ساتھ بندے کے بھلائی کا تو کرواتا ہو اوس سے بھلائی پس کہا گیا

وكيف يستعمله يا رسول الله قال يوفقه لعمل صالح قبل الموت رواه

کہ کسطرح کرواتا ہو بھلائی اوس سے یا رسول اللہ فرمایا کہ توفیق دیتا ہو اوسکو عمل نیک کی پہلے موت کے روایت کی یہ

الترمذي وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكيس

ترمذی نے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دانا

من دان نفسه وعمل لما بعد الموت والعاجز من اتبع نفسه هواها وتمنى على الله رواه الترمذي

وہ شخص ہے کہ فرمانبردار کرے اپنی نفس کو اللہ کا اور عمل کرے واسطے بعد موت کے اور احمق وہ شخص ہے کہ تابع کرے اپنے نفس کو خواہش نفس کا

وابن ماجة الفصل الثالث عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال

اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہو ایک مرد سے اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا

كنا في مجلس فطلع علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى راسه اثر ماء فقلنا

تھے ہم ایک مجلس میں پس آئے ہمپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تھا حضرت کے سر پر نشان پس کہا ہم نے

يا رسول الله نراك طيب النفس قال اجل قال ثم خاض القوم في ذكر

یا رسول اللہ دیکھتے ہیں ہم آپکو خوش نفس۔ فرمایا کہ ہاں کہا راوی نے کہ پھر مشغول ہوئی قوم بیچ ذکر

الغنى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا باس بالغنى لمن اتقى

دولتمندی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے مضائقہ دولتمندی کا واسطے اوس شخص کے

الله عز وجل والصحة لمن اتقى خير من الغنى وطيب النفس

اللہ عزوجل سے ڈرا اور صحت بدن کی واسطے پرہیزگار کے بہتر ہے دولتمندی سے اور خوشدلی

من النعيم رواه احمد وعن سفيان الثوري قال كان المال فيما

جملہ نعمتوں سے ہے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سفیان ثوری رضہ سے کہ کہا تھا مال اگلے

مَضٰى بُكْرَةٌ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَهُوَ تَرْسُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ لَوْلَا هٰذِهِ الدَّنَانِيْرُ لَتَمَنْدَلَ بِنَا هٰؤُلَاءِ

زمانہ مین مکروہ پس اب اس زمانہ مین مال سپر ہے مومن کی اور کہا سفیان نے اگر نہ ہوتے یہ دینار تو البتہ بیقدر کر ڈالتے ہمکو یہ

الْمُلُوْكُ وَقَالَ مَنْ كَانَ فِيْ يَدِهٖ مِنْ هٰذِهِ شَيْءٌ فَلْيُصْلِحْهُ فَاِنَّ زَمَانًا اِنِ

بادشاہ اور کہا سفیان نے جو شخص کہ ہو ہمچو ہاتھ اوسکے کے ان اموال سے کچھ پس چاہیے کہ اصلاح کرے اوسکو اسلیے کہ یہ زمانہ ہمارا

احْتَاجَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ يَّبْذُلُ دِيْنَهٗ وَقَالَ الْحَلَالُ لَا يَحْتَمِلُ السَّرَفَ

محتاج ہو کوئی ہوگا اول اون شخصون کا کہ آپہنچے سے دین اپنے دین کو اور کہا مال حلال نہین اوٹھاتا اسراف کو

رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ اَبْنَاءُ السَّبْعِيْنَ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِيْ

علیہ وسلم نے کہ پکاریگا پکارنیوالا دن قیامت کے کہ کہان ہین ستر برس کی عمر والے اور یہ ساٹھ برس کی ہے عمر

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ

فرمایا اللہ تعالی نے اسکے حق مین کیا نہین عمر دی ہم نے تمکو ایسی عمر کہ نصیحت پکڑے اوسمین ایسا عاقل کہ اوسکی شان ہو ایسی عمر

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ اَنْ نَفَرًا

روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شداد رضہ سے کہ کہا تحقیق کہ تھے ایک

مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ ثَلٰثَةً اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا قَالَ رَسُوْلُ

قبیلہ بنی عذرہ سے کہ تین تن تھے آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مسلمان ہوئے فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّكْفِيْهِمْ قَالَ طَلْحَةُ اَنَا فَكَانُوْا عِنْدَهٗ فَبَعَثَ النَّبِيُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کون ہے کہ کفایت کرے انکو انکی خبر گیری سے کہا طلحہ نے کہ مین کفایت کرونگا پس تھے یہ تین دن

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَخَرَجَ فِيْهِ اَحَدُهُمْ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ بَعَثَ بَعْثًا فَخَرَجَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کسی جگہ پس نکلا اوس لشکر مین ایک شخص اون تینون مین سے پس شہید کیا گیا وہ پھر بھیجا حضرت نے

فِيْهِ الْاٰخَرُ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَاتَ الثَّالِثُ عَلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ

ایک لشکر اور پس نکلا اوس لشکر مین اور اوسمین اون تینون مین سے پس شہید کیا گیا پھر مرا تیسرا شخص اپنے بستر پر کہا عبد اللہ نے کہ

فَرَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةَ فِيْ الْجَنَّةِ وَرَاَيْتُ الْمَيِّتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ اَمَامَهُمْ

پس دیکھا مینے اون تینون کو بہشت مین اور دیکھا مینے اوس شخص کو کہ مرا تھا اپنے بستر پر اگے اونکے

وَالَّذِي اسْتُشْهِدَ آخِرًا يَلِيهِ وَاوَّلُهُمْ يَلِيهِ فَدَخَلَنِي مِنْ ذٰلِكَ

اور دیکھا بعد اوسکو کہ شہید کیا گیا تھا آخر کہ یا بعد سب کے تھا اوسکو اور دیکھا بعد جو کہ پہلے شہید ہوا تھا اور میں ہوا کہ سب سے پیچھے ہر پس گذرا اللہ

فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَقَالَ وَمَا اَنْكَرْتَ مِنْ ذٰلِكَ

پس ذکر کیا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواب فرمایا حضرت نے اور کس چیز کا انکار کیا تو نے اس سے کہ

لَيْسَ اَحَدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَمَّرُ فِي الْاِسْلَامِ لِتَسْبِيحِهِ وَتَكْبِيرِهِ

نہیں ہے کوئی افضل نزدیک خدا کے اوس مسلمان سے کہ دراز کیا جاوے عمر اوسکی مسلمانی میں بسبب عبادت کرنے اوسکے

وَتَهْلِيلِهِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور لا الہ الا اللہ کہنے کے۔ اور روایت ہے محمد بن ابی عمیرہ رض سے اور تھا وہ اصحاب رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عَبْدًا لَوْ خَرَّ عَلٰى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمٍ وُلِدَ اِلٰى اَنْ يَمُوتَ

علیہ وسلم کہے سے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق ایک بندہ بندہ دغین ہے اگر گرے اپنے مونہ پر اوسدن سے کہ پیدا کیا گیا ہو تا مرنے

هَرَمًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ لَحَقَّرَهُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَوَدَّ اَنَّهُ رُدَّ اِلَى الدُّنْيَا كَيْمَا

بوڑھا ہو کر بیچ طاعت اللہ کے تو البتہ حقیر جانیگا اس اپنے کام کو بیچ اوسدن کے اور البتہ دوست رکھیگا کہ پھر پھیرا جاوے طرف دنیا کے تا

يَزْدَادَ مِنَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ وَلَهُمَا اَحْمَدُ بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ

زیادہ ہووے اجر اور ثواب عمل کا افضل کہیں یہ دو حدیثیں احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان توکل اور صبر کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا

کہ داخل ہوں گے بہشت میں میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے وہ وہ لوگ ہیں کہ نہ

يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

طلب منتر کی کرتی ہیں اور نہ شگون بد لیتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں متفق علیہ۔ اور

عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن پس فرمایا دیکھا ہی گئیں مجھ پر

الْاُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ

امتیں پس شروع کیا کہ گذرتا ہے ایک نبی بیحال میں کہ اوسکے ساتھ ایک شخص ہے اور گذرتا ہے ایک نبی بیحال آنکہ اوسکے ساتھ ہیں دو

وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ
اسحالت مین کہ اوسکے ساتھ ہو ایک جماعت اور ایک نبی اور نہین ہے ساتھ اوسکے کوئی پس دیکھا مینے ایک انبوہ بہت کا

فَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هٰذَا مُوسٰى فِي قَوْمِهِ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ
پس امید رکھی مینے یہ کہ ہو امت میری پس کہا گیا کہ یہ موسیٰ پیغمبر ہین بیچ امت اپنی کے پھر کہا گیا واسطے میرے کہ دیکھ پس دیکھا مینے

سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا
انبوہ بہت کہ روک رکھا ہو اوسنے کنارہ آسمان کو پس کہا گیا واسطے میرے دیکھ ادہر اور ادہر پس دیکھی مینے انبوہ بہت کہ

سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هٰؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هٰؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ
گھیر لیا ہے اوسنے کنارہ آسمان کو پس کہا گیا یہ سب امت تیری ہین اور ساتھ انکے ستر ہزار آدمی کہ آگے انکے ہین

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ
داخل ہونگے بہشت مین بغیر حساب کے وہ وہ ہین کہ نہ شگون لیتے ہین اور نہ منتر پڑھواتے ہین

وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ
اور نہ داغ لیتے ہین اور اپنے پروردگار ہی پر توکل کرتے ہین پس کھڑا ہوا عکاشہ بیٹا محصن صحابی کا اور کہا

ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ
دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ کرے مجکو اونمین سے کہا آنحضرت صلعم نے خداوندا کردان تو عکاشہ کو اونمین سے پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور

فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ مُتَّفَقٌ
پس کہا دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ کرے مجکو اونمین سے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ سبقت لے گیا ہے تجھسے ساتھ اس دعا کے عکاشہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ صُهَيْبٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَجَبًا لِأَمْرِ
علیہ۔ اور روایت ہے صہیب رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجب ہے کام

الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ
مسلمان کے کہ تمام شان اوسکی اوسکے لیے بہتر ہے اور نہین ہے یہ شان کسیکے لیے مگر مسلمان کے لیے اگر

أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ
پہنچے اوسکو خوشی شکر کرتا ہے پس ہوتا ہے شکر بہتر اوسکے لیے اور اگر پہنچتا ہو اوسکو ضرر صبر کرتا ہے پس ہوتا ہے صبر بہتر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ
روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ مسلمان قوی بہتر اور بہت پیارا ہے

إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ

نزدیک اللہ کے مسلمان ضعیف سے اور ہر مسلمان میں نیکی ہے حرص کر تو اوپر چیز پر کہ نفع دے تجکو اور توفیق طلب کر

بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ

خدا سے اور عاجز نہو اور اگر پہونچے تجکو کچھ تو نہ کہہ بات کہ اگر میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا ولیکن

قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطٰنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو کچھ چاہا سو ہی خدا کرتا ہے اسلیے کہ لفظ تو کھولتا ہی کار شیطان کو روایت کی اس کو مسلم نے

## الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

روایت ہی عمر بن خطاب رضی سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر تحقیق تم توکل کرو اللہ پر حق توکل کا البتہ روزی دی تمکو جیسکے

يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

روزی دیتا ہی جانوروں پر ندہ کو نکلتی ہیں صبح کو بھوکے اور پھرتے ہیں شام کو سیر روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَيُّهَا النَّاسُ

ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابن مسعود رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو

لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ

نہیں ہی کوئی چیز کہ نزدیک کرے تمکو طرف بہشت کے اور دور رکھے تمکو آگ دوزخ سے مگر حکم کیا ہے میں نے تمکو

بِهٖ وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ

ساتھ اوسکے اور نہیں ہی کوئی چیز کہ نزدیک کرے تمکو آگ دوزخ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے مگر تحقیق منع کیا ہی میں نے تمکو

عَنْهُ وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ وَفِي رِوَايَةٍ وَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِي

اوس سے اور تحقیق روح الامین اور ایک روایت میں ہی کہ تحقیق روح القدس نے پھونکا

رُوعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا أَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

میرے دل میں کہ تحقیق کوئی جان نہیں مرتی یہانتک کہ پورا کر لیتی ہے رزق اپنا آگاہ پس ڈر خدا سے اور

أَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ

اختصار کرو بیچ ڈھونڈنے رزق کے اور نہ باعث ہو تمکو تاخیر رزق کی اوپر طلب کرنے اسکے

بِمَعَاصِي اللّٰهِ فَإِنَّهُ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ إِلَّا بِطَاعَتِهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

ساتھ گناہوں خدا کے اسلیے کہ تحقیق نہیں پایا جاتا وہ جو ہے نزدیک خدا کے مگر بسبب اطاعت اسکی کی نقل کی یہ ترجمہ

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ وَعَنْ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا بیہقی نے جملہ وان روح القدس ۔ اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ

ابن ذر رضہ سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زہد دنیا میں نہیں ہے حلال کو حرام کرنا

وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ

اور نہ ساتھ ضائع کرنے مال کے ولیکن زہد دنیا میں یہ ہے کہ نہ ہووے تو ساتھ اوسچیز کے کہ ہے جو اونہوں تیرے ہاتھ

أَوْثَقَ بِمَا فِي يَدَيِ اللّٰهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَنْتَ أُصِبْتَ

اعتماد کرنیوالا زیادہ بنسبت اوسچیز کے کہ ہے جو اتون اللہ کے ہے اور یہ کہ ہووے تو بیچ ثواب مصیبت کے جسوقت کہ مبتلا کیا جاوے تو

بِهَا أَرْغَبَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

ساتھ اوس مصیبت کے بہت رغبت کرنیوالا اوسمیں اگر وہ مصیبت باقی رکھی جاتی واسطے تیرے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الرَّاوِي مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی منکر الحدیث ہے ۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمًا فَقَالَ يَا

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روز پس فرمایا اسنے

غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا

لڑکے نگاہ رکھ تو اللہ کی امر و نہی کو نگاہ رکھیگا اللہ تعالیٰ نگاہ رکھیگا تو اوسکو سامنے اپنے اور جب سوال کرے تو پس سوال

اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ

مدد چاہے تو پس مدد چاہ اللہ سے اور جان تو یہ کہ سب امت اگر جمع ہوون اوپر اسکے کہ

يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوا

نفع پہنچاوین تجکو ساتھ کسی چیز کے تو نہیں نفع پہنچا سکینگے تجکو مگر اسقدر کہ مقدر کیا ہے اوسکو اللہ نے تیرے لیے اور اگر جمع

عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اسپر کہ ضرر پہنچاوین تجکو ساتھ کسی چیز کے تو نہ ضرر پہنچا سکینگے تجکو مگر اسقدر کہ لکھا ہے اللہ نے اوسکو تجھپر

رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اور خشک ہو گئے صحیفے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا

سعد رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سے نیکبختی بیٹے آدم کے اسے ہے راضی ہونا اوسکا

قَضَى اللّٰهُ لَهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ

کہ مقدر کی ہے اللہ نے واسطے اوسکے اور بدبختی بیٹے آدم کی سے ہے چھوڑنا اوسکا مانگنی خیر کو اللہ سے اور بدبختی

ابْنِ آدَمَ سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

ابن آدم کی اسے ہے ناخوش ہونا اوسکا ساتھ اوسکے کہ مقدر کی ہے اللہ نے واسطے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ غَزَا مَعَ

کہ یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے جابر رضی سے کہ تحقیق اوسنے غزا کیا جہاد کیا ساتھ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جانب نجد کے پس جب پھرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے پھرے جابر رضی ساتھ حضرت کے

فَاَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ فِيْ وَادٍ كَثِيْرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس پہنچی صحابہ کو دوپہر پھر ایک جنگل کے کہ بہت تھے درخت کیکر کے پس اترے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّوْنَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم اور متفرق ہوئے لوگ درحالیکہ سایہ طلب کرتے تھے ساتھ درختوں کے پس اوترے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نیچے ایک بڑے درخت کیکر کے پس لٹکا دی اوسکی ٹہنی میں تلوار اپنی اور سوئے ہم کچھ سونا پس ناگہان رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنَا وَاِذَا عِنْدَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ

صلے اللہ علیہ وسلم بلاتے تھے ہمکو اور ناگہان اوسکے پاس ایک اعرابی تھا پس فرمایا حضرت نے کہ اس اعرابی نے کھینچی مجھ پر

سَيْفِيْ وَاَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِيْ يَدِهِ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ

تلوار میری اس حال میں کہ میں سوتا تھا پس جاگا میں اس حال میں کہ تلوار میری اوسکے ہاتھ میں تھی ننگی کہا اعرابی نے کہ کون بچاویگا

مِنِّيْ فَقُلْتُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

مجھ سے پس کہا میں نے کہ اللہ بچاویگا تین بار اور نہ عذاب کیا حضرت نے اوس اعرابی کو اور بیٹھ گیا متفق علیہ اور بیچ روایت

اَبِی بَکْرِ الْاِسْمَاعِیْلِیِّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فَقَالَ مَنْ یَّمْنَعُکَ مِنِّیْ قَالَ اللّٰہُ فَسَقَطَ

ابی بکر اسماعیلی کے کہ بیچ صحیح اپنی کے لایا ہو یوں آیا ہو کہ پس کہا اعرابی نے کہ کون بچاوے گا تجکو مجھ سے فرمایا کہ اللہ پس گر پڑی

السَّیْفُ مِنْ یَّدِہٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ السَّیْفَ فَقَالَ مَنْ یَّمْنَعُکَ

تلوار اعرابی کے ہاتھ سے پس لی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار اور کہا کہ کون بچاوے گا تجکو

مِنِّیْ فَقَالَ کُنْ خَیْرَ اٰخِذٍ فَقَالَ تَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ

مجھ سے پس کہا اعرابی نے کہ ہو تو بہتر پکڑنے والے پس فرمایا حضرت نے کہ گواہی دیتا ہے تو اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک میں

قَالَ لَا وَلٰکِنِّیْ اُعَاہِدُکَ عَلٰی اَنْ لَّا اُقَاتِلَکَ وَلَا اَکُوْنَ مَعَ قَوْمٍ

پس کہا اعرابی نے کہ نہیں میں عہد کرتا ہوں تجھ سے اس پر کہ نہ لڑونگا تجھ سے اور نہ ہونگا میں ساتھ اور قوم کے کہ

یُّقَاتِلُوْنَکَ فَخَلّٰی سَبِیْلَہٗ فَاَتٰی اَصْحَابَہٗ فَقَالَ جِئْتُکُمْ مِّنْ عِنْدِ خَیْرِ

لڑیں تجھ سے پس چھوڑ دیا حضرت نے اعرابی کو پس آیا اعرابی اپنی قوم کے پاس اور کہا کہ آیا ہوں میں تمہارے پاس نزدیک بہتر

النَّاسِ ھٰکَذَا فِیْ کِتَابِ الْحُمَیْدِیِّ وَفِی الرِّیَاضِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ

آدمیوں کے اسیطرح ہے بیچ کتاب حمیدی کے اور بیچ کتاب ریاض کے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضؓ سے کہ بیشک رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰیَۃً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ بِھَا لَکَفَتْھُمْ وَمَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں البتہ جانتا ہوں ایک آیت اگر عمل کریں لوگ اوسپر کو البتہ کفایت کرے اوسکو اور

یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ رَوَاہُ اَحْمَدُ

تقوی کرے خدا سے کردیتا ہے اللہ اوسکے لیے خلاص ہونا اور روزی دیتا ہے اوسکو اوس جگہ سے کہ گمان نہیں کرتا روایت کی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَقْرَاَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضؓ سے کہا سکھائی مجکو رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کہ بیشک اللہ ہی روزی دینے والا زور اور بستوار روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ رضؓ قَالَ کَانَ اَخَوَانِ عَلٰی عَھْدِ

اور ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا تھے دو بھائی بیچ زمانہ

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَکَانَ اَحَدُھُمَا یَاْتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَالْاٰخَرُ یَحْتَرِفُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تھا ایک اون دو بھائیوں میں سے کہ آتا تھا نبی صلعم کے پاس اور دوسرا بھائی کچھ حرفہ کرتا تھا

فشكى المحترف اخاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال لعلك ترزق به رواه الترمذي

پس شکوہ کیا حرفہ کرنیوالے نے اپنے بھائی کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ شاید تو روزی دیا جاتا ہے برکت اسکے

وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن قلب ابن آدم بكل واد شعبة فمن اتبع قلبه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دل آدمی کے لیے ہر جنگل میں ایک شاخ ہے پس جس شخص نے کہ پیچھے ڈالا اپنے دل کو

الشعب كلها لم يبال الله بأي واد اهلكه ومن توكل على الله كفاه

ساری شعبوں کے نہیں پرواکرتا اللہ تعالیٰ کہ بیچ کس جنگل کے ہلاک کرے اوسکو اور جو کوئی توکل کرے اللہ پر کفایت کرے اللہ

الشعب رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم

تمام فکروں سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال قال ربكم عز وجل لو ان عبيدي اطاعوني لاسقيتهم المطر

فرمایا کہ فرماتا ہے پروردگار تمہارا عزوجل کہ اگر تحقیق بندے میرے فرمانبرداری کرتے میری البتہ برساتا میں اوپر مینہ

بالليل واطلعت عليهم الشمس بالنهار ولما اسمعهم صوت الرعد

رات کو اور نکالتا میں اوپر دھوپ انکو اور نہ سناتا میں اوپر انکو آواز گرجنے کی

رواه احمد وعنه قال دخل رجل على اهله فلما راى ما بهم

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا داخل ہوا ایک شخص اپنے اہل و عیال پر پس جبکہ دیکھا اوس شخص نے

من الحاجة خرج الى البرية فلما رات امراته قامت الى الرحى

حاجت سے نکلا طرف جنگل کے پس جب دیکھا اوس عورت نے کھڑی ہوئی طرف چکی کے

فوضعتها والى التنور فسجرته ثم قالت اللهم ارزقنا فنظرت فاذا

پس رکھا اوسکو اور طرف تنور کے پس گرم کیا اوسکو پھر دعا کی عورت نے کہ خداوندا تو رزق دے ہمکو پس نگاہ کی عورت نے پس کیا

الجفنة قد امتلات قال وذهبت الى التنور فوجدته ممتلئا قال

گرانڈ چکی کا بھرا ہوا تھا آٹے سے کہا راوی نے اور گئی عورت طرف تنور کے پس پایا اوسکو بھرا ہوا روٹیوں سے کہا راوی نے

فرجع الزوج قال اصبتم بعدي شيئا قالت امراته نعم من ربنا وقام

پس آیا خاوند کہا کہ پایا تم نے بعد جانے میرے کچھ کہا عورت نے کہ ہاں اپنے مالک سے اور کھڑا ہوا

إِلَى الرَّحَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ

طرف چکی کے پس ذکر کیا گیا یہ ماجرا رو برو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا آگاہ ہو وہ ایسی شان پر ہے کہ اگر نہ اوٹھاتی اس کو تحقیق

تَدُورُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

پھرتی رہتی روز قیامت تک روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق رزق البتہ ڈھونڈتا ہے بندہ کو جیسکہ ڈھونڈتی ہے اوسکو اجل اوسکی روایت کی یہ ابو نعیم نے

الْحِلْيَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کتاب حلیہ مین۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا گویا مین دیکھتا ہون طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ

کہ حکایت کرتے ہین حال ایک نبی کا نبیون مین سے مارا اوس نبی کو اوسکی قوم نے پس لہولہان کیا اوسکو اور حال آنکہ وہ نبی پونچھتا تھا

وَجْهِهِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اپنے مونہ سے اور کہتا تھا بخش تو واسطے قوم میری کے اسلیے کہ یہہ نہین جانتے ہین متفق علیہ

## بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

باب ہے پیچ بیان دیکھانے اور سنانے کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے نہین دیکھتا طرف صورتون تمہاری

وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

اور طرف مالون تمہارے کہ دیکھتا ہے طرف دلون تمہارے کہ اور طرف اعمال تمہارے یہ روایت کی ایسلم نے۔ اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ تَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ مین بے نیاز ترین شریکون کا ہون

الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ وَفِي

شرک سے جو کوئی کرے کوئی عبادت کہ شریک کرے اوسمین ساتھ میرے دوسرے کو چھوڑتا ہون مین اوسکو ساتھ شرک اوسکے اوسکے

رِوَايَةٍ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ هُوَ لِلَّذِي عَمِلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُنْدُبٍ

روایت مین یون آیا ہے کہ پس مین اوس سے بیزار ہون عمل اوسکا واسطے اوسکے ہے کہ کیا ہے واسطے اوسکے اور روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَائِيْ يُرَائِي

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عمل کرے واسطے سنانے لوگوں کے مشہور کریگا اللہ تعالیٰ عیب اوسکو اور جو شخص کہ عمل کرے واسطے دکھانے کے

اللّٰهُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ جزا ریاکاروں کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا کہا گیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

وسلم سے کہ خبر دیجئے مجکو اوس شخص کی کہ کرتا ہے عمل خیر اور تعریف کرتے ہیں لوگ اوسکی اوسکام پر اور ایک روایت میں ہے

وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

دوست رکھتے ہیں اوسکو لوگ اوس کام پر فرمایا حضرت صلعم نے کہ یہ نقد خوشخبری ہے مسلمان کی روایت کی یہ مسلم نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ فَضَالَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی سعید بن ابی فضالہ سے اوسنے نقل کی پیغمبر خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ جمع کریگا اللہ تعالیٰ لوگوں کو دن قیامت کے واسطے حساب اوسکے نہیں شک ہیچ اوسمیں

مُنَادٍ مَّنْ كَانَ اَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ اَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهٗ مِنْ عِنْدِ

پکارنیوالا اوس شخص نے کہ شریک کیا کسیکو سوائے خدا کے ہیچ عمل کے کہ کیا اوسکو واسطے خدا کے پس چاہیے کہ طلب کرے ثواب اوسکا ہیچ عمل کا

غَيْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُبَادَةَ

غیر خدا کے پاس کہ شریک کیا اوسکو اسلیئے کہ خدا تعالیٰ بے نیاز ترین شریکوں کا ہے شرک سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

اِبْنِ عَمْرٍو اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ

عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ تحقیق سنا اوسنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ سنادے لوگوں کو

بِعَمَلِهٖ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ اَسَامِعَ خَلْقِهٖ وَحَقَّرَهٗ وَصَغَّرَهٗ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ

عمل اپنے پہنچا دیگا اللہ تعالیٰ خلائق کے کانوں تک کہ یہ ریاکار ہے اور حقیر و ذلیل کریگا اوسکو روایت کی یہ بیہقی نے ہیچ

شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهٗ

شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہ ہو نیت اوسکی

طَلَبَ الْاٰخِرَةِ جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ وَجَمَعَ لَهٗ شَمْلَهٗ وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا

طلب ثواب آخرت کا گردانتا ہے اللہ تعالیٰ بیپروائی اوسکو دلمیں اور جمع کرتا ہے اوسکے لیے پریشانیاں اوسکی اور آتی ہے

وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَ

چھک مارکر اور جو شخص کہ ہو وے قصد اور سکا طلب دنیا کا کرتا ہے خدا تعالیٰ محتاجگی حاضر آگے آنکھوں اور جمعیت کو اور

شَتَّتَ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

پریشان کرتا ہے اوسپر کام اوسکا اور نہیں آتی اوسکے پاس دنیا میں سے مگر وہ چیز کہ مقدر کی گئی ہے واسطے اوسکے نقل کی ہے ترمذی

أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ

احمد اور دارمی نے ابان سے کہ نقل کی اوسنے زید بن ثابت سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مُصَلَّايَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي

یا رسول اللہ اوسوقت کہ میں بیچ گھر اپنے کے مصلے پر تھا ناگہان داخل ہوا بیچ میرے ایک شخص پس خوش آیا مجھکو

الْحَالُ الَّتِي رَآنِي عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

وہ حال کہ دیکھا اوس شخص نے مجھکو اوسحال پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحمت کرے تجھکو اللہ اے ابو ہریرہ

لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

واسطے تیرے دو ہرا ثواب ہے ثواب پوشیدہ کا اور ثواب ظاہر کا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی کہ یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلینگے آخر زمانہ میں

رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ

کتنے ایک اشخاص طلب کرینگے دنیا کو ساتھ عمل اہل آخرت کے پہننگے واسطے لوگوں کے چمڑے دنبے کے واسطے اظہار نرمی کے

أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ يَقُولُ اللّٰهُ أَبِي

زبانیں اوںکی شیریں زیادہ شکر سے ہونگی اور دل اونکے دل بھیڑیوں کے سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا سبب

يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُونَ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولٰئِكَ مِنْهُمْ

مہلت دیتے ہیں مجھکو اونکو مغرور ہوتے ہیں یا اوپر میری جرأت کرتے ہیں پس اپنی قسم کھاتا ہوں کہ البتہ مسلط کرونگا اون لوگوں پر

فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

بلاؤ کہ چھوڑیگا مرد عاقل کو انمیں حیران روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ البتہ تحقیق پیدا کیا میں

اَلْسِنَتُهُمْ اَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ اَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ فَبِيْ حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ

کہ زبانین اونکی شیرین زیادہ شکر سے ہین اور دل اونکے تلخ تر ہین ایلوے سے پس اپنی قسم کہاتا ہون کہ البتہ اونا روونگا

فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ فَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ اَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ رَوَاهُ

فتنہ کہ چھوڑیگا دانا کو اونمین حیران کیا پس ساتھ میرے فریب کہاتے ہین یا مجھپر دلیری کرتے ہین روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَاِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے ہر چیز کے زیادتی ہے اور واسطے ہر زیادتی کے سستی ہے پس اگر صاحب اوسکے نے میانہ روی کی

وَقَارَبَ فَارْجُوْهُ وَاِنْ اُشِيْرَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور قریب ہوا پس امید رکھو اور اگر اشارہ کیا گیا طرف اوسکے ساتھ انگلیون کے پس نہ گنو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يُّشَارَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا کفایت کرتی ہے مرد کو برائی سے یہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اوسکے ساتھ انگلیون کے

فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ الْفَصْلُ

دین مین یا دنیا مین مگر جسکو بچاوے اللہ روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ فصل

الثَّالِثُ وَعَنْ اَبِيْ تَمِيْمَةَ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَاَصْحَابَهُ وَجُنْدُبًا بِيْتَ الْمَقْدِسِ

تیسری۔ روایت ہے ابی تمیمہ تابعی رضہ سے کہ کہا حاضر ہوا مین صفوان اور اوسکے یارون کے پاس اور اوسحابہ مین سے کہ

فَقَالُوْا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

پس کہا اونہون نے کہ آیا سنا ہے تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے کہ سنا ہے مینے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ شَاقَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ سناوے عمل اپنے کو ریا سے سو اگریگا اوسکو اللہ دن قیامت کے اور جو شخص کہ مشقت ڈالی اپنے نفس

شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوْا اَوْصِنَا فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ

پر ڈالیگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے کہا صحابہ نے کہ نصیحت کر ہمکو پس فرمایا تحقیق اول اوسچیز کے کہ گندہ ہوتی ہے

الْاِنْسَانِ بَطْنُهٗ فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَاْكُلَ اِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنِ

آدمی سے پیٹ اوسکا ہے پس جو شخص کہ طاقت رکھے کہ نہ کہاوے مگر حلال کو پس چاہیے کہ کرے یہ کام اور جو شخص کہ

اِسْتَطَاعَ اَنْ لَّا یَحُوْلَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجَنَّةِ مِلْاُ کَفٍّ مِّنْ دَمٍ اَهْرَاقَهٗ فَلْیَفْعَلْ

طاقت رکھے یہ کہ مانع نہ ہو درمیان اوسکو اور درمیان بہشت کے ایک چلو خون کا کہ گرایا ہو پس چاہیے کہ کرے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ خَرَجَ یَوْمًا اِلَی الْمُصَلّٰی فَرَاَی رَسُوْلَ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے یہ کہ وہ نکلے ایکدن طرف مسجد رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس پایا معاذ بن جبل کو بیٹھا ہوا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

یَبْکِیْ فَقَالَ مَا یُبْکِیْکَ قَالَ یُبْکِیْنِیْ شَیْءٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

روتے پس کہا عمر نے کہ کس چیز نے رولایا تجکو کہا معاذ نے کہ رولایا مجکو ایک چیز نے کہ سنا ہے میں نے اوسکو رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ یَسِیْرَ الرِّیَاءِ شِرْکٌ

اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق تھوڑا سا ریا شرک ہے

وَّمَنْ عَادٰی لِلّٰهِ وَلِیًّا فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْاَبْرَارَ

اور جو شخص کی دشمنی رکھے کسی خدا کے دوست سے پس تحقیق مقابلہ کیا اللہ کا ساتھ جنگ کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں

الْاَتْقِیَاءَ الْاَخْفِیَاءَ الَّذِیْنَ اِذَا غَابُوْا لَمْ یُفْتَقَدُوْا وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ

پرہیزگاروں کو پوشیدہ حالوں کو وہ لوگ کہ جب غائب ہوں نہ ڈھونڈے جاویں اور جب حاضر ہوں نہ

یُدْعَوْا وَلَمْ یُقَرَّبُوْا قُلُوْبُهُمْ مَصَابِیْحُ الْهُدٰی یَخْرُجُوْنَ مِنْ کُلِّ غَبْرَاءَ

بلائے جاویں اور پاس نہ بٹھائے جاویں دل انکے چراغ ہدایت کے ہیں نکلتے ہیں ہر تنگ

مُظْلِمَةٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

تاریک سے روایت کی یہ ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰی فِی الْعَلَانِیَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندہ جسوقت کہ نماز پڑھتا ہے ظاہر میں

فَاَحْسَنَ وَصَلّٰی فِی السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی هٰذَا عَبْدِیْ حَقًّا

پس اچھی طرح پڑھتا ہے اور جب نماز پڑھتا ہے خلوت میں جب بھی اچھی طرح پڑھتا ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ یہ ہے بندہ میرا سچا

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ إِخْوَانُ الْعَلَانِيَةِ أَعْدَاءُ السَّرِيرَةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ
کہ پیدا ہونگی آخر زمانہ مین کتنی ایک قومین کہ دوست ہونگی ظاہر مین اور دشمن ہونگی باطن مین پس کہا گیا یارسول
اللهِ وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ وَرَهْبَةً
اللہ کیونکر ہوگا یہ حال فرمایا یہہ حال بسبب طمع کرنے بعض اونکے ہی بعض سے اور بسبب ڈرنے
بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى
بعض اونکے بعض سے۔ اور روایت ہی شداد بن اوس رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِي
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے جو شخص کہ نماز پڑہے دکہلانیکو پس تحقیق شرک کیا اور جو شخص روزہ رکہہ دکہلانے کو
فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَ
پس تحقیق شرک کیا اور جو شخص خیرات دے دکہلانے کو پس تحقیق شرک کیا روایت کیں یہ دونو روایتین احمد نے۔ اور
عَنْهُ أَنَّهُ بَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ
روایت ہی شداد سے یہہ کہ وہ رو نے پس کہا گیا واسطے اوسکے کہ کس چیز نے رولایا تجکو کہا کہ ایک چیز کہ سنی مینے پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرْتُهُ فَأَبْكَانِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے پس یاد کیا مینے اوسکو پس رولایا مجکو سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
يَقُولُ أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي الشِّرْكَ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
فرماتے تہے ڈرتا ہو مین اوپر امت اپنی کے شرک سے اور خواہش چہپی ہوئی سے کہا شداد نے کہا مینے یارسول
اللهِ أَيُشْرِكُ أُمَّتُكَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا
اللہ کیا شرک کریگی امت آپکی بعد آپکے فرمایا ہان خبردار ہو تحقیق وہ نہیں پوجینگے سورج کو
وَلَا قَمَرًا وَلَا حَجَرًا وَلَا وَثَنًا وَلَكِنْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ وَالشَّهْوَةُ
اور نہ چاند کو اور نہ پتہر کو اور نہ بت کو ولیکن کرینگے دکہلانے کیواسطے عمل اپنے اور شہوت
الْخَفِيَّةُ أَنْ يُصْبِحَ أَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ
چہپی ہوئی یہہ کہ صبح کرے ایک اونکا روزہ دار پس پیش آوے اوسکو ایک شہوت اوسکی شہوتون مین سے
فَيَتْرُكُ صَوْمَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ
پس توڑ ڈالے روزہ اپنا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی

ہو یہ نسخہ جسکے دلمین آرزو ہو ۱۲

کافتنہ تو چند روز تک کے لئے کیونکہ دجال

ایک خاص لوگوں پر

ہوگا اور یہ ہر زمانہ میں

ہر ایک شخص پر ہو سکتا ہے

پس زیادہ ڈرنا ہی

بہت آہستہ آہستہ

پڑھتا ہے جیسا کوئی

ہو اور جب کوئی شخص نہ ہو

تو جلدی جلدی پڑھ لیتا ہے

سخاوت شرک یا کیا بڑی بلا ہے

اسکو شرک فرمایا ہے شرک

بخشا جاوے گا دیکھو ریا کا

عمل کبھی قبول نہ ہوگا آیت

فمن کان یرجو الا آیۃ میں شرک

بالریا والسمعۃ

سے ریا ہی مراد ہے اور عمل

صالح وہی ہے جو خالص

خدا کی رضامندی کے لیے

ہو اور ایسی صورت سے

مضمون کو سمجھ کر

اس آیت میں

ضمیمہ

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاکَرُ الْمَسِیْحَ

ابی سعید رضہ سے کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم ذکر کرتے تھے آپس میں مسیح

الدَّجَّالَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِمَا ھُوَ اَخْوَفُ عَلَیْکُمْ عِنْدِیْ مِنَ الْمَسِیْحِ

دجال کا پس فرمایا کیا نہ خبر دونمین تمکو ساتھ اوسچیز کے کہ وہ بہت خوفناک ہے آپمیں نزدیک میری فتنہ سے مسیح

الدَّجَّالِ فَقُلْنَا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الشِّرْکُ الْخَفِیُّ اَنْ یَّقُوْمَ الرَّجُلُ

دجال کے پس کہا ہمنے ہاں خبر دیجئے یا رسول اللہ فرمایا وہ چیز شرک پوشیدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ کھڑا ہوتا ہے آدمی

فَیُصَلِّیْ فَیُزَیِّنُ صَلٰوتَہٗ لِمَا یَرٰی مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ

پس نماز پڑھتا ہے تو زیادہ کرتا ہے نماز اپنی بسبب اوسچیز کے کہ معلوم کرتا ہے کہ دیکھتا ہے کوئی شخص طرف اوسکی یا دیکھنے۔ اور روایت ہے

مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمُ الشِّرْکُ

محمود بیٹے لبید رضہ کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہت ڈرنیوالا ہوں اوسچیز سے کہ ڈرتا ہوں تمپر شرک

الْاَصْغَرُ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الشِّرْکُ الْاَصْغَرُ قَالَ الرِّیَاءُ رَوَاہُ اَحْمَدُ

چھوٹا ہے کہا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ اور کیا ہے شرک چھوٹا فرمایا حضرت صلعم نے کہ وہ ریا ہے روایت کی اوسکو احمد نے

وَزَادَ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ یَقُوْلُ اللّٰہُ لَھُمْ یَوْمَ یُجَازِی الْعِبَادَ بِاَعْمَالِھِمْ

اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں کہ فرماویگا اللہ تعالیٰ واسطے ریاکاروں کے اوسدن کہ جزا دیگا بندوں کو اوانکے

اِذْھَبُوْا اِلَی الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تُرَآءُوْنَ فِی الدُّنْیَا فَانْظُرُوْا ھَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَھُمْ

جاؤ طرف اون لوگوں کے کہ اونکے دکھلاوے کو کرتے تھے عمل دنیا میں پس دیکھو آیا پاتے ہو نزد اونکے

جَزَاءً اَوْ خَیْرًا وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

جزاء یا بھلائی۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ لَوْ اَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِیْ صَخْرَۃٍ لَا بَابَ لَھَا وَلَا کُوَّۃَ خَرَجَ عَمَلُہٗ

اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تحقیق کوئی شخص عمل کرے ایک عمل بیچ پتھر کے کہ نہیں دروازہ واسطے اوسکے اور نہ اوسکا روشن

اِلَی النَّاسِ کَائِنًا مَا کَانَ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

طرف لوگوں کے جو کچھ کہ ہو۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ سَرِیْرَۃٌ صَالِحَۃٌ اَوْ سَیِّئَۃٌ اَظْھَرَ اللّٰہُ مِنْھَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے خصلت اچھی ہوئی نیک یا بد ظاہر کرتا ہے خدا تعالیٰ اوس خصلت سے

ردا آ یعرف بہ وعن عمر بن الخطاب رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما اخاف

ایک علامت کہ پہچانا جاتا ہو شخص سا تہ اوسکے ۔ اور روایت ہی عمر بن الخطاب رضہ کی نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سوا اسکی نہیں

علی ھذہ الامۃ کل منافق یتکلم بالحکمۃ ویعمل بالجور روی البیہقی

اوپر اس امت کے ہر منافق کی سے کہ کلام کرتا ہی ساتہ حکمت کی اور عمل کرتا ہی ساتہ ظلم کے روایت کیا ہیہقی نے

الاحادیث الثلاثۃ فی شعب الایمان وعن المہاجر بن حبیب قال قال

تینون حدیثین شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہی مہاجر بن حبیب رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی انی لست کل کلام الحکیم اتقبل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہی اللہ تعالی کہ نہین ہو مینکہ ہر کلام حکیم کو قبول کرونگا مین

وللکن اتقبل ہمہ وھواہ فان کان ہمہ وھواہ فی طاعتی جعلت صمتہ حمدا لی ووقارا

ولیکن مین قبول کرتا ہون قصد اور محبت اوسکی کو پس اگر ہو نیت اور محبت اوسکی بیچ فرمانبرداری میری کے کرتا ہو مین اوسکی چپ

وان لم یتکلم رواہ الدارمی باب البکاء والخوف فی الفصل

اور اگرچہ نکلام کرے وہ روایت کی یہ دارمی نے ۔ باب ہے بیچ بیان رونے اور ڈرنے کے ۔ فصل

الاول عن ابی ہریرۃ قال قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی

پہلی ۔ روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا ابو القاسم صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوسذات کی کہ میری جان

بیدہ لو تعلمون ما اعلم لبکیتم کثیرا ولضحکتم قلیلا رواہ البخاری

اوسکی قدرت مین ہی اگر جانتے تم اوسچیز کو کہ مین جانتا ہون البتہ روتے تم بہت اور ہنستے تم تہوڑا روایت کی یہ بخاری نے ۔

وعن ام العلاء الانصاریۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لا

اور روایت ہی ام العلاء انصاریہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہین

ادری وانا رسول اللہ ما یفعل بی ولا بکم رواہ البخاری وعن

جانتا مین اور مین رسول خدا ہون کہ کیا جاویگا ساتہ میری اور ساتہ تمہارے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی

جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی النار فرایت فیہا

جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ظاہر کی گئی مجہپر آگ دوزخ کی پس دیکہی مینے اوسمین

امراۃ من بنی اسرائیل تعذب فی ہرۃ لہا ربطتہا فلم تطعمہا ولم

ایک عورت بنی اسرائیل مین سے کہ عذاب کیجاتی ہی بسبب ایک بلی کے کہ اوسکی تہی باندہ رکہا تہا اوسکو پس کہلاتی

تَدَعُهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا وَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ

چھوڑ دیتی تھی اوسکو کہا وے چوہے وغیرہ یہانتک کہ مرگئی وہ بلی بھوکی اور دیکھا میںنے عمرو بن عامر

الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خزاعی کو کہ کھینچتا ہے آنتیں اپنی آگ دوزخ میں اور تھا وہ اول اوں شخصوںکا کہ رسم نکالی چھوڑنے سانڈ کی روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا

اور روایت ہے زینب بیٹی جحش کی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوسکے پاس ایکدن

فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ

گھبرائے ہوئے اور فرماتے تھے نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ وائے ہے واسطے عرب کے شر سے کہ تحقیق نزدیک آیا ہے کھولا گیا آجکے دن

رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي

سد یاجوج وماجوج سے مانند اسکے اور حلقہ کیا ساتھ دونو انگلیوں اپنی کہ انگوٹھے اور اوسکے

تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ

پاس کی اونگلی کے کہا زینب نے پس کہا میںنے یارسول اللہ کہ آیا پس ہلاک ہونگے ہم اور حالانکہ درمیان ہمارے وجود صالحون کا

نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ

ہاں جسوقت کہ بہت ہوگا فسق وفجور متفق علیہ اور روایت ہے ابی عامر سے یا ابی مالک اشعری رضہ سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ

سنا میںنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ ہونگی میری امت میں سے کتنی ایک قومیں کہ حلال کرینگی

الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ

خز اور ریشمی کپڑے کو اور شراب کو اور باجوں کو اور البتہ اوترینگی قومیں بیچ پہلو پہاڑ بلند کے راعی اوسکے

عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا

اور پھر سواشی اوسکے آویگا اونکے پاس ایک مرد بہ سبب حاجت کے پس کہیں گے اوسکو طرف ہمارے کل کو

فَيُبَيِّتُهُمُ اللهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

پس راتوں رات بھیجیگا اللہ عذاب اور رکھدیگا پہاڑ کو اور بعضوں اونکے کو اور مسخ کریگا اللہ بعضوں اونکو بندر اور

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ الْحَرِيرَ بِالْحَاءِ وَالرَّاءِ الْمُهْمَلَتَيْنِ وَ

روایت کی یہ بخاری نے اور ہے بعض نسخوں مصابیح کے بجاے الخز کے الحریر ہے ساتھ حا اور را مہملتین کے اور

هُوَ تَصْحِيفٌ وَّاِنَّمَا هُوَ بِالْخَاءِ وَالزَّاءِ الْمُعْجَمَتَيْنِ نَصَّ عَلَيْهِ الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ
یہ غلط ہے اور نہیں ہے یہ لفظ مگر الخز ساتھ خ اور ز معجمہ کے تصریح کی اس معنی پر حمیدی اور ابن
الْاَثِيْرِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ وَكَذَا فِيْ
اثیر نے اس حدیث میں اور واقع ہوا ہے یہ لفظ کتاب حمیدی کے بخاری سے اور اسطرح واقع ہوا ہے
شَرْحِهٖ لِلْخَطَّابِيِّ تَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ يَاْتِيْهِمْ لِحَاجَتِهِمْ وَعَنِ
شرح بخاری کو کہ خطابی کی ہے تروح علیہم سارحۃ لہم یاتیہم لحاجتہ۔ اور روایت ہے
ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا اَصَابَ الْعَذَابُ
ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اتارتا ہے اللہ کسی قوم پر عذاب پہنچتا ہے وہ عذاب
مَنْ كَانَ فِيْهِمْ ثُمَّ بُعِثُوْا عَلٰى اَعْمَالِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ
اس کسی کو کہ ہو درمیان اوسکے پھر اوٹھایا جاوینگے موافق عملوں اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھایا جاویگا ہر بندہ روز قیامت کے اوپر اوسحال کے کہ مرا ہے اوسپر روایت کی یہ مسلم نے
اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ
مَا رَاَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
نہیں دیکھا میںنے مانند آگ دوزخ کے کہ سوتا ہے بھاگنیوالا اوس سے اور نہیں دیکھا میںنے مانند بہشت کے کہ سوتا ہے طلب کرنیوالا اوسکا
وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنِّيْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ
اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں دیکھتا ہوں اوسچیز کو کہ نہیں دیکھتے تم اور سنتا ہوں
مَا لَا تَسْمَعُوْنَ اَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا اَنْ تَاِطَّ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ
نہیں سنتے تم آواز کرتا ہے آسمان اور لائق ہے اوسکو یہ کہ آواز کرے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے
مَا فِيْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَكٌ وَّاضِعٌ جَبْهَتَهٗ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَ
نہیں آسمان میں جگہہ چار انگشت کی مگر کہ فرشتے رکھے ہوئے ہیں پیشانی اپنی درحالیکہ سجدہ کرنیوالے ہیں اللہ کو
اللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّمَا تَلَذَّذْتُمْ
خدا کی اگر جانو تم وہ چیز کہ جانتا ہوں میں البتہ ہنسو تم کم اور روؤ تم بہت اور نہ لذات حاصل کرو

بالنساء على الفرشات ولكنكم جئتم الى الصعدات تجارون الى الله قال ابو

سایہ عورتوں کے بچھونوں پر اور البتہ تحقیق تم جنگلوں کی طرف فریاد کرتے ہوئے طرف اللہ کے کہا ابوذر نے

ذر ليتني كنت شجرة تعضد رواه احمد والترمذي وابن ماجة و

اے کاش کہ ہوتا میں درخت کہ کاٹا جاتا روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف ادلج

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرتا ہے بھاگتا ہے اول شب

ومن ادلج بلغ المنزل الا ان سلعة الله غالية الا ان سلعة الله الجنة

اور جو شخص بھاگتا ہے اول شب پہنچتا ہے منزل کو آگاہ ہو تحقیق متاع اللہ کی مہنگی آگاہ ہو کہ تحقیق متاع خدا کی بہشت ہے

رواه الترمذي وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ نقل کی اونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماوے گا اللہ

جل ذكره اخرجوا من النار من ذكرني يوما او خافني في مقام رواه

کہ بزرگ ہے ذکر اوسکا نکالو آگ میں سے اوس شخص کو کہ یاد کیا ہے مجھکو ایک دن یا ڈرا ہے مجھ سے کسی جگہ روایت کی یہ

الترمذي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عائشة قالت

ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ کتاب بعث و نشور کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا

سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذه الآية والذين يؤتون ما اتوا

کہ پوچھا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے مطلب اس آیت کے کہ اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو وہ چیز کہ دیتے ہیں

وقلوبهم وجلة اهم الذين يشربون الخمر ويسرقون قال لا يا

اور دل اونکے ترسان ہیں آیا یہ لوگ وہ ہیں کہ شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا حضرت نے نہ اے

ابنة الصديق ولكنهم الذين يصومون ويصلون ويتصدقون و

بیٹی صدیق کے ولیکن یہ وہ لوگ ہیں کہ روزہ رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وهم يخافون ان لا يقبل منهم اولئك الذين يسارعون في

اور باوجود اسکے وہ ڈرتے ہیں کہ مقبول نہ ہو اونسے یہ وہ لوگ ہیں کہ شتابی کرتے ہیں

الخيرات رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي بن كعب رضي قال

نیکیوں میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب رضہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت جاتے دو تہائی رات اُٹھتے پس فرماتے اے لوگو

اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا

یاد کرو اللہ کو یاد کرو اللہ کو آیا زلزلہ پیچھے آتا ہے اوسکو پیچھے آنیوالا آئی موت ساتھ اُن احوال کے

فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

کہ اوسمین ہین آئی موت ساتھ اون احوال کے کہ اوسمین ہین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہا

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُونَ

کہ نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم واسطے ادا کرنے نماز کے پس دیکھا لوگون کو گویا کہ وہ ہنستے ہین

قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ عَمَّا أَرَى الْمَوْتَ

فرمایا آگاہ ہو تحقیق تم اگر بہت کرو ذکر کاٹنے والی لذتون کا البتہ بازرکھے تمکو اوسچیز سے کہ دیکھتا ہون مین موت کو

فَأَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتَ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ

پس بہت کرو ذکر کاٹنے والی لذتون کا موت ہے پس تحقیق شان یہ ہے کہ نہین آتا قبر پر کوئی دن مگر کہ بولتی ہے

فَيَقُولُ أَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ التُّرَابِ وَأَنَا

پس کہتی ہے کہ مین ہون گھر غربت کا اور مین ہون گھر تنہائی کا اور مین ہون گھر خاک کا اور مین ہون

بَيْتُ الدُّودِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَأَهْلًا

گھر کیڑون کا اور جسوقت کہ دفن کیا جاتا ہے بندہ مومن کہتی ہے اوسکو قبر آیا تو مکان فراخ ہین اور اپنی جگہ مین

أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وَلِيتُكَ الْيَوْمَ وَ

آگاہ ہو تحقیق تھا تو بہت پیارا نزدیک میرے اون شخصونمین سے کہ چلتے ہین مجپر پس اسوقت کہ حاکم کی گئی ہین تجپر اچھی طرح اور

صِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُفْتَحُ

ہوا تو مجپر طرف میری پس زود دیکھیگا کہ کرتا ہون مین ساتھ تیرے پس فراخ ہو جاتی ہے قبر اوسکے لیے مقدار درازی بینائی اوسکے اور کھولا

لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ

اوسکے لیے ایک دروازہ طرف بہشت کے اور جسوقت کہ دفن کیا جاتا ہے بندہ فاسق یا کہا کافر کہتی ہے اوسکو قبر

لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ

نہ آیا تو مکان فراخ مین اور نہ اپنی جگہ مین خبردار ہو کہ تحقیق تھا تو بہت دشمن نزدیک میرے اونمین سے کہ چلتے ہین مجپر سو جسوقت

فَاذْهَبْ فَلِيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَى فَسْتَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَلِمْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى
کر حاکم کی گئی میں بیچر آج کے دن اور ہوا تو مجبوط طرف میری پس دیکھیگا تو برائی کرنی میری تیری لیو فرمایا پس مٹی ہر قبر اور سیر ہا تک کہ
تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا صَاحِبَ فَادْخُلْ
مختلف ہوتی ہین پسلیان اوسکی کہا ابو سعید نے اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتا انگلیون اپنی کی پس
بَعْضُهَا فِي جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَيُقَيَّضُ لَهُ سَبْعُونَ تِنِّينًا لَوْ أَنَّ وَاحِدًا
بعضی انگلیان اندر بعضیون کے فرمایا حضرت نے کہ متعین کیے جاتے ہین واسطے اوسکے ستر اژدہا اگر ایک
مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَسْنَهُ وَ
اونمین سے پھنکارا مارے زمین مین تو نہ اوگائے زمین کچھ جب تک کہ باقی رہے دنیا پس کاٹ کھاتے ہین اوسکو اور
يَخْدِشْنَهُ حَتَّى يُفْضَى بِهِ إِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
نوچتے ہین اوسکو یہانتک کہ پہنچایا جاوے اوس بندہ کو طرف حساب کے کہا ابو سعید نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ
علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین کہ قبر باغیچہ ہے باغون جنت کے سے یا گڑھا ہے گڑھون آگ کے سے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ
روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رضہ سے کہا اوسنے عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ تحقیق
شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَأَخَوَاتُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
بوڑھے ہوگئے تم فرمایا بوڑھا کردیا مجکو سورہ ہود نے اور بہنون اوسکی نے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس
قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ
کہا فرمایا ابوبکر رضہ نے یارسول اللہ تحقیق بوڑھے ہوگئے آپ فرمایا بوڑھا کردیا مجکو سورہ ہود اور واقعہ اور مرسلات
وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ
اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور ذکر کی حدیث ابی ہریرہ کی
لَا يَلِجُ النَّارَ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ الْفَصْلَ الثَّالِثَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ
لا یلج النار بیچ کتاب الجہاد کے فصل تیسری۔ روایت ہے انس سے کہا تحقیق تم کرتے ہو عمل کہ وہ باریک تر ہین
فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ
بیچ آنکھون تمہاری کے بال سے تھے ہم گنتے اونکو عہد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین موبقات سے یعنی ہلاک کرنیوالون سے

رواہ البخاری وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا عائشۃ ایاک ومحقرات الذنوب فان

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا ای عائشہ دور رکھ تو اپنی تئیں حقیر گناہون سے

لھا من اللہ طالبا رواہ ابن ماجۃ والدارمی والبیہقی فی شعب الایمان وعن ابی بردۃ بن ابی موسی

اون گناہون کے لیے خدا تعالیٰ کیطرف سے ایک طالب ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی ابی بردہ بن

قال قال لی عبد اللہ بن عمر ھل تدری ما قال ابی لابیک قال قلت

کہا فرمایا واسطے میری عبد اللہ بن عمر رضہ نے کہ ایا جانتا ہی تو کہ کیا کہا باپ میرے نے واسطے باپ تیرے کے کہا ابو بردہ نے کہا

لا قال فان ابی قال لابیک یا ابا موسی ھل یسرک ان اسلامنا مع رسول

نہین جانتا مین کہا عبد اللہ نے پس بیشک باپ میرے نے کہا واسطے باپ تیرے کے ای ابی موسی کیا خوش کرتا ہی تجکو یہ کہ اسلام ہمارا ساتھ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھجرتنا معہ وجہادنا معہ وعملنا کلہ معہ بردلنا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہجرت ہماری ساتھ اونکے اور جہاد ہمارا ساتھ اونکے اور عمل ہمارے ساری ساتھ اونکی باقی رہین

وان کل عمل عملنا بعدہ نجونا منہ کفافا راسا برأس فقال ابو لا بی

اور یہہ کہ جو عمل کیے ہمنے بعد وفات رسول خدا کے نجات پاوین ہم اُن سے برابر سر برابر پس کہا باپ تیرے نے واسطے باپ میرے کے

لا واللہ قد جاھدنا بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصلینا وصمنا وعملنا

یون نہین ہی قسم خدا کی تحقیق جہاد کیا ہمنے بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نماز پڑہی ہمنے اور روزہ رکہی ہمنے اور کیے ہمنے

خیرا کثیرا واسلم علی ایدینا بشر کثیر وانا لنرجو ذاک قال ای لکنی

نیک بہت اور مسلمان ہوئے ہمارے ہاتہ پر بہت آدمی اور تحقیق ہم البتہ توقع رکہتے ہین اسکی کہا باپ میرے نے لیکن

انا والذی نفس عمر بیدہ لوددت ان ذلک بردلنا وان کل شیء

مین قسم کہاتا ہون اوسذات کی کہ جان عمر کی اوسکے ہاتہ مین ہی البتہ دوست رکہتا ہون یہ کہ وہ عمل کہ ساتھ آنحضرت صلعم کے کیے ہین

عملنا بعدہ نجونا منہ کفافا راسا برأس فقلت ان اباک واللہ کان

کہ کیا ہی ہمنے بعد آنحضرت صلعم کے نجات پاوین اُنسے برابر سر برابر پس کہا میںنے ابن عمر کو کہ تحقیق باپ تمہارے قسم خدا کی بہتر

خیرا من ابی رواہ البخاری وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ

بہتر باپ میرے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم امرنی ربی بتسع خشیۃ اللہ فی السر والعلانیۃ و

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حکم کیا مجکو رب میرے نے ساتھ نو چیزون کے ڈرنا اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر مین اور

كَلِمَةَ الْعَدْلِ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْقَصْدِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَنْ اَصِلَ

بات راست کہنی سنے بیچ حالت غصہ اور رضا کے اور میانہ روی بیچ فقر اور غنا کے اور یہ کہ ملاؤں راکہ مرا

مَنْ قَطَعَنِيْ وَاُعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِيْ وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَاَنْ يَّكُوْنَ صَمْتِيْ

کاٹے مجھے اور یہ کہ دونگا میں اوسکو کہ محروم رکھے مجھکو اور یہ کہ درگذر کرونگا میں اوس سے کہ ظلم کرے مجھ پر اور یہ کہ ہو چپ رہنا میرا

فِكْرًا وَنُطْقِيْ ذِكْرًا وَنَظَرِيْ عِبْرَةً وَّاٰمُرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَقِيْلَ بِالْمَعْرُوْفِ

فکر اور یہ کہ ہو بولنا میرا ذکر اور یہ کہ ہو نظر میری عبرت اور حکم کرنا بہ بھلائی ہے کہ حکم کرون میں ساتھ نیکی کے اور کہا گیا ہے

رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَاِنْ كَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ

کہ نہیں کوئی بندہ مومن کہ نکلے اوسکی آنکھوں سے آنسو اور اگرچہ ہو مانند سر مکھی کے

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ثُمَّ يُصِيْبُ شَيْئًا مِّنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى

بسبب خوف خدا کے پھر پہنچے اوسکو اوسکے مونہہ پر مگر حرام کرے گا اوسکو اللہ

النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ تَخَيُّرِ النَّاسِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

آگ پر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان تغیر لوگون کے۔ فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِائَةِ

روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے آدمی شہ مگر مانند سو اونٹ کے

لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نہیں قریب ہے کہ پاوے تو اونہیں ایک قابل سواری کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ پیروی کروگے تم طریقون اون لوگونکی کہ پہلے تمسے تھے بالشت سا بالشت کے اور ہاتھ سا ہاتھ کے

حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْيَهُوْدَ وَ

یہان تک کہ اگر پیٹھے ہونگے وہ سوراخ گوہ کے ہیں تو پیروی کروگے تم اونکی عرض کیا صحابے نے یا رسول اللہ وہ یہود اور

النَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

نصاریٰ ہیں فرمایا حضرت نے اور کون ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مرداس اسلمی رضہ سے کہا فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یذھب الصالحون الاول فالاول وتبقی حفالۃ کحفالۃ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جاتے رہینگے نیک بخت اول پس اول اور باقی رہینگے نابکار مانند بھوسے
الشعیر او التمر لا یبالیھم اللہ بالۃ رواہ البخاری الفصل الثانی
جو کے یا کھجور کے سے نہیں پرواہ کریگا اونکی اللہ پروا کرنا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔
عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مشت امتی المطیطاء
روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سے جسوقت چلیگی امت میری چلنا نکرکا
وخدمتھم ابناء الملوک ابناء فارس والروم سلط اللہ شرارھا علی
اور خدمت کرینگے اونکی بیٹے بادشاہوں کی کہ بیٹے فارس اور روم کے ہینگے مسلط کریگا اللہ تعالی امت کے بدوں کو
خیارھا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن حذیفۃ ان النبی
اونکی نیکوں پر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ تحقیق نبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی تقتلوا امامکم وتجتلدوا یاسیافکم و
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ قتل کروگے سے اپنے امام کو اور مارو گے تم ایک دوسرے کو ساتھ تلوارون کے
یرث دنیاکم شرارکم رواہ الترمذی وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یہانتک کہ وارث ہونگے دنیا تمہاری بدکار تمہاری روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لا تقوم الساعۃ حتی یکون اسعد الناس بالدنیا لکع بن لکع رواہ الترمذی
کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہو بہرہ مند ترین لوگونکا دنیا مین ساتھ کثرت مال کے احمق بیٹا احمق باپکا روایت کی یہ ترمذی نے
والبیھقی فی دلائل النبوۃ وعن محمد بن کعب القرظی قال حدثنی من سمع علیا
اور بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ مین۔ اور روایت محمد بن کعب قرظی رضہ سے کہ کہا حدیث کی مجکو اوس شخص نے کہ سنا علی
ابن ابی طالب رضہ قال انا لجلوس مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد فاطلع علینا
بن ابیطالب رضہ سے کہ کہا علی نے تحقیق ہم بیٹھے ہوئے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد مین پس جھانکا ہمپر
مصعب بن عمیر ما علیہ الا بردۃ لہ مرقوعۃ بفرو فلما راہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مصعب بیٹے عمیر رضہ کے اسحال مین کہ نہ تھی اوسکے بدن پر مگر چادر اونکی پیوندی ہوئی ساتھ ٹکڑے چمڑے کے پس جب دیکھا اوسکو پیغمبر خدا نے
بکی للذی کان فیہ من النعمۃ والذی ھو فیہ الیوم ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف بکم اذا غدا احدکم
رونا بسبب اس امر کے کہ تھا پیچہ نعمتون کے اور بسبب دیکھنے اسحال کے کہ اوسمین ہے آج پھر فرمایا پیغمبر خدا نے کیا حال ہوگا تمہارا

فِي حُلَّةٍ وَّاحِدَةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةٌ وَّرُفِعَتْ أُخْرٰى وَسُتِرَتْ بُيُوْتُكُمْ كَمَا تَسْتُرُ الْكَعْبَةَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِّنَّا

ایک جوڑہ کے اور طعام کو لگایا جائیگا ہر ایک جوڑہ کے اوپر رکھا جاویگا آگے اوسکے اٹھا لیا جاویگا دوسرا اور اپنے گھروں کو جیسے کعبہ کو پردہ لگایا جاتا ہے کعبہ پس کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ ہم اوسدن بہتر ہونگے یا حال ہمارا اوسکے

يُبْعَثُ لَهُمْ فِيْهَا أَلْوَانُ الطَّعَامِ فَيُؤْتَوْنَ بِالصَّحْفَةِ الْأُوْلٰى فَلَا يَفْرُغُوْنَ مِنْهَا حَتّٰى يُؤْتَوْا بِالصَّحْفَةِ الْأُخْرٰى وَلَا يَدْرُوْنَ فِيْ أَيِّ شَيْءٍ هُمْ أَفْضَلُ فِيْ أَنْفُسِهِمْ أَمْ فِيْ الَّذِيْ كَانُوْا فِيْهِ أَمْ فِيْ الَّذِيْ صَارُوْا إِلَيْهِ

آج رکھتے ہیں اسلیے کہ فارغ ہوں گے واسطے عبادت کے اور کفایت کیجاوینگی ہم محنت سے فرمایا حضرت نے کیوں نہیں ہو بلکہ تم آجکل دن بہتر ہو

الْيَوْمَ مُتَفَرِّغُوْنَ لِلْعِبَادَةِ وَتُكْفَى الْمُؤْنَةُ قَالَ لَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِّنْكُمْ يَوْمَئِذٍ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آوے گا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيْ

لوگوں پر ایک زمانہ کہ صبر کرنیوالا اوس زمانہ کے لوگوں میں شے اپنے دین پر مانند مٹھی میں لینے والے انگارے کی ہر نقل کی ترمذی

عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيْهِمْ عَلٰى دِيْنِهٖ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے ازراہ اسناد کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہا فرمایا رسول

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جبوقت کہ ہوں امیر تمہارے نیک تمہارے اور غنی تمہارے سخی تمہارے اور

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وَ

امور تمہارے اپنکے مشورہ سے ہوں پس پشت زمین کی بہتر ہے تمہارے لیے پیٹ زمین کے لیے اور جبکہ

أُمُوْرُكُمْ شُوْرٰى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَ

امیر تمہارے بدتمہارے اور دولتمند تمہارے بخیل تمہارے اور کام تمہارے سپرد ہوں طرف عورتوں کی پیٹ

أُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وَأُمُوْرُكُمْ إِلٰى نِسَائِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ

بہتر ہے تمہارے لیے پشت زمین سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت

خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ ظَهْرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

ثوبان رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قریب ہیں کہ گروہ کفر وضلالت کا بلاوے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعٰى

تمہارے کہ جیسیکہ بلاتے ہیں کھانیوالے بعضے اونکے بعضوں کو طرف کاسہ طعام کے پس کہا

عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلٰى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ

بیو

قَالَ بَلْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيْرٌ وَّلٰكِنَّكُمْ غُثَآءٌ كَغُثَآءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزَعَنَّ اللّٰهُ

فرمایا حضرت نے بلکہ تم اوسدن بہت ہوگے ولیکن تم مانند جھاگ کے ہوگے کہ اوپر کنارہ پر رکھے ہوتے ہین اور البتہ نکالدیگا اللہ تعالیٰ

مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ فِيْ قُلُوْبِكُمُ الْوَهْنَ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا

تمہارے دشمنون کے سینونمین سے رعب تمہارا اور البتہ ڈالیگا تمہارے دلونمین سستی کہا کہنے والے نے یارسول اللہ اور کیا ہے سبب

الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ

سستی پڑنے کا ہمارے فرمایا کہ سبب پڑنے سستی کا دلمین محبت دنیا کی اور ناخوش رکھنا موت کا روایت کی یہ ابوداؤد اور بیہقی نے دلائل النبوۃ مین

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِيْ قَوْمٍ اِلَّا

فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا نہین پیدا ہوتی خیانت کرنی غنیمت مین کسی قوم مگر

اَلْقَى اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَا الزِّنَا فِيْ قَوْمٍ اِلَّا كَثُرَ فِيْهِمُ الْمَوْتُ

کردالتا ہے اللہ اونکے دلونمین خوف دشمن کا اور نہین پھیلتا زنا کسی قوم مین مگر کہ بہت ہوتی ہے اونمین موت

وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ

اور نہین کم کرتی کوئی قوم پیمانہ اور ترازو کو مگر کہ موقوف کیا جاتا ہے اونسے رزق اور نہین حکم کرتی کوئی قوم

بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَفَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ

ناحق مگر کہ پھیلتی ہے درمیان اونکے خونریزی اور نہین توڑتی کوئی قوم عہد مگر کہ مسلط کیا جاتا ہے اونپر

الْعَدُوُّ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ

دشمن روایت کی یہ مالک نے۔ یہ باب تتمہ ہے اس سے پہلے باب کا فصل پہلی۔ روایت ہے عیاض بن

حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا

حمار مجاشعی رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن اپنے خطبہ مین آگاہ ہو

اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ

تحقیق رب میرے نے حکم کیا مجھکو یہ کہ سکھلاؤن تمکو وہ چیز کہ نہین جانتے تم اسمین نہین کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو مال کہ

نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَآءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ

دیا ہمنے اوسکو کسی بندے کو بندون مین سے حلال ہے اور ہمنے پیدا کیا ہے سب بندون کو مائل باطل سے طرف حق کے اور تحقیق

اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا

آئے اونکے بندونکے پاس شیاطین پس پھیرا اونکو شیاطین نے اونکے دین سے اور حرام کی اونپر وہ چیز کہ

أَحْلَلْتَ لَهُمْ وَأَمَرْتَهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ
حلال کی میںنے واسطے اونکے اور حکم کیا شیاطین نے اونکو یہ کہ شریک کریں ساتھ میرے اوسچیز کو کہ نہیں اوتاری میں ساتھ اوسکے دلیل
نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ
نظر کی طرف زمین والون کے پس مبغوض رکھا اونکو عرب اونکیطرح اور عجم اونکیطرح مگر ایک جماعت کو اہل
الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ
کتاب سے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ نہیں بھیجا ہے میںنے تجکو پیغمبر کرکر مگر اسلیے کہ آزمایش کروں تجکو اور آزمایش کروں میںساتھ تیرے اور اتاری ہے
كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحَرِّقَ
ایک کتاب کہ نہیں دھوتا اوسکو پانی پڑھتا تو اوسکو سوتے اور جاگتے میں اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مجکو کہ جلاؤں میں
قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا
قریش کو پس کہا میںنے اے پروردگار میرے اوسوقت کچلینگے سر میرا پس کردینگے میرے سر کو مانند روٹی کے فرمایا کہ نکال تو اونکو اونطرح
أَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ نُنْفِقْ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا
نکالا اونہون نے تجکو اور جہاد کر اونپر بھیجا کرین گے ہم اسباب جہاد کا اور خرچ کرینگے ہم پہنچاوینگے اوسکو تیری طرف اور بھیج لشکر
نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
ہم پانچ مقدار اوسلشکر غنیم کے اور لڑ ہمراہ لیکر اونکو کہ فرمانبرداری کی ہے اونہون نے تیری ساتھ اونکے کہ سرکشی کی ہے تجسے اوسکو
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَصَعِدَ
روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اوسنے جبکہ اوتری آیت ڈرا اپنے کنبہ والے نزدیکیون کو پس چڑھے
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر پس شروع کیا پکارنا اے اولاد فہر کی اے اولاد عدی کی
لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا
واسطے فرقون قریش کے یہانتک کہ جمع ہوئے پس فرمایا کہ خبر دو مجکو کہ اگر خبر دون میں تمکو یہ کہ ایک لشکر اوتر رہا ہے
بِالْوَادِي تُرِيدُ أَنْ تُغِيرَ عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ
بیچ جنگل کے ارادہ رکھتا ہے کہ غارت کرے تمپر آیا سچا جانوگے تم مجکو کہا اونہون نے ہان اسلیے کہ نہیں تجربہ کیا ہم نے
إِلَّا صِدْقًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ
مگر سچ کا فرمایا حضرت نے پس تحقیق میں خبر دیتا ہون تمکو پہلے اوترنے عذاب سخت کے سو پس کہا ابولہب نے

تبا لك سائر اليوم الهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب متفق

ہلاک ہو تو ہمکو تمام ایام میں کیا اسی بات کے لیے اکٹھا کیا تھا تو نے ہمکو پس اتری یہ سورہ ہلاک ہو جو دونوں ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہوئے

عليه وفي رواية نادى يا بني عبد مناف انما مثلي ومثلكم كمثل رجل راى

علیہ اور ایک روایت میں ہوں آیا ہے کہ ندا کی حضرت نے اور فرمایا اے بیٹوں عبد مناف کی نہیں میری حال میرا اور تمہارا مگر مانند حال ایک شخص کے دیکھا

العدو فانطلق يربا اهله فخشي ان يسبقوه فجعل يهتف يا صباحاه وا

دشمن کا پس گیا وہ شخص تا آگہ بہانی کرے اپنی قوم کی پس ڈرا یہ شخص کہ سبقت لیجاویں دشمن طرف اہل کی پس شروع کیا چلانا اور کہنا یا

عن ابي هريرة قال لما نزلت وانذر عشيرتك الاقربين دعا النبي صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا اوسنے کہ جب یہ آیت اوتری کہ ڈرا تو اپنے کنبے کو کہ بہت نزدیک ہیں بلایا نبی صلعم نے

قريشا فاجتمعوا فعم وخص فقال يا بني كعب بن لؤي انقذوا انفسكم من النار

قریش کو پس جمع ہوئے پس تعمیم کی حضرت نے پکارنے میں اور تخصیص کی پس فرمایا اے اولاد کعب بن لوی کی خلاص کرو اپنی جانونکو

يا بني مرة بن كعب انقذوا انفسكم من النار يا بني عبد شمس انقذوا انفسكم من النار

اے اولاد مرۃ بن کعب کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ دوزخ سے اے اولاد عبد شمس کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ سے

يا بني عبد مناف انقذوا انفسكم من النار يا بني هاشم انقذوا انفسكم من النار

اے اولاد عبد مناف کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ سے اے اولاد ہاشم کی خلاص کرو اپنی جانون کو آگ سے

يا بني عبد المطلب انقذوا انفسكم من النار يا فاطمة انقذي نفسك من النار فاني

اے اولاد عبد المطلب کی خلاص کرو اپنی جانون کو آگ سے اے فاطمہ خلاص کر اپنی جان کو آگ سے اسلیے کہ میں

لا املك لكم من الله شيئا غير ان لكم رحما سابلها ببلالها رواه مسلم وفي

مالک نہیں ہون تمہارے لیے عذاب خدا کے سے کسی چیز کا سوا اسکے کہ تم اطمینان رکھو تمہارے مجھپر حق قرابت کا ہے کہ ترکرتا ہوں میں اوسکو ساتھ تری اوسکے

المتفق عليه وقالوا يا معشر قريش اشتروا انفسكم لا اغني عنكم من الله شيئا يا بني

متفق علیہ کے آیا ہے فرمایا حضرت نے اے گروہ قریش کی خریدو اپنی جانونکو نہیں دفع کرسکتا میں تمسے عذاب خدا کے سے کچھ اے اولاد

عبد مناف لا اغني عنكم من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا اغني عنك

عبد مناف کی نہیں دور کرسکتا میں تمسے اللہ کے عذاب سے کچھ اے عباس پیٹے عبد المطلب کے نہیں دور کرسکتا میں تمسے

من الله شيئا ويا صفية عمة رسول الله لا اغني عنك من الله شيئا ويا فاطمة بنت

اللہ کے سے کچھ اور اے صفیہ پھپی رسول اللہ کی نہیں دور کرسکتا میں تجسے اللہ کا عذاب کچھ اور اے فاطمہ بیٹی

مُحَمَّدٌ سَلِينِي مَا شِئْتَ مِنْ مَالِي وَلَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا الْفَصْلُ

محمد کی سلہ مانگ مجھسے جو چاہے میرے مال سے نہیں میں تجھسے اللہ کا عذاب پھیر۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي هٰذِهِ

دوسری۔ روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امت میری یہ

أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ

امت مرحومہ ہے نہیں اوسپر عذاب آخرت میں عذاب اوسکا دنیا میں فتنے

وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَمُعَاذِ بْنِ

اور زلزلے اور قتل ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابو عبیدہ بن الجراح اور معاذ بن

جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ بَدَأَ نُبُوَّةً

جبل سے کہ روایت کی اونھوں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق یہ امر دین ظاہر ہوا ساتھ نبوت کے

وَرَحْمَةً ثُمَّ يَكُونُ خِلَافَةً وَرَحْمَةً ثُمَّ مُلْكًا عَضُوضًا ثُمَّ كَائِنٌ

اور رحمت کے پھر ہوگا امر دین کا خلافت اور رحمت پھر ہوگا تابہ پادشاہت گزندہ پھر ہونیوالا ہے بیکار

جَبْرِيَّةً وَعُتُوًّا وَفَسَادًا فِي الْأَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْفُرُوجَ وَ

تکبر اور حد سے گذرنا اور فساد بڑھنا ہے زمین میں حلال جانینگے یہ رشمیں پہرنے مکو اور عورتوں کی شرمگاہ ہو کو اور

الْخُمُورَ يُرْزَقُونَ عَلَى ذٰلِكَ وَيُنْصَرُونَ حَتّٰى يَلْقَوُا اللهَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

شرابوں کو روزی دیئے جاوینگے باوجود ان کاموں کے اور مدد دیئے جاوینگے یہانتک کہ ملاقات کرینگے اللہ سے روایت کی یہ

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُكْفَأُ قَالَ زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّاوِي يَعْنِي

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اول جو پھیرا جاویگا کہا زید بن یحیی راوی نے یعنی

الْإِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ يَعْنِي الْخَمْرَ قِيلَ فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللهِ وَقَدْ

اسلام میں جیسا کہ اوندھا جاتا ہے باسن یعنی شراب ہوگی کہا گیا پس کسطرح یا رسول اللہ حالانکہ تحقیق

بَيَّنَ اللهُ فِيهَا مَا بَيَّنَ قَالَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا فَيَسْتَحِلُّونَهَا رَوَاهُ

بیان کی اللہ نے بیچ اوسکے وہ چیز کہ بیان کی فرمایا حضرت نے نام رکھینگے اوسکا اور نام سوائے شراب کے پس حلال جانینگے اوسکو

الدارمیؒ الفصل الثالث عن النعمان بن بشیر عن حذیفۃ قال

دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے نعمان بن بشیر سے اوسنے نقل کی حذیفہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکون النبوۃ فیکم ما شاء اللہ ان

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور باقی رہیگا وجود نبوت کا اور تمہارے درمیان تمہارے جب تک کہ چاہے اللہ تم

تکون ثم یرفعھا اللہ تعالی ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ ماشاء

ہونا اوسکا پھر اوٹھا لیگا نبوت کو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت اوپر طریقہ نبوت کے جب تک کہ چاہیگا

اللہ ان تکون ثم یرفعھا اللہ تعالی ثم تکون ملکا عاضا فیکون ما

اللہ تم ہونا اوسکا پھر اوٹھا لیگا اوسکو بھی اللہ تعالی پھر ہوگی حکومت بادشاہت گزندہ پس باقی رہیگی وجود تک کہ

شاء اللہ ان یکون ثم یرفعھا اللہ تعالی ثم تکون ملکا جبریۃ فیکون

چاہیگا اللہ تم کہ ہو پھر اوٹھا لیگا اوسکو بھی اللہ تعالی پھر ہوگی حکومت بادشاہت تکبر اور غلبہ کے پس باقی

ما شاء اللہ ان یکون ثم یرفعھا اللہ تعالی ثم تکون خلافۃ علی منہاج نبوۃ

جب تک کہ چاہے اللہ تعالی کہ ہو پھر اوٹھا لیگا اوسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت اوپر طریقہ نبوت کے

ثم سکت قال حبیب فلما قام عمر بن عبد العزیز کتبت الیہ بھذا

پھر چپ رہے آنحضرت ؐ کہا حبیب بن سالم نے پس جبکہ اوٹھے عمر بن عبد العزیز لکھی میں نے یہ

الحدیث اذکرہ ایاہ وقلت ارجو ان تکون امیر المومنین بعد الملک

حدیث درحالیکہ یاد دلاتا تھا میں اوسکو یہ حدیث اور کہا میں نے امید رکھتا ہوں میں یہ کہ ہو تم امیر المومنین بعد بادشاہت

العاض والجبریۃ فسر بہ واعجبہ یعنی عمر بن عبد العزیز رواہ احمد و

گزندہ اور غلبہ کے پس خوش آئی اوسکو یہ تفسیر یعنے عمر بن عبد العزیز کو روایت کی یہ احمدؒ اور

البیہقی فی دلائل النبوۃ کتاب الفتن الفصل الاول

بیہقی نے دلائل النبوۃ۔ یہہ کتاب ہے پہلے بیان فتنوں کے۔ فصل پہلی۔

عن حذیفۃ قال قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقاما ما ترک

روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہونا نہیں چھوڑی

شیئا یکون فی مقامہ ذلک الی قیام الساعۃ الا حدث بہ حفظہ من

کوئی چیز کہ واقع ہونیوالی تھی اس مقام میں قیامت تک مگر کہ بیان فرمایا اوسکو یاد رکھا اوسکو اوس شخص نے

حِفْظَهٗ وَنَسِيَهٗ مَنْ نَسِيَهٗ قَدْ عَلِمَهٗ اَصْحَابِیْ هٰؤُلَآءِ وَاِنَّهٗ لَيَكُوْنُ مِنْهُ

کر یاد رکھا اوسکو اور بھول گیا اوسکو جو شخص کہ بھول گیا اوسکو تحقیق جانتا ہے اوس قضیہ کو میرے ان یاروں اور تحقیق شان ہے

الشَّيْءُ قَدْ نَسِيْتُهٗ فَاَرَاهُ فَاَذْكُرُهٗ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ اِذَا غَابَ

وہ چیز کہ تحقیق بھول گیا ہوں نہیں اوسکو پس دیکھتا ہوں میں اوسچیز کو پس یاد دلاتا ہوں نہیں اوسکو جیسیکہ یاد دلاتا ہے شخص چہرہ

عَنْهُ ثُمَّ اِذَا رَاٰهُ عَرَفَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

اوس سے پھر جبکہ دیکھتا ہے اوسکو پہچان لیتا ہے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوْبِ كَالْحَصِيْرِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پیش کیے جاوینگے فتنے دلوں پر مانند بوریہ کے

عُوْدًا عُوْدًا فَاَيُّ قَلْبٍ اُشْرِبَهَا نُكِتَتْ فِيْهِ نُكْتَةٌ سَوْدَآءُ وَاَيُّ قَلْبٍ

تنکے تنکے پس جو دل کہ ملایا گیا ساتھ اون فتنوں کے نشان کیا جاویگا بیچ اوسکے نکتہ سیاہ اور جس دل نے

اَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيْهِ نُكْتَةٌ بَيْضَآءُ حَتّٰى تَصِيْرَ عَلٰى قَلْبَيْنِ اَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا

انکار کیا اون فتنوں کا نشان کیا جاویگا اوسمیں نکتہ سفید یہانتک کہ ہوجاوینگے دل دو قسم پر سفید مانند سنگ مرمر کے

فَلَا تَضُرُّهٗ فِتْنَةٌ مَّا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَالْاٰخَرُ اَسْوَدُ مُرْبَادًّا

پس ضرر نہیں کریگا اسطرح کے دلمیں کوئی فتنہ جبتک کہ باقی ہے آسمان اور زمین اور دوسرا دل سیاہ راکھ کا سا رنگ

كَالْكُوْزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوْفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا اِلَّا مَا اُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ

مانند باسن اوندھے کے نہیں پہچانے گا یہ دل کار نیک اور نہ برا جانیگا برائی کو مگر اوسچیز کو کہ بلایا گیا ہے قسم ہوا نفسانی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی حذیفہ سے کہ کہا بیان کیں ہمسے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو حدیثیں

رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِيْ جَذْرِ قُلُوْبِ

دیکھی میںنے ایک اوسمیں سے اور میں منتظر ہوں دوسرے کا حدیث کی ہمکو کہ تحقیق امانت اوتری لوگوں کے دلوں کی جڑ میں

الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوْا مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ عَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ

پھر جانا قرآن سے پھر علم جانا سنت سے اور حدیث کی ہمسے

رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا

اوٹھنے امانت کے فرمایا حضرت نے کہ سوویگا شخص سونا پس لیجاویگی امانت دل اوسکے سے پس ہوجاویگا نشان

مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ

مانند نشان وکت کے پھر سوویگا شخص اور سوتا پس لیا جاویگا تو باقی رہیگا نشان اوسکا مانند نشان مجل کے مانند انگارہ کے

دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصِيبُ النَّاسُ

کہ لڑھکا دیتو اوسکو اپنے پاؤں پر پس آبلہ ہو جاوے پس دیکھیگا تو اوس جگہ کو پھولی ہوئی حالانکہ نہیں ہے اوسمیں کوئی چیز اور صحبہ

يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا

اسحالت میں کہ بیچ وشراکرینگے آپسمیں اور نہیں قریب کوئی کہ ادا کرے امانت کو پس کہا جاویگا تحقیق بیچ فلانے قبیلہ کے ایک شخص ہے امانتدار

وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ

اور کہا جاویگا واسطے شخص کے کیا خوب عقلمند ہے اور کیا خوش گو ہے اور کیا چالاک ہے اور حالانکہ نہیں ہے اوسکو دلمیں

حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ

رائی کے دانہ کی برابر ایمان نفس کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا تھے لوگ پوچھتے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے لے خیر سے اور تھا میں پوچھتا حضرت سے حال شر کا واسطے خوف جانکر

يُدْرِكَنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللَّهُ

پہنچ جاوے مجکو کہا حذیفہ نے کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تھے ہم بیچ جاہلیت کے اور بدی کے پس لایا ہمارے پاس اللہ

بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ

اس خیر کو پس کیا پیچھے اس خیر کے کچھ شر ہونیوالی ہے فرمایا حضرت نے کہ ہاں ہوگی کہا میں نے اور کیا پیچھے اوس

الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ

شر کے شے خیر ہوگی فرمایا ہاں اور اوسمیں کدورت ہوگی کہا میں نے اور کیا ہوگی کدورت اوسکی فرمایا قوم ہوگی کہ راہ اختیار کریگی

بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ

غیر راہ میری کے اور راہ بتاوینگے لوگوں کو غیر راہ میری کے پہچانیگا تو اوسمیں اور نہیں پہچانیگا تو کہا میں نے اور آیا ہے

بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ

بعد اوس خیر کے شر اور فرمایا ہاں بلانیوالی ہونگے لوگوں کو اوپر دروازوں دوزخ کے جو شخص کہ قبول کریگا

إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا

طرف اوسکی پس ڈالینگے وہ اوسکو اوسمیں کہا میں نے یا رسول اللہ بیان کیجئے احوال اونکا ہمسے فرمایا کہ وہ ہونگے قوم ہماری

وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذٰلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ
اور کلام کریں گے ساتھ زبانوں ہماری کے میں نے کہا پس کیا فرماتے ہو مجکو اگر پاوے مجکو وہ وقت فرمایا لازم پکڑ جماعت

الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ
مسلمین کو اور امام انکیکو کہا میں نے پس اگر نہ ہو مسلمانوں کے لیے جماعت اور نہ امام فرمایا یکسو ہو تو

تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ
اون سب فرقوں سے اگرچہ چباوے تو جڑ درخت کی یہانتک کہ پاوے اور پہونچے تجکو موت حالانکہ

عَلَى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا
اوپر حالت یکسوئی کے متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے ہونگے بعد میرے امام نہیں

يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ
چلینگے میری سیدھی راہ پر اور نہیں پکڑینگے طریقہ میرا اور اوٹھینگے اوس زمانہ میں کتنے اشخاص

قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ حُذَيْفَةُ قُلْتُ كَيْفَ
دل اونکے دل شیطانوں کیسے ہونگے پیچر بدن آدمی کے کہا حذیفہ نے کہا میں نے کیا

أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذٰلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ الْأَمِيرَ وَإِنْ
کرون میں یارسول اللہ اگر پاؤں میں اوسوقت کو فرمایا سننا تو جو کچھ کہے امیر اور فرمان برداری کرنا امیر کی

ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
مارے جاوے پیٹھ تیری اور لیا جاوے مال تیرا پس سنا اور اطاعت کرنا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شہ جلدی کرو ساتھ اعمال نیک کے اون فتنوں پر کہ مانند ٹکڑوں اندھیری رات کے

يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ
کہ صبح کریگا شخص مومن اور شام کریگا کافر اور شام کریگا وہ مومن اور صبح کریگا کافر کہ بیچیگا دین اپنا بدلے متاع

مِنَ الدُّنْيَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ فِتَنٌ
دنیا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ پیدا ہونگے

الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي
بیٹھنے والا اون فتنوں میں بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا اوسحالت میں بہتر ہے چلنے والے سے اور چلنیوالا

فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً

طرف اوس فتنہ کے بہتر ہے دوڑنیوالے سے جو شخص کی جہانکیگا طرف اوسکی کہینچ لیگا وہ فتنہ اوسکو طرف اپنی پس جو شخص کہ پاوے جگہ

أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ

یا جگہ پناہ کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اوسکے متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت مین یون آیا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ ہوگا فتنہ

النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا

کہ سونیوالا اوس فتنہ مین بہتر ہے جاگنے والے سے اور جاگنے والا اوس فتنہ مین بہتر ہے کھڑے سے اور کھڑا ہونیوالا اوس فتنہ مین

خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ بِهِ وَعَنْ

بہتر ہے سعی کرنیوالے سے پس جو شخص کہ پاوے جگہ بھاگنے کی یا پناہ کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اوسکے۔ اور روایت ہی

أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ

ابی بکرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق قصہ یہ ہی کہ نزدیک ہے کہ پیدا ہونگے فتنہ

أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ

آگاہ ہو پھر پیدا ہونگے فتنہ بہت آگاہ ہو پھر پیدا ہوگا اون فتنون مین ایک فتنہ بہت بڑا پیدا ہوگا اوسمین بہتر ہوگا چلنے والا اوسے اور چلنے والا بہتر

مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَ

دوڑنیوالے سے طرف اوسکی آگاہ ہو پس جو وقت کہ واقع ہووے فتنہ پس جو شخص کہ ہون اوسکے اونٹ پس چاہیے کہ ملاوے اونٹون اپنے کے

لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ فَقَالَ رَجُلٌ

ساتھ اوسکی بکریان پس چاہیے کہ ملاوے ساتھ بکریون اپنی کے اور جو شخص کہ ہووے اوسکو زمین پس چاہیے کہ ملاوے ساتھ زمین اپنی کے پس کہا ایک شخص نے

يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ

کہ یارسول اللہ خبر دیجیے مجکو کہ جس شخص کے لیے نہ ہون اونٹ اور نہ بکریان اور نہ زمین فرمایا حضرت صلعم نے کہ قصد کرے

إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ

طرف تلوار اپنی کے پس مارے اوپر تیزی تلوار کے ساتھ پتھر کے پھر چاہیے کہ جلدی بھاگے اگر ہوسکے بھاگنا اے بار خدایا

هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أُكْرِهْتُ حَتَّى

تحقیق پہنچا دیے مینے حکم تیرے تین بار فرمایا پس عرض کیا ایک شخص نے کہ یارسول اللہ خبر دیجیے مجکو اگر جبر کیا جاؤنگا یہان تک کہ

يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ

لیجایا جاوے مجکو طرف ایک صف کے اون دو صف قتال کی پس مارے مجکو ایک شخص اپنی تلوار سے یا آلگے مجکو تیر

فيقتلني فقال يبوء بإثمي وإثمك ويكون من أصحاب النار رواه مسلم

پس مارڈالے مجھ کو فرمایا حضرت نے کہ پھر لگا وہ قاتل میرا سارا گناہ اپنے کے اور گناہ تیرا بھی اور ہوگا وہ دوزخیوں میں سے یہ روایت کی اس کو مسلم نے

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك أن يكون خير

اور روایت ہے ابو سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے یہ کہ ہووے بہتر

مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من

مال مسلمان کا بکریاں کہ ساتھ جاوے اوس کے چوٹی پہاڑ پر اور جگہ گرنے قطرات مینہ کے بھاگے مسلمان اپنے دین کو

الفتن رواه البخاري وعن أسامة بن زيد قال أشرف النبي صلى

فتنوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا چڑھے نبی صلے

الله عليه وسلم على أطم من آطام المدينة فقال هل ترون ما أرى

اللہ علیہ وسلم اوپر مکان بلند کے مدینہ کے مکانوں میں سے پس فرمایا کہ کیا دیکھتے ہو تم اوس چیز کو کہ دیکھتا ہوں

قالوا لا قال فإني لأرى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق

عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا کہ لیکن تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں فتنوں کو کہ گرتے ہیں درمیان گھروں تمہارے کی مانند گرنے مینہ کے متفق

عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلكة

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا اوسنے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاکت

أمتي على يدي غلمة من قريش رواه البخاري وعنه قال قال

امت میری کی اوپر ہاتھوں لڑکے نوجوانوں کے ہر قریش میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض العلم وتظهر

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہوگا آپس میں زمانہ اور اٹھایا جاویگا علم اور پیدا ہونگے

الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق

فتنے اور ڈالا جاویگا بخل اور بہت ہوگا ہرج عرض کیا صحابہ نے کہ کیا ہے ہرج فرمایا حضرت نے قتل متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي

علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بيده لا تذهب الدنيا حتى يأتي على الناس يوم لا يدري القاتل

اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں جاویگی دنیا یہانتک کہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں جانیگا قاتل کہ

## كتاب الفتن

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جو فتنے ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جو فتنے ہوئے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو فتنے ہوئے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو فتنے ہوئے اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو فتنے ہوئے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو فتنے ہوئے اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو فتنے ہوئے

فِيمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيمَ قُتِلَ فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذٰلِكَ قَالَ الْهَرْجُ

کس سبب سے قتل کیا اور نہ جانیگا مقتول کہ کس سبب سے قتل کیا گیا پس کہا گیا کسطرح ہوگا یہ فرمایا ہرج

الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ

مارنیوالا اور مارا گیا پیچھے آگ کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ثواب عبادت کرنیکا بیچ زمانہ فتنہ کے مانند ثواب ہجرت کرنیکے طرف میری روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنَ

زبیر بیٹے عدی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کہ آئے ہم انس بن مالک کے پاس پس شکایت کی ہم نے طرف اوسکے اوسچیز کی کہ پہنچتی ہے ہمکو تا ہی

الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ

حجاج بن یوسف سے پس کہا انس نے کہ صبر کرو پس تحقیق نہیں آویگا تمپر کوئی زمانہ مگر جو زمانہ کہ بعد اوسکے آویگا

أَشَرُّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

بدتر ہوگا زمانہ گذشتہ سے یہانتک کہ ملوتم پروردگار اپنے سے سنی ہے میں نے یہ حدیث تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي

بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا قسم ہے خدا کی نہیں جانتا میں کہ

أَنَسِيَ أَصْحَابِي أَمْ تَنَاسَوْا وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھول گئے یارسیرے یا اظہار بھولنیکا کرتے ہیں قسم خدا کی نہیں چھوڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ قَائِدِ فِتْنَةٍ إِلَى أَنْ تَنْقَضِيَ الدُّنْيَا يَبْلُغُ مَنْ مَعَهُ ثَلَاثَمِائَةٍ فَصَاعِدًا

ذکر کسی فتنہ کو کھینچنے والیکا تمام ہونے دنیا تک ایسا کھینچنے والا فتنہ کا کہ پہنچے مقدار تابعداروں اوسکے تین سو کو اور زیادہ کو

إِلَّا قَدْ سَمَّاهُ لَنَا بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ قَبِيلَتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

مگر کہ تحقیق ذکر کیا اوسکو ہمارے سامنے نام اوسکے اور نام باپ اوسکے اور نام قبیلہ اوسکے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ

ثوبان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ ڈرتا ہوں میں اوپر امت اپنی کے سردار

الْمُضِلِّينَ وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گمراہ کرنیوالوں سے اور جب رکھی جاویگی تلوار امت میری میں نہیں اوٹھائی جاویگی اوسنے قیامت تک

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے سفینہ سے کہ کہا اوسنے سنا میںنے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يَكُوْنُ مُلْكًا ثُمَّ يَقُوْلُ سَفِينَةُ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے خلافت تیس برس تک ہوگی پھر آگے ہوجائیگی خلافت بعد میں برس کے بادشاہت پھر کہتا ہے

أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَخِلَافَةَ عُمَرَ عَشْرَةً وَعُثْمَانَ اثْنَتَيْ

کو حساب کر مدت خلافت ابی بکر رضؓ کو دو برس اور مدت خلافت عمر رضؓ کو دس برس اور مدت خلافت عثمان کو بارہ برس

عَشْرَةَ وَعَلِيٍّ سِتَّةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

اور مدت خلافت علی رضؓ کو چھ برس روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضؓ سے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيَكُوْنُ بَعْدَ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ

کہا اوسنے کہا میںنے یا رسول اللہ کیا ہوگی بعد اس خیر کے شر جیسے کہ تھا پہلے اسلام کے کفر

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا الْعِصْمَةُ قَالَ السَّيْفُ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ السَّيْفِ

فرمایا ہاں کہا میںنے کیا طریق ہے بچاؤ کا فرمایا تلوار کہا میںنے کیا باقی رہینگے اہل اسلام بعد لڑائی کے

بَقِيَّةٌ قَالَ نَعَمْ تَكُوْنُ إِمَارَةٌ عَلَى أَقْذَاءٍ وَهُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ قُلْتُ ثُمَّ

فرمایا ہاں ہوگی امارت اوپر فساد کے اور ہوگی صلح اوپر کدورت کے کہا میںنے پھر

مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَنْشَأُ دُعَاةُ الضَّلَالِ فَإِنْ كَانَ لِلّٰهِ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةٌ

کیا ہوگا فرمایا کہ پھر پیدا ہونگے بلانیوالے طرف گمراہی کے پس اگر ہو واسطے اللہ کے خلیفہ زمین میں کہ

جَلَدَ ظَهْرَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ فَأَطِعْهُ وَإِلَّا فَمُتْ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى

مارے کوڑے تیری پیٹھ پر اور لے مال تیرا پس اطاعت کر اوسکی اور اگر نہو خلیفہ پس مر تو اس حالمیں کہ لازم کرنیوالا ہو

جِذْلِ شَجَرَةٍ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ بَعْدَ ذٰلِكَ مَعَهُ

جڑ کسی درخت کی کہا میںنے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر نکلیگا دجال بعد اوسکے اوسکے ساتھ

نَهْرٌ وَنَارٌ فَمَنْ وَقَعَ فِي نَارِهِ وَجَبَ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ وَمَنْ وَقَعَ

نہر ہوگی پانی کی اور آگ پس جو کوئی پڑے اوسکی آگ میں ثابت ہوا اجر اوسکا اور اوتارا گیا بوجھ اوسکا پہلے گناہ اور جو کوئی

فِي نَهْرِهِ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ أَجْرُهُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَنْجُو الْمَهْرُ

اوسکی نہر میں ثابت ہوا بوجھ گناہ حال کا اور اوتارا گیا ثواب اوسکا کہا حذیفہ رضؓ نے کہا میںنے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر جنایا جاویگا بچہ گھوڑ

كتاب الفتن

فَلَا يَرْكَبُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ وَجَمَاعَةٍ
پس سواری نہیں دیگا یہانتک کہ برپا ہوگی قیامت اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا صلح ہوگی ساتھ کدورت باطن کے اور جتھا عام کا

عَلَى أَقْذَاءٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهُدْنَةُ عَلَى الدَّخَنِ مَا هِيَ قَالَ لَا تَرْجِعُ
ساتھ ناخوشیوں کے کہا میں نے یا رسول اللہ الہدنۃ علی الدخن کے کیا معنے ہیں فرمایا نہ رجوع کریگی

قُلُوبُ أَقْوَامٍ عَلَى الَّذِي كَانَتْ عَلَيْهِ قُلْتُ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ
دل نرم قوم کے اوپر اوس حال کے کہ تھے دل اوسحال پر جسکے کہا میں نے کیا بعد اس خیر کے اور شر ہوگی فرمایا

فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ عَلَيْهَا دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ النَّارِ فَإِنْ مُتَّ يَا حُذَيْفَةُ
وہ ایک بڑا فتنہ ہے اندھا اور بہرا اوس فتنہ پر ہونگے بلانیوالے گویا کہ وہ کھڑے ہیں دروازہ دوزخ کے پس اگر مرے تو اے حذیفہ

وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلِ خَيْرٍ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَّبِعَ أَحَدًا مِنْهُمْ رَوَاهُ
اوسحال میں کہ لازم کرنیوالا ہو جڑ درخت کی بہتر ہے تیرے لیے اس سے کہ پیروی کرے تو کسیکی اہل فتنہ میں سے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ رَدِيفًا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہا تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا جَاوَزْنَا بُيُوتَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا
علیہ وسلم کے ایکدن گدھے پر پس جبکہ آگے بڑھے ہم مدینہ کے گھروں سے فرمایا آپنے کیا حال ہوگا تیرا اے

أَبَا ذَرٍّ إِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ جُوعٌ تَقُومُ عَنْ فِرَاشِكَ وَلَا تَبْلُغُ مَسْجِدَكَ حَتَّى
ابوذر جبکہ ہوگی مدینہ میں بھوک اوٹھیگا تو بچھونے اپنے سے اور نہیں پہنچ سکیگا اپنی مسجد کو یہانتک کہ

يُجْهِدَكَ الْجُوعُ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَعِفُّ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ
مشقت میں ڈالیگی تجکو بھوک کہا ابوذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے ساتھ اسکے فرمایا پارسائی کر اے ابوذر فرمایا

كَيْفَ بِكَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ مَوْتٌ يَبْلُغُ الْبَيْتُ الْعَبْدَ حَتَّى
کیا حال ہوگا تیرا اے ابوذر جسوقت کہ ہوگی مدینہ میں موت پہنچے گھر میت غلام کو یہانتک کہ

أَنَّهُ لَيَبِيعُ الْقَبْرَ بِالْعَبْدِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَصْبِرُ يَا
بیچیگی جاویگی جگہ قبر کی قیمت غلام کو کہا ابوذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے فرمایا حضرت نے ابوذر صبر کر تو اے

أَبَا ذَرٍّ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَتْلٌ تَعْمُرُ الدِّمَاءُ
ابوذر پھر فرمایا حضرت نے کیا حال ہوگا تیرا اے ابوذر جسوقت کہ ہو مدینہ میں قتل کہ ڈوبجائے خون

كتاب الفتن

انتہ سے اور بھر سے ہوتے ہوئے
جو نہ حق دیکھیں گے اور نہ
حق نہیں سنیں گے اور نہ
لازم کرنے والا ہو بڑے درخت
کی پیچھے جنگل میں جا کر اگر
اور گوشہ گیری کرنا
ایک درخت زیرا
کرنا
اللہ
ہے
باب
ہیں
صدیا فرع پیدا
ہیں ایسے وقت میں
غلبہ
ہی
خون
ایک
مدینہ طیبہ میں ۱۲

أَحْجَارُ الزَّيْتِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ قَالَ تَأْتِيْ مَنْ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ

احجار الزیت کو کہا ابوذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا داناتر ہے فرمایا آنحضرت نے جاتو اوسکو پاس کر تو اوس سے ہے کہا

قُلْتُ وَأَلْبَسُ السِّلَاحَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا قُلْتُ فَكَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُوْلَ

کہا میں نے اور پہنوں میں ہتیار اپنے فرمایا آنحضرت نے شریک ہوا تو قوم کے اوسوقت کہا میں نے کیس کیا کروں میں یارسول

اللّٰهِ قَالَ إِنْ خَشِيْتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ ثَوْبَكَ عَلٰى

اللہ فرمایا اگر ڈرے تو کہ روشن ہو تجھپر چمک تلوار کی اللہ تو ڈال تو کو اپنے کپڑے کا

وَجْهِكَ لِيَبُوْءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهٖ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو

اپنے منہ پر تاکہ پھرے قاتل ساتھ گناہ اپنے کے اور ساتھ گناہ اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو

ابْنِ الْعَاصِ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكَ إِذَا بَقِيْتَ فِيْ حُثَالَةٍ

بن عاص رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ بن عمرو کو کہ کیا حال ہوگا تیرا اوسوقت کہ چھوڑا جاویگا تو

مِّنَ النَّاسِ مَرِجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوْا فَكَانُوْا هٰكَذَا

لوگوں کے رل مل جاوینگی عہد اُن کے اور امانتیں اون کی اور خلاف کرینگے آپس میں ہونگے اسطرح پر

وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ قَالَ فَمَا تَأْمُرُنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِمَا تَعْرِفُ وَدَعْ

اور داخل کیں انحضرت صلعم نے انگلیاں مبارک اپنی اور انگلیوں میں کہا عبداللہ نے پس کیا فرماتے ہو مجھکو فرمایا لازم پکڑ اور کردہ چیز کو پہچانے تو اور چھوڑ

مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ وَإِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اوسچیز کو کہ بُرا جانے تو اور لازم پکڑ امر نفس کو اور درگذر کر اپنے تئیں عوام لوگوں سے اور ایک روایت میں اون

الْزَمْ بَيْتَكَ وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ

لازم پکڑ اپنے گھر کو اور ہمیشہ رہ اپنے گھر میں اور مضبوط کر اپنے پر زبان اپنی کو اور لے تو اوسچیز کو کہ نیک جانتا ہے اور چھوڑ دے اوسچیز کو

وَعَلَيْكَ بِأَمْرِ خَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَامَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور لازم پکڑ تو کام نفس اپنے کو اور چھوڑ دے کام عوام کو روایت کی یہ ترمذی نے

وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ قَالَ إِنَّ

اور صحیح کہا اسکو - اور روایت ہے ابی موسیٰ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت نے فرمایا کہ

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا

پہلے آنے قیامت کے فتنے ہونگے مانند ٹکڑوں رات اندھیری کے صبح کریگا شخص بیچ اون فتنوں کے مومن

وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا اَلْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ

اور شام کریگا کافر اور شام کریگا مومن اور صبح کریگا کافر بیٹھنے والا اونمین بہتر ہوگا

اَلْقَائِمِ وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ وَ

کھڑے سے اور چلنے والا اونمین بہتر ہوگا دوڑنیوالے سے توڑ ڈالو اونمین کمانین اپنی اور

قَطِّعُوا فِيهَا اَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ فَاِنْ دُخِلَ عَلَى اَحَدٍ

کاٹ ڈالو اونمین چلّے اپنی کمانوں کے اور مارو اپنی تلواروں کو پتھر وغیرہ پس اگر آوے کوئی کسی پر مارنیکے لیے

مِّنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ اٰدَمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ ذُكِرَ اِلٰى

تم مین سے تو چاہیئے کہ ہووے وہ مانند بہترین دو بیٹون آدم کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی مین ذکر کی گئی حدیث

قَوْلِهٖ خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي ثُمَّ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ كُوْنُوْا اَحْلَاسَ بُيُوْتِكُمْ

قول اونکے خیر من الساعی پھر کہا بعضے صحابہ نے کہ پس کیا فرماتے ہین آپ ہمکو فرمایا حضرت نے ہوتم ٹاٹ اپنے گھرون کے

وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْفِتْنَةِ

اور ترمذی کی روایت مین یون آیا ہے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ مقدمہ فتنہ کے

كَسِّرُوْا فِيْهَا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوْا فِيْهَا اَوْتَارَكُمْ

کہ توڑ ڈالنا تم فتنون مین کمانین اپنی اور کاٹ ڈالنا اونمین چلّے اپنی کمانونکے

وَالْزَمُوْا فِيْهَا اَجْوَافَ بُيُوْتِكُمْ وَكُوْنُوْا كَابْنِ اٰدَمَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

اور لازم پکڑنا اونمین گھرون کے اندر کو اور ہوجانا تم مانند بیٹے آدم کے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث

صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے ام مالک بہزیہ سے کہ کہا اونہون نے کہ ذکر کیا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فِيْهَا

اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا پس نزدیک کیا اوسکو کہا مینے یارسول اللہ کون ہوگا بہتر لوگون کا اوس فتنہ

قَالَ رَجُلٌ فِيْ مَاشِيَتِهٖ يُؤَدِّيْ حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ وَرَجُلٌ اٰخِذٌ

فرمایا وہ شخص ہے کہ ہو اپنے مواشی مین ادا کرتا ہے حق اوسکا اور بندگی کرتا ہے اپنے رب کی اور بہتر وہ شخص ہے کہ پکڑا

بِرَاْسِ فَرَسِهٖ يُخِيْفُ الْعَدُوَّ وَيُخِيْفُوْنَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

سر گھوڑے اپنے کا ڈراتا ہے دشمنان دین کو اور ڈراتے ہین وہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ

عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ پیدا ہو فتنہ کہ

تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ

کر غالب ہو عرب کو مقتول اوسکی آگ میں ہونگے زبان دراز کرنی اوس فتنہ میں سخت تر ہوگی مارنے

السَّيْفِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

تلوار کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ مَنْ اَشْرَفَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ ہوگا فتنہ بہرا گونگا اندھا جو کوئی دیکھیگا

لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ وَاِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيْهَا كَوَقْعِ السَّيْفِ رَوَاهُ

اوسکو کھینچ لیگا اوسکو طرف اپنے اور دراز کرنی زبان اوس فتنہ میں سے مانند مارنے تلوار کے ہو روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے عمر رضہ کے سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَاَكْثَرَ فِيْ ذِكْرِهَا حَتّٰى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْاَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ وَمَا

پس ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا پس بہت کیا ذکر فتنوں کا یہاں تک کہ ذکر کیا فتنہ احلاس کا پس کہا ایک کہنے والے نے کہ

فِتْنَةُ الْاَحْلَاسِ قَالَ هِيَ هَرَبٌ وَحَرَبٌ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ دَخَنُهَا

کیا ہے فتنہ احلاس فرمایا وہ سے بھاگنا ہے اور لینا مال اہل کا ہے پھر فتنہ سراء کا فساد اوسکا

مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ مِنِّيْ وَلَيْسَ مِنِّيْ وَاِنَّمَا

نیچے دونوں قدموں ایک شخص کے سے کہ میرے اہل بیت میں سے ہوگا گمان کریگا وہ شخص کہ وہ میرے اہل بیت میں سے ہے اور نہیں

اَوْلِيَائِيَ الْمُتَّقُوْنَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلٰى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلٰى ضِلَعٍ

کہ دوست میرے پرہیزگار ہیں پھر البتہ اس فتنہ کے جمع ہونگے لوگ اوپر بیعت ایک شخص کے کہ ہوگا مانند کولے کے اور اوسکی کوکھ پر

اَلَا هَيْمَاءُ لَا تَدَعُ اَحَدًا مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً فَاِذَا

دھیماء نہیں چھوڑیگا وہ فتنہ کسی کو اس امت میں سے مگر طمانچہ ماریگا اوسکو طمانچہ مارنا پس جب

قِيْلَ انْقَضَتْ تَمَادَّتْ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا حَتّٰى

کہا جاویگا یہ فتنہ تمام ہوا مدت زیادہ پیدا کریگا صبح کریگا شخص اوسمیں مومن اور شام کریگا کافر اور ہمیشہ رہیگا یہاں تک

يَصِيرُ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطِ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ وَفُسْطَاطِ نِفَاقٍ

کہ ہو جاویں گے لوگ طرف دو خیموں کے ایک خیمہ ایمان کا کہ نہیں ہوگا نفاق اوسمین اور دوسرا خیمہ نفاق کا

لَا إِيمَانَ فِيهِ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ غَدِهِ

کہ نہیں ہوگا ایمان اوسمین پس جب ہو یہ پس منتظر ہونا ظہور دجال کے اوسدن یا اوسکے اگلے دن

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واے ہے واسطے عرب کے شر سے کہ

قَدِ اقْتَرَبَ قُتِلَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

نزدیک ہوا پہونچے نجات پاوے اوس شخص کہ بند رکھا ہاتھ اپنا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مقداد بن اسود سے کہ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے

إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ

تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے اور جو مبتلا کیا گیا

فَوَاهًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پس عمدہ کام کیا اسنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا

علیہ وسلم نے کہ جسوقت رکھی جاویگی تلوار میری امت مین نہین اوٹھائی جاویگی تلوار قتل اوس سے قیامت تک اور نہین

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى تَعْبُدَ

قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ملین گے کتنے ایک قبیلے میری امت مین سے ساتھ مشرکون کے اور نہین قائم ہوگی قیامت یہانتک

قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ

ایک قبیلہ میری امت مین سے بتون کو اور تحقیق شان یہ ہے کہ ہونگے میری امت مین سے جھوٹے وہ تیس ہونگے

كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللهِ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ

سب گمان کرین گے کہ وہ نبی خدا کے ہین حال آنکہ مین خاتم النبیین ہون نہین کوئی نبی پیچھے میرے اور نہیں ہمیشہ یہ جماعت

مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ

امت میری سے ثابت رہیگی حق پر اور غالب نہین ضرر پہونچا سکیگا اوسکو وہ شخص کہ مخالفت کریگا اوسکی یہانتک آوے حکم خدا کا

باب الفتن
جانوروں کا سجدہ کرنا
دجال
دعوی کیا

رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے مسعود رضہ کی سے اوسنے روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُوْرُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ وَثَلٰثِيْنَ أَوْ سِتٍّ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اسنے پھرتی رہیگی چکی اسلام کی پانچ مدت پینتیس ۳۵ برس کے یا چھتیس ۳۶ برس کے

ثَلٰثِيْنَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلٰثِيْنَ فَإِنْ يَهْلِكُوْا فَسَبِيْلُ مَنْ هَلَكَ وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ

یا سینتیس برس کے پس اگر ہلاک ہوں پس راہ انکی راہ ہے جو کہ ہلاک ہوئے اور اگر قائم ہو واسطے انکے

دِيْنُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ عَامًا قُلْتُ أَمِمَّا بَقِيَ أَوْ مِمَّا مَضٰى قَالَ مِمَّا

کارو بار دین انکو کا تو پورا ہوگا دین انکے لیے ستر برس تک کہا میں نے آیا یہ ستر برس اوسوقت سے ہیں کہ باقی رہا یا اوسوقت سے کہ

مَضٰى رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ

گذرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی واقد لیثی رضہ سے کہ

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَمَّا خَرَجَ إِلٰى غَزْوَةِ حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ نکلے طرف سے غزوہ حنین کے گذرے ایک درخت پر کے

لِلْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا يُعَلِّقُوْنَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ أَنْوَاطٍ

تھا مشرکین کا لٹکاتے تھے اوسپر ہتیار اپنے کہا جاتا تھا اوس درخت کو ذات انواط

فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ أَنْوَاطٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پس کہا مسلمانوں نے یا رسول اللہ ٹھہرا دیجئے ہمارے لیے بھی ایک درخت ہتیار لٹکانا دین ہم جیسا کہ مشرکوں کے لیے ہے ذات انواط پس فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوْسٰى اجْعَلْ لَنَا إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ یہ کہنا تمہارا ایسا ہے کہ جیسا کہا قوم موسی نے اے موسی ٹھہرا دو ہمارے لیے ایک معبود کہ جیسے

آلِهَةٌ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَرْكَبُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَوَاهُ

معبود قسم ہے اوسذات کی کہ جان میری اوسکی قبضہ میں ہے البتہ چلوگے تم راہ پر دن لوگوں کی کہ تھے پہلے تمسے نہیں روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رضہ قَالَ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ الْأُوْلٰى يَعْنِيْ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن مسیب رضہ سے کہا واقعہ ہوا فتنہ پہلا مراد کہتے ہیں

مَقْتَلَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَبْقَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا أَحَدٌ ثُمَّ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ الثَّانِيَةُ

مارڈالنے عثمان بن عفان کا پس نہ باقی رہا کوئی بدریوں میں سے پھر واقعہ ہوا فتنہ دوسرا

يَعْنِي الْحَرَّةَ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ أَحَدٌ ثُمَّ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ

یعنی حرہ کا پس باقی رہا کوئی حدیبیہ والوں میں سے پھر واقع ہوا فتنہ

الثَّالِثَةُ فَلَمْ تَرْتَفِعْ وَبِالنَّاسِ طَبَاخٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ الْمَلَاحِمِ

تیسرا پس گیا وہ فتنہ اسحال میں کہ لوگوں میں قوت اور فرہی ہو روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے ملاحم بیان لڑائیوں کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ

فصل پہلی یہ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ

نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑینگے دو گروہ بڑے ہوگا درمیان اونکے قتال

عَظِيمَةٌ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ وَحَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ

عظیم دعوی ہوگا اونکا ایک اور نہیں قائم ہونگی قیامت یہانتک کہ پیدا ہونگے جھوٹے قریب

ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَحَتّٰى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الزَّلَازِلُ

تیس کے ہر ایک اونمیں سے دعوی کریگا کہ وہ پیغمبر خدا کا ہے اور نہیں ہوگی قیامت یہانتک کہ اوٹھایا جاویگا علم اور بہت ہونگے

وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَيَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتّٰى

اور قریب ہوگا زمانہ اور پیدا ہونگے فتنے اور بہت ہوگا ہرج اور وہ قتل ہے اور یہانتک کہ

يَكْثُرَ فِيكُمُ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتّٰى يَهُمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَ

بہت ہونگے درمیان تمہارے مال پس بہت بہت ہونگے یہانتک کہ قلق میں ڈالیگا صاحب مال کو وہ شخص کہ قبول کریگا صدقہ اوسکا اور

حَتّٰى يَعْرِضَهُ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ وَحَتّٰى

یہانتک کہ پیش کریگا مال پس کہیگا وہ شخص کہ پیش کریگا اوس مال کو اوسپر نہیں حاجت مجکو اور یہانتک کہ

يَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ

فخر کرینگے لوگ بیچ بنانے لمبی عمارتوں کے اور یہاں تک کہ گذریگا مرد کسی مرد کی قبر پر پس کہیگا

لَيْتَنِي مَكَانَهُ وَحَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَاهَا

ای کاش کہ ہوتا میں جگہ اسکی اور یہانتک کہ نکلیگا آفتاب مغرب کے طرف سے پس جب نکلیگا آفتاب مغرب سے

النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذٰلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آدمی ایمان لاوینگے سب پس وقت ہے کہ نہیں نفع دیگا کسی نفس کو ایمان لانا اوسکا کہ

اٰمنت من قبل او کسبت فی ایمانہا خیرا ولتقومن الساعۃ وقد
لایمان پہلے اوسدن سے اور نہ نفع دیگا کسب نیکی کو اپنے ایمان مین اگر کسنے کی تھی پہلو اوس سے اور البتہ قائم ہوگی قیامت اسحالت مین کہ
نشر الرجلان ثوبہما بینہما فلا یتبایعانہ ولا یطویانہ ولتقومن
کھولا ہوگا دو شخصون نے کپڑا اپنا درمیان اپنے پس خرید و فروخت نہین کرچکینگے اوسکو اور نہین لپیٹیگے اوسکو اور البتہ
الساعۃ وقد انصرف الرجل بلبن لقحتہ فلا یطعمہ ولتقومن
قیامت اسحالت مین کہ پھرا ہوگا ایک شخص ساتھ دودہ اونٹنی اپنی کے سو پس نہ پیویگا اوسکو اور البتہ قائم ہوگی
الساعۃ وہو یلیط حوضہ فلا یسقی فیہ ولتقومن الساعۃ وقد
قیامت اسحالت مین کہ ایک شخص درست کرتا ہوگا حوض اپنا پس نہین پلاسکیگا اوسمین اور البتہ قائم ہوگی قیامت اسحالت مین کہ خصی
رفع اکلتہ الی فیہ فلا یطعمہا متفق علیہ وعنہ قال قال رسول
اوٹھایا ہوگا آدمی نے لقمہ طرف منہ اپنے کے پس نہ کھاسکیگا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی تقاتلوا قوما نعالہم الشعر وحتی تقاتلوا الترک صغار الاعین
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین قائم ہوگی قیامت یہان تک کہ لڑو گے تم ایک قوم سے جنکی جوتیان بالکی ہونگی اور یہانتک کہ لڑو گے تم ترک سے
حمر الوجوہ ذلف الانوف کان وجوہہم المجان المطرقۃ متفق
سرخ چہرے بیٹھے ہوئی ناکین گویا کہ منہ اونکے سپر ہین چمڑون سے بنتہ کی متفق
علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ
علیہ۔ اور روایت انہین سے کہ کہا اوسنے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین قائم ہوگی قیامت
حتی تقاتلوا خوزا وکرمان من الاعاجم حمر الوجوہ فطس الانوف
یہانتک کہ لڑو گے تم خوز اور کرمان سے کہ عجمیون مین سے ہین سرخ منہ پست بینی
صغار الاعین وجوہہم المجان المطرقۃ نعالہم الشعر رواہ
خورد چشم منہ اونکے مانند سپر دن توبرتوں پاپوشین اونکی بالدار روایت کی یہ
البخاری وفی روایۃ لہ عن عمرو بن تغلب عراض الوجوہ وعن
بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی مین عمرو بن تغلب سے بجاے سرخ منہ کے چکلے منہ۔ اور روایت ہے
ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی یقاتل
ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین قائم ہوگی قیامت یہان تک کہ لڑینگے

المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ اليهودي من وراء الحجر
مسلمان یہودیوں سے پس مارینگے مسلمان یہودیوں کو یہانتک کہ چھپیگا یہودی پیچھے پتھر کے
والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال
اور درخت کے پس کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے بندہ اللہ کے یہہ ہے یہودی پیچھے میرے پس آ
فاقتله إلا الغرقد فإنه من شجر اليهود رواه مسلم وعنه قال قال
اور قتل کر اسکو مگر درخت غرقد اسلیے کہ وہ درخت یہودیوں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے گا ایک شخص سے قحطان میں سے
يسوق الناس بعصاه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى
ہانکیگا وہ شخص لوگوں کو ساتھ لاٹھی اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی
الله عليه وسلم لا تذهب الأيام والليالي حتى يملك رجل يقال له
اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں تمام ہونگے دن اور رات یہانتک کہ مالک ہوگا ایک شخص کہ کہا جاویگا اوسکو
الجهجاه وفي رواية حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه
جہجاہ اور ایک روایت میں یوں ہے یہانتک کہ مالک ہوگا ایک شخص موالی سے میں سے کہا جاویگا اوسکو جہجاہ روایت کی یہ
مسلم وعن جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ
يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الأبيض
فرماتے تھے البتہ کھولیگی ایک جماعت مسلمانوں میں سے گنج آل کسرے کا وہ گنج جو محل سفید کے ہے
رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون
ہلاک ہوا کسرے پس نہ ہوگا کسرے پیچھے اوسکے اور قیصر البتہ ہلاک ہوگا پس نہیں ہوگا
قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة
اور قیصر بعد اوسکے اور البتہ بانٹے جاوینگے خزانہ اونکے راہ خدا میں اور نام رکھا آنحضرت صلعم نے لڑائی کا فریب

متفق علیہ وعن نافع بن عتبۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

متفق علیہ۔ اور روایت ہے نافع بن عتبہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تغزون جزیرۃ العرب فیفتحہا اللہ ثم فارس فیفتحہا اللہ ثم تغزون

جنگ کروگے جزیرۂ عرب سے پس فتح کریگا اوسکو اللہ پھر جنگ کروگے ولایت فارس سے پس فتح کریگا اسکو اللہ پھر جنگ کروگے

الروم فیفتحہا اللہ ثم تغزون الدجال فیفتحہ اللہ رواہ مسلم وعن عوف بن مالک

روم سے پس فتح کریگا اوسکو اللہ پھر جنگ کروگے دجال سے پس فتح دیگا اوسپر اللہ روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے

قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ تبوک وہو فی قبۃ من ادم

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ غزوۂ تبوک کے احوال میں آنحضرت م چمڑے کے خیمہ میں تھے

فقال اعدد ستا بین یدی الساعۃ موتی ثم فتح بیت المقدس ثم

فرمایا گن تو چھ چیزوں کو پہلے آنے قیامت سے اول مرنا میرا دوسرے فتح ہونا بیت المقدس کا

موتان یاخذ فیکم کقعاص الغنم ثم استفاضۃ المال حتی یعطی

تیسرے وبا عام کہ پیدا ہوتم میں مانند بیماری بکریوں کے چوتھے بہت ہونا مال کا یہانتک کہ دیا جاویگا

الرجل مائۃ دینار فیظل ساخطا ثم فتنۃ لا یبقی بیت من العرب

مرد کو سو دینار پس ہوگا ناراض پانچویں پیدا ہونا فتنہ کا کہ نہیں رہیگا کوئی گھر عرب سے

الا دخلتہ ثم ہدنۃ تکون بینکم وبین بنی الاصفر فیغدرون

مگر داخل ہوگا فتنہ اوس گھر میں چھٹے صلح کرہوگی درمیان تمہاری اور درمیان روم کے پس عہد شکنی کرینگے وہ

فیاتونکم تحت ثمانین غایۃ تحت کل غایۃ اثنا عشر الفا رواہ

پس آویگے تمپر بیچھے اسی نشانوں کے بیچھے ہر نشان کے بارہ ہزار آدمی ہونگے روایت کیا اسکو

البخاری وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تقوم الساعۃ حتی ینزل الروم بالاعماق او بدابق فیخرج الیہم

نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ اتریں گے روم سے اعماق میں یا دابق میں پس نکلے گا طرف اونکے

جیش من المدینۃ من خیارہم یومئذ فاذا تصافوا قالت الروم

ایک لشکر مدینہ سے بہترین لوگوں زمین کے سے اوسدن پس جبوقت کہ صف باندھینگے کہینگے روم

خلیفہ عثمان رضہ کی اور حضرت عثمان رضہ کی خلافت میں ہوئی اور زیادہ تر اسکا ہوگی اور عرب وقت میں ہوگی خلافت حضرت عثمان رضہ کی اور حضرت عثمان رضہ کی خلافت میں ہوئی اور اسکا ہوگی اور دجال پر فتح ہوگی اور دجال پر فتح ہوگی اور دجال پر فتح ہوگی

خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِيْنَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُوْلُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا وَاللّٰهِ

خالی کرو جگہہ درمیان ہمارے اور درمیان اون لوگون کے کہ بندی پکڑ لائے ہین ہم مین سے لڑینگے ہم اونسے پس کہینگے مسلمان

لَا نُخَلِّيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُوْنَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوْبُ اللّٰهُ

نہین خالی کرین گے ہم درمیان تمہارے اور درمیان مسلمان بہائیون اپنے کے پس لڑینگے مسلمان اونسے پس شکست کہاوینگے تہائی

عَلَيْهِمْ اَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ اَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ

اونپر کبھی اور ماری جاوینگی تہائی اونکی وہ بہترین شہدا کے ہونگے نزدیک خدا کے اور فتح کرینگی تہائی مسلمان باقی

لَا يُفْتَنُوْنَ اَبَدًا فَيَفْتَتِحُوْنَ قُسْطُنْطِيْنِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْغَنَائِمَ

نہین فتنہ مین ڈالے جاوینگے کبھی پھر یہ فتح کرین گے قسطنطنیہ پس اوسوقت کہ تقسیم کرتے ہونگے مسلمان غنیمتین

قَدْ عَلَّقُوْا سُيُوْفَهُمْ بِالزَّيْتُوْنِ اِذْ صَاحَ فِيْهِمُ الشَّيْطَانُ اِنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ

حال آنکہ لٹکائی ہونگی تلوارین اپنی درخت زیتون پر ناگہان آواز دیگا اونمین شیطان یہہ کہ مسیح دجال تحقیق

خَلَفَكُمْ فِيْ اَهْلِيْكُمْ فَيَخْرُجُوْنَ وَذٰلِكَ بَاطِلٌ فَاِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ

پیچھے تمہارے آیا تمہارے اہل و اولاد مین پس نکلینگے اور یہہ خبر جھوٹی ہوگی پس جب آوینگے مسلمان شام مین نکلیگا دجال

فَبَيْنَمَا هُمْ يَعِدُّوْنَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّوْنَ الصُّفُوْفَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ

پس اوسوقت یہہ کہ تیاری کرتے ہونگے لڑائی کی برابر کرین گے صفین ناگہان قائم کیجاویگی نماز

فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَاَمَّهُمْ فَاِذَا رَاٰهُ عَدُوُّ اللّٰهِ ذَابَ كَمَا يَذُوْبُ

پس اوترین گے عیسی ابن مریم پس امام ہونگے مسلمانونکے پس جب دیکھیگا عیسیٰ کو دشمن خدا کا گھلنے لگیگا جیسا گھلتا

الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تُرِكَ لَانْذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ بِيَدِهٖ

نمک پانی مین پس اگر چھوڑ دیں عیسیٰ اوسکو بحال خود البتہ گھلجاوے یہانتک کہ مرجاوے وہ ولیکن قتل کریگا اوسکو خدا تعالیٰ عیسےٰ کے ہاتھ پر

فَيُرِيْهِمْ دَمَهٗ فِيْ حَرْبَتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

پس دکھلاویگا عیسیٰ سب کو خون دجال کا اپنے نیزہ مین روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضہ سے

قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُوْمُ حَتّٰى لَا يُقْسَمَ مِيْرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيْمَةٍ ثُمَّ

کہ کہا تحقیق یہہ قیامت نہین قائم ہوگی یہانتک کہ شہ بانٹی جاویگی میراث اور نہین خوش ہوگا کوئی بسبب غنیمت کے پھر

قَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُوْنَ لِاَهْلِ الشَّامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ اَهْلُ الْاِسْلَامِ يَعْنِيْ

کہا ابن مسعود نے دشمن جمع کرین گے لشکر واسطے مقاتلہ اہل شام کے اور جمع کرین گے واسطے قتال ان دشمنونکے مسلمان یعنی لشکر

الرُّوْمِ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُوْنَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُوْنَ

روم پس جنیں گے مسلمان اپنے لشکر میں سے ایک فوج جو مرنا قبول کرے پھیری وہ فوج مگر غالب آئے فتح پاکر پس پھر لڑینگے مسلمان

حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيُفِيْءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ

یہانتک کہ حائل ہوگی درمیان اندھیری رات پس پھر ینگے مسلمان اور کافر طرف ڈیرون اپنے کی ہر ایک غیر غالب اور فنا کی جاویگی وہ فوج کہ

ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُوْنَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُوْنَ حَتّٰى

پھر جنیں گے مسلمان ایک لشکر کو جو آمادہ مرنے کے کہ نہ پھرے مگر غالب پس لڑینگے یہانتک

يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيُفِيْءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ

کہ حائل ہوگی درمیان اندھیری رات پس پھرینگے مسلمان اور کافر طرف ڈیرون اپنے کی ہر ایک غیر غالب اور فنا ہوجاویگی وہ فوج کہ

ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُوْنَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُوْنَ حَتّٰى

پھر آمادہ کرینگے مسلمان ایک لشکر کو مرنے کے لیے کہ نہ پھرے مگر غالب پس لڑینگے یہانتک

يُمْسُوْا فِيْ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ

کہ شام کرینگے پس پھرینگے مسلمان اور کافر ہر ایک غیر غالب اور فنا ہوجاویگی وہ فوج کہ آگے تھی اس لڑنے کے لیے پس جب ہوگا

الرَّابِعِ نَهَدَ اِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللّٰهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ

چوتھا قصد کرینگے طرف جنگ کفار کے باقی اہل اسلام پس کروائیگا اللہ تعالیٰ شکست کفار پر

فَيَقْتُلُوْنَ مَقْتَلَةً لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتّٰى اِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا

پس لڑینگے لڑنا کہ نہیں دیکھا گیا ہو مانند اوسکے یہانتک کہ پرندہ البتہ ارادہ کریگا گذرنے کا اونکی جوانب پر پس نہیں

يُخَلِّفُهُمْ حَتّٰى يُخِرَّ مَيِّتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْاَبِ كَانُوْا مِائَةً فَلَا يَجِدُوْنَهُ بَقِيَ

چھوڑیگا اونکو یہانتک کہ گر پڑیگا زمین پر مردہ پھر گنینگے بیٹے ایک باپ کے کہ تھے سو تو نہ پاوینگے اوس عدد کو کہ باقی رہا ہو

مِنْهُمْ اِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِاَيِّ غَنِيْمَةٍ يُفْرَحُ اَوْ اَيِّ مِيْرَاثٍ يُقْسَمُ

اونسے مگر ایک مرد پس بسا تہ کس غنیمت کے خوش کیجاوینگے یا کونسی میراث تقسیم کیجاویگی

فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ سَمِعُوْا بِبَاْسٍ هُوَ اَكْبَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيْخُ

پس اسوقت بیان کردہ ہونگے اسطرح ناگاہ سنینگے مسلمان خبر اور لڑائی شدید کی کہ وہ بزرگتر ہوگی پہلی لڑائی سے پس آویگی مسلمانوں کو

اَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِيْ ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُوْنَ مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَ

یہ کہ دجال پیچھے اونکے آیا ہے اونکی اولاد میں سے پس چھوڑدینگے اوسچیز کو کہ ہیچ ہاتھوں اونکے کی ہو اور

يُقِيلُونَ فَيُبْعَثُونَ عَشْرَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

متوجہ ہونگے طرف دجال کے پس بھیجیں گے دس سوار تا مطلع ہوں حال دشمن کے سے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ

وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں نام اون دس سواروں کے اور نام اونکے باپوں کے اور رنگ اونکے گھوڑوں کے وہ بہترین

فَوَارِسَ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سواروں کے یا فرمایا بہترین سواروں میں سے ہونگے پشت زمین پر اوسدن روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ هَلْ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سنا ہے تمنے ایک شہر کہ ایک جانب اوسکی جنگل میں ہے اور ایک جانب

مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزُوَهَا

اوسکی دریا میں کہا صحابہ نے ہاں یا رسول اللہ سنا ہے ہمنے فرمایا حضرت نے کہ برپا نہیں ہوگی قیامت یہانتک کہ جنگ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحَاقَ فَإِذَا جَاءُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ

ستر ہزار آدمی اولاد اسحاق میں سے پس جب آوینگے اوسکو اولاد اسحاق اوس شہر پر اترینگے پس جنگ نہیں کرینگے اوسسے

يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ

پھینکینگے طرف اوسکی تیر کہینگے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس گر پڑیگی ایک جانب دو جانبوں اوسکی میں سے کہا

ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الرَّاوِي لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُونَ الثَّانِيَةَ

ثور بن یزید راوی حدیث نے نہیں جانتا میں گمان کرتا ہوں ابوہریرہ کو مگر کہا وہ جانب کہ دریا میں ہے پھر کہینگے مسلمان دوسری بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُونَ الثَّالِثَةَ

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس گر پڑے گی دوسری جانب اوسکی پھر کہینگے مسلمان تیسری بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُونَهَا فَيَغْنَمُونَ فَبَيْنَمَا هُمْ

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس راہ کیجاویگی اونکیلیے پس داخل ہونگے اوسمیں پس لوٹینگے پس اوسی وقت

يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ

کہ بانٹتے ہونگے لوٹ ناگہان آویگا اونکو آواز کہنیوالا پس کہیگا آواز کہنیوالا کہ تحقیق دجال نکلا ہے

فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَشَرَ

پس چھوڑ دینگے ہر چیز کو اور پھرینگے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ

معاذ بن جبل رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آبادی بیت المقدس کی سبب خرابی

يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوْجُ الْمَلْحَمَةِ وَخُرُوْجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ قُسْطُنْطِيْنِيَّةَ

مدینہ کے ہوگی اور خراب ہونا یثرب کا سبب پیدا ہونے جنگ عظیم کا ہے اور پیدا ہونا اور جنگ کا سبب فتح ہونے قسطنطنیہ کا ہے

وَفَتْحُ قُسْطُنْطِيْنِيَّةَ خُرُوْجُ الدَّجَّالِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور فتح ہونا اوس شہر کا علامت نکلنے دجال کی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَلْحَمَةُ الْعُظْمٰى وَفَتْحُ الْقُسْطُنْطِيْنِيَّةِ وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ فِيْ

علیہ وسلم نے کہ جنگ بڑی اور فتح ہونا قسطنطنیہ کا اور نکلنا دجال کا

سَبْعَةِ اَشْهُرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّ

سات مہینے میں ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بسر سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِيْنَةِ سِتُّ سِنِيْنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درمیان اوس جنگ بڑی کے اور فتح ہونے شہر مذکور کے چھ برس ہیں

وَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي السَّابِعَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا اَصَحُّ وَ

اور نکلیگا دجال ساتویں برس میں روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث صحیح تر ہے اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يُوْشِكُ الْمُسْلِمُوْنَ اَنْ يُّحَاصِرُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى

روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا قریب ہیں مسلمان یعنی کہ گھیرے جاویں گے مدینہ معظمہ میں یہانتک کہ

يَكُوْنَ اَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سَلَاحٌ وَسَلَاحٌ قَرِيْبٌ مِّنْ خَيْبَرَ رَوَاهُ اَبُوْ

ہوگا دور ترین سر حدوں اوسکی سلاح اور سلاح نام ہے ایک جگہ کا نزدیک خیبر کے روایت کیا اسکو ابو

دَاوٗدَ وَعَنْ ذِيْ مِخْبَرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

داؤد نے۔ اور روایت ہے ذی مخبر رضی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

سَتُصَالِحُوْنَ الرُّوْمَ صُلْحًا اٰمِنًا فَتَغْزُوْنَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِّنْ وَّرَائِكُمْ

سنے نزدیک ہے کہ صلح کروگے تم (اے مسلمانو) روم سے صلح با امن پس جنگ کروگے تم اور مسلمانوں اور پرے روی بالاتفاق دشمنوں سے اوسکے

فَتَنْصُرُوْنَ وَتَغْنَمُوْنَ وَتَسْلَمُوْنَ ثُمَّ تَرْجِعُوْنَ حَتّٰى تَنْزِلُوْا بِمَرْجٍ ذِيْ

پس نصرت کئے جاؤگے تم اور غنیمت پاؤگے اور سلامت رہوگے پھر پھروگے یہانتک کہ اوترو گے تم اور اہل روم ایک سبزی کی

تَقُوْلُ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيْبَ فَيَقُوْلُ غَلَبَ الصَّلِيْبُ

کہ ٹیلے ہوجائے اوسمین پس بلند کریگا ایک شخص اہل نصرانیت سے چلیپا پس کہیگا وہ شخص کہ غالب ہے چلیپا

فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَدُقُّهٗ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّوْمُ وَتَجْمَعُ لِلْمَلْحَمَةِ

پس غصے ہوگا ایک شخص مسلمانون مین سے پس توڑ ڈالیگا وہ چلیپا کو پس تب دیکر اس قصہ کے عہد توڑینگے رومی اور جمع کرینگے لوگون کو جنگ کے لیے اور زیادہ کیا بعضون نے اوسنے بعضون کو پس دوڑینگے مسلمان طرف ہتیارون انکے پس لڑینگے

وَزَادَ بَعْضُهُمْ فَيَثُوْرُ الْمُسْلِمُوْنَ اِلٰى اَسْلِحَتِهِمْ فَيَقْتَتِلُوْنَ فَيُكْرِمُ اللّٰهُ تِلْكَ الْعِصَابَةَ بِالشَّهَادَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس بزرگی دیگا اللہ تعالی اوس جماعت مسلمانون کو ساتھ شہادت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہی عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتْرُكُوا الْحَبَشَةَ مَا تَرَكُوْكُمْ

بیٹے عمرو کے سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چھوڑو تم حبشیون کو جب تک کہ چھوڑین وہ تمکو

فَاِنَّهٗ لَا يَسْتَخْرِجُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ اِلَّا ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ رَوَاهُ اَبُوْ

اسلیے کہ تحقیق خمان یہ ہی کہ نہین نکالیگا کعبہ کا گنج مگر ایک شخص صاحب دو پنڈلیون چھوٹی کا حبشی مین سے نقل کی یہ ابو

دَاوٗدَ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُوا

داؤد نے - اور روایت ہی ایک شخص سے کہ صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم مین سے ہے کہا چھوڑو تم

الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوْكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوْكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

حبشیون کو جب تک کہ چھوڑین وہ تمکو اور چھوڑو تم ترکون کو جب تک کہ چھوڑین وہ تمکو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثٍ يُقَاتِلُكُمْ قَوْمٌ

اور روایت ہی بریدہ اسلمی سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھ حدیث کے کہ وہ یہ ہی کہ لڑینگی تمسے قوم

صِغَارُ الْاَعْيُنِ يَعْنِي التُّرْكَ قَالَ تَسُوْقُوْنَهُمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ حَتّٰى تُلْحِقُوْهُمْ

چھوٹی آنکھون والی یعنی ترک فرمایا حضرت صلعم نے ہانکوگے تم اونکو تین بار یہانتک کہ پہنچاؤ گے تم اونکو

بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ فَاَمَّا فِي السِّيَاقَةِ الْاُوْلٰى فَيَنْجُوْ مَنْ هَرَبَ مِنْهُمْ

جزیرہ عرب مین پس اسپر پہلے ہانکنے مین نجات پاوینگے وہ شخص کہ بھاگے ترک کو تین سے

وَاَمَّا فِي الثَّانِيَةِ فَيَنْجُوْ بَعْضٌ وَّيَهْلِكُ بَعْضٌ وَّاَمَّا فِي الثَّالِثَةِ فَيَصْطَلِمُوْنَ

اور اسپر دوسرے ہانکنے مین نجات پاوین گے بعضے اور ہلاک ہونگے بعضے اور اسپر تیسری ہانکنے مین پس جڑسے اوکھاڑے

اَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یا مانند اسکے فرمایا حضرت نے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اُنَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ بِغَائِطٍ يُسَمُّوْنَهُ الْبَصْرَةَ عِنْدَ نَهْرٍ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اوترین گے لوگ میری امت مین سے زمین پست مین کہ نام کرینگے اوسکا بصرہ نزدیک ایک نہر کے

يُّقَالُ لَهٗ دِجْلَةُ يَكُوْنُ عَلَيْهِ جِسْرٌ تَكْثُرُ اَهْلُهَا وَيَكُوْنُ مِنْ اَمْصَارِ

کہا جاویگا اوسکو دجلہ سلہ ہوگا اوسپر پل بہت ہونگے اہل بصرہ کے اور ہوگا وہ شہر

الْمُسْلِمِيْنَ وَاِذَا كَانَ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ جَاءَ بَنُوْ قَنْطُوْرَاءَ عِرَاضُ الْوُجُوْهِ

مسلمانون کے شہر مین سے اور جسوقت کہ ہوگا امر آخر زمانے مین آوین گے اوس شہر والے ترکون کے لیے بیٹے قنطورا کے کہ موٹے اونکے چہرے ہونگے

صِغَارُ الْاَعْيُنِ حَتّٰى يَنْزِلُوْا عَلٰى شَطِّ النَّهْرِ فَيَتَفَرَّقُ اَهْلُهَا ثَلٰثَ فِرَقٍ

اور آنکھین چھوٹی یہانتک کہ اوترین گے اوس نہر کے کنارے پر پس متفرق ہونگے اوس شہر کے لوگ تین فرقے

فِرْقَةٌ يَّاْخُذُوْنَ فِيْ اَذْنَابِ الْبَقَرِ وَالْبَرِيَّةِ وَهَلَكُوْا وَفِرْقَةٌ يَّاْخُذُوْنَ

ایک فرقہ پناہ پکڑے گا سلہ بیلون کے دمون مین اور جنگل مین اور ہلاک ہوگا یہ فرقہ اور ایک فرقہ اور لیگا

لِاَنْفُسِهِمْ وَهَلَكُوْا وَفِرْقَةٌ يَّجْعَلُوْنَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلْفَ ظُهُوْرِهِمْ

واسطے جانون اپنی کے اور ہلاک ہونگے اور ایک فرقہ گردانیگا اپنی اولاد و عورتون کو پیچھے پشتون اپنی کے

وَيُقْتَلُوْنَهُمْ وَهُمُ الشُّهَدَاءُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

اور لڑینگے ترکونسے اور ماری جاوینگے اکثر اونکے اور وہ ہونگے شہید روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَنَسُ اِنَّ النَّاسَ يُمَصِّرُوْنَ اَمْصَارًا وَاِنَّ مِصْرًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس تحقیق بناوینگے لوگ شہر اور تحقیق ایک شہر

مِّنْهَا يُقَالُ لَهُ الْبَصْرَةُ فَاِنْ اَنْتَ مَرَرْتَ بِهَا اَوْ دَخَلْتَهَا فَاِيَّاكَ وَسِبَاخَهَا

اون شہرونمین سے ہوگا کہ کہا جاویگا اوسکو بصرہ پس اگر گذرے تو اوسپر یا داخل ہو تو اوسمین پس دور رکھہ تو اپنے تئین اوسکی سوندھی زمین سے

وَكَلَاَهَا وَنَخِيْلَهَا وَسُوْقَهَا وَبَابَ اُمَرَائِهَا وَعَلَيْكَ بِضَوَاحِيْهَا فَاِنَّهٗ

اور اوس مواضع کو کہ نام اوسکا کلا ہے اور اوسکی کھجورون سے اور اوسکے بازار سے اور اوسکے بادشاہ اور امیرونکے دروازون سے اور لازم پکڑ تو اوسکے

يَكُوْنُ بِهَا خَسْفٌ وَّقَذْفٌ وَّرَجْفٌ وَقَوْمٌ يَّبِيْتُوْنَ وَيُصْبِحُوْنَ قِرَدَةً

ہوگا سلہ اون جگہونمین دھنس جانا زمین مین اور پتھر برسنے اور زلزلہ سخت اور ہوگی اون جگہونمین ایک قوم کہ شام کرینگے اور صبح کرینگے اوحالمین

وَّخَبَّازٍ يَزِيْدَ رَوَاهُ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ يَقُوْلُ انْطَلَقْتُ

اور سوروں کے روایت کیا اسکو ابو اور روایت ہی صالح بن درہم تابعی سے کہتے ہیں

حَاجًّا فَإِذَا رَجُلٌ فَقَالَ لَنَا إِلَى جَنْبِكُمْ قَرْيَةٌ يُقَالُ لَهَا الْأُبُلَّةُ قُلْنَا نَعَمْ

حج کرنیکو البصرہ سے مکہ کو پس ناگہان ہمکو ایک شخص ملا پس کہا اوسنے واسطے ہمارے کہ کیا تمہارے پہلو میں ایک شہر ہی کہا جاتا ہی اوسکو

قَالَ مَنْ يَضْمَنُ لِيْ مِنْكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ لِيْ فِيْ مَسْجِدِ الْعِشَارِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ

کہا اوسنے کون ہی کہ ذمہ لے واسطے میرے تم میں سے یہ کہ نماز پڑھے واسطے میرے مسجد عشار میں دو رکعت یا

أَرْبَعًا وَّيَقُوْلُ هٰذِهٖ لِأَبِيْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

چار رکعت اور کہے تو اب اسکا واسطے ابی ہریرہ کے ہے سنا میںنے دوست جانی اپنے سے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم یہ

يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ مِنْ مَّسْجِدِ الْعِشَارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُهَدَاءَ

فرماتے کہ تحقیق اللہ عزوجل اوٹھاویگا مسجد عشار سے دن قیامت کے شہید

لَا يَقُوْمُ مَعَ شُهَدَاءِ بَدْرٍ غَيْرُهُمْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا الْمَسْجِدُ

نہیں اوٹھینگے ساتھ شہیدون بدر کے غیر اونکے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا ابو داؤد نے کہ یہ مسجد

مِمَّا يَلِي النَّهْرَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِيْنَ

سمت نہر کی جانب ہی اور قریب ہی کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابی درداء کی کہ سرادسکا یہ ہی کہ فسطاط المسلمین

فِيْ بَابِ ذِكْرِ الْيَمَنِ وَالشَّامِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

پھر باب ذکر یمن اور شام کے اگر چاہیگا اللہ تعالے۔ فصل تیسری۔ روایت ہی

شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ

شقیق سے کہ نقل کی اوسنے حذیفہ رضہ سے کہ کہا تھے ہم نزدیک عمر رضہ کے پس کہا کون تم میں یاد رکھتا ہی حدیث

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقُلْتُ أَنَا أَحْفَظُ كَمَا قَالَ قَالَ هَاتِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی درباب فتنہ کی پس کہا میںنے کہ میں یاد رکھتا ہوں اوسکو جیسے کہ فرمایا حضرت نے کہا عمر نے

إِنَّكَ لَجَرِيٌّ وَكَيْفَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق تو البتہ دلیر ہی کہہ تو جرأت کرکے کیونکر فرمایا کہا حذیفہ نے کہ کہا میںنے سنا ہے میںنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِيْ أَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَجَارِهٖ يُكَفِّرُهَا

فرماتے تھے آزمایش مرد کی اوسکے اہل و عیال میں اور اوسکے مال میں اور اوسکے نفس میں اور اوسکو فرزند میں اور اوسکے

Bibliography

الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

روزے اور نماز اور صدقہ اور امر معروف اور نہی عن المنکر

فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِيْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ قُلْتُ

پس کہا عمر نے کہ نہیں یہ مراد ہے میری بلکہ میں مراد لیتا ہوں اس فتنہ سے کہ موجزن ہوگا مثل موج دریا کے کہا حذیفہ نے کہ

مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ

عمر سے تجھ کو کیا کام ہے اور اس فتنہ سے اے امیر المومنین تحقیق درمیان تمہارے اور درمیان اس فتنہ کے ایک دروازہ ہے بند کہا عمر نے پس

اَلْبَابُ اَوْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَّا يُغْلَقَ اَبَدًا

وہ دروازہ یا کھولا جاویگا کہا حذیفہ نے کہ کہا میں نے بلکہ توڑا جاویگا کہا عمر نے یہ لائق تر ہے یہ کہ نہ بند کیا جاوے کبھی

قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مِنَ الْبَابِ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ لَيْلَةً اِنِّيْ حَدَّثْتُهٗ

کہا مسروق نے پس کہا ہم نے واسطے حذیفہ کے کہ کیا تھا عمر جانتے کہ کون ہے دروازہ کہا حذیفہ نے ہاں جانتا تھا عمر اس کو جیسا کہ جانتا ہے تو کہ تحقیق فردا کل کی رات ہے تحقیق میں نے

حَدِيْثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ قَالَ فَهِبْنَا اَنْ نَّسْاَلَ حُذَيْفَةَ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا

حدیث کہ نہیں وہ درمیان اغلاطیان کہا مسروق نے پس ڈرے ہم اس سے کہ پوچھیں حذیفہ سے کہ کون ہے مراد دروازہ سے پس کہا ہم نے

لِمَسْرُوْقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ عُمَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ فَتْحٌ

مسروق سے کہ حاضر تھے وہاں پوچھ حذیفہ سے پس کہا عمر مراد دروازہ سے کہا حذیفہ نے پس کہا عمر ہیں متفق علیہ اور روایت ہے انس سے

اَلْقُسْطُنْطِيْنِيَّةُ مَعَ قِيَامِ السَّاعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

قسطنطنیہ کی قریب ہے قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غَرِيْبٌ بَابُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ

غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان علامتوں قیامت کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے انس سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق نشانیوں قیامت کی سے یہ ہے کہ اوٹھا جاویگا

اَلْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الزِّنَا وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ

علم اور بہت ہوگا جہل اور بہت ہوگا زنا اور بہت ہوگا پینا شراب کا اور کم ہونگے مرد

وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ اِمْرَاَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور بہت ہونگی عورتیں یہاں تک کہ ہوگا واسطے پچاس عورتوں کے ایک مرد خبر گیری کرنیوالا اور ایک روایت میں ہے

يَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

کہ کم ہوگا علم اور پیدا ہوگا جہل متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ فَاحْذَرُوْهُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق پیدا ہونگے پہلے آنے قیامت کے کئی جھوٹے پس بچتے رہو ان سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُحَدِّثُ اِذْ جَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا اوسوقت کہ پیغمبر خدا صلعم باتیں کرتے تھے کہ ناگہان آیا ایک گنوار اور کہا کہ

مَتٰى السَّاعَةُ قَالَ اِذَا ضُيِّعَتِ الْاَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ اِضَاعَتُهَا قَالَ

کب ہوگی قیامت فرمایا کہ جبوقت کہ ضائع کیجاویگی امانت پس منتظر رہ قیامت کا کہا اعرابی نے کہ کیوقت میں ضائع ہوگی

اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰى غَيْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جبوقت کہ سونپا جاوے کام حکومت کا طرف نا اہل کے پس منتظر رہ قیامت کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيْضَ حَتّٰى يَخْرُجَ الرَّجُلُ زَكٰوةَ مَالِهٖ

کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کثرت سے ہوگا مال اور رہبت ہوگا یہانتک کہ نکالے گا شخص زکوۃ اپنے مال کی

فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتّٰى تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا

پس نہ پاویگا کسی کو کہ قبول کرے اوسکو اوس سے اور یہانتک کہ ہوجاوے زمین عرب کی سبزہ اور

اَنْهَارًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ اِهَابَ اَوْ يَهَابَ

نہروں والے روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ اور روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا پہنچیگی آبادی اہاب یا یہاب تک

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہوگا

اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ يَكُوْنُ

اخیر زمانہ میں ایک خلیفہ تقسیم کریگا مال اور نہ گنے گا اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا ہوگا

فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ خَلِيْفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَّلَا يَعُدُّهٗ عَدًّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بیچ آخر امت میری کے ایک خلیفہ ہوگا مال پس بھر بھر کر اور نہ گنیگا اوسکو گننا روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ فرات

يَحْسِرُ عَنْ كَنْزٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا مُتَّفَقٌ

کھلا جاویگا سونے کے سے پس جو کوئی حاضر ہو اوہاں چاہیے کہ نہ لے اوس سے کچھ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى

علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک

يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ يُقْتَتَلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ

کہ کھل جاویگی فرات پہاڑ سونے کے سے لڑیں گے لوگ اوسپر پس مر جاویں گے ہر

مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَيَقُوْلُ كُلُّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ لَعَلِّيْ أَكُوْنُ أَنَا الَّذِيْ

سو میں سے ننانوے ستے اور کہیگا ہر شخص اوسمیں سے شاید کہ میں ہوں وہ شخص

أَنْجُوْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقِيْءُ الْأَرْضُ

کہ نجات پاوے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باہر ڈالیگی زمین

أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيْءُ الْقَاتِلُ

ٹکڑے جگر اپنے کے مانند ستونوں کے سونے اور روپے سے پس آویگا قاتل

فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قَتَلْتُ وَيَجِيْءُ الْقَاطِعُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِيْ وَ

پس کہیگا پھر طلب کرنے اسیکے قتل کیا میں نے لوگوں کو اور آویگا کاٹنے والا ناتہ کا پس کہیگا اوسمیں اسی مال کے کاٹا میں نے حق ناتہ اور ناتہ کا

يَجِيْءُ السَّارِقُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قُطِعَتْ يَدِيْ ثُمَّ يَدَعُوْنَهُ فَلَا يَأْخُذُوْنَ

آویگا چور پس کہیگا پھر مانند اسکے کاٹا گیا ہاتھ میرا پھر چھوڑ دینگے اوسکو اور مال کو کہ زمین سے نکلا گا کسی نہیں

مِنْهُ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوس سے کچھ روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ

اوس ذات کی کہ جان میری کہ دست قدرت میں ہے نہیں جاویگی دنیا یہانتک کہ گذریگا مرد قبر پر

فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ

پس لوٹیگا اوسپر اور کہیگا کاش کے ہوتا میں جگہ اس قبر والے کی

وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ إِلَّا الْبَلَاءُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور نہیں ہوگا وہ لوٹنا بسبب دین کے مگر بلا کے پہنچنے کی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ لا تقوم الساعۃ حتی تخرج نار من ارض الحجاز

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلے گی آگ سے زمین حجاز سے

تضیئ اعناق الابل ببصریٰ متفق علیہ وعن انس ان رسول اللہ صلی

روشن کردیگی گردنیں اونٹوں کی بصریٰ میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی

اللہ علیہ وسلم قال اول اشراط الساعۃ نار تحشر الناس من المشرق

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سے اول علامتوں قیامت کی سے آگ ہوگی کہ ہانکے گی لوگوں کو مشرق سے

الی المغرب رواہ البخاری الفصل الثانی وعن انس قال قال

طرف مغرب کے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی یتقارب الزمان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ مقارب ہوجاویگا زمانہ

فتکون السنۃ کالشہر والشہر کالجمعۃ وتکون الجمعۃ کالیوم

پس ہوگا برس مانند مہینے کے اور مہینہ مانند ہفتہ کے اور ہوگا ہفتہ مانند دن کے

ویکون الیوم کالساعۃ وتکون الساعۃ کالضرمۃ بالنار رواہ

اور ہوگا دن مانند ساعت کے اور ہوگی ساعت مانند زمانہ پاک شعلہ اوٹھنی آگ کے روایت کی یہ

الترمذی وعن عبد اللہ بن حوالۃ قال بعثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حوالہؓ سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لنغنم علی اقدامنا فرجعنا فلم نغنم شیئا وعرف الجہد فی وجوہنا

جہاد کرنے کے لیے تاکہ غنیمت پاوین ہم پیادہ پا پس پھیرے ہم پس نہ لائے ہم غنیمت سے کچھ اور پہچانا حضرتؐ نے اثر مشقت کا ہمارے

فقام فینا فقال اللہم لا تکلہم الی فاضعف عنہم ولا تکلہم الی

پس کھڑے ہوئے ہم میں پس کہا یا اللہ نہ سونپ کام انکو طرف میری کہ پس ضعیف ہونگا میں انسے اور نہ چھوڑ انکو طرف

انفسہم فیعجزوا عنہا ولا تکلہم الی الناس فیستأثروا علیہم ثم

نفسوں انکیکہ عاجز آوینگے اپنے نفسوں کے مہمات منجانب کرنے سے اور نہ چھوڑ انکو طرف لوگوں کہ پس مقدم رکھینگے لوگ اپنی حاجتوں کو انکی حاجتوں پر

وضع یدہ علی راسی ثم قال یا ابن حوالۃ اذا رایت الخلافۃ قد

رکھا حضرتؐ نے دست مبارک اپنا میرے سر پر پھر فرمایا اے بیٹے حوالہ کے جسوقت کہ دیکھے تو خلافت کو تحقیق

نَزَلَتِ الْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ فَقَدْ دَنَتِ الزَّلَازِلُ وَالْبَلَابِلُ وَالْاُمُوْرُ الْعِظَامُ

اوتری ہو زمین مقدسہ میں یعنی جان کہ بحقیق قریب پہنچی زلزلے اور بلبلی اور نزدیک پہنچے امور بڑے

وَالسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنَ النَّاسِ مِنْ يَدِىْ هٰذِهٖ اِلٰى رَاْسِكَ رَوَاهُ

اور قیامت اوسدن نزدیک تر ہوگی لوگون سے اس کے تہ میرے سے طرف سر تیرے یکے روایت کی یہ

وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذَا اتُّخِذَ الْفَيْءُ دُوَلًا

اور روایت ہو ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹھیرائی جاویگی غنیمت دولت

وَالْاَمَانَةُ مَغْنَمًا وَالزَّكٰوةُ مَغْرَمًا وَتُعُلِّمَ لِغَيْرِ الدِّيْنِ وَاَطَاعَ الرَّجُلُ

اور جب ٹھیرائی جاویگی امانت غنیمت اور ٹھیرائی جاویگی زکوۃ تاوان اور جسوقت کہ سیکھا جاویگا علم واسطے غیر دین کے اور فرمانبرداری کریگا مرد

اِمْرَاَتَهٗ وَعَقَّ اُمَّهٗ وَاَدْنٰى صَدِيْقَهٗ وَاَقْصٰى اَبَاهُ وَظَهَرَتِ الْاَصْوَاتُ

اپنی بیوی کی اور خلاف کریگا اپنی ماں کا اور نزدیک کریگا دوست اپنے کو اور دور کریگا اپنے باپ کو اور بلند ہونگی آوازین

فِى الْمَسَاجِدِ وَسَادَ الْقَبِيْلَةَ فَاسِقُهُمْ وَكَانَ زَعِيْمُ الْقَوْمِ اَرْذَلَهُمْ وَ

مسجدون مین اور سردار ہوگا قوم کا وہ فاسق ہے اونمین اور ہوگا زعیم اونکا برا کمینہ اونکا اور

اُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهٖ وَظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُوْرُ

تعظیم کیا جاویگا مرد واسطے ڈر برای اوسکے اور ظاہر ہونگی گانیوالیان اور ظاہر ہونگے باجی اور پی جاوینگی شرابین

وَلَعَنَ اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا فَارْتَقِبُوْا عِنْدَ ذٰلِكَ رِيْحًا حَمْرَاءَ وَ

اور لعنت کہینگے پچھلے اس امت کے اگلون کو تو پس منتظر رہو اسوقت ہوا سرخ کے اور

زَلْزَلَةً وَخَسْفًا وَمَسْخًا وَقَذْفًا وَاٰيَاتٍ تَتَابَعُ كَنِظَامٍ قُطِعَ سِلْكُهٗ فَتَتَابَعُ

زلزلے بڑے کے اور زمین مین دہسنا اور صورت بدل جانیکی اور برسنے کی اور نشانیون کی پے در پے پہنچینگی مانند لڑی جزاہر دغیرہ کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَعَنْ عَلِىٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذَا فَعَلَتْ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہو علی رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کریگی

اُمَّتِىْ خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ وَعَدَّ هٰذِهِ الْخِصَالَ وَ

امت میری پندرہ باتین اوترے گی اونپر بلا اور گنین آنحضرت نے وہ باتین اور

لَمْ يَذْكُرْ تُعُلِّمَ لِغَيْرِ الدِّيْنِ قَالَ وَبَرَّ صَدِيْقَهٗ وَجَفَا اَبَاهُ وَقَالَ وَشُرِبَ

ذکر نکی کی یہ بات کہ سیکھا جاویگا علم واسطے غیر دین کے اور کہا اور سلوک کریگا دوست اپنے سے اور ظلم کریگا باپ اپنے پر اور پی جاویگی

الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال

شراب اور پہننا جاوینگے ریشمی کپڑے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه لا تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فنا ہوگی دنیا یہاں تک کہ مالک ہوگا عرب کا ایک شخص

من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وابو داود وفي

اہل بیت میری میں سے کہ موافق ہوگا نام اوسکا نام میرے کی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے اور ایک

رواية له قال لو لم يبق من الدنيا الا يوم لطول الله تعالى ذلك اليوم

روایت ابو داود کی میں یوں ہے کہ کہا حضرت نے اگر نہ باقی رہیگا دنیا سے مگر ایک روز تو البتہ دراز کریگا اللہ تعالے اوس روز کو

حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم

یہانتک کہ بھیجے گا اللہ تعالے اوسمیں ایک مرد کو میری نسبت سے کہ یا فرمایا میرے اہل بیت میں سے کہ موافق ہوگا نام اوسکا نام میرے کی

ابيه اسم ابي يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا

اوسکے باپ کا موافق نام باپ میرے کی بھر دیگا زمین کو داد اور عدل کے جیسے کہ بھری تھی ظلم اور ستم سے

وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه يقول المهدي

اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہا اوسنے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مہدی

من عترتي من اولاد فاطمة رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري

عترت میری سے ہے اولاد فاطمہ رضہ سے روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه المهدي مني اجلى الجبهة اقنى الانف

کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مہدی میری اولاد میں سے ہے روشن پیشانی بلند بینی

يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع

بھر دے گا زمین کو عدل و داد سے جیسے کہ بھری گئی ہے ظلم و ستم سے مالک رہیگا زمین کا سات

سنين رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قصة

برس روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت کی ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ قصہ

المهدي قال فيجيئ اليه الرجل فيقول يا مهدي اعطني اعطني قال

مہدی کے کہ فرمایا پس آویگا مہدی کے پاس ایک شخص پس کہیگا وہ کہ اے مہدی دے مجکو دے مجکو فرمایا حضرت نے

فیحثی لہ فی ثوبہ ما استطاع ان یحملہ رواہ الترمذی وعن ام سلمۃ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یکون اختلاف عند موت خلیفۃ فیخرج

رجل من اھل المدینۃ ھاربا الی مکۃ فیاتیہ ناس من اھل مکۃ فیخرجونہ

وھو کارہ فیبایعونہ بین الرکن والمقام ویبعث الیہ بعث من الشام

فیخسف بھم بالبیداء بین مکۃ والمدینۃ فاذا رای الناس ذلک

اتاہ ابدال الشام وعصائب اھل العراق فیبایعونہ ثم ینشا رجل

من قریش اخوالہ کلب فیبعث الیھم بعثا فیظھرون علیھم وذلک

بعث کلب ویعمل فی الناس بسنۃ نبیھم ویلقی الاسلام بجرانہ

فی الارض فیلبث سبع سنین ثم یتوفی ویصلی علیہ المسلمون

رواہ ابوداود وعن ابی سعید قال ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بلاء یصیب ھذہ الامۃ حتی لا یجد الرجل ملجا یلجا الیہ من

الظلم فیبعث اللہ رجلا من عترتی واھل بیتی فیملا الارض

---

پس لپیٹ بہر کر دیگا مہدی اوسکے لیے بیچھ کپڑے اوسکے اسقدر کہ اوٹھا سکے وہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا واقع ہوگا اختلاف نزدیک مرنے کے خلیفہ کے پس نکلیگا ایک

شخص اہل مدینہ میں سے کہ بھاگنے والا ہوگا طرف مکہ کے پس آوینگے اوسکے پاس لوگ اہل مکہ سے پس نکالینگے اوسکو

حالانکہ وہ ناراض ہونگے اسکے پس بیعت کرینگے لوگ اوسسے درمیان حجر اسود اور مقام ابراہیم کے اور بھیجا جاویگا اوسکی طرف ایک لشکر شام سے

پس دھنسایا جاویگا وہ لشکر بیداء میں درمیان مکہ اور مدینہ کے پس جب دیکھینگے لوگ یہ حال

آوینگے مہدی کے پاس ابدال ولایت شام سے اور جماعتیں اہل عراق سے پس بیعت کرینگے وہ مہدی سے پھر ظاہر ہوگا ایک شخص

اور قریش سے ننہیال اوسکی قبیلہ کلب سے ہونگے پس بھیجیگا وہ لشکر طرف مہدی کے اور تابعدار ہونگے پس ایک لشکر اور مدد ہو نہ دیگا ننہیال اپنی سے بھی غالب آئیگا

یہ مذکور فتنہ لشکر کلب کا ہے اور کارکریگا مہدی لوگوں میں موافق سنت نبی کے اور ڈالدیگا دین اسلام گردن اپنی

زمین پر پس ٹھہریگا مہدی سات برس پھر وفات کیے جاویگا وہ اور نماز پڑھینگے اوسپر مسلمان

روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا اوسنے ذکر کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ایک بلا عظیم کا کہ پہنچیگی اس امت کو یہاں تک کہ نہیں پاویگا شخص جگہ پناہ کی کہ پناہ پکڑے اوسکی طرف اوسکے

ظلم سے پس بھیجیگا اللہ ایک شخص کو اولاد میری میں سے اور اہل بیت میری میں سے پس بھر دیگا اللہ بسبب اوسکے زمین کو

قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَ

عدل و داد سے جیسے کہ بھری گئی ہے زمین جور و ستم سے راضی ہونگے اوس سے رہنے والے آسمان کے اور

سَاكِنُ الْأَرْضِ لَا تَدَعُ السَّمَاءُ مِنْ قَطْرِهَا شَيْئًا إِلَّا صَبَّتْهُ مِدْرَارًا وَ

رہنے والے زمین کے نہ چھوڑیگا آسمان اپنے مینہ کے قطروں سے کچھ مگر کہ برساوے گا اوسکو اور

لَا تَدَعُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا شَيْئًا إِلَّا أَخْرَجَتْهُ حَتَّى يَتَمَنَّى الْأَحْيَاءُ

نہ چھوڑے گی زمین اپنی روئیدگی سے کچھ مگر کہ نکالے گی اوسکو یہانتک کہ آرزو کرینگے زندے

الْأَمْوَاتَ يَعِيشُ فِي ذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانَ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ

مردوں کی کہ زندہ رہینگے مہدی اس خوشی مین سات برس یا آٹھ برس یا نو

سِنِينَ رَوَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

برس روایت کی یہ سب اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ النَّهْرِ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ حَرَّاثٌ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ رَجُلٌ

کہ نکلیگا ایک شخص سے ماوراء نہر سے کہا جاویگا اوسکو حارث حراث اوسکی لشکر کی اگلی فوج پر ایک شخص ہوگا

يُقَالُ لَهُ مَنْصُورٌ يُوَطِّئُ أَوْ يُمَكِّنُ لِآلِ مُحَمَّدٍ صلعم كَمَا مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ

کہ کہا جاویگا اوسکو منصور جگہ دیگا یا ٹھکانا دیگا وہ واسطے آل محمد کے جیسا ٹھکانا دیا قریش نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ أَوْ قَالَ إِجَابَتُهُ رَوَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو واجب ہے ہر مسلمان پر تائید کرنی اوسکی یا فرمایا لازم ہے قبول کرنا اوسکا

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوسعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ وَحَتَّى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کلام کرین درندے آدمیونسے اور یہانتک کہ کلام کریگا مرد سے

وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَتُخْبِرُهُ فَخِذُهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور تسمہ پاپوش اوسکیگا اور خبر دیگی اوسکو ران اوسکی اوسچیز کی کہ نئی نکالی ہوگی اہل و عیال اوسکے نے غائبانہ اوسکی روایت کی یہ

## الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی قتادہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

علیہ وسلم نے کہ لے نشانیاں بعد دو سو برس کے ہونگی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ثوبان رضی کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّايَاتِ السُّوْدَ قَدْ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت دیکھو تم نشانون سیاہ کو کہ آئے جانب

خُرَاسَانَ فَاْتُوْهَا فَاِنَّ فِيْهَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ الْمَهْدِيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ

خراسان سے پس حاضر ہو واد نمین تم اسلیے کہ اوسمین خلیفہ اللہ کا ہوگا مہدی روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَعَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَنَظَرَ اِلٰى ابْنِهِ الْحَسَنِ قَالَ

النبوۃ مین۔ اور روایت ہے ابی اسحاق سے کہا کہا علی رضی نے اسحالمین کی دیکھا طرف بیٹے اپنے امام حسن رضی کے اور کہا

اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَكُوْنُ

تحقیق بیٹا میرا یہ سردار ہی جیسے کہ نام رکھا اسکا سید رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور شتابی ہے کہ پیدا ہوگا

مِنْ صُلْبِهٖ رَجُلٌ يُسَمّٰى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ يُشْبِهُهٗ فِي الْخُلُقِ وَلَا يُشْبِهُهٗ فِي الْخَلْقِ ثُمَّ ذَكَرَ

اسکی پشت سے ایک شخص کہ نام رکھا جاویگا ساتھ نام نبی تمہارے کے شابہ ہوگا حضرت کے سیرت باطنی مین اور نہین شابہ ہوگا حضرت کی

قِصَّةً يَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ وَعَنْ

شکل صورت مین قصہ پھر بیان کیا اوس مرد کا زمین کو عدل سے اروایت کی یہ ابوداؤد نے اور نہین ذکر کیا قصہ۔ اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَقَدَ الْجَرَادُ فِيْ سَنَةٍ مِّنْ سِنِيْ عُمَرَ الَّتِيْ تُوُفِّيَ

جابر بن عبد اللہ سے کہا گم کی گئی ٹڈی ایک برس مین برسون خلافت امیر المومنین عمر کی کہ آدمی

فِيْهَا فَاهْتَمَّ بِذٰلِكَ هَمًّا شَدِيْدًا فَبَعَثَ اِلَى الْيَمَنِ رَاكِبًا وَرَاكِبًا

اوسمین عمر نے پس غمگین ہوا عمر بسبب اسکے غمگین ہونا سخت پس بھیجا طرف یمن کے ایک سوار اور ایک سوار

اِلَى الْعِرَاقِ وَرَاكِبًا اِلَى الشَّامِ يَسْاَلُ عَنِ الْجَرَادِ هَلْ يَرٰى مِنْهُ شَيْئًا فَاَتَا

طرف عراق کے اور ایک سوار طرف شام کے پوچھتے تھے ٹڈی سے آیا دیکھا گیا ہر کوئی آدمی ٹڈیسے کہ

الرَّاكِبُ الَّذِيْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ بِقَبْضَةٍ فَنَثَرَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهَا

سوار کہ آیا جانب یمن سے ایک مٹھی ٹڈیونکی پس پھیلا دیا اوس مٹھی ٹڈیون کو آگے عمر کے پس جب دیکھا اوسکو

عُمَرُ كَبَّرَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَ

عمر نے کہا اللہ اکبر کہا اور کہا کہ سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ عزوجل

جَلَّ خَلْقَ اَلْفَ اُمَّةٍ سِتُّمِائَةٍ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ وَاَرْبَعُمِائَةٍ فِي الْبَرِّ فَاَوَّلُ هَلَاكِ

جل نے پیدا کیے ہزار گروہ حیوانات سے چھ سو اونمین سے دریا مین ہین اور چار سو جنگل مین ہین پس تحقیق اول ہلاک ہونا

هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْجَرَادُ فَاِذَا هَلَكَ الْجَرَادُ تَتَابَعَتِ الْاُمَمُ كَنِظَامِ السِّلْكِ رَوَاهُ

اون ہزار گروہ مین سے ہلاک ہونا ٹڈیون کا ہے پس جب ہلاک ہونگی ٹڈیان پے در پے ہلاک ہونگے گروہ حیوانات کے مانند دانون کے ڈوری سے توٹنے کے بعد ڈوری کے

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ الْعَلَامَاتِ بَيْنَ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان نشانیون کے آگے

يَدَيِ السَّاعَةِ وَذِكْرِ الدَّجَّالِ۔ اَلْفَصْلُ

قیامت کے اور بیچ بیان ذکر دجال کے۔ فصل

اَلْاَوَّلُ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدِ الْغِفَارِيِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى

پہلی۔ روایت ہے حذیفہ بن اسید غفاری رضہ سے کہا جھانکا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذْكُرُوْنَ قَالُوْا نَذْكُرُ السَّاعَةَ

اللہ علیہ وسلم نے ہمپر اسحال مین کہ ہم ذکر کرتے تھے آپسمین پس فرمایا کیا ذکر کرتے ہو کہا صحابہ نے کہ ذکر کرتے ہین ہم قیامت کا

قَالَ اِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتّٰى تَرَوْا قَبْلَهَا عَشْرَ اٰيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَ

فرمایا کہ تحقیق قائم نہ ہوگی قیامت یہانتک کہ دیکھوگے تم پہلے اوسکے دس نشانیان پس ذکر فرمایا نے دھوین کا اور

الدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُوْلَ عِيْسَى ابْنِ

نکلنا دجال کا اور نے دابۃ الارض کا اور نکلنا آفتاب کا نے مغرب کی طرف سے اور اوترنا عیسیٰ بیٹے

مَرْيَمَ وَيَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَثَلٰثَةَ خُسُوْفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَ

مریم کا اور نکلنا نے یاجوج اور ماجوج کا اور تین خسفون کا ایک خسف زمین مشرق مین اور ایک

خَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاٰخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ

خسف زمین مغرب مین اور ایک خسف زمین عرب مین اور وہ نشانی کہ بعد سب کے واقع ہوگی ایک آگ ہوگی کہ

الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ اِلٰى مَحْشَرِهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ

جانب یمن سے نکلیگی وہ لوگون کو نے طرف زمین حشر کے اور ایک روایت مین یون آیا ہے کہ ایک آگ ہوگی کہ نکلیگی بیچ کنارے

عَدَنَ تَسُوْقُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فِي الْعَاشِرَةِ وَرِيْحٌ

عدن سے ہانکیگی لوگون کو طرف زمین حشر کے اور ایک روایت مین بیچ بیان دسوین نشانی کے ذکر ہوا کا آیا ہے

تلقط الناس فی البحر رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

کرد یعنی لوگون کو دریا مین روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم بادروا بالاعمال ستا الدخان والدجال ودابۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جلدی کرو تم ساتہ کامون نیک کے چھ چیزون سے دہوان اور دجال اور دابۃ

الارض وطلوع الشمس من مغربہا وامر العامۃ وخویصۃ احدکم

الارض اور نکلنا آفتاب کا پچھم کی طرف سے اور کام عامہ کا اور خصلت کہ مخصوص ہو ساتہ ایک شخص کے تم مین سے

رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عمرو قال سمعت رسول اللہ صلے

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے

اللہ علیہ وسلم یقول ان اول الایات خروجا طلوع الشمس من مغربہا

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے تحقیق سے اول نشانیون قیامت کے اور زیادہ نکلنے کے نکلنا آفتاب کا ہے پچھم کیطرف سے

وخروج الدابۃ علی الناس ضحی وایتہما ما کانت قبل صاحبتہا

اور نکلنا دابۃ الارض کا لوگون پر وقت چاشت کے اور جونسی ان علامتون مذکورہ مین سے پہلے دوسری کی ہوگی

فالاخری علی اثرہا قریبا رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال

پس دوسری واقع ہوگی پیچہے اوسکے نزدیک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث اذا خرجن لا ینفع نفسا ایمانہا لم تکن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین نشانیان ہین کہ جب ظاہر ہونگی نہین فائدہ کریگا کسی شخص کو ایمان اوسکا کہ نہ تہا

امنت من قبل او کسبت فی ایمانہا خیرا طلوع الشمس من مغربہا

ایمان لایا پہلے سے یا کسب کیا اوس شخص نے بیچ ایمان اپنے کے بہلائی کونسی تہی پہلو اس سے نکلنا آفتاب کا مغرب کی طرف سے

والدجال ودابۃ الارض رواہ مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول

اور نکلنا دجال کا اور نکلنا دابۃ الارض کا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین غربت الشمس اتدری این تذہب ہذہ قلت

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ ڈوبا آفتاب کیا جانتا ہے تو اے ابوذر کہ کہان جاتا ہی یہ آفتاب کہا مینے

اللہ ورسولہ اعلم قال فانہا تذہب حتی تسجد تحت العرش فتستاذن

اللہ اور رسول اوسکا بہت جانتا ہی فرمایا کہ یہ آفتاب جاتا ہی یہان تک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پہر اذن مانگتا ہی

فيؤذن لها ويوشك ان تسجد ولا يقبل منها وتستاذن فلا يؤذن

پس اذن دیا جاتا ہے آفتاب کو اور قریب ہے یہ کہ سجدہ کریگا اور نہ قبول کیا جاویگا سجدہ اوس سے اور اذن مانگیگا پس نہیں

لها ويقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله

اوسکو اور کہا جاویگا آفتاب کو پھر جا جہاں سے آیا ہے تو پس نکلیگا آفتاب مغرب کی طرف سے پس یہ ہے معنی قول اللہ

والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق

اور آفتاب روان ہوتا ہے واسطے قرار گاہ اپنی کے فرمایا حضرت نے مستقر اوسکا نیچے عرش کے ہے متفق

عليه وعن عمران بن حصين رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

علیہ اور روایت ہے عمران بن حصین رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول ما بين خلق آدم الى قيام الساعة امر اكبر من الدجال رواه

فرماتے نہیں درمیان پیدا کرنے آدم کے اور روز قیامت کے مگر کوئی امر بہت بڑا دجال سے روایت کی یہ

مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه ان الله

مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ رضہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ

ليس باعور وان المسيح الدجال اعور عين

نہیں پوشیدہ تیسرے تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں کانا اور تحقیق مسیح دجال کانا ہوگا

اليمنى كان عينه عنبة طافية متفق عليه وعن انس رض قال قال

داہنی آنکھ کا گویا کہ انکھ اوسکی دانہ انگور کا ہے پھولا ہوا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه ما من نبي الا قد انذر امته الاعور

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی نبی گذرا مگر کہ تحقیق ڈرایا ہے اپنی امت کو کانے

الكذاب الا انه اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين عينيه

جھوٹے سے آگاہ ہو کہ دجال کانا ہوگا اور تحقیق پروردگار تمہارا کانا نہیں لکھا ہوگا درمیان دونوں آنکھوں

كفر متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

کفر کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم الا احدثكم حديثا عن الدجال ما حدث به نبي

اللہ علیہ وسلم نے کہ آگاہ ہو خبر دوں میں تمکو خبر کہ نہیں خبر دی ساتھ اوسکے کسی

قومه انه اعور وانه يجئ معه بمثل الجنة والنار فالتي يقول انها الجنة
اپنی قوم کو کہ تحقیق دجال کانا ہی اور تحقیق وہ دجال اوسکیساتھ اپنے مانند جنت اور دوزخ کے پس جسکو کہیگا یہ جنت ہی
هي النار وانی انذرکم کما انذر به نوح قومه متفق عليه وعن
وہ ہوگی آگ اور تحقیق ڈراتا ہون تمکو جیسے کہ ڈرایا ساتھ اوسکے نوح نے قوم اپنی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہی
حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الدجال يخرج وان معه
حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق دجال نکلیگا اسحال مین کہ اوسکے ساتھ
ماء ونارا فاما الذي يراه الناس ماء فنار تحرق واما الذي يراه النار
پانی ہوگا اور آگ ہوگی پس جسکو دیکھینگے لوگ پانی پس وہ آگ ہوگی کہ جلاویگی اور جسکو دیکھینگے لوگ
نارا فماء بارد عذب فمن ادرك ذلك منكم فليقع في الذي يراه نارا
آگ پس ہوگا وہ پانی ٹھنڈا شیرین پس جو شخص کہ پاوے اوسکو پس چاہیے کہ پڑے اوسمین کہ دیکھتا ہو اوسکو آگ
فانه ماء عذب طيب متفق عليه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح
پس تحقیق وہ پانی تلہ شیرین خوش ہوگا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم اس عبارت کو کہ تحقیق دجال ہوگا مٹا ہوا
العين عليها ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل
آنکھ پر اوسکے ناخنہ ہوگا موٹا۔ لکھا ہوا ہوگا درمیان دونون آنکھون اوسکے لفظ کافر کا پڑھیگا اوسکو ہر
مؤمن كاتب وغير كاتب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
مومن لکھنے والا اور غیر لکھنے والا۔ اور روایت ہی حذیفہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الدجال اعور العين اليسرى جفال الشعر معه جنة ونارة فناره
دجال کانا ہوگا بائین آنکھ کا کثرت سے ہونگے بال اوسکے ساتھ ہوگی بہشت اوسکی اور آگ اوسکی پس آگ اوسکی
جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذكر رسول
بہشت ہی اور بہشت اوسکو آگ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی نواس بن سمعان رضہ سے کہ کہا اوسنے ذکر کیا رسول
الله صلى الله عليه الدجال فقال ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دجال کا پس فرمایا اگر نکلے دجال اور مین ہون موجود تم مین پس مین جھگڑونگا اوس پر
وان يخرج ولست فيكم فامرء حجيج نفسه والله خليفتي على كل
اور اگر نکلا اور نہو مین تم مین پس ہر شخص حجت کرنیوالا ذات اپنی کا ہوگا اور اللہ خلیفہ میرا ہی اوپر ہر

مُسْلِمٌ اَنَّهٗ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهٗ طَافِيَةٌ كَاَنِّيْ اُشَبِّهُهٗ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ

مسلمان کہ یہ شخص جوان ہوگا بہت مڑے ہوئے بالوں کا آنکھ اوسکی پھولی ہوئی کویا کہ مین تشبیہ دیتا ہون اوسکو ساتھ عبد العزی

قَطَنٍ فَمَنْ اَدْرَكَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَفِيْ

قطن کی پس جو شخص پاوے اوسکو تم مین سے پس چاہیے کہ پڑھے سامنے اوسکے آیتین اول سورہ کہف کے اور ایک

رِوَايَةٍ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ بِفَوَاتِحِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ فَاِنَّهَا جِوَارُكُمْ مِّنْ فِتْنَتِهٖ اِنَّهٗ

روایت مین آیا ہے کہ پس چاہیے کہ پڑھے اول کی آیتین سورہ کہف کے پس تحقیق وہ سبب امان تمہارے ہین فتنہ دجال

خَارِجٌ خَلَّةٌ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ

نکلنے والا ہے ایک راہ سے کہ واقع ہے درمیان شام اور عراق کے پس فساد کریگا داہنے اور فساد کریگا بائین اے بندو اللہ کے

فَاثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ

پس ثابت رہنا کہا ہمنے یا رسول اللہ اور کتنا ہوگا ٹھہرنا اوسکا زمین مین فرمایا چالیس دن ایک دن

كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ

مقدار برس کے ہوگا اور ایکدن مقدار مہینے کے ہوگا اور ایکدن مقدار ہفتہ کے اور باقی روز اوسکے مانند دنون تمہارے عرض کیا ہمنے یا رسول

اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنَةٍ اَتَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلٰوةُ يَوْمٍ قَالَ لَا

اللہ پس وہ دن کہ ہوگا مقدار برس کے کیا کفایت کریگی ہمکو اوسمین نماز ایکدن کی فرمایا نہین

اقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اِسْرَاعُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ

بلکہ اندازہ کرنا اوسکے لیے مقدار دن کے کہا ہمنے یا رسول اللہ کسقدر ہوگا جلد چلنا اوسکا زمین مین فرمایا

كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيْحُ فَيَاْتِيْ عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوْهُمْ فَيُؤْمِنُوْنَ

مانند مینہ کے جسوقت کہ آتی ہے پیچھے اوسکے باد پس گذریگا ایک قوم پر اور بلا دیگا اونکو پس ایمان لاوینگے وہ

بِهٖ فَيَاْمُرُ السَّمَآءَ فَتُمْطِرُ وَالْاَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ

اوسپر پس حکم کریگا ابر کو پس برسا دیگا ابر مینہ کو اور حکم کریگا زمین کو پس اوگا دیگی پس شام کو آوینگی اونپر مواشی اونکی

اَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَاَسْبَغَهٗ ضُرُوْعًا وَاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَاْتِي

دراز ترین اوسکی کہ تھی از روے کوہانون کے اور خوب پورے اوسکے تھے از روے تھنون کے اور خوب بھرے ہوے از روے کوکھون کے پھر آویگا

الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُوْنَ

ایکدن قوم کے پاس پس بلا دیگا اونکو پس رد کرین گے اوسپر قول اوسکا پس پھر جاویگا اونسے پس ہونگے قحط زدہ

مُحِيَ اَنْ لَيْسَ بِاَيْدِيْهِمْ شَيْءٌ مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَبَرِ بَرِّ فَيَقُوْلُ لَهَا
درحالیکہ ہونگے اونکے ہاتھ مین کچھ اور گذریگا دجال ویرانہ پر پس کہیگا ویرانہ کو
اَخْرِجِيْ كُنُوْزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوْزُهَا كَيَعَاسِيْبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوْ رَجُلًا
نکال اپنے خزانون کو پس پیچھے چلینگے دجال کے خزانے اور ویرانہ کے مانند امیرون شہد کی مکھیون کے پھر بلاویگا دجال
مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ
کو بھرا ہوگا جوانی مین پس ماریگا اوسکو ساتھ تلوار کے پس کاٹیگا اوسکو دو ٹکڑے مانند پھینکنے تیر کے نشانہ
ثُمَّ يَدْعُوْهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ
پھر بلاویگا دجال اوس جوان کو پس زندہ ہوگا وہ اور متوجہ ہوگا طرف دجال کے اور چمکتا ہوگا منہ اوسکا ہنستا ہوا پس دجال ایسی کا مین
بَعَثَ اللّٰهُ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ
بھیجیگا اللہ تعالیٰ مسیح مریم کے بیٹے علیہما السلام کو پس اترینگے وہ نزدیک منارہ سفید کے جانب شرقی
دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُوْدَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلٰى اَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ اِذَا
دمشق کے درحالیکہ ہونگے عیسےٰ درمیان دو کپڑون زرد رنگ کے رکھنے والا ہونگے مسیح دونون ہتھیلیان اپنی اوپر بازو دو فرشتون کے جب
طَاَطَاَ رَاْسَهُ قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ مِثْلُ جُمَانٍ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا
جھکاویگا سر اپنا ٹپکیگا پسینا اونکا اور جب اوٹھاویگا سر اوتریگا اونکے بالونسے قطرے مانند دانون چاندی کے کہ مانند موتیون کے
يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ مِنْ رِيْحِ نَفَسِهٖ اِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهٗ يَنْتَهِيْ حَيْثُ يَنْتَهِيْ
کوئی کافر کہ پاوے ہوا دم عیسےٰ کے سے مگر کہ مرجاویگا اور دم اونکا پہنچیگا جہان تک پہنچیگی
طَرْفُهٗ فَيَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَاْتِيْ عِيْسٰى قَوْمٌ
نگاہ اونکی پس ڈہونڈینگے عیسےٰ دجال کو یہانتک کہ پاوینگے اوسکو دروازہ لد پر پس قتل کرینگے اوسکو پھر آوینگے عیسےٰ کے پاس ایک قوم
قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ
کہ بچایا ہوگا اونکو اللہ نے دجال کی شر سے پس پونچھینگے عیسےٰ اونکے منہ اور خبر دینگے اونکو درجات اونکے بہشت مین کے
فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى عِيْسٰى اِنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ
بہشت مین درہونگے کہ عیسےٰ اسطرح سے ہونگے ناگہان وحی بھیجیگا اللہ تعالیٰ طرف عیسےٰ کے کہ تحقیق نکالے مین
عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَيَبْعَثُ
ایک بندے اپنے نہین طاقت کسیکو اونسے لڑنے کی پس جمع کر میرے بندون کو طرف کوہ طور کے اور بھیجیگا

باب الملاحم

اللہ یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلھم

اللہ تعہ یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر زمین بلندسے دوڑین گے پس گذرینگے پہلے اونکے

علی بحیرۃ طبریۃ فیشربون ما فیھا ویمر اٰخرھم فیقول لقد

اوپر رملہ تالاب طبریہ کے پس پیے جاوینگے جو کچھ اوسمین ہوگا پانی اور گذرینگی جماعت اونکی پیچھے آویگی اونسے پس کہینگے

کان بھذہ مرۃ ماء ثم یسیرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل

تہا اسمین کبھی پانی پھر چلینگے یہانتک کہ پہنچینگے طرف جبل خمر کے اور وہ پہاڑ ہے

بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل

بیت المقدس مین پس کہینگے یاجوج ماجوج کہ تحقیق قتل کیا ہمنے اون شخصون کو کہ زمین مین تہے آؤ پس چاہیے کہ قتل کرین ہم

من فی السماء فیرمون بنشابھم الی السماء فیرد اللہ علیھم

اون شخصونکو کہ آسمان مین ہین پس پہینکینگے تیر اپنے طرف آسمان کے پس پہیر دیگا اللہ تعالی اونپر

نشابھم مخضوبۃ دما ویحصر نبی اللہ وأصحابہ حتی تکون رأس

تیر اونکے رنگے خون مین اور روکے جاوینگے نبی اللہ کے اور یار اونکے یہانتک کہ ہوگا سر

الثور لاحدھم خیرا من مائۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ

بیل کا واسطے ایک اونکے کے بہتر سو دینار دنے واسطے ایک تمہارے آج کے دن پس دعا کرینگے نبی اللہ

عیسی وأصحابہ فیرسل اللہ علیھم النغف فی رقابھم فیصبحون

عیسے ع اور یارون کے پس بہیجیگا اللہ تعالی اونپر کیڑے اونکی گردنون مین پس ہوجاوینگے

فرسی کموت نفس واحدۃ ثم یھبط نبی اللہ عیسی وأصحابہ الی

مردہ مانند مرنے ایک جان کے پہر اوترینگے پیغمبر خدا عیسے ع اور اوترینگے یار اونکے طرف

الارض فلا یجدون فی الارض موضع شبر الا ملاہ زھمھم و

زمین کے پس نہین پاوینگے زمین مین جگہہ ایک بالغت مگر کہ بہر دیا ہوگا اوسکو چربی اور

نتنھم فیرغب نبی اللہ عیسی وأصحابہ الی اللہ فیرسل اللہ طیرا

بدبو اونکی پس دعا کرینگے نبی خدا کے عیسے اور یار اونکے طرف اللہ کے پس بہیجیگا اللہ جانور پرندے

کاعناق البخت فتحملھم فتطرحھم حیث شاء اللہ وفی روایۃ

کہ گردنین اونکی مانند گردنون اونٹ بختی کے ہونگی پس اٹہاوینگے وہ جانور اونکو اور پھینک دینگے اونکو جہان چاہیگا اللہ

تَطَرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ وَيَسْتَوْقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّهِمْ وَنُشَّابِهِمْ وَ
کرڈالدینگے جانورا و نکو نہبل مین اور جلاوینگے مسلمان کمانون ازنکی سے اور تیرون ازنکی سے اور
جَعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ
ترکشون ازنکی سے سات برس پھر بھیجیگا اللہ تعالی ایک برا مینہہ کہ نہین چھپا ویگا کسی چیز کو اوس مینہہ سے کوئی
وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ
اور نہ گھر صوف کا پس نہوے گا یہ مینہہ زمین کو یہان تک کہ کردیگا اوسکو مانند آئینہ کے صاف پھر کہا جاویگا زمین کو نکال اپنا
وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ
اور پھر لا برکت اپنی پس اوسدن کھاویگا ایک گروہ ایک انار سے اور سایہ پکڑینگے اوسکے
بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى إِنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ
چھلکے مین اور برکت دیجاویگی دودھ مین یہانتک کہ ایک اونٹنی دودھ کی البتہ کفایت کریگی جماعت کو
مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ
آدمیون مین سے اور ایک گائے دودھ کی البتہ کفایت کریگی قبیلہ کو آدمیون مین سے اور ایک بکری دودھ کی
لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا طَيِّبَةً
البتہ کفایت کریگی تھوڑی سی جماعت کو آدمیون مین سے پس اسی حین و وسعت مین ہونگے ناگہان بھیجیگا اللہ تعالی ایک ہوا خوشبو کی
فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى
پس پکڑیگی وہ اونکو نیچے بغلون اونکی کے پس قبض کریگی وہ روح ہر مومن کی اور ہر مسلمان کی اور باقی رہینگے
شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ
شریر لوگ مختلط ہونگے زمین مین مانند اختلاط گدہون کے پسیمین پس اوپر قائم ہوگی قیامت
رَوَاهُ مُسْلِمٌ إِلَّا الرِّوَايَةَ الثَّانِيَةَ وَهِيَ قَوْلُهُ تَطَرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ إِلَى
روایت کی یہ مسلم نے مگر روایت دوسری کہ وہ قول حضرت مہ کا ہے تطرحہم بالنہبل الی
قَوْلِهِ سَبْعَ سِنِينَ رَوَاهَا التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قولہ سبع سنین روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ
کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلیگا دجال پس متوجہ ہوگا اوسکی طرف ایک مرد

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ

مسلمانوں میں سے پس ملینگے اسکو سپاہی سپاہیوں دجال کے سے رستہ پس کہینگے وہ مرد مسلمان سے کہ کہاں جاتا ہے تو قصد کرتا ہے

أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ

قصد کرتا ہوں طرف اس شخص کے کہ نکلا ہے فرمایا حضرت نے پس کہینگے تابع دجال کے ایا ایمان نہیں لاتا تو ہمارے رب پر

مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ

نہیں ہم پر پوشیدہ صفات پروردگار ہمارا یکدیگر پوشیدگی پس کہینگے وہ مارڈالو اس شخص کو پس کہیگا بعض دوسکا بعض سے کہ کیا نہیں منع کیا تمکو

رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ

رب تمہارا مجھ سے اس سوا کہ مارو کسیکو بے حکم اوسکے پس لے جاوینگے اوس شخص کو طرف دجال کے پس جب دیکھیگا دجال کو وہ

الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ

مومن کہے گا اے لوگو یہ وہی دجال ہے کہ ذکر کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت صلعم نے پس حکم کریگا دجال اوسکے چت لٹانیکا پس چت لٹایا جاویگا وہ پس کہیگا دجال

شُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ

سر توڑو اسکا پس مارمار کیجاویگا پیٹھ اوسکی اور پیٹ اوسکا بسبب مارنے کے فرمایا حضرت صلعم نے پس کہیگا دجال کیا نہیں ایمان لاتا تو مجھپر دجال

فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ

پس کہیگا مومن تو ہے مسیح جھوٹا فرمایا حضرت صلعم نے پس حکم کیا جاویگا اوسکو دو ٹکڑے کرنیکا پس چیرا جاویگا آرے سے

مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ

سر کے طرف سے یہانتک کہ دو ٹکڑے کیا جاویگا درمیان دونوں پاؤں اوسکے فرمایا آپنے پھر چلیگا دجال درمیان دونو ٹکڑوں

ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا

پھر کہیگا دجال اوسکو اوٹھ کھڑا ہو پس سیدھا اوٹھ کھڑا ہوگا پھر کہیگا دجال اوسکو کیا ایمان لاتا ہے تو مجھپر پس کہیگا مومن

ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ

زیادہ کیا میںنے بیچ بیچا نے تیرے مگر زیادہ علم یقین اسکا فرمایا حضرت صلعم نے پھر کہیگا وہ مومن اے لوگو تحقیق یہہ دجال نہیں کریگا

بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيَجْعَلُ مَا بَيْنَ

ساتھ کسیکے لوگوں میں سے جو کچھ کہ کیا ساتھ یہہ کے فرمایا حضرت صلعم نے پس پکڑ لیگا اوسکو دجال تاکہ ذبح کرے اوسکو پس تمام کردالی جاویگی

لوگ ہی ہونگے یا ڈرپوک اور جن لوگوں کو خدا توفیق دیگا وہ کبھی اسکے فریب میں نہ آوینگے اور یہ شخص جسکو

رَقَبَتَهُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نَحْسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ

گردن اوسیکے ہے اوسر ہڈی ناک درمیان منحر اور کندھی اوسیکے ہے پس نہیں راہ پاسکے گا دجال اوسکے قتل کی فرمایا پس پکڑیگا

وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ وَإِنَّمَا أُلْقِيَ

اور دونوں پاؤن اوسکے پس پھینکدیگا اوسکو پس گمان کرینگے لوگ کہ نہ پھینکا اوسکو مگر طرف آگ کے اور وہ نہیں پھینکا گیا

فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً

مگر طرف جنت کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ شخص بہت بڑا ہوگا لوگون مین از روے شہادت کے

عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ شَرِيكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

نزدیک پروردگار عالمون کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام شریک سے کہا فرمایا پیغمبر

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ حَتَّى يَلْحَقُوا بِالْجِبَالِ قَالَتْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بھاگین گے لوگ دجال سے یہان تک کہ پہنچین گے پہاڑون پر کہا

أُمُّ شَرِيكٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيلٌ رَوَاهُ

ام شریک نے کہا میں نے یارسول اللہ پس کہان ہونگے عرب اوسدن فرمایا حضرت نے عرب تھوڑی ہونگے اوسدن کے

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیروی کرین گے دجال کی

يَهُودِ أَصْفَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یہود اصفہان سے ستر ہزار کہ اوپر انکے چادرین ہونگی رواہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا دجال حال آنکہ حرام ہوگا

عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي

اوسپر داخل ہونا مدینہ کی راہون مین پس اوترے گا بعضی زمین شور مین کہ قریب

الْمَدِينَةِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ

مدینہ کے ہے پس نکلیگا طرف اوسکی ایک شخص حال آنکہ وہ بہترین لوگون کا ہوگا یا کہا جملہ بہترین لوگون کا ہوگا

فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هٰذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّونَ
وصف و حال اسکی کہ پس کہیگا دجال خبر دو مجکو اگر قتل کروں میں اوسکو پھر زندہ کر دوں میں اوسکو کیا شک کروگے تم
فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ فِيكَ أَشَدَّ
میری شان میں پس کہینگے لوگ شک نہیں کرینگے ہم پس قتل کریگا دجال اوسکو اور پھر زندہ کریگا اوسکو پس کہیگا وہ شخص قسم ہے اللہ کی
بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
ازروی یقین کے اپنے سے جیسا کہ آج ہوں میں پس چاہیگا دجال کہ قتل کرے اوسکو پس نہیں قابو پاویگا اوسپر متفق علیہ
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آویگا مسیح دجال جانب
الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةَ حَتّٰى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ
مشرق سے درحالیکہ قصد اوسکا مدینہ مطہرہ میں آنیکا ہوگا یہانتک کہ اتریگا پیچھے کوہ احد کے پھر پھیر دینگے فرشتے منہ اوسکا
قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
طرف ولایت شام کے اور وہاں ہی ہلاک ہوگا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہوگا اہل مدینہ پر خوف دجال کا مدینہ کے شہ اوسدن
سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ
سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے ہونگے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے فاطمہ
بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُنَادِي الصَّلٰوةَ
بیٹی قیس کی ہے کہ کہا فاطمہ نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے موذن کو کہ پکارتا ہے طرف نماز
جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جمع کرنیوالی ہے پس نکلی میں طرف مسجد کے پس نماز پڑھی میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ
پس جب نماز پڑھ چکے آنحضرت ۱۲ بیٹھے منبر پر اسحالت میں کہ وہ ہنستے تھے پس فرمایا چاہیے کہ لازم پکڑے ہر
إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ
آدمی جگہہ اپنی نماز کی پھر فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیوں جمع کیا میں نے تمکو عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول

## باب العلامات قبل الساعة

یعنے آگے جو دجال کا ظہور ہوگا اوسکی نشانیاں بیان کرتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ اوسکے بعد قیامت کب ہوگی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آویگا مسیح دجال جانب

حضرت عیسیٰ کا حصار دجال کو مدینہ میں

حضرت عیسیٰ کا حصار دجال کو بیت المقدس میں

دجال کا خروج شام اور عراق کے درمیان سے ہوگا

دجال کا خروج مدینہ سے تین دن کی راہ پر ہوگا

دجال کا خروج یہود کے ستر ہزار لشکر کے ساتھ ہوگا

دجال کا خروج اصفہان سے ہوگا

دجال کا خروج خراسان سے ہوگا

دجال کا خروج یمن سے ہوگا

دجال کا خروج مشرق سے ہوگا

دجال کا خروج مدینہ سے ہوگا

دجال کا خروج مکہ سے ہوگا

دجال کا خروج بیت المقدس سے ہوگا

دجال کا خروج کوفہ سے ہوگا

دجال کا خروج بصرہ سے ہوگا

دجال کا خروج ہند سے ہوگا

دجال کا خروج سندھ سے ہوگا

دجال کا خروج ترکستان سے ہوگا

دجال کا خروج ماوراء النہر سے ہوگا

دجال کا خروج بخارا سے ہوگا

دجال کا خروج سمرقند سے ہوگا

دجال کا خروج ترمذ سے ہوگا

دجال کا خروج بلخ سے ہوگا

دجال کا خروج ہرات سے ہوگا

دجال کا خروج غزنی سے ہوگا

دجال کا خروج کابل سے ہوگا

دجال کا خروج قندھار سے ہوگا

دجال کا خروج ملتان سے ہوگا

دجال کا خروج لاہور سے ہوگا

دجال کا خروج دہلی سے ہوگا

دجال کا خروج آگرہ سے ہوگا

دجال کا خروج متھرا سے ہوگا

دجال کا خروج بنارس سے ہوگا

دجال کا خروج پٹنہ سے ہوگا

دجال کا خروج بنگالہ سے ہوگا

دجال کا خروج آسام سے ہوگا

دجال کا خروج چین سے ہوگا

دجال کا خروج جاپان سے ہوگا

دجال کا خروج روس سے ہوگا

دجال کا خروج انگلستان سے ہوگا

دجال کا خروج فرانس سے ہوگا

دجال کا خروج جرمنی سے ہوگا

دجال کا خروج اٹلی سے ہوگا

دجال کا خروج سپین سے ہوگا

دجال کا خروج پرتگال سے ہوگا

دجال کا خروج امریکہ سے ہوگا

دجال کا خروج کینیڈا سے ہوگا

دجال کا خروج میکسیکو سے ہوگا

دجال کا خروج برازیل سے ہوگا

دجال کا خروج ارجنٹائن سے ہوگا

دجال کا خروج چلی سے ہوگا

دجال کا خروج پیرو سے ہوگا

دجال کا خروج بولیویا سے ہوگا

دجال کا خروج وینزویلا سے ہوگا

دجال کا خروج کولمبیا سے ہوگا

دجال کا خروج ایکواڈور سے ہوگا

دجال کا خروج پانامہ سے ہوگا

دجال کا خروج کوسٹاریکا سے ہوگا

دجال کا خروج نکاراگوا سے ہوگا

دجال کا خروج ہنڈوراس سے ہوگا

دجال کا خروج ایل سلواڈور سے ہوگا

دجال کا خروج گواٹیمالا سے ہوگا

دجال کا خروج بیلیز سے ہوگا

دجال کا خروج جمیکا سے ہوگا

دجال کا خروج ہیٹی سے ہوگا

دجال کا خروج ڈومینیکن ریپبلک سے ہوگا

دجال کا خروج پورٹو ریکو سے ہوگا

دجال کا خروج ٹرینیڈاڈ سے ہوگا

دجال کا خروج بارباڈوس سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ لوسیا سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ وینسنٹ سے ہوگا

دجال کا خروج گرینیڈا سے ہوگا

دجال کا خروج انٹیگوا سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ کٹس سے ہوگا

دجال کا خروج ڈومینیکا سے ہوگا

دجال کا خروج مونٹسیرات سے ہوگا

دجال کا خروج گواڈیلوپ سے ہوگا

دجال کا خروج مارٹینیک سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ مارٹن سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ بارتھیلمی سے ہوگا

دجال کا خروج انگویلا سے ہوگا

دجال کا خروج برمودا سے ہوگا

دجال کا خروج گرین لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج آئس لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج ناروے سے ہوگا

دجال کا خروج سویڈن سے ہوگا

دجال کا خروج فن لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج روس سے ہوگا

دجال کا خروج ایسٹونیا سے ہوگا

دجال کا خروج لٹویا سے ہوگا

دجال کا خروج لتھوانیا سے ہوگا

دجال کا خروج بیلاروس سے ہوگا

دجال کا خروج پولینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج یوکرین سے ہوگا

دجال کا خروج مالدووا سے ہوگا

دجال کا خروج رومانیا سے ہوگا

دجال کا خروج بلغاریا سے ہوگا

دجال کا خروج یونان سے ہوگا

دجال کا خروج البانیا سے ہوگا

دجال کا خروج مقدونیا سے ہوگا

دجال کا خروج سربیا سے ہوگا

دجال کا خروج بوسنیا سے ہوگا

دجال کا خروج کروشیا سے ہوگا

دجال کا خروج سلووینیا سے ہوگا

دجال کا خروج ہنگری سے ہوگا

دجال کا خروج سلوواکیا سے ہوگا

دجال کا خروج آسٹریا سے ہوگا

دجال کا خروج سوئٹزرلینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج لیختنسٹائن سے ہوگا

دجال کا خروج بیلجیم سے ہوگا

دجال کا خروج نیدرلینڈز سے ہوگا

دجال کا خروج لکسمبرگ سے ہوگا

دجال کا خروج موناکو سے ہوگا

دجال کا خروج سان مارینو سے ہوگا

دجال کا خروج ویٹیکن سٹی سے ہوگا

دجال کا خروج مالٹا سے ہوگا

دجال کا خروج سائپرس سے ہوگا

دجال کا خروج ترکی سے ہوگا

دجال کا خروج جارجیا سے ہوگا

دجال کا خروج آرمینیا سے ہوگا

دجال کا خروج آذربائیجان سے ہوگا

دجال کا خروج ایران سے ہوگا

دجال کا خروج عراق سے ہوگا

دجال کا خروج شام سے ہوگا

دجال کا خروج لبنان سے ہوگا

دجال کا خروج اسرائیل سے ہوگا

دجال کا خروج فلسطین سے ہوگا

دجال کا خروج اردن سے ہوگا

دجال کا خروج سعودی عرب سے ہوگا

دجال کا خروج یمن سے ہوگا

دجال کا خروج عمان سے ہوگا

دجال کا خروج متحدہ عرب امارات سے ہوگا

دجال کا خروج قطر سے ہوگا

دجال کا خروج بحرین سے ہوگا

دجال کا خروج کویت سے ہوگا

دجال کا خروج عراق سے ہوگا

دجال کا خروج ایران سے ہوگا

دجال کا خروج افغانستان سے ہوگا

دجال کا خروج پاکستان سے ہوگا

دجال کا خروج ہندوستان سے ہوگا

دجال کا خروج نیپال سے ہوگا

دجال کا خروج بھوٹان سے ہوگا

دجال کا خروج بنگلہ دیش سے ہوگا

دجال کا خروج میانمار سے ہوگا

دجال کا خروج تھائی لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج لاؤس سے ہوگا

دجال کا خروج ویتنام سے ہوگا

دجال کا خروج کمبوڈیا سے ہوگا

دجال کا خروج ملائشیا سے ہوگا

دجال کا خروج سنگاپور سے ہوگا

دجال کا خروج انڈونیشیا سے ہوگا

دجال کا خروج تیمور لیستے سے ہوگا

دجال کا خروج برونائی سے ہوگا

دجال کا خروج فلپائن سے ہوگا

دجال کا خروج پالاؤ سے ہوگا

دجال کا خروج مائیکرونیشیا سے ہوگا

دجال کا خروج مارشل آئی لینڈز سے ہوگا

دجال کا خروج کیریباتی سے ہوگا

دجال کا خروج نورو سے ہوگا

دجال کا خروج آسٹریلیا سے ہوگا

دجال کا خروج نیوزی لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج فجی سے ہوگا

دجال کا خروج ٹونگا سے ہوگا

دجال کا خروج ساموا سے ہوگا

دجال کا خروج امریکن ساموا سے ہوگا

دجال کا خروج کک آئی لینڈز سے ہوگا

دجال کا خروج نیو کیلیڈونیا سے ہوگا

دجال کا خروج وانواتو سے ہوگا

دجال کا خروج سولومن آئی لینڈز سے ہوگا

دجال کا خروج پاپوا نیو گنی سے ہوگا

دجال کا خروج ٹوکیلاؤ سے ہوگا

دجال کا خروج ٹوالو سے ہوگا

دجال کا خروج ناؤرو سے ہوگا

دجال کا خروج مائیکرونیشیا سے ہوگا

دجال کا خروج مارشل آئی لینڈز سے ہوگا

دجال کا خروج پالاؤ سے ہوگا

دجال کا خروج تیمور لیستے سے ہوگا

دجال کا خروج برونائی سے ہوگا

دجال کا خروج فلپائن سے ہوگا

دجال کا خروج سنگاپور سے ہوگا

دجال کا خروج ملائشیا سے ہوگا

دجال کا خروج انڈونیشیا سے ہوگا

دجال کا خروج کمبوڈیا سے ہوگا

دجال کا خروج لاؤس سے ہوگا

دجال کا خروج ویتنام سے ہوگا

دجال کا خروج تھائی لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج میانمار سے ہوگا

دجال کا خروج بنگلہ دیش سے ہوگا

دجال کا خروج بھوٹان سے ہوگا

دجال کا خروج نیپال سے ہوگا

دجال کا خروج ہندوستان سے ہوگا

دجال کا خروج پاکستان سے ہوگا

دجال کا خروج افغانستان سے ہوگا

دجال کا خروج ایران سے ہوگا

دجال کا خروج عراق سے ہوگا

دجال کا خروج کویت سے ہوگا

دجال کا خروج بحرین سے ہوگا

دجال کا خروج قطر سے ہوگا

دجال کا خروج متحدہ عرب امارات سے ہوگا

دجال کا خروج عمان سے ہوگا

دجال کا خروج یمن سے ہوگا

دجال کا خروج سعودی عرب سے ہوگا

دجال کا خروج اردن سے ہوگا

دجال کا خروج فلسطین سے ہوگا

دجال کا خروج اسرائیل سے ہوگا

دجال کا خروج لبنان سے ہوگا

دجال کا خروج شام سے ہوگا

دجال کا خروج عراق سے ہوگا

دجال کا خروج ایران سے ہوگا

دجال کا خروج آذربائیجان سے ہوگا

دجال کا خروج آرمینیا سے ہوگا

دجال کا خروج جارجیا سے ہوگا

دجال کا خروج ترکی سے ہوگا

دجال کا خروج سائپرس سے ہوگا

دجال کا خروج مالٹا سے ہوگا

دجال کا خروج ویٹیکن سٹی سے ہوگا

دجال کا خروج سان مارینو سے ہوگا

دجال کا خروج موناکو سے ہوگا

دجال کا خروج لکسمبرگ سے ہوگا

دجال کا خروج نیدرلینڈز سے ہوگا

دجال کا خروج بیلجیم سے ہوگا

دجال کا خروج لیختنسٹائن سے ہوگا

دجال کا خروج سوئٹزرلینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج آسٹریا سے ہوگا

دجال کا خروج سلوواکیا سے ہوگا

دجال کا خروج ہنگری سے ہوگا

دجال کا خروج سلووینیا سے ہوگا

دجال کا خروج کروشیا سے ہوگا

دجال کا خروج بوسنیا سے ہوگا

دجال کا خروج سربیا سے ہوگا

دجال کا خروج مقدونیا سے ہوگا

دجال کا خروج البانیا سے ہوگا

دجال کا خروج یونان سے ہوگا

دجال کا خروج بلغاریا سے ہوگا

دجال کا خروج رومانیا سے ہوگا

دجال کا خروج مالدووا سے ہوگا

دجال کا خروج یوکرین سے ہوگا

دجال کا خروج پولینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج بیلاروس سے ہوگا

دجال کا خروج لتھوانیا سے ہوگا

دجال کا خروج لٹویا سے ہوگا

دجال کا خروج ایسٹونیا سے ہوگا

دجال کا خروج روس سے ہوگا

دجال کا خروج فن لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج سویڈن سے ہوگا

دجال کا خروج ناروے سے ہوگا

دجال کا خروج آئس لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج گرین لینڈ سے ہوگا

دجال کا خروج برمودا سے ہوگا

دجال کا خروج انگویلا سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ بارتھیلمی سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ مارٹن سے ہوگا

دجال کا خروج مارٹینیک سے ہوگا

دجال کا خروج گواڈیلوپ سے ہوگا

دجال کا خروج مونٹسیرات سے ہوگا

دجال کا خروج ڈومینیکا سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ کٹس سے ہوگا

دجال کا خروج انٹیگوا سے ہوگا

دجال کا خروج گرینیڈا سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ وینسنٹ سے ہوگا

دجال کا خروج سینٹ لوسیا سے ہوگا

دجال کا خروج بارباڈوس سے ہوگا

دجال کا خروج ٹرینیڈاڈ سے ہوگا

دجال کا خروج پورٹو ریکو سے ہوگا

دجال کا خروج ڈومینیکن ریپبلک سے ہوگا

دجال کا خروج ہیٹی سے ہوگا

دجال کا خروج جمیکا سے ہوگا

دجال کا خروج بیلیز سے ہوگا

دجال کا خروج گواٹیمالا سے ہوگا

دجال کا خروج ایل سلواڈور سے ہوگا

دجال کا خروج ہنڈوراس سے ہوگا

دجال کا خروج نکاراگوا سے ہوگا

دجال کا خروج کوسٹاریکا سے ہوگا

دجال کا خروج پانامہ سے ہوگا

دجال کا خروج ایکواڈور سے ہوگا

دجال کا خروج کولمبیا سے ہوگا

دجال کا خروج وینزویلا سے ہوگا

دجال کا خروج بولیویا سے ہوگا

دجال کا خروج پیرو سے ہوگا

دجال کا خروج چلی سے ہوگا

دجال کا خروج ارجنٹائن سے ہوگا

دجال کا خروج برازیل سے ہوگا

دجال کا خروج میکسیکو سے ہوگا

دجال کا خروج کینیڈا سے ہوگا

دجال کا خروج امریکہ سے ہوگا

دجال کا خروج پرتگال سے ہوگا

دجال کا خروج سپین سے ہوگا

دجال کا خروج اٹلی سے ہوگا

دجال کا خروج جرمنی سے ہوگا

دجال کا خروج فرانس سے ہوگا

دجال کا خروج انگلستان سے ہوگا

دجال کا خروج روس سے ہوگا

دجال کا خروج جاپان سے ہوگا

دجال کا خروج چین سے ہوگا

دجال کا خروج آسام سے ہوگا

دجال کا خروج بنگالہ سے ہوگا

دجال کا خروج پٹنہ سے ہوگا

دجال کا خروج بنارس سے ہوگا

دجال کا خروج متھرا سے ہوگا

دجال کا خروج آگرہ سے ہوگا

دجال کا خروج دہلی سے ہوگا

دجال کا خروج لاہور سے ہوگا

دجال کا خروج ملتان سے ہوگا

دجال کا خروج قندھار سے ہوگا

دجال کا خروج کابل سے ہوگا

دجال کا خروج غزنی سے ہوگا

دجال کا خروج ہرات سے ہوگا

دجال کا خروج بلخ سے ہوگا

دجال کا خروج ترمذ سے ہوگا

دجال کا خروج سمرقند سے ہوگا

دجال کا خروج بخارا سے ہوگا

دجال کا خروج ماوراء النہر سے ہوگا

دجال کا خروج ترکستان سے ہوگا

دجال کا خروج سندھ سے ہوگا

دجال کا خروج ہند سے ہوگا

دجال کا خروج بصرہ سے ہوگا

دجال کا خروج کوفہ سے ہوگا

دجال کا خروج بیت المقدس سے ہوگا

دجال کا خروج مکہ سے ہوگا

دجال کا خروج مدینہ سے ہوگا

دجال کا خروج مشرق سے ہوگا

دجال کا خروج یمن سے ہوگا

دجال کا خروج خراسان سے ہوگا

دجال کا خروج اصفہان سے ہوگا

دجال کا خروج ستر ہزار یہود کے لشکر کے ساتھ ہوگا

دجال کا خروج مدینہ سے تین دن کی راہ پر ہوگا

دجال کا خروج شام اور عراق کے درمیان سے ہوگا

حضرت عیسیٰ کا حصار دجال کو بیت المقدس میں

حضرت عیسیٰ کا حصار دجال کو مدینہ میں

حضرت عیسیٰ کا نزول دمشق کے مشرقی منارہ سفید پر ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو فرشتوں کے کندھوں پر ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو زرد چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو سبز چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو سرخ چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو سفید چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو کالی چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو نیلی چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو بھوری چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو سیاہ چادروں میں ہوگا

حضرت عیسیٰ کا نزول دو سفید چادروں میں

أعلم قال إني والله ما جمعتكم لرغبة ولا لرهبة ولكن جمعتكم
واما نے سے فرمایا تحقیق میں نے تم کو اسلیے جمع کیا تمکو واسطے خوشی سنانے اور ڈرسنانے کے ولیکن جمع کیا ہے مینے تمکو
لأن تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء وأسلم وحدثني حديثا
اسلیے کہ تمیم داری تھا مرد نصرانی پس آیا اور مسلمان ہوا اور بیان کی مجھسے ایک خبر کہ
وافق الذي حدثتكم به عن المسيح الدجال حدثني أنه ركب في سفينة
موافق بڑی اوسچیز کے کہ خبر دیتا تھا مین تمکو ساتھ اوسکے مسیح دجال سے خبر دی مجکو تمیم داری نے کہ وہ سوار ہوا کشتی
بحرية مع ثلاثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر
دریای مین ساتھ تیس شخصون کے لخم اور جذام سے پس بازی کی اونکی ساتھ اون کشتی کے سوار ہونیکے موج نے ایک مہینہ دریا
فأرفأوا إلى جزيرة حين تغرب الشمس فجلسوا في أقرب السفينة
پس نزدیک پہنچے کشتی کو طرف ایک جزیرہ کے وقت غروب ہونے آفتاب کے پس بیٹھے
فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة أهلب كثير الشعر لا يدرون ما
پس داخل ہوے جزیرہ مین پس ملا اونسے ایک جانور پایہ بالون والا کہ بہت تھے بال نہین جانتے تھے لوگ
قبله من دبره من كثرة الشعر قالوا ويلك ما أنت قالت أنا الجساسة
اگلا اوسکا پچھلا اوسکے سبب کثرت بالون کے کہا اونہون نے وائے ہے تجکو کون ہے تو کہا اونسنے مین ہون جاسوس
انطلقوا إلى هذا الرجل في الدير فإنه إلى خبركم بالأشواق قال لما
چلو تم طرف اوس شخص کے کہ دیر مین ہے کیونکہ وہ طرف تمہاری خبر دینے تمہارے کی بہت شوق رکھتا ہے کہا تمیم نے
سمت لنا رجلا فرقنا منها أن تكون شيطانة قال فانطلقنا سراعا
ذکر کیا اونسنے ہمارے لیے ایک شخص کا ڈری ہم اس جانور سے کہ ہو وہ شیطان کہا تمیم نے پس چلے ہم جلدی
حتى دخلنا الدير فإذا فيه أعظم إنسان رأيناه قط خلقا وأشده
یہان تک کہ داخل ہوے دیر مین پس ناگہان اوسمین بزرگ تر آدمی دیکھا ہونگا کہ دیکھا ہوتمنے کبھی از روی خلقت کے اور زور
وثاقا مجموعة يداه إلى عنقه ما بين ركبتيه إلى كعبيه بالحديد
بندھا ہوا جکڑے ہوے ہین ہاتھ اوسکے طرف گردن اوسکی کے درمیان گھٹنون اوسکے کے ٹخنون تک ساتھ لوہے کے
قلنا ويلك ما أنت قال قد قدرتم على خبري فأخبروني ما أنتم
کہا ہمنے وائے تجکو کون ہے تو کہا اونسنے تحقیق قدرت پائی تمنے میری خبر پر پس خبر دو مجکو کون ہو تم

قَالُوا نَحْنُ أُنَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَلَعِبَ بِنَا الْبَحْرُ شَهْرًا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ

کہا اونہون نے ہم آدمی ہین عرب سے کہ سوار ہوے ہم کشتی دریائی مین پس جلق فاصین ڈالا ہمکو دریا نے مہینا بھر پس داخل ہوے ہم اس جزیرہ مین

فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اعْمِدُوا إِلَى هَذَا فِي الدَّيْرِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ

پس ملا ہمسے ایک جانور بالون والا پس کہا اسنے مین ہون جاسوس جاؤ طرف اوس شخص کے کہ دیر مین ہے پس آئے ہم طرف تیری

سِرَاعًا فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ هَلْ تُثْمِرُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهَا تُوشِكُ أَنْ لَّا تُثْمِرَ

جلدی پس کہا اوس شخص نے خبر دو مجکو کھجور کے درختون بیسان کی سے آیا میوہ لاتی ہین کہا ہمنے ہان کہا اوسنے آگاہ ہو

قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قُلْنَا هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ قَالَ إِنَّ مَاءَهَا يُوشِكُ أَنْ يَّذْهَبَ قَالَ

کہا اوسنے خبر دو مجکو جھیل طبریہ سے آیا ہے اوسمین پانی کہا ہمنے وہ بہت پانی رکھتا ہے کہا تحقیق پانی اوسکا نزدیک ہے کہ جاتا رہے کہا

أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا

خبر دو مجکو سے چشمہ زغر کے سے آیا ہے اوسچشمہ مین پانی اور آیا کھیتی کرتے ہین اہل اوسکے ساتھ پانی چشمہ کے کہا ہمنے

نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَّاءِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ

ہان وہ چشمہ بہت پانی رکھتا ہے اور اہل اوسکے زراعت کرتے ہین اوسکے پانی سے کہا اوسنے خبر دو مجکو

نَّبِيِّ الْأُمِّيِّينَ مَا فَعَلَ قُلْنَا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَّكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ أَقَاتَلَهُ

نبی امیون کے سے کیا کیا کہا ہمنے تحقیق وہ نکلے ہین مکہ سے اور ہجرت کی اوسنے طرف یثرب کہ کہا اوسنے کیا لڑے ہین

الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَى مَنْ

عرب کہا ہمنے ہان کہا کیا معاملہ کیا اونہون نے عرب سے پس خبر دی ہمنے اوسکو کہ وہ پیغمبر غالب آئے اوپر

يَّلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّهُمْ أَنْ يُّطِيعُوهُ وَإِنِّي

کہ نزدیک ہین اونکی عرب مین سے اور اطاعت کی اونہون نے اوسکی کہا اوسنے آگاہ ہو تحقیق یہ بہتر ہے اونکو لیے کہ اطاعت کرین اوسکی اور تحقیق مین

مُخْبِرُكُمْ عَنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي يُوشِكُ أَنْ يُّؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ

خبر دیتا ہون تمکو اپنے حال سے تحقیق مین دجال ہون اور تحقیق مین قریب ہے کہ اذن دیا جاوے مجکو نکلنے کا

فَأَخْرُجَ فَأَسِيرَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدَعَ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ

پس نکلون مین پھر سیر کرون زمین مین پس نہ چھوڑون کوئی بستی مگر کہ داخل ہوون مین اوسمین چالیس

لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ هُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُّ

رات مین سوا مکہ اور مدینہ کے حرام کیے گیے وہ دونون مجپر جب ارادہ کرونگا مین

روایت مین یہ بھی ہے کہ وہان جانے کی مجکو طاقت نہین ہے آنحضرت صلعم نے فرمایا اسپر مجھے خوشی ہوتی

ان ادخل واحدا منهما استقبلنی ملک بیدہ السیف صلتا
یہ کہ داخل ہو ون ایک مین اون دونو مین سے سامنے آویگا میرے فرشتہ کہ اوسکے ہاتھ مین تلوار ہوگی ننگی

یصدنی عنها وانی علی کل نقب منها ملئکة یحرسونها قال
روکے گا مجکو اوس سے اور تحقیق اوپر ہر ایک کے اون ہر ایک مین سے فرشتے ہین کہ نگہبانی کرتے ہین اوسکی فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وطعن بمخصرتہ فی المنبر ھذہ طیبة ھذہ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسحالتمین کہ مارا عصا اپنا منبر پر یہہ ہے طیبہ یہہ ہے

طیبة ھذہ طیبة یعنی المدینة الا ھل کنت حدثتکم فقال الناس نعم الا
طیبہ یہہ ہے طیبہ مراد کہتے ہے حضرت مدینہ آگاہ ہو ؤ آیا تھا مین کہ خبر دیتا تمکو پس کہا لوگون نے ہان آگاہ ہیو

انہ فی بحر الشام او بحر الیمن لا بل من قبل المشرق ما ھو واومأ
تحقیق دجال ہے در دریا شام کے ہے یا دریا یمن کے نہ بلکہ جانب مشرق سے نکلیگا وہ اور اشارہ کیا

بیدہ الی المشرق رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عمر ان رسول
اپنے ہاتھ سے طرف مشرق کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رایتنی اللیلة عند الکعبة فرایت رجلا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھا مینے اپنے تئین اچھی رات نزدیک کعبہ کے پس دیکھا مینے ایک شخص

ادم کاحسن ما انت رای من ادم الرجال لہ لمة کاحسن ما انت
گندم گون کو مانند بہترین اوسچیز کے کہ تو دیکھتا ہے گندم گون مردونمین سے واسطے اوسکی بال ہین نزدیک کندھے کے مانند

رای من اللمم قد رجلھا فھی تقطر ماء متکئا علی عواتق رجلین
دیکھنے والا ہے بالون مذکور سے تحقیق کنگھی کی ہے اوسنے اونکو پس اون بالو نمین سے ٹپکتا ہے پانی اسحال مین کہ تکیہ کیے ہوے ہے اوپر مونڈھون

یطوف بالبیت فسالت من ھذا فقالوا ھذا المسیح ابن مریم
طواف کرتا ہے خانہ کعبہ کا پس پوچھا مینے کون ہے یہہ پس کہا اونہون نے یہہ مسیح بیٹا مریم رضہ کا

قال ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العین الیمنی کان عینہ
فرمایا حضرت صلعم نے پھر ناگہان مین گذرا ایک شخص مڑے ہوے بالون والا پس کہ بہت گھنگریالے بال کا نا داہنی آنکھ سے گویا کہ آنکھ اوسکی

عنبة طافیة کاشبہ من رایت من الناس بابن قطن واضعا
انگور ہے پھولا ہوا بہت مشابہ اون لوگون مین سے کہ دیکھے ہین مینے ساتھ ابن قطن کے اسحالمین کہ رکھی ہوئی ہے

يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوا

دونوں ہاتھ اپنے دو شخصوں کے دونوں مونڈھوں پر رکھے طواف کرتا ہے خانہ کعبہ کا پس پوچھا میں نے کہ کون ہے یہ شخص کہا لوگوں نے

هٰذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فِي الدَّجَّالِ رَجُلٌ أَحْمَرُ

یہ مسیح دجال ہے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت ﷺ نے دجال کے حق میں کہ وہ شخص سرخ

جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى أَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا ابْنُ

مڑے ہوئے بالوں والا ہے اور اسکی داہنی آنکھ کانا ہے بہت نزدیک لوگوں میں سے اور اسکو ابن قطن سے مشابہت ہے بہت

قَطَنٍ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ

قطن ہے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضہ کی کہ سرادر سکا یہ ہے لا تقوم الساعۃ حتی تطلع

الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فِي بَابِ الْمَلَاحِمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ

الشمس من مغربہا بیچ باب ملاحم کے اور ذکر کریں گے ہم حدیث ابن عمر کی کہ سرادر سکا یہ ہے

قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فِي بَابِ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ إِنْ شَاءَ

قام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فی الناس بیچ باب قصہ ابن صیاد کے اگر چاہیگا

اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي حَدِيثِ

اللہ تعالیٰ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے فاطمہ بنت قیس رضہ سے بیچ حدیث

تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَتْ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَجُرُّ شَعْرَهَا قَالَ مَا أَنْتِ

تمیم داری کے کہا فاطمہ نے کہا تمیم داری نے پس ناگہاں میں گذرا ایک عورت پر کہ کھینچتی ہے بال اپنے کہا میں نے کون ہے تو

قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اذْهَبْ إِلٰى ذٰلِكَ الْقَصْرِ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا رَجُلٌ

کہا اونے میں ہوں جاسوسی کرنیوالی جا طرف اس محل کے کہ دیکھتا ہے تو پس آیا میں اوسکے پس ناگہاں ایک شخص

يَجُرُّ شَعْرَهُ مُسَلْسَلٍ فِي الْأَغْلَالِ يَنْزُو فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہ کھینچتا ہے بال اپنے بندھا ہوا ہے زنجیروں میں کودتا ہے درمیان آسمان اور زمین کے

فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ

پس کہا میں نے کون ہے تو کہا میں دجال ہوں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي حَدَّثْتُكُمْ عَنِ

بیٹے صامت کے سے اوسنے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ تحقیق میں نے بیان کیا تمسے حدیث

باب الملاحم

حضرت عیسیٰ کے ان دونوں مخالفوں کی نشانیاں بتلا دیں کہ مسلمان پہچان لیویں دجال کو کہا کہا ہیں

۲ پہلی حدیث تمیم داری کے ساتھ روایت مسلم کی ہے

۳ یہ حدیث ابو داؤد کی ہے

۴ اسی سوال کی نسبت سب کی طرف کرنا جائز ہے یا اسی عورت کی طرف جو ظاہر ہوئی تھی

۵ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۶ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۷ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۸ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۹ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۰ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۱ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۲ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۳ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۴ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۵ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۶ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۷ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۸ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۱۹ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

۲۰ یہ جساسہ کی صفت ہے یا اسی عورت کی جو ظاہر ہوئی تھی

الدَّجَّالِ حَتّٰى خَشِيتُ أَنْ لَا تَعْقِلُوا أَنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ قَصِيرٌ أَفْحَجُ جَعْدٌ

دجال کا یہاں تک کہ ڈرا میں یہ کہ نہ سمجھو تم تحقیق مسیح دجال پست قد ہے پیدا ہو مڑے ہوئے

أَعْوَرُ مَطْمُوسُ الْعَيْنِ لَيْسَتْ بِنَاتِئَةٍ وَلَا حَجْرَاءَ فَإِنْ الْبَسَ عَلَيْكُمْ فَاعْلَمُوا

کانا مٹا ہوا آنکھ کا نہیں ہے آنکھ اوسکی پھول ہوئی اور نہ اندر کو دھنسی ہوئی پس اگر مشتبہ ہو تم پر جان لو

أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

کہ پروردگار تمہارا نہیں ہے کانا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بیٹے جراح کے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا قَدْ

کہا اوسنے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں گذرا کوئی نبی بعد نوح کے مگر تحقیق

أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ فَوَصَفَهُ لَنَا قَالَ لَعَلَّهُ

کہ ڈرایا ہے اوس نبی نے دجال سے اپنی قوم کو اور تحقیق میں ڈرتا ہوں تمکو اوس سے پس بیان کیا حضرت نے دجال کا واسطے ہمارے فرمایا

سَيُدْرِكُهُ بَعْضُ مَنْ رَآنِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ قُلُوبُنَا

کہ ادراک کریگا اوسکو بعض اون لوگوں نہیں سے کہ دیکھا ہے مجکو یا سنا ہے اونہوں نے کلام میرا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ پس کیسی ہونگی دل ہمارے

يَوْمَئِذٍ قَالَ مِثْلُهَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَوْ خَيْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

اوسدن کی کہ ہاوین گی ہم اوسکو فرمایا جیسے کہ ہیں دل تمہارے آجکے یا بہتر اس سے ہو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

روایت ہے عمرو بیٹے حریث کے سے کہ نقل کی ابی بکر صدیق رضہ سے کہ کہا خبر دی ہمکو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال نکلے گا ایک زمین سے کہ مشرق میں ہے کہا جاتا ہے اوسکو خراسان

يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ساتھ ہونگی اوسکے کتنی قومیں گویا چہرے اونکے سپر ہیں تہ بہ تہ پھولی ہوئی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ

عمران بن حصین رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سنے خبر

بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ مِنْهُ فَوَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسَبُ أَنَّهُ

نکلنے دجال کی پس چاہیے کہ دور رہے اوس سے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق شخص البتہ آویگا دجال کے پاس اور وہ گمان

ساتھ شخص ہوگا جو کہ دیکھا اور دجال کے
قد سے ۲ اور تیم کی
حدیث میں گذرا کہ دیں
بہتیرے آدمی ہیں کہ بھی نہیں
ہیں ان کو کیونکہ وہ جانا
کے درمیان یہ اختلافات
کے الحقیقت اختلافات
دیکھا ویگا تو کیا تجربہ سے کام
کبھی وہ اپنی داہنی آنکھ کا
کانا ہونا دکھلاتے کبھی
بائیں آنکھ کا کبھی لبناقہ
کبھی پست قد کبھی موٹا کبھی
متوسط کبھی آنکھ پھولی ہوئی
کبھی پر لیکن جو خدا نہ ہونے
کی نشانیاں اللہ تعالیٰ نے
اسمیں رکھدیں انکو پائے سے
دور نہ کرے کانے ہونا

مؤمن فيتبعه مما يبعث به من الشبهات رواه ابو داود وعن

مومن ہوں سے پس ثابت کریگا وہ دجال کی پیروی اون چیزوں کی کہ بھیجا جاویگا دجال ساتھ اون چیزوں کے کہ موجب شبہ کا ہونگی روایت

اسماء بنت يزيد بن السكن قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم يمكث الدجال

اسماء بنت یزید بن سکن سے کہا اسماء نے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہریگا دجال

في الارض اربعين سنة السنة كالشهر والشهر كالجمعة و

زمین میں سے چالیس برس برس مانند مہینے کے ہوگا اور مہینا مانند ہفتہ کے اور

الجمعة كاليوم واليوم كاضطرام السعفة في النار رواه في شرح

ہفتہ مانند دن کے اور دن مانند جلجانے شاخ کے آگ میں روایت کی یہ شرح

السنة وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع

السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے متابعت کریگا

الدجال من امتي سبعون الفا عليهم السبجان رواه في شرح السنة

دجال کی سے میری امت میں سے ستر ہزار کہ اوپر ہونگی سیاہ چادریں روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وعن اسماء بنت يزيد قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم في بيتنا

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں

فذكر الدجال فقال ان بين يديه ثلث سنين سنة تمسك

پس ذکر کیا دجال کا پس فرمایا کہ تحقیق پہلے نکلنے دجال کے تین برس ہونگے ایک برس کہ باز رکھے گا

السماء فيها ثلث قطرها والارض ثلث نباتها والثانية تمسك

آسمان اوس برس مینہ سے تہائی اپنا اور باز رکھے گی سے زمین تہائی روئیدگی اپنی اور دوسری سال روکیگا

السماء ثلثي قطرها والارض ثلثي نباتها والثالثة تمسك السماء

آسمان دو تہائی مینہ اپنا اور زمین دو تہائی روئیدگی اپنی اور تیسرے سال نگاہ رکھیگا آسمان

قطرها كله والارض نباتها كله فلا يبقى ذات ظلف ولا ذات

سے تمام مینہ اپنا اور زمین تمام روئیدگی اپنی پس نہیں باقی رہیگا سے صاحب کھر کا اور نہ صاحب

ضرس من البهائم الا هلك وان من اشد فتنته انه ياتي الاعرابي

دانت کا وحشی چارپایوں میں سے مگر کہ ہلاک ہو جاویں گے اور تحقیق سخت ترین فتنہ دجال کا یہ ہے کہ وہ آویگا ایک گنوار کے پاس

فَيَقُوْلُ اَرَاَيْتَ اِنْ اَحْيَيْتُ لَكَ اَبَاكَ اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى
پس کہیگا اوسکو کہ خبر دے مجکو اگر جلا دون مین تیرے لیے تیرے اونٹون کو کیا جانیگا تو کہ مین رب تیرا ہون پس کہیگا کیون نہین

فَيُمَثِّلُ لَهٗ اَخٗوَابِيْهِ كَاَحْسَنِ مَا يَكُوْنُ ضُرُوْعًا وَّاَعْظَمِهٖ اَسْنِمَةً
پس صورت بنا کر لاویگا دجال واسطے گنوار کے مانند اونٹون اوسکی مانند بہتر بن ہونے اونٹون کے ازروے تھنون کے اور بہت بڑی ہونے کوہانون کے ازروے

قَالَ وَيَاْتِي الرَّجُلَ قَدْمَاتَ اَخُوْهُ وَمَاتَ اَبُوْهُ فَيَقُوْلُ اَرَاَيْتَ اِنْ اَحْيَيْتُ
فرمایا حضرت صلعم نے اور آویگا دجال پاس شخص کے کہ مر گیا ہوگا بھائی اوسکا اور مر گیا ہوگا باپ اوسکا پس کہیگا دجال خبر دے

لَكَ اَبَاكَ وَاَخَاكَ اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَيُمَثِّلُ لَهُ الشَّيَاطِيْنُ
تیرے لیے تیرے باپ کو اور تیرے بھائی کو کیا نہین جانیگا تو کہ تحقیق مین رب تیرا ہون پس کہیگا وہ مقرر پس صورت بنا دیگا واسطے اوسکے

نَحْوَ اَبِيْهِ وَنَحْوَ اَخِيْهِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ
مانند باپ اوسکے کی اور مانند بھائی اوسکے کی کہا اسمانے پھر تشریف لیگیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کام کے لیے

ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ فِيْ اهْتِمَامٍ وَغَمٍّ مِّمَّا حَدَّثَهُمْ قَالَتْ فَاَخَذَ بِلِحْيَتِيْ الْبَابِ
پھر تشریف لائے اور صحابہ فکر و غم مین تھے بسبب خبر دینے آنحضرت صلعم کے حال دجال کے کہا اسمانے پس پکڑی مین حضرت صلعم نے

فَقَالَ مَهْيَمْ اَسْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ خَلَعْتَ فُئَيْدَتِيْ مَا بِذِكْرِ
پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا حال ہے تیرا اے اسما کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق نکالدیا آپنے دل ہماری بسبب ذکر کرنے

الدَّجَّالِ قَالَ اِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا حَيٌّ فَاَنَا حَجِيْجُهٗ وَاِلَّا فَاِنَّ رَبِّيْ خَلِيْفَتِيْ
دجال کے فرمایا آنحضرت صلعم نے اگر نکلے دجال اور مین ہون زندہ پس مین دفع کرونگا اوسکو ورنہ پس تحقیق رب میرا اللہ خلیفہ میرا ہے

عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنَّا لَنَعْجِنُ عَجِيْنَنَا فَمَا
ہر مومن پر پس کہا مینے یا رسول اللہ قسم خدا کی تحقیق ہم البتہ گوندتے ہین آٹا اپنا پس نہین

نَخْبِزُهٗ حَتّٰى نَجُوْعَ فَكَيْفَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يُجْزِئُهُمْ مَّا
پکا چکتے ہم روٹی اوسکی یہان تک کہ بھوک لگیگی ہم کو پس کیا حال ہوگا مومنون کا اوسدن فرمایا حضرت صلعم نے کفایت کریگی اونکو

يُجْزِئُ اَهْلَ السَّمَاءِ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّقْدِيْسِ رَوَاهُ الْفَصْلُ
کفایت کرتی ہے آسمان والون کو برکت تسبیح و تقدیس کے روایت کی یہ فصل

الثَّالِثُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ رَسُوْلَ
تیسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہا مغیرہ نے نہین پوچھا کسی نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الدجال اکثر مما سالتہ وانہ قال لی ما یضرہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے مال دجال کا بہت مقدار کہ مینے پوچھا اونسے اور تحقیق حضرت صلے نے فرمایا مجکو نہین ضرر کریگا دجال تجھکو

قلت انہم یقولون ان معہ جبل خبز ونہر ماء قال ھو اھون علی

کہا مینے کہ لوگ کہتے ہین کہ تحقیق اوسکے ساتھ پہاڑ ہوگا روٹیون کا اور نہر ہوگی پانی کی فرمایا حضرت صلے نے دجال بہت ذلیل ہے

اللہ من ذلک متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ

اللہ کے نزدیک اس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اونے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال یخرج الدجال علی حمار اقمر ما بین اذنیہ سبعون باعا رواہ

کہ فرمایا نکلے گا دجال اوپر گدھے سفید کے درمیان دونون کانون اوسکے ہوگی ستر ہاتھ کی ہوگی روایت کی

البیہقی فی کتاب البعث والنشور باب قصۃ ابن صیاد

بیہقی نے کتاب البعث والنشور مین۔ یہہ باب ہے بیچ بیان قصہ ابن صیاد کے۔

الفصل الاول عن عبد اللہ بن عمر ان عمر بن الخطاب رض

فصل پہلی۔ روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر رضہ کے سے کہ تحقیق عمر بن خطاب رضہ

انطلق مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رھط من اصحابہ

گئے ساتھہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک جماعت کے اصحاب آنحضرت صلعم کے سے

قبل ابن صیاد حتی وجدوہ یلعب مع الصبیان فی اطم بنی مغالۃ

طرف ابن صیاد کے یہانتک کہ پایا اوسکو کھیلتا ساتھہ لڑکون کے بیچ محل بنی مغالہ کے

وقد قارب ابن صیاد یومئذ الحلم فلم یشعر حتی ضرب رسول اللہ

اور تحقیق نزدیک پہنچا تھا ابن صیاد اون دنونمین بلوغ کے پس نہ دریافت کیا ابن صیاد نے آنا ہمارا یہانتک کہ مارا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ظہرہ بیدہ ثم قال اتشہد انی رسول اللہ فنظر

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکی پیٹھہ پر ہاتھہ اپنا پھر فرمایا کیا گواہی دیتا ہے تو کہ مین رسول خدا کا ہون پس دیکھا

الیہ فقال اشہد انک رسول الامیین ثم قال ابن صیاد

طرف آنحضرت صلعم کے اور کہا کہ مین گواہی دیتا ہون کہ آپ پیغمبر امیون کے ہو پھر کہا ابن صیاد نے حضرت صلعم سے

اتشہد انی رسول اللہ فرصہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال آمنت باللہ

کہ کیا گواہی دیتے ہو تم کہ مین پیغمبر خدا کا ہون پس مارا آنحضرت صلعم نے ابن صیاد کو پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ ایمان لایا مین اللہ پر

ابن صیاد نے کہا ابن صیاد نے نام صاف

نووی نے کہا مدار اس کا اس قصہ

ابن صیاد نے کہا کہ اس کا قصہ

ہے علماء نے اور اس کی اشتباہ

مشکل ہے اور وہی دجال تھا یا دجال

کہ ہے اور ابن صیاد دجال

اللہ ہے اور ابن صیاد دجال

مین سے ایک ابن صیاد دجال تھا علماء

کہنا تھا ہر ایک ابن صیاد کے

مطلب ابن صیاد

باب مین آپ پر وحی نہین

آئی کہ وہ دجال ہے یا دجال

نہین ہے اپکو دجال کی تصغیر

وحی سے معلوم ہوئی تھی

اور ابن صیاد مین بعض صفتین

موجود تھین اسود

اپکو گمان تھا

کہ شاید

ایک

بعض

ساتھہ پس پہنچا اوسکو نبی پہنچا ہو تم اور جب حضرت صلعم کی نبوت عام لوگون مین مشہور ہوئی تھی اور دعوت اسلام کی تو تحقیق پہنچی تھی خبر آپکی ہر ایک کو پس کہا ابن صیاد نے کہ گواہی دیتا ہون مین کہ تو رسول ہے امیون کے پس کہا ابن صیاد نے حضرت صلعم سے کہ کیا گواہی دیتے ہو تم کہ مین رسول خدا کا ہون پس مارا آنحضرت صلعم نے ابن صیاد کو پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ ایمان لایا مین اللہ پر

ضاد معجمہ سے ہے یعنی چھوڑ دیا اسکو اور ترک کیا سوال و جواب اسکا ۱۲

وبرسله ثم قال لابن صياد ماذا ترى قال يأتيني صادق وكاذب
اور رسلہ اوسکے پیغمبر دیکھر فرمایا حضرت صلعم نے ذرا مجھ ابن صیاد کے کیا دیکھتا ہو تو بولا آتا ہے میرے پاس سچا اور جھوٹا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلط عليك الأمر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شبہ کیا گیا تجھپر امر فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
إني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين فقال
تحقیق دلمیں چھپایا ہے میں نے تیرے لیے ایک امر پوشیدہ حالانکہ چھپائی حضرت نے اوسکے لیے یہ آیت جسدن لاویگا آسمان ظاہر دھواں ظاہر پس کہا اوسنے
هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله ائذن
وہ دخ پوشیدہ چیز دخ ہے پس فرمایا حضرت صلعم نے دور ہو پس ہرگز نہ تجاوز کریگا تو اپنے قدر سے کہا عمر نے یا رسول اللہ کیا اذن دیتے ہیں آپ
لي فيه أن أضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن يكن هو لا
مجھکو بیچ حق ابن صیاد کے کہ مارون گردن اوسکی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہو ابن صیاد وہ دجال جھوٹا
تسلط عليه وإن لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال
مسلط نہیں کیا جاویگا تو اوسپر اور اگر نہیں ہے وہ دجال پس نہیں بھلائی تیرے لیے اوسکے قتل میں کہا
ابن عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بن كعب
ابن عمر نے کہ چلے بعد اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب
الأنصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق رسول الله
انصاری بھی ہمراہ حضرت کے درحالیکہ قصد کرتے تھے کھجور کے درختوں کا کہ انمیں ابن صیاد تھا پس شروع کیا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل أن يسمع من ابن صياد
صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ چھپتے تھے درخت خرما کی تا سنیں حالانکہ حضرت مذہب تھے تھا ابن صیاد کو کہ سنیں ابن صیاد کی کلام میں سے
شيئا قبل أن يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له
کچھ پہلے اس سے کہ دیکھے وہ حضرتکو اور ابن صیاد لیٹا ہوا تھا اپنے بچھونے پر لپٹا ہوا ایک چادر میں اوسکو کچھ
فيها زمزمة فرأت أم ابن صياد النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع
اور چادر میں غین غین سی پس دیکھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ احتیاط کرتے ہیں حضرت کچھ سنیں شاخون
النخل فقالت أي صاف وهو اسمه هذا محمد فثار ابن صياد
خرما کی میں پس کہا ابن صیاد کی ماں نے اے صاف اور یہ نام ہے ابن صیاد کا یہ محمد کھڑا ہوا میں پس ظاہر ہو گیا ابن صیاد کلام کرتے

۱۲ سنہ اور اسکے سوا
۱۲ پیغمبر دن پر اور تو نہیں
۱۲ سے نہیں ہے تو میں
۱۲ مجھکو چھوٹا سمجھا ہوں
۱۲ اور حضرت موصوف اس کو
۱۲ کسی نہیں کیا کہ وہ
۱۲ اوکا کہنا اور اسکا
۱۲ ماننا
۱۲ بھروسہ کیا اور
۱۲ پکڑ لیا
۱۲ ہرگز نہ تجاوز
۱۲ کرے گا تو اپنی قدر سے
۱۲ یعنے شیطان اور جن
۱۲ کاہنوں کو تو اتنا ہی بتا
۱۲ سکے ہیں کہ اسکے جملہ میں
۱۲ سے ایک آدھ لفظ وہ بھی
۱۲ اڑتا پڑتا کہتے ہیں جیسے
۱۲ تو نے پوری آیت میں سے
۱۲ صرف ایک دخان کا لفظ
۱۲ سنا دیا پس اتنا ہی
۱۲ خلاف پیغمبر ان کے
۱۲ کو اللہ تعالیٰ صاف اور
۱۲ پوری بات بتلا دیتا ہے
۱۲ اگر ہے ابن صیاد

فائدہ ضمنیہ

دجال اخیر زمانہ میں آئیگا حضرت
دجال سے ڈرتے تھے اسلئے
میں دجال ہے اسواسطے کہ
نہ دیکھا تھا کسی نے حضرت عیسیٰ
دجال کی بابت حضرت سے دریافت
کے کہ انمیں سے تو نہیں ہے
سنیں ابن صیاد کی کلام میں
ابن صیاد کی ماں نے
اور ابن صیاد

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَوْ تُرِكَتْهُ بَيِّنَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر اسکو چھوڑ دیتی تو اسکو مان اوسکی حقیقت کو ظاہر کرتا کہا عبداللہ بن عمر نے کھڑے ہوئے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ

اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پس تعریف کی اللہ کی ساتھ اوسکے جیسا کہ وہ لائق ہے اوسکو پھر ذکر کیا حال دجال کا

فَقَالَ اِنِّيْ اُنْذِرُكُمُوْهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ لَقَدْ اَنْذَرَ نُوْحٌ

پس فرمایا تحقیق میں ڈراتا ہوں تمکو دجال سے اور نہیں کوئی نبی مگر کہ تحقیق ڈرایا ہے اوسنے اپنی قوم کو اوس سے البتہ تحقیق ڈرایا

قَوْمَهٗ وَلٰكِنِّيْ سَاَقُوْلُ لَكُمْ فِيْهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهٖ تَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

اپنی قوم کو ولیکن کہتا ہوں میں تمسے دجال کے مقدمہ میں ایسا کہ نہیں کہا ہے اوسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے جانو تم

اَعْوَرُ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِاَعْوَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

کانا اور تحقیق اللہ نہیں ہے کانا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ لَقِيَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يَعْنِيْ ابْنَ صَيَّادٍ فِيْ بَعْضِ

کہا ابوسعید کے کہ ملاقات کی اوس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور ابوبکر اور عمر نے یعنے ابن صیاد سے بیچ بعضے

طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

راہوں مدینہ کے پس فرمایا ابن صیاد کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے تو کہ میں رسول اللہ کا ہوں

فَقَالَ هُوَ اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اٰمَنْتُ

پس کہا اوسنے کیا گواہی دیتے ہو تم کہ میں رسول اللہ کا ہوں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان لایا میں

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ مَاذَا تَرٰى قَالَ اَرٰى عَرْشًا عَلَى الْمَآءِ

ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اوسکے اور کتابوں اوسکے اور رسولوں اوسکے کیا دیکھتا ہے تو کہا اوسنے دیکھتا ہوں میں ایک تخت پانی پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ تَرٰى عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ قَالَ وَمَا تَرٰى قَالَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شاید دیکھتا ہے تو تخت ابلیس کا دریا پر فرمایا حضرت نے اور کیا دیکھتا ہے

اَرٰى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا اَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا دیکھتا ہوں میں دو سچوں کو اور ایک جھوٹے کو یا دو جھوٹوں کو اور ایک سچے کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لُبِّسَ عَلَيْهِ فَدَعُوْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَاَلَ النَّبِيَّ

شبہ ڈالا گیا ہے کام اوسپر پس چھوڑ دو اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق ابن صیاد نے پوچھا نبی

ضلع ۱۲ میں ۱۲ ہے

صلی اللہ علیہ عن تربۃ الجنۃ فقال درمکۃ بیضاء مسک خالص رواہ مسلم

صلے اللہ علیہ وسلم سوال بہشت کی مٹی کا پس فرمایا کہ مٹی بہشت کی سفید میدہ مشک خالص ہے روایت کی اسکو مسلم نے

وعن نافع قال لقی ابن عمر ابن صیاد فی بعض طرق المدینۃ فقال

اور روایت ہے نافع سے کہا کہ ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے بیچ بعض راہوں مدینہ کے پس کہا ابن عمر نے

لہ قولا اغضبہ فانتفخ حتی ملأ السکۃ فدخل ابن عمر علی حفصۃ

واسطے ابن صیاد کے ایسی بات کہ غصہ میں لائی اوسکو پس پھول گیا ابن صیاد یہانتک کہ بھر دیا کوچہ کو پس گئے ابن عمر حضرت حفصہ کے پاس

وقد بلغہا فقالت لہ رحمک اللہ ما اردت من ابن صیاد اما علمت ان

اور تحقیق پہنچی تھی یہ خبر اونکو پس کہا حفصہ نے ابن عمر کو کہ رحمت کرے تجکو اللہ کیا چاہا تو نے ابن صیاد سے کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ قال انما یخرج من غضبۃ یغضبہا رواہ مسلم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نہیں نکلیگا دجال مگر بسبب ایک غصہ کے کہ کریگا اوسکو روایت کی اسکو مسلم نے

وعن ابی سعید الخدری قال صحبت ابن صیاد الی مکۃ فقال

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ ساتھ ہوا میں ابن صیاد کے مکے تک پس کہا ابن صیاد نے

لی ما لقیت من الناس یزعمون انی الدجال الست سمعت رسول

مجکو کیا پایا میں نے لوگوں سے ایذا گمان کرتے ہیں لوگ کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انہ لا یولد لہ وقد ولد لی الیس قد قال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق نہیں پیدا کی جاویگی دجال کی اولاد اور تحقیق پیدا کی گئی ہے میرے لیے اولاد آیا نہیں

ھو کافر وانا مسلم اولیس قد قال لا یدخل المدینۃ ولا مکۃ

وہ کافر ہوگا اور میں مسلمان ہوں کیا نہیں فرمایا ہے حضرت صلعم نے کہ نہیں داخل ہوگا دجال مدینہ میں اور نہ مکہ میں

وقد اقبلت من المدینۃ وانا ارید مکۃ ثم قال لی فی آخر قولہ اما واللہ

اور تحقیق آیا ہوں نہیں مدینہ سے اور میں ارادہ رکھتا ہوں مکہ کا پھر کہا ابن صیاد نے مجکو بیچ آخر کلام اپنی کے آگاہ

انی لاعلم مولدہ ومکانہ واین ھو واعرف ابانہ وامہ

اللہ کی تحقیق میں البتہ جانتا ہوں دجال کی پیدائش کا وقت اور مکان اوسکا اور کہاں ہے وہ اور جانتا ہوں میں اوسکے ماں باپ کو

قال فلبسنی قال قلت لہ تبا لک سائر الیوم قال فقیل لہ

کہا ابو سعید نے پس شبہ کیا ابن صیاد نے امر میں کہا ابو سعید نے کہ کہا میں نے ابن صیاد کو ہلاکی ہو جیو تیرے لیے باقی دن میں کہا ابو سعید نے اور کہا گیا

أيسرك أنك ذاك الرجل قال فقال لو عرض علي ما كرهت رواه مسلم

آیا خوش لگتا ہے تجھکو وہ شخص ہووے تو کہا ابو سعید نے پس کہا ابن صیاد نے اگر پیش کیا جاوے مجھ پر تو ناخوش نہ گذروں میں اوپر اسکے روایت کی اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر قال لقيته وقد نفرت عينه فقلت متى فعلت

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا ملا میں ابن صیاد سے اسحالت میں کہ پھولی ہوئی تھی آنکھ اسکی پس کہا میں نے کب سے حال ہوا

عينك ما أرى قال لا أدري قلت لا تدري وهي في رأسك

تیری آنکھ کا جو دیکھتا ہوں میں کہا نہیں جانتا میں کہا میں نے نہیں جانتا تو حالانکہ تیرے سر میں ہے

قال إن شاء الله خلقها في عصاك قال فنخر كأشد نخير حمار

کہا اگر چاہے خدا تعالیٰ پیدا کرے اوسکو تیرے عصا میں کہا ابن عمر نے پس آواز کی ابن صیاد نے مانند سخت آواز گدھے کے

سمعت رواه مسلم وعن محمد بن المنكدر قال رأيت جابر بن

کر سنی ہم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر تابعی سے کہا دیکھا میں نے جابر بن

عبد الله يحلف بالله أن ابن الصياد الدجال قلت تحلف بالله

عبد اللہ کو کہ قسم کھاتا تھا خدا کی کہ تحقیق ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے کہ قسم کھاتے ہو تم اللہ کی

قال إني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي صلى الله عليه وسلم

کہا جابر نے کہ میں نے سنا ہے عمر رضہ سے کہ قسم کھاتے تھے اسپر کہ ابن صیاد دجال ہے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فلم ينكره النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه الفصل الثاني

پس انکار نہ کیا اوسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عن نافع قال كان ابن عمر يقول والله ما أشك أن المسيح الدجال

روایت ہے نافع رضہ سے کہا تھا ابن عمر رضہ کہتے قسم اللہ کی نہیں شک کرتا میں یہ کہ مسیح دجال

ابن صياد رواه أبو داود والبيهقي في كتاب البعث والنشور و

ابن صیاد ہے روایت کی یہ ابو داود نے اور بیہقی نے بیچ کتاب بعث و نشور کے۔ اور

عن جابر قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة رواه أبو داود و عن

روایت ہے جابر رضہ سے کہا گم کیا ہم نے ابن صیاد کو سے دن حرہ کے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمكث أبو الدجال ثلثين

ابی بکرہ رضہ سے کہا اوسنے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھیرے گا ماں باپ دجال کے تیس

اللهم اغفر لكاتبه ومن سمع

عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضْرَسُ وَأَقْلَهُ
برس کر نہین پیدا کیا جاویگا واسطے اونکے کوئی فرزند پھر پیدا کیا جاویگا واسطے اونکے ایک لڑکا کانا بڑے دانتونوالا اور کمتر ہیں

مَنْفَعَةً تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
ازروئے منفعت کے سو دین گی دونون آنکھین اوسکی اور نہین سوتا دل اوسکا پھر بیان کیا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أَبَوَيْهِ فَقَالَ أَبُوهُ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ
حال اسکے باپ کا پس فرمایا باپ اوسکا سبک گوشت گویا کہ ناک اوسکی چونچ مرغ کی ہے اور ماں اوسکی ایک عورت

فَرْضَاخِيَةٌ طَوِيلَةُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ فِي الْيَهُودِ
سوئی چوڑی لمبی دونون ہاتھون کی پس کہا ابوبکرہ نے پس سنا ہمنے ایک لڑکیکو پیچھے یہود کے

بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ
مدینہ مین پس گیا مین اور زبیر بن عوام یہانتک کہ گئے ہم اوسکے ماں باپ کے پاس

فَإِذَا نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلْ لَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَا كُنَّا
پس نا گہان وصف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ بیان کیا تھا اوسکا ماں باپ کے حق مین پس جو دیکھے پس کہا ہمنے اوسکے ماں باپ سے

ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضْرَسُ وَأَقْلَهُ
تیس برس تک کہ نہین پیدا کیا گیا ہمارے لیے کوئی فرزند پھر پیدا کیا گیا ہمارے لیے ایک لڑکا کانا بڑے دانتونوالا اور کم

مَنْفَعَةً تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا
منفعت کے سوتی ہین آنکھین اوسکی اور نہین سوتا دل اوسکا کہا ابوبکرہ نے پس نکلی ہم اون دونوں کے پاس سے پس نا گہان

هُوَ مُنْجَدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قَطِيفَةٍ وَلَهُ هَمْهَمَةٌ فَكَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ
وہ لڑکا پڑا تھا دھوپ مین بیچھ چادر کے اور سنا اوسکی تھی آواز پست پس کھولا سر اپنا

فَقَالَ مَا قُلْتُمَا قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتَ مَا قُلْنَا قَالَ نَعَمْ تَنَامُ عَيْنَايَ
پس کہا کیا کہا تمنے کہا ہمنے کہ کیا سنا تونے جو کچھ کہ کہا ہمنے کہا ہان سوتی ہین آنکھین میری

وَلَا يَنَامُ قَلْبِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ
اور نہین سوتا دل میرا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق ایک عورت قوم یہود سے

بِالْمَدِينَةِ وَلَدَتْ غُلَامًا مَمْسُوحَةً عَيْنُهُ طَالِعَةً نَابُهُ فَاشْفَقَ
جنی مدینہ مین ایک لڑکا کہ مٹی ہوئی تھی آنکھ اوسکی نکلی تھین بچھلیان اوسکی پس ڈرے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنْ يَّكُوْنَ الدَّجَّالُ فَوَجَدَهٗ تَحْتَ قَطِيْفَةٍ لَهُمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس سے کہ ہووے دجال پس پایا اوسکو نیچے چادر کے لپٹا ہوا اسمالین کر

فَاَتَتْهُ اُمُّهٗ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا اَبُو الْقَاسِمِ فَخَرَجَ مِنَ الْقَطِيْفَةِ

پس آگاہ کیا اوسکو اوسکی ماں نے پس کہا اے عبد اللہ یہ ہے ابو القاسم کہ ہمسے ہیں پس نکلا وہ چادر سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللّٰهُ لَوْ تَرَكَتْهُ لَبَيَّنَ فَذَكَرَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہوا ماریو اوسکو خدا تعالی اگر چھوڑ دیتے اوسکو تو تحقیق وہ ظاہر کرتا

مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ائْذَنْ لِّيْ يَا رَسُوْلَ

مثل معنے حدیث ابن عمر کے پس کہا عمر بن خطاب نے کہ اجازت دیجئے مجھکو یا رسول

اللّٰهِ فَاَقْتُلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنْ يَّكُنْ هُوَ فَلَسْتَ صَاحِبَهٗ

اللہ پس قتل کرو نمیں اوسکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو ابن صیاد دجال معہود تو نہیں ہے تو یارا اوسکا

اِنَّمَا صَاحِبُهٗ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَاِلَّا يَكُنْ هُوَ فَلَيْسَ لَكَ اَنْ تَقْتُلَ

اور نہیں ہے یارا اوسکا مگر عیسے بیٹا مریم کا اور اگر نہیں ہے وہ دجال تو نہیں پہنچتا تجھکو کہ مارے

رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْعَهْدِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مُشْفِقًا اَنْ يَّهُ

ایک معہود کو اہل ذمہ سے پس ہمیشہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ڈرنیوالے اس سے

هُوَ الدَّجَّالُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بَابُ نُزُوْلِ عِيْسٰى

کہ ابن صیاد دجال ہو نقل کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں - باب ہے بیچ بیان اوترنے عیسی

عَلَيْهِ السَّلَامُ - اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ - عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

علیہ السلام کے - فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُوْشِكَنَّ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس خدا کی کہ بقبضہ جان میری کا اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق

اَنْ يَّنْزِلَ فِيْكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيْبَ وَ

اوترے گا آسمان سے تم میں بیٹے مریم کے درحالیکہ حاکم عادل ہونگے پس کوڑیں گے صلیب کو اور

يَقْتُلَ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضَ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهٗ اَحَدٌ

قتل کرینگے سور کو اور رکھدینگے جزیہ اور بہت ہوگا مال یہانتک کہ نہیں قبول کریگا اوسکو کوئی

حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَۃُ الْوَاحِدَۃُ خَیْرًا مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا ثُمَّ یَقُوْلُ
یہانتک کہ ہوگا ایک سجدہ بہتر دنیا سے اور ہر چیز سے کہ دنیا میں ہے پھر کہتے تم

اَبُوْھُرَیْرَۃَ فَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ
ابو ہریرہ پس اگر خک و تر در کتے ہو اور چیز میں تو پڑھو اگر چاہو یہ آیت کہ نہیں ہے کوئی اہل کتاب سے مگر کہ ایمان

قَبْلَ مَوْتِہٖ الْاٰیَۃَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
پہلے مرنے اوسکے پڑھو ہو ساری آیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

وَاللّٰہِ لَیَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَادِلًا فَلَیَکْسِرَنَّ الصَّلِیْبَ وَلَیَقْتُلَنَّ
تسم خدا کی البتہ اوترینگے عیسے بیٹے مریم کے احاکمین یا حاکم عادل ہونگے پس توڑینگے سولی کو اور قتل کرینگے

الْخِنْزِیْرَ وَلَیَضَعَنَّ الْجِزْیَۃَ وَلَتُتْرَکَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا یُسْعٰی عَلَیْھَا وَ
سور کو اور رکھدینگے جزیہ اہل ذمہ سے اور چھوڑی جاوینگی اونٹنیاں جوان پس نہیں کیجاوینگی سواری اوپر اور

لَتُذْھَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَیَدْعُوَنَّ اِلَی الْمَالِ
البتہ جاتا رہیگا لوگو نمیں کینہ اور بغض اور حسد اور البتہ بلاوینگے عیسے لوگو نکو طرف قبول کرنے مال کے

فَلَا یَقْبَلُہٗ اَحَدٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَھُمَا قَالَ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ
پس نہیں قبول کریگا اوسکو کوئی روایت کی یہ مسلم نے اور ہر پنج ایک روایت بخاری اور مسلم کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کیا ہوگا

ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِّنْکُمْ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
عیسے بیٹے مریم کے درمیان تمہارے اور امام تمہارا تم میں سے ہوگا۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا اوسنے فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِّنْ اُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِّ ظَاھِرِیْنَ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت میں کہ لڑینگی حق پر در حالیکہ غالب ہونگے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ قَالَ فَیَنْزِلُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ فَیَقُوْلُ اَمِیْرُھُمْ تَعَالَ
قیامت تک فرمایا حضرت نے پس اوترینگے عیسے بیٹے مریم کے پس کہیگا امیر امت کا آؤ

صَلِّ لَنَا فَیَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَکْرِمَۃُ اللّٰہِ ھٰذِہِ
نماز پڑھاؤ ہمکو پس کہینگے عیسے اوس امیر سے کہ نہیں امامت کرتا میں تحقیق بعضے تم میں کسی بعضے پر امیر و امام ہیں بسبب بزرگداشت

الْاُمَّۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَھٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِیْ
اللہ امت کو روایت کی یہ مسلم نے اور یہ باب صاحیح میں خالی ہے دوسری فصل سے کہ حسان سے ہے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل تیسری۔ روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اِلَى الْاَرْضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوترین گے عیسے بیٹے مریم کے طرف زمین کے پس نکاح کرین گے اور پیدا کیجاوینگی اولاد

لَهٗ وَيَمْكُثُ خَمْسًا وَاَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ مَعِيَ فِيْ قَبْرِيْ

اوکے لیے اور ٹھیرینگے زمین مین پینتالیس برس پھر مرینگے عیسے پس دفن کیجاوینگے نزدیک میرے بیچ مقبرے میرے

فَاَقُوْمُ اَنَا وَعِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ بَيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

پس اوٹھونگا مین اور عیسی ابن مریم ایک مقبرہ مین درمیان ابی بکر اور عمر کے

رَوَاهُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ كِتَابِ الْوَفَاءِ بَابُ قُرْبِ السَّاعَةِ وَاَنَّ

روایت کی یہ ابن جوزی نے کتاب وفا مین۔ باب ہے بیچ بیان نزدیک ہونے قیامت کے اور بیچ بیان اسکے

مَنْ مَّاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهٗ۔ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کہ جو شخص مرا پس تحقیق قائم ہوئی قیامت اوس کی۔ فصل پہلی

عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے شعبہ سے کہ نقل کی قتادہ سے قتادہ نے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُوْلُ

کہ بھیجا گیا مین اور قیامت سلہ مانندان دونو انگلیونکے کہا شعبہ نے اور سنا مینے قتادہ سے کہتے تھے

فِيْ قِصَرِهِمَا كَفَضْلِ اَحَدِهِمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَهٗ

اپنی وعظ مین مانند زیادتی ایک کی اون دونو مین سے دوسرے پر پس نہین جانتا مین کہ قتادہ نقل کیا

عَنْ اَنَسٍ اَوْ قَالَهٗ قَتَادَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ

انس سے یا از خود کہا اسکو قتادہ نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا سنا مینے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ بِشَهْرٍ تَسْئَلُوْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پہلے اپنی رحلت سے مہینہ بھر کہ پوچھتے ہو تم مجھسے وقت قائم ہونے قیامت کے

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَّنْفُوْسَةٍ

اور نہین ہے علم اوسکا مگر نزدیک اللہ تعالے کے اور قسم کہاتا ہون مین اللہ کی کہ نہین روی زمین پر کوئی نفس کہ پیدا کیا گیا

یَأْتِی عَلَیْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِیَ حَیَّةٌ یَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ گذرے اوس پر سو برس اور وہ زندہ ہو اوسدن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِی سَعِیدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَأْتِی مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَی الْأَرْضِ

ابی سعید رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ نہیں آوینگی سو برس اسحالمیں کہ زمین پر

نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْیَوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ

کوئی شخص زندہ ہو اوسدن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے کتنے آدمی

مِنَ الْأَعْرَابِ یَأْتُونَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَسْأَلُونَهُ عَنِ السَّاعَةِ

اعراب میں سے کہ آتے تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھنے تھے حضرت سے وقت قیامت کا

فَكَانَ یَنْظُرُ إِلَی أَصْغَرِهِمْ فَیَقُولُ إِنْ یَعِشْ هٰذَا لَا یُدْرِكْهُ الْهَرَمُ

پس تھے آنحضرت صلعم کہ دیکھتے تھے طرف چھوٹے کی اونمیں سے پس فرماتے اگر یہ جیتا رہا یہ لڑکا نہ پاویگا اوسکو بڑھاپا

حَتَّی تَقُومَ عَلَیْكُمْ سَاعَتُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ الْفَصْلُ الثَّانِی

یہانتک کہ قائم ہوگی تمپر قیامت تمہاری روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِی نَفَسِ السَّاعَةِ فَسَبَقَتْهَا كَمَا

روایت ہے مستورد بن شداد سے اوسنے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ بھیجا گیا میں پیچھے ابتدا ارکان قیامت کے پس جلد

سَبَقَتْ هٰذِهِ هٰذِهِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَیْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَی رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ سَعْدِ

بڑھی ہے یہ انگلی اس انگلی پر اور اشارہ کیا طرف دو انگلیوں اپنی کہ شہادت کی ہے اور بیچ کی ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت

بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّی لَأَرْجُو أَنْ لَا تَعْجِزَ أُمَّتِی عِنْدَ رَبِّهَا أَنْ یُؤَخِّرَهُمْ نِصْفَ

بن ابی وقاص سے اوسنے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے البتہ میں امید رکھتا ہوں کہ عاجز ہوا امت میری نزد پروردگار اپنے

یَوْمٍ قِیلَ لِسَعْدٍ وَكَمْ نِصْفُ یَوْمٍ قَالَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

دن کہا گیا واسطے سعد رضہ کے اور کتنا آدھا دن ہے کہا سو برس کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هٰذِهِ الدُّنْیَا مَثَلُ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَی

روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے حال اس دنیا کا مانند حال ایک کپڑے کے ہے کہ پھاڑا گیا اول اوسکے سے

آخِرِهِ فَبَقِیَ مُتَعَلِّقًا بِخَیْطٍ فِی آخِرِهِ فَیُوشِكُ ذٰلِكَ الْخَیْطُ أَنْ یَنْقَطِعَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ

آخر اوسکے تک پس باقی رہا لٹکا ہوا ساتھ ایک دھاگے کے آخر اوسکے میں پس نزدیک ہے وہ دھاگا کہ توڑ آجاوے روایت کی یہ بیہقی نے

وشعب الایمان باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس

شعب الایمان میں - باب ہے بیچ بیان اسکے کہ برپا نہیں ہوگی قیامت مگر بد لوگوں پر -

الفصل الاول - عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

فصل پہلی - روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تقوم الساعۃ حتی لا یقال فی الارض اللہ اللہ وفی روایۃ قال

برپا نہیں ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین میں اللہ اللہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا

لا تقوم الساعۃ علی احد یقول اللہ اللہ رواہ مسلم وعن

نہیں قائم ہوگی قیامت اوسپر کہ کہتا ہوگا اللہ اللہ روایت کی اسکو مسلم نے - اور روایت ہے

عبد اللہ بن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ

عبد اللہ بیٹے مسعود رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت

الا علی شرار الخلق رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال

مگر اوپر بدترین خلق کے روایت کی اسکو مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی تضطرب الیات نساء

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہلیں گی سرین عورتوں کی

دوس حول ذی الخلصۃ وذو الخلصۃ طاغیۃ دوس التی کانوا

بنی دوس کی گرد ذو الخلصہ کے اور ذو الخلصہ نام بت قبیلہ دوس کا ہے کہ وہ

یعبدون فی الجاہلیۃ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت سمعت

پوجتے تھے اوسکو زمانہ جاہلیت میں متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا سنا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یذہب اللیل والنہار حتی یعبد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں جاتی رہیگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاویں

اللات والعزی فقلت یا رسول اللہ ان کنت لاظن حین

لات اور عزے پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تھی میں البتہ گمان کرتی جسوقت

انزل اللہ ہو الذی ارسل رسولہ بالہدی ودین الحق لیظہرہ

بھیجی اللہ تعالے نے یہ آیت کہ وہ خدا کہ بھیجا رسول اپنا ساتھ ہدایت کے اور دین درست کے تا غالب کرے اوسکو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اَنْ ذٰلِكَ تَامًّا قَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ مِنْ

سب دینوں پر اگرچہ ناخوش رکھیں اس کو مشرک کہ بت پرستی تمام ہو میوالی ہو فرمایا حضرت نے تحقیق شان ہے کہ ہوگا

ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلَّ مَنْ كَانَ

تمام ہونا دین کا ایک مدت کہ چاہے ہو خدا تعالیٰ نے پھر بھیجے گا خدا تعالیٰ ایک ہوا خوشبودار پس مارا جاویگا ہر وہ شخص کہ اسکے

فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَيُبْقِيْ مَنْ لَّا خَيْرَ فِيْهِ

دلمیں ہو مقدار دانہ رائی کے ایمان سے پس باقی رہیگا وہ شخص کہ نہیں ہے کچھ نیکی اسمیں

فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى دِيْنِ اٰبَائِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو

پس پھر جاوینگے طرف دین باپون اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَمْكُثُ اَرْبَعِيْنَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نکلے گا دجال پس رہیگا چالیس

لَا اَدْرِيْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ عَامًا فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

نہ تہیں جانتا میں چالیس دن مراد ہیں یا چالیس مہینے یا چالیس برس پس بھیجے گا اللہ تعالیٰ عیسے بن مریم کو

كَاَنَّهٗ عُرْوَةُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَيَطْلُبُهٗ فَيُهْلِكُهٗ ثُمَّ يَمْكُثُ فِي النَّاسِ

گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں پس ڈھونڈینگے دجال کو پس مار دینگے اوسکو پھر ٹھیرینگے عیسے لوگون میں

سَبْعَ سِنِيْنَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيْحًا بَارِدَةً

سات برس اسحالمیں کہ نہوگی درمیان دو شخصونکے دشمنی پھر بھیجے گا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی

مِّنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقٰى عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ

شام کی طرف سے پس نہیں باقی رہیگا روئی زمین پر کوئی کہ اوسکے دلمیں مقدار

ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ اَوْ اِيْمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰى لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ دَخَلَ فِيْ

ذرہ کے بھلائی سے ہے یا ایمان سے تا کہ نکال لی گی وہ ہوا روح اوسکی یہانتک کہ اگر کوئی تم میں سے گیا ہوگا

كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَقْبِضَهٗ قَالَ فَيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ فِيْ

اندر پہاڑ کے تو البتہ داخل ہوگی وہ ہوا اوس پہاڑ میں اوس شخص پر یہانتک کہ قبض کریگی روح اوسکی کہا پس باقی رہینگے بدترین

خِفَّةِ الطَّيْرِ وَاَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُوْنَ مَعْرُوْفًا وَّلَا يُنْكِرُوْنَ

سبکی پرندون اور گرانی درندون کے نہ جانینگے وہ نیکبات کو اور نہ انکار کرینگے

منکر کا

ظاہر ہوگا

دوسری حدیث میں ہے

آپس میں ایک گروہ

اسکے مخالف ہیں کہ

قیامت کا ذکر

ہوگا وہ گروہ قائم

یہانتک

کہ ہوا اسکو تمام کردیگی

قیامت قائم ہوگی ۱۲

نہیں جاتا میں ۱۲

عبداللہ بن عمرو کا قول

گویا وہ وہ

بن مسعود ہیں یہ صورت

ہیں ۱۲

شام کی طرف

دوسری حدیث میں

کہ وہ ہوا ان کی طرف

چلی گی اسکی جواب میں

کہ اسوقت دو ہوا ئیں بھیجیں

گی ایک یمن کی طرف کو اور

باب نفخ الصور والبعث

دوسری شاخ کی طرف

پرندون کی

کرنی درندون کی

اور

اور

اور

مُنكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ فَيَقُوْلُ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ

نامشروع سے پس صورت پکڑے گا اور کہیگا واسطے انکے شیطان پس کہیگا کیا نہیں شرم کرتے تم پس کہینگے

فَمَا تَاْمُرُنَا فَيَاْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِيْ ذٰلِكَ دَارٌّ اَرْزَاقُهُمْ

کر کیا حکم کرتا ہے تو ہمکو پس حکم کریگا اونکو بت پوجنے کا اور حال یہ وہ اس حالت بد میں بکثرت ہوگا رزق انکا

حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰى لِيْتًا وَّ

اچھی ہوگی معیشت اونکی پھر پھونکا جاویگا صور میں پس نہیں سنیگا آواز صور کی کوئی مگر کہ جھکا دیگا اونٹ اپنی ایک طرف کو اور

رَفَعَ لِيْتًا قَالَ وَاَوَّلُ مَنْ يَّسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوْطُ حَوْضَ اِبِلِهٖ فَيَصْعَقُ

بلند کریگا دوسری طرف کو فرمایا حضرت ﷺ نے پس اول جو سنیگا آواز صور کی وہ شخص ہوگا کہ لیپتا ہوگا حوض اپنے اونٹوں کا پس مر جاویگا وہ شخص

وَيُصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَاَنَّهُ الطَّلُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ

اور مر جاوینگے لوگ پھر بھیجیگا اللہ تعالیٰ مینہ کو گویا وہ شبنم ہے پس اگیں گے بسبب اوسکے

اَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ثُمَّ

بدن لوگوں کے پھر پھونکا جاویگا صور میں دوبارہ پس ناگہاں وہ لوگ اوٹھ کھڑے ہونگے دیکھتے پھر

يُقَالُ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ثُمَّ يُقَالُ

کہا جاویگا لوگوں کو اے لوگو آؤ طرف پروردگار اپنے کے اور کہا جاویگا فرشتوں کو ٹھیراؤ انکو اسلیئے کہ یہ پوچھے

اَخْرِجُوْا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ

کہ نکالو ان لوگوں میں سے لشکر آتش دوزخ کا پس کہا جاویگا کہ کتنوں میں سے کتنے پس کہا جاویگا نکالو دوزخ کے ہر ہزار شخص میں سے

وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ قَالَ فَذٰلِكَ يَوْمٌ يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا وَذٰلِكَ يَوْمٌ يُّكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

ننانوے میں فرمایا یعنی وقت وہ دن ہے کہ کر دیگا بچوں کو بڈھا اور یہ وہی دن ہے جب پنڈلی کھلے گی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ مُعَاوِيَةَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ فِيْ بَابِ التَّوْبَةِ بَابُ النَّفْخِ فِي

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی کہ ابتدا اسکی لا تنقطع الہجرۃ ہے باب التوبہ کے باب ہے پھونکنے

الصُّوْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ

صور کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان

النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُوْنَ قَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا

دونوں پھونکوں کے چالیس ہیں پوچھا لوگوں نے اے ابو ہریرہ چالیس دن کہا ابو ہریرہ نے نہیں جانتا میں کہا لوگوں نے

أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ

چالیس مہینے کہا نہین جانتا مین کہا لوگون نے چالیس برس کہا نہین جانتا مین پھر اوتاریگا اللہ تعالیٰ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ

آسمان سے پانی پس اوگینگی جیسیکہ اوگتا ہے سبزہ فرمایا اور نہین ہے آدمی سے

شَيْءٌ لَا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ

کوئی چیز کہ پرانی نہ ہو مگر ایک ہڈی اور نام اوسکا عجب الذنب ہے اور اوس سے ہڈی ترکیب دیجاویگی

الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ

مخلوقات کے دن قیامت کے متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ فرمایا تمام بدن آدمی زاد کو

يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ وَعَنْهُ

کہاتی ہے مٹی مگر ایک تریڑہ کی ہڈی کو نہین کہاتی کہ اوس سے پیدا کیا گیا ہے اول خلقت مین اور اوسمین ترکیب دیا جاویگا

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پنجہ مین لیگا اللہ تعالیٰ زمین کو روز قیامت کے اور

يَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ

لپیٹیگا آسمان کو اپنے دائین ہاتہ مین پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ مین ہون بادشاہ کہان ہین بادشاہ زمین کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي

علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لپیٹے گا

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُولُ

اللہ آسمانون کو دن قیامت کے پھر لیگا اونکو اپنے دائین ہاتہ مین پھر فرماویگا

أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِينَ

کہ مین ہون بادشاہ کہان ہین جبار کہان ہین تکبر کرنیوالے پھر لپیٹیگا زمینون کو

بِشِمَالِهِ وَفِي رِوَايَةٍ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْأُخْرٰى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ

اپنے بائین ہاتہ مین اور ایک روایت مین آیا ہے لیوینگا زمینونکو اپنے دوسرے ہاتہ مین پھر فرماویگا مین ہون بادشاہ

أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

کہان ہین جبار کہان ہین تکبر کرنیوالے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے

مسعود قال جاء حبر من اليهود الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان الله

مسعود رضہ سے کہا آیا ایک عالم یہودیوں مین سے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے محمد تحقیق اللہ

يمسك السموت يوم القيمة على اصبع والارضين على اصبع و

نگاہ رکھیگا آسمانون کو روز قیامت کے ایک انگلی پر اور زمینون کو ایک انگلی پر اور

الجبال والشجر على اصبع والماء والثرى على اصبع وسائر الخلق

پہاڑون کو اور درختون کو ایک انگلی پر اور پانی کو اور خاک نمناک کو ایک انگلی پر اور باقی مخلوق کو

على اصبع ثم يهزهن فيقول انا الملك انا الله فضحك رسول الله

ایک انگلی پر پھر ہلاویگا انگلیون کو اور فرماویگا مین ہون بادشاہ مین ہون خدا پس ہنسے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم تعجبا مما قال الحبر تصديقا له ثم قرا وما قدروا الله

صلے اللہ علیہ وسلم ازراہ تعجب کرنیکے اوسچیز سے کہ کہا اوس عالم یہودیون کے نے واسطے سچا کرنے اوسکے کو پھر پڑہی حضرت نے یہ آیت اور نہ قدر

حق قدره والارض جميعا قبضته يوم القيمة والسموت

حق قدر جاننے اوسکے کے اور ساری زمین اوسکی قبضہ مین ہوگی دن قیامت کے اور آسمان

مطويات بيمينه سبحنه وتعالى عما يشركون متفق عليه وعن

لپیٹے ہوئے ہونگے اوسکے داہنے ہاتھ مین پاک ہے اللہ اور بزرگ ہے وہ اوسچیز سے کہ شریک کرتے ہین شرک اوسکو متفق علیہ اور

عائشة قالت سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله يوم تبدل

حضرت عائشہ رضہ سے کہا پوچھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مضمون اس آیت کے سے اوسدن کہ تبدیل کیجاویگی

الارض غير الارض والسموت فاين يكون الناس يومئذ قال

زمین سوا اس زمین کے اور آسمان پس کہان ہونگے لوگ اوسدن فرمایا حضرت نے

على الصراط رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

اوس دن پل صراط پر ہونگے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيمة رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہونگے سورج اور چاند لپیٹے جاوینگے دن قیامت کے روایت کی یہ

البخاري الفصل الثاني عن ابي سعيد الخدري قال

بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ كَيْفَ نَنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّوْرِ قَدِ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیونکر چین کریں ہم اور صاحب صور یعنی اسرافیل تحقیق
الْتَقَمَ الصُّوْرَ وَاَصْغٰى سَمْعَهٗ وَحَنَى جَبْهَتَهٗ يَنْتَظِرُ مَتٰى يُؤْمَرُ بِالنَّفْخِ
منہ میں لیا ہے صور کو اور جھکائی ہوئی ہے کان اپنا اور جھکا رہا ہے پیشانی اپنی منتظر ہے کہ کب حکم کیا جاوے صور پھونکنے کا
فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ قُوْلُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا کہو کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا ہے
الْوَكِيْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
کارساز وہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے اونہوں نقل کی نبی صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّوْرُ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صور ایک سینگ ہے کہ پھونکا جاویگا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد
وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِيْ قَوْلِهٖ
اور دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا ابن عباس رضہ نے بیچ تفسیر قول اللہ
تَعَالٰى فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ قَالَ الصُّوْرُ وَالنَّاقُوْرُ هُوَ الصُّوْرُ وَالرَّاجِفَةُ النَّفْخَةُ الْاُوْلٰى
تعالیٰ کے فاذا نقر فی الناقور کہا صور ہے اور ناقور سے صور ہے کہا اور مراد راجفہ سے نفخہ پہلا ہے
وَالرَّادِفَةُ الثَّانِيَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ اَبِيْ
اور ردفہ سے نفخہ دوسرا ہے روایت کی یہ بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔ اور روایت ہے ابی
سَعِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّوْرِ وَقَالَ عَنْ
سعید رضہ سے کہا ذکر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب صور پھونکنے والیکا اور فرمایا کہ
يَمِيْنِهٖ جِبْرَئِيْلُ وَعَنْ يَسَارِهٖ مِيْكَائِيْلُ وَعَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ
داہنی طرف اوسکی جبرئیل ہونگے اور بائیں طرف اوسکی میکائیل۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رضہ سے
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُعِيْدُ اللّٰهُ الْخَلْقَ وَمَا اٰيَةُ ذٰلِكَ فِيْ خَلْقِهٖ
کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیونکر زندہ کریگا اللہ تعالیٰ خلق کو اور کیا ہے نشانی اسکی بیچ خلق اوسکے
قَالَ اَمَا مَرَرْتَ بِوَادِيْ قَوْمِكَ جَدْبًا ثُمَّ مَرَرْتَ بِهٖ يَهْتَزُّ خَضِرًا
فرمایا حضرت نے کیا نہیں گذرا ہے تو بیچ جنگل قوم اپنی کے وقت قحط کے پھر گذرتا ہے تو اوس جنگل پر اسحال میں کہ لہلہاتا ہے

الله غفر ربك وسبح فانه

قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَتِلْكَ آيَةُ اللّٰهِ فِي خَلْقِهٖ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى رَوَاهُمَا

کہا میں نے ہاں فرمایا حضرت صلے نے پس یہ نشانی قدرت الٰہی کی ہے اوسکی مخلوق میں اسی طرح زندہ کریگا اللہ مردے کو لقل کہیں یہ دونو

رَزِيْنٌ بَابُ الْحَشْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ

رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان حشر کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے سہل بیٹے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

سعد اوسکے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیے جاوینگے لوگ روز قیامت کے

اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيْهَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زمین سفید پرجو سرخی مارتی ہوگی مانند روٹی میدہ کی نہیں ہوگا اوسمیں نشان واسطے کسیکے متفق علیہ۔

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ يَوْمَ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوگی زمین دن

الْقِيٰمَةِ خُبْزَةً وَّاحِدَةً يَتَكَفَّاهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهٖ كَمَا يَتَكَفَّاُ اَحَدُكُمْ

قیامت کے ایک روٹی الٹے پلٹ کریگا اوسکو جبار تعالیٰ اپنے ہاتھ میں جیسے کہ اوٹ پلٹ کرتا ہے ایک تمہارا

خُبْزَتَهٗ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِاَهْلِ الْجَنَّةِ فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَارَكَ

اپنی روٹی کو سفر میں درحالیکہ وہ روٹی مہمانی ہوگی بہشتیوں کی پھر آیا ایک شخص قوم یہود سے اور کہا کہ برکت بھیجے

الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلَا اُخْبِرُكَ بِنُزُلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خدا مہربان آپ پر اے ابو القاسم کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھ مہمانی بہشتیوں کی روز قیامت کے

قَالَ بَلٰى فَقَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ خُبْزَةً وَّاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا حضرت صلے نے ہاں خبر دے کہا یہود نے ہوگی زمین ایک روٹی جیسا کہ فرمایا ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَالَ

پس دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف ہماری پھر ہنسے آنحضرت یہانتک کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں حضرت کی پھر کہا یہود سے

اَلَا اُخْبِرُكَ بِاِدَامِهِمْ بَالَامٌ وَّنُوْنٌ قَالُوْا وَمَا هٰذَا قَالَ ثَوْرٌ وَّنُوْنٌ

کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھ سالن اہل جنت کے وہ بالام ہے اور نون کہا اوہنوں نے اور کیا ہے یہ کہا بیل اور مچھلی

يَّاْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کھاوینگے اوسکے گوشت کو جو ٹکڑہ سر کے جگر پر بڑہ رہا ہے ستر ہزار آدمی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى ثَلٰثِ طَرَآئِقَ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ

کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جمع کیے جاوینگے لوگ اوپر تین قسموں کے ایک فرقہ رغبت کرنیوالا اللہ

وَاثْنَانِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَثَلٰثَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَاَرْبَعَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَعَشَرَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ

حال آنکہ دو شخص ایک اونٹ پر ہونگے اور تین شخص ایک اونٹ پر اور چار شخص ایک اونٹ پر اور دس آدمی ہونگے ایک اونٹ پر

وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا وَتَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ

اور جمع کریگی باقی لوگوں کو وہ آگ قیلولہ کریگی آگ جہاں وہ رہینگے اور رات گذاریگی آگ ساتھ اونکے جہاں

بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِيْ مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رات گذارینگے اور صبح کریگی آگ ساتھ اونکے جہاں صبح کرینگے وہ اور شام کریگی آگ ساتھ اونکے جہاں شام کرینگے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ مَحْشُوْرُوْنَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَاَ

اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق تم جمع کیے جاؤگے ننگے پانو ننگے بدن بے ختنہ پھر پڑھی حضرت نے

كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ وَاَوَّلُ مَنْ

جیسا کہ پیدا کیا ہمنے اونکو اول پیدائش میں ویسا ہی پھر پیدا کرینگے ہم وعدہ لازم ہی ہمپر بیشک ہم کرنیوالے اور فرمایا اور اول

يُّكْسٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِبْرٰهِيْمُ وَاِنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِيْ يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

کہنائے جاوینگے کپڑے روز قیامت کے ابراہیم ہیں اور تحقیق کتنے ایک آدمی میرے صحابیوں میں سے پکڑے جاوینگے بائیں طرف کیطرف

فَاَقُوْلُ اُصَيْحَابِيْ اُصَيْحَابِيْ فَيُقَالُ اِنَّهُمْ لَنْ يَّزَالُوْا مُرْتَدِّيْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ

پس کہونگا میں یہ صحابہ میرے ہیں یہ اصحابہ میرے ہیں پس کہا جاویگا اللہ تحقیق یہ ہمیشہ رہے ہیں پھرنیوالے اپنی ایڑیوں پر

مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا

اوسوقت کہ جدا ہوا تو اونسے پس کہونگا میں جیسا کہا بندہ صالح نے اور تھا میں اوپر گواہ جب تک

دُمْتُ فِيْهِمْ اِلٰى قَوْلِهِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَآئِشَةَ رض

کہ تھا میں درمیان اونکے اس کلمہ تک کہ آخر آیت ہے العزیز الحکیم متفق علیہ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے

قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جمع کیے جاوینگے لوگ دن قیامت کے

حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ جَمِيْعًا يَنْظُرُ

ننگے پانوں ننگے بدن بے ختنہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا مرد اور عورت سب دیکھیگا

بعضهم الی بعض فقال یا عائشۃ الامر اشد من ان ینظر بعضهم
بعض اونکا طرف بعض کے پس فرمایا حضرت نے ای عائشہ کار اوسدن مین سخت تر ہے اس سے کہ نگاہ کرین بعضے
الی البعض متفق علیہ وعن انس ان رجلا قال یا نبی اللہ کیف یحشر
بعضون کو متفق علیہ ۔ اور روایت ہی انس رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا ای نبی اللہ کے کیونکر حشر کیا جاویگا
الکافر علی وجهه یوم القیامة قال الیس الذی امشاه علی
کافر اپنے مونہ پر دن قیامت کے فرمایا حضرت نے کیا نہین ہے یہ کہ جسنے چلایا اوسکو
الرجلین فی الدنیا قادر علی ان یمشیه علی وجهه یوم القیامة
دونون پانون پر دنیا مین قادر ہے چلانے اوسکو پر منہ کے بل دن قیامت کے
متفق علیہ وعن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یلقی
روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا ملاقات کریگا
ابراهیم اباه آزر یوم القیامة علی وجه آزر قترة وغبرة فیقول له
ابراہیم اپنے باپ آزر سے دن قیامت کے احوالمین کہ آزر کے منہ پر سیاہی ہوگی اور غبار ہوگا پس کہینگے اوسکو
ابراهیم الم اقل لک لا تعصنی فیقول له ابوه فالیوم لا اعصیک
ابراہیم کیا نہین کہتا تہا مین تجکو کہ نافرمانی نہ کر میری پس کہیگا ابراہیم سے باپ اوسکا پس آجکے دن نافرمانی نکرونگا تمہاری
فیقول ابراهیم یا رب انک وعدتنی ان لا تخزینی یوم یبعثون
پس کہینگے ابراہیم ای پروردگار میری تحقیق تو نے وعدہ کیا تہا مجھسے کہ نہ رسوا کریگا مجکو اوسدن کہ اوٹھائے جاوینگے لوگ
فاي خزي اخزی من ابی الابعد فیقول اللہ تعالی انی حرمت
پس کونسی رسوائی سخت تر ہوگی میری باپ کی رسوائی سے کہ بہت دور ہے اللہ کی رحمت سے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ تحقیق مین حرام کی
الجنة علی الکافرین ثم یقال لابراهیم انظر ما تحت رجلیك
بہشت کافرون پر پہر کہا جاویگا ابراہیم کو نگاہ کر کیا چیز ہے تیرے پانون کے نیچے
فینظر فاذا هو بذیخ متلطخ فیؤخذ بقوائمه فیلقی فی النار
پس دیکہینگے ابراہیم اینچ پانونکی نیچے پس ناگہان آزر ہوگا گفتار آلودہ مٹی و گوبر مین پس پکڑے جاوینگے پانون اوسکے اور ڈالا جاویگا
رواه البخاری وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعرق
روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پسینا آئیگا

النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا

لوگ دن قیامت کے یہانتک کہ جاویگا پسینا انکا زمین مین ستر گز

وَيُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰذَانَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ سَمِعْتُ

اور لگام کریگا عرق اونکو یہانتک کہ پہنچیگا اونکے کانون تک متفق علیہ ۔ اور روایت ہے مقداد رضی سے کہ کہا سنا مینے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نزدیک کیا جاویگا آفتاب روز قیامت کے خلق سے یہانتک کہ

تَكُوْنَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيْلٍ فَيَكُوْنُ النَّاسُ عَلٰى قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ

ہوگا آفتاب اونسے مقدار ایک کوس کے پس ہونگے لوگ بقدر اپنے عملون کے پسینہ مین

فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُوْنُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُوْنُ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ

پس بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ ہوگا پسینا اونکے ٹخنون تک اور بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ ہوگا عرق اونکے گھٹنون تک اور بعضے

مَنْ يَكُوْنُ اِلٰى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ اِلْجَامًا وَاَشَارَ رَسُوْلُ

ہونگے کہ ہوگا عرق اونکے کمر تک اور بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ لگام کریگا اونکو عرق لگام کرنا اور اشارہ کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ اِلٰى فِيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اپنے دہانہ مبارک کیطرف روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اٰدَمُ فَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ

اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا اللہ تعالی اے آدم پس کہینگے آدم حاضر ہون مین اور مستعد ہون

وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ قَالَ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ

اور سب بھلائیان تیری دونون ہی تو فرمین مین فرماویگا اللہ تعالی نکال تو لشکر آگ کو کہینگے آدم اور کیا ہے مقدار اور فرج کے لشکر کے

مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ

ہر ہزار مین سے نو سو ننانوے پس نزدیک اس حکم کے بوڑھا ہوجاویگا خورد سال

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

اور ڈال دیگی ہر حاملہ حمل اپنا اور دیکھیگا تو اور سجھینگے لوگون کو مست اور نہین ہونگے وہ مست

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ

ولیکن عذاب خدا تعالی کا سخت ہے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کونسا ہم مین سے وہ ایک ہوگا فرمایا حضرت نے

أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي

خوش ہو و پس تحقیق تم مین سے ہوگا ایک شخص اور سلسلہ یاجوج و ماجوج مین سے ہزار پھر فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اس ذات کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ

کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے امیدوار ہونمین کہ ہو و تم ایک چوتھائی اہل جنت کے پس اللہ اکبر کہا ہمنے پھر فرمایا حضرت صلعم نے امیدوار ہون

تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ہو و تم تہائی اہل بہشت کے پس اللہ اکبر کہا ہمنے پس فرمایا کہ امیدوار رہتے ہون یہ کہ ہو تم آدھے اہل جنت کے

فَكَبَّرْنَا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعَرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَبْيَضَ

پس تکبیر کہی ہمنے فرمایا آنحضرت صلعم نے نہین ہو تم درمیان لوگون کے قلت مین مگر مانند بال سیاہ کے بیچ پوست بیل سفید کے

أَوْ كَشَعَرَةٍ بَيْضَاءَ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَسْوَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

یا مانند بال سفید کے بیچ پوست بیل سیاہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابو سعید سے کہ کہا سنا مینے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكْشِفُ رَبُّنَا عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کھولیگا رب ہمارا سلسلہ پنڈلی اپنی پس سجدہ کریگا اوسکو ہر

مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَيَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ فِي الدُّنْيَا رِيَاءً وَسُمْعَةً

مومن مرد اور مومنہ عورت اور نہین سجدہ کریگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تہا دنیا مین واسطے دکھانے اور سنانے لوگونکے

فَيَذْهَبُ لِيَسْجُدَ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس ارادہ کریگا کہ سجدہ کرے پس ہو جائیگی پیٹھ اوسکی ایک ہڈی بغیر جوڑ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ الرَّجُلُ الْعَظِيمُ

ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا ایک شخص بڑا

السِّمَانُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَقَالَ اقْرَءُوا

فربہ دن قیامت کے نہ تولیں برابر پشہ کے ہوگا نزدیک اللہ کے اور فرمایا آنحضرت صلعم نے پڑھو تم اگر

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

پس قائم نہین کرینگے ہم کافرون کے لیے دن قیامت کے کچھ قدر و اعتبار متفق علیہ۔ فصل دوسری۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةَ يَوْمَئِذٍ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت اوسدن

تحدث اخبارها قال تدرون ما اخبارها قالوا الله ورسوله اعلم
بیان کریگی زمین اپنی خبریں فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا جانتے ہو کہ کیا ہیں خبریں زمین کی کہا معلوم ہے اللہ اور رسول اسکا خوب
قال فان اخبارها ان تشهد على كل عبد او امة بما عمل على ظهرها
فرمایا پس خبریں زمین کی یہ ہیں کہ گواہی دیگی اوپر ہر بندہ اور لونڈی کے ساتھ اوسچیز کے کہ کی ہو اوسکی پشت پر
ان تقول عمل على كذا وكذا يوم كذا وكذا قال فهذه اخبارها
اسطرح سے کہ کہیگی کیا بچیز پر ایسا اور ایسا فلانے دن اور فلانے دن فرمایا پس یہ ہیں خبریں اوسکی
رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب
روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے
وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يموت الا
اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص مرتا ہے مگر کہ
ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال ان كان محسنا ندم
پشیمان ہوتا ہے کہا صحابہ نے کیا ہے پشیمانی اوسکیکہ یا رسول اللہ فرمایا اگر ہے نیکوکار تو پشیمان ہوتا ہے
ان لا يكون ازداد وان كان مسيئا ندم ان لا يكون نزع رواه
یہکہ زیادہ کی نیکی اور اگر ہے بدکار تو پشیمان ہوتا ہے یہکہ نہ باز رکھا اپنے نفس کو برائی سے اور ایک نسخہ میں ہے
الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس يوم
ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حشر کیے جاوینگے لوگ روز
القيامة ثلثة اصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم
قیامت کے تین قسم پر ایک قسم پیادہ چلینگے اور ایک قسم سوار اور ایک قسم منہ کے بل چلتے
قيل يا رسول الله وكيف يمشون على وجوههم قال ان الذي
کہا گیا یا رسول اللہ اور کسطرح سے چلینگے منہ کے بل فرمایا تحقیق جس ذات نے
امشاهم على اقدامهم قادر على ان يمشيهم على وجوههم اما
چلایا اونکو پاؤں کے بل وہ قادر ہے اوپر چلانے اونکے موہوں کے بل آگاہ ہو
انهم يتقون بوجوههم كل حدب وشوك رواه الترمذي
تحقیق وہ بچینگے ساتھ موہوں اپنے کے ہر بلندی اور کانٹے سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ دیکھے طرف

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ رَاْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَاْ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ

دن قیامت کے گویا کہ وہ دیکھتا ساتھ آنکھ کے ہو پس چاہیے کہ پڑھے سورہ اذا الشمس کورت اور اذا السماء

انْفَطَرَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

انفطرت اور اذا السماء انشقت روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنِيْ

تیسری۔ روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا کہ تحقیق سچے اور سچے کہے گئے صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہمکو

اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ ثَلٰثَةَ اَفْوَاجٍ فَوَجٌ رَاكِبِيْنَ طَاعِمِيْنَ كَاسِيْنَ

کہ تحقیق لوگ حشر کیے جائینگے تین قسم پر ایک قسم سوار کھانیوالے پہننے والے

وَفَوْجًا يَسْحَبُهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَفَوْجًا

اور ایک قسم کھینچیں گے اونکو فرشتے زمین پر منہ کے بل اور جمع کرینگے اونکو طرف آگ دوزخ کی اور ایک

يَّمْشُوْنَ وَيَسْعَوْنَ وَيُلْقِي اللّٰهُ الْاٰفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقٰى اِلَّا حَتّٰى اِنَّ

پیادہ چلینگے اور دوڑینگے اور ڈالیگا اللہ تعالی آفت سوار پر نہیں باقی رہیگی سواری یہانتک کہ

الرَّجُلَ لَتَكُوْنُ لَهُ الْحَدِيْقَةُ يُعْطِيْهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا رَوَاهُ

ایک مرد البتہ ہوگا اوسکے لیے باغ دیگا اوسکو بدلے میں اونٹ کے اور باوجود اسکو قدرت نہیں پانیکا اوپر سواری کی اسکی

## النَّسَائِيُّ بَابُ الْحِسَابِ وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ

نسائی نے۔ باب ہے حساب اور قصاص اور میزان کا۔

## اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَيْسَ

فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں

اَحَدٌ يُّحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا هَلَكَ قُلْتُ اَوَلَيْسَ يَقُوْلُ اللّٰهُ فَسَوْفَ

کوئی کہ حساب کیا جاویگا روز قیامت کے مگر ہلاک ہوگا کہا میں نے کیا نہیں فرمایا اللہ تعالے نے پس عنقریب

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا قَالَ اِنَّمَا ذٰلِكِ الْعَرْضُ وَلٰكِنْ مَّنْ نُّوْقِشَ

کہ حساب کیا جاویگا وہ شخص حساب آسان پس فرمایا حضرت نے نہیں ہے یہ مگر پیش کرنا بیان کرنا ولیکن جو کوئی کہ کاوش کیا جاویگا

فِي الْحِسَابِ يَهْلِكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ

حساب مین ہلاک ہوجاویگا وہ متفق علیہ۔ اور روایت ہی عدی بن حاتم رضہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین تم مین سے کوئی مگر یہ کلام کریگا اوس سے رب وسکا اسطرح کہ نہوگا

بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا

درمیان اوسکے اور درمیان پروردگار اوسکے کوئی ترجمان اور نہ پردہ کہ چھپاوے اوسکو رب سے پس دیکھیگا بندہ داہنی طرف اپنی پس

يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ

دیکھیگا مگر وہ چیز کہ آگے بھیجی ہے عمل اپنے سے اور دیکھیگا بائین طرف اپنی پس نہین دیکھیگا مگر وہ چیز کہ آگے بھیجی ہے

وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ

اور دیکھیگا آگے اپنے پس نہ دیکھیگا مگر آگ سامنے منہ اپنے کے پس بچو آگ سے

وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اگرچہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ فَيَقُولُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نزدیک کریگا مومن کو پس رکھیگا اوسپر کنارہ اپنا اور ڈھانکیگا اوسکو پس فرماویگا اوسکو

أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ حَتَّى قَرَّرَهُ

کیا پہچانتا ہی تو فلانا گناہ کیا پہچانتا ہی تو فلانا گناہ پس کہیگا مومن ہان اے پروردگار میرے یہانتک کہ آقرار کرویگا

بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا

اپنے گناہون اوسکے اور گمان کریگا مومن اپنے دلمین کہ ہلاک ہوا فرماویگا اللہ تعالی ڈھانکا مینے اون گناہونکو تجھپر دنیا مین

وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَ

اور مین بخشونگا اونکو تیرے لیے آجکے دن پس دیا جاویگا مومن نامہ نیکیون اپنی کا اور اپسر کافر اور

الْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا

منافق پس پکارا جاویگا اونکو روبرو خلائق کے کہ یہ وہ لوگ ہین جنہونے جھوٹ

عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى

اپنے رب پر خبردار ہو لعنت ہی خدا کی ظالمون پر متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی موسی رضہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ دَفَعَ اللّٰهُ اِلٰى كُلِّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوگا۔ دن قیامت کا حوالہ کریگا اللہ تعالیٰ ہر ایک

مُسْلِمٍ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُوْلُ هٰذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

مسلمان کے یہودی کو یا نصرانی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ یہ کتابی سبب خلاصی تیری کا ہے آگ دوزخ سے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُجَاءُ بِنُوْحٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لائے جاوینگے حضرت نوح علیہ السلام قیامت کے

فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْئَلُ اُمَّتُهٗ هَلْ بَلَّغَكُمْ

پس کہا جاویگا اونکو کیا تم نے پہنچایا تو کہیگا ہاں پہنچایا تو پوچھی جاویگی امت اونکی کہ کیا پہنچایا تمکو

فَيَقُوْلُوْنَ مَا جَاءَنَا مِنْ نَذِيْرٍ فَيُقَالُ مَنْ شُهُوْدُكَ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ وَّاُمَّتُهٗ

پس کہینگی نہیں آیا ہمارے پاس کوئی ڈرانیوالا پس کہا جاویگا نوح کو کہ کون ہیں گواہ تیرے پس کہینگے نوح گواہ میرے محمد ہیں اور امت اونکی

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيُجَاءُ بِكُمْ فَتَشْهَدُوْنَ اَنَّهٗ قَدْ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس لایا جاویگا تمکو پس گواہی دوگی تم کہ نوح نے تحقیق

بَلَّغَ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

پہنچا دیئے تھے احکام الٰہی امت کو پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اور اسیطرح کیا ہمنے تمکو امت افضل

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا

تاکہ ہو تم گواہی دینے والے لوگوں پر اور ہوگا پیغمبر تم پر گواہ

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت انس رضہ سے کہ کہا تھے ہم پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

پس ہنسے آنحضرت ص پھر فرمایا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کس چیز سے ہنستا ہوں میں کہا انس رض نے کہ کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا

اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُّخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِىْ مِنَ الظُّلْمِ

خوب جانتے ہیں فرمایا ہنستا ہوں میں سبب مخاطبہ اور مکالمہ کرنے بندے کے اپنے رب سے کہے گا بندہ اے پروردگار میرے کیا تو نے پناہ نہیں دی مجھکو

قَالَ يَقُوْلُ بَلٰى فَيَقُوْلُ فَاِنِّىْ لَآ اُجِيْزُ عَلٰى نَفْسِىْ اِلَّا شَاهِدًا مِّنِّىْ قَالَ

فرمایا حضرت صلعم نے فرماویگا اللہ تعالیٰ فرمایا حضرت نے پس کہیگا بندہ نہیں روا نہیں رکھتا میں اپنے نفس پر اور کیہ سوائے اسکے کہ گواہ ہو مجھ میں سے

فَيَقُوْلُ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيْدًا وَّبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ شُهُوْدًا

پس فرماوے گا اللہ کفایت کرتا ہے نفس تیرا آج تو دن مجھ پر گواہ اور کفایت کرتے ہیں فرشتے بزرگ کہ لکھنے والے اعمال بندوں کے

قَالَ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ فَيُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ انْطِقِيْ قَالَ فَتَنْطِقُ بِاَعْمَالِهٖ ثُمَّ

فرمایا حضرت ﷺ نے پس مہر کیجاوے گی بندے کے دہانہ پر پھر فرمایا جاوے گا واسطے اعضا بندے کے کہ بولو فرمایا پس بتلاوے گی ہر ایک چیز اوسکے کام اوسکے پر

يُخَلّٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَّكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ

چھوڑا جاوے گا درمیان بندے کے اور درمیان کلام اوسکے فرمایا حضرت ﷺ نے پس کہیگا بندہ دوری ہو تم کو تم سے پس تمہاری بابت

كُنْتُ اُنَاضِلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

جھگڑتا تھا میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ

کیا دیکھینگے ہم اپنے رب کو دن قیامت کے فرمایا کیا خلاف کرتے ہو تم بیچ دیکھنے آفتاب کے

فِي الظَّهِيْرَةِ لَيْسَتْ فِيْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ

دوپہر میں کہ نہ ہو چھپا ابر میں کہا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا پس کیا نزاع کرتے ہو بیچ

رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِيْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِيْ

دیکھنے چاند کے چودھویں رات میں کہ نہ چھپا ہو ابر میں کہا نہیں فرمایا پس قسم اوس خدا کی

نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ

کہ بقا ذات میری کا ہاتھ اوسکے میں ہے نہ نزاع نہیں کرتے تم بیچ دیکھنے پروردگار اپنے کے مگر جیسے نزاع کرتے ہو

فِيْ رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُوْلُ اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَ

بیچ دیکھنے آفتاب یا چاند کے فرمایا حضرت ﷺ نے پس جب ملیگا اللہ تعالےٰ ایک بندے سے پس کہیگا اللہ اس بندے کو اے

اُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ

کیا نہ سردار کیا تجھ کو اور کیا نہیں دی تجھ کو بیوی اور کیا نہیں تابعدار کیے تیرے گھوڑے اور اونٹ اور کیا نہیں چھوڑا

وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّيْ

اور لیدی تو چوتھائی بٹائی پس کہیگا بندہ ہاں فرمایا حضرت ﷺ نے پس فرماویگا پروردگار اپنا پس گمان کرتا تھا تو کہ ملاقات کریگا تو مجھ سے

قَدْ اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِيْ ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيْ فَيَذْكُرُ مِثْلَهٗ ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ

کہ تحقیق میں بھول جاؤنگا تجھکو جیسا کہ بھولا تو مجھکو پھر ملاقات کریگا اللہ تعالےٰ دوسرے بندے سے پس ذکر کریگا حضرت ﷺ نے مانند اوسکی کے پھر ملیگا اللہ

فَيَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ

پس کہیگا اوس سے مانند اوسکے کہا بندے اول سے پس کہیگا وہ اے رب میرے ایمان لایا میں تجھپر اور تیری کتاب پر اور تیرے پیغمبروں پر

وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِيْ بِخَيْرٍ مَّا اسْتَطَاعَ فَيَقُوْلُ هٰهُنَا

اور نماز پڑھی میں اور روزہ رکھا میں نے اور تصدق کیا میں نے اور تعریف کریگا بھلائی کی جسقدر ہو سکیگی پس فرماویگا اللہ یہاں

اِذًا ثُمَّ يُقَالُ الْاٰنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِيْ نَفْسِهٖ مَنْ

ٹھہر پھر کہا جاویگا اوسکے بندے کو ابھی پیدا کرتے ہیں ہم گواہ تجھپر اور سوچیگا وہ بندہ اپنے دل میں کون شخص

ذَا الَّذِيْ يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهٖ انْطِقِيْ فَتَنْطِقُ

گواہی دیگا مجھپر پس مہر کیجاویگی اوسکے مونہہ پر اور کہا جاویگا اوسکی ران کو کہ بول پس بولیگی

فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَعِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَّفْسِهٖ وَذٰلِكَ

ران اوسکی اور گوشت اوسکا اور ہڈی اوسکی ساتھ عملوں اوسکے اور یہ تاکہ بندہ ازالہ عذر کرے اپنے نفس سے اور یہ

الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ الَّذِيْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيْثَ

منافق ہوگا اور یہ وہ بندہ ہے کہ خفا ہوا اللہ اوسپر روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث

اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِيَ الْجَنَّةَ فِيْ بَابِ التَّوَكُّلِ بِرِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابوہریرہ رضہ کی کہ سات اوسکا ہیں یدخل من امتی الجنۃ باب التوکل میں ساتھ روایت ابن عباس کی

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَعَدَنِيْ رَبِّيْ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا

علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ وعدہ کیا مجھسے پروردگار میرے نے کہ داخل کریگا بہشت میں میری امت سے ستر ہزار

لَّا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَثَلٰثُ حَثَيَاتٍ

نہیں مناقشہ اوسکے لیے محاسبہ میں اور نہ عذاب ساتھ ہر ہزار کے ستر ہزار اور تین سلے لپیں

مِّنْ حَثَيَاتِ رَبِّيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

میرے رب کی لپیوں میں سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُعْرَضُ النَّاسُ

حسن سے اوسنے نقل کی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش کیے جاوینگے لوگ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَلٰثَ عَرَضَاتٍ فَاَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَّمَعَاذِيْرُ وَاَمَّا الْعَرْضَةُ

دن قیامت کے تین بار پس اسپر دو بار ہیں تو جھگڑا کرنا اور عذر کرنا ہوگا اور اسپر

الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيْرُ الصُّحُفُ فِي الْاَيْدِيْ فَاٰخِذٌ بِيَمِيْنِهٖ وَاٰخِذٌ

تیسری بار جمع پیش ہونگے پس فریق اوسکے اوڑھیں گے نامے اعمال کے سو ہاتھ میں پس لیوے اوسمیں سے اپنی داہنی ہاتھ سے اور بائیں

بِشِمَالِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَا يَصِحُّ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ قِبَلِ

اپنے بائیں ہاتھ میں روایت کی اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ نہیں صحیح یہ حدیث اس جہت سے

اَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

کہ حسن بصری نہیں سنی ہے انہوں نے حدیث ابوہریرہ سے اور تحقیق روایت کیا ہے اسی حدیث کو بعضے محدثین نے حسن بصری سے

اَبِيْ مُوْسٰى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی موسے اشعری سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِّنْ اُمَّتِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تحقیق اللہ تعالی نکالیگا ایک شخص کو میری امت میں سے روبرو مخلوق کے دن قیامت کے

فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِّثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُوْلُ

پھر کھولیگا اوسپر ننانوین طومار ہر طومار مانند درازی بصر کے ہوگی پھر فرماویگا

اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا اَظَلَمَكَ كَتَبَتِيَ الْحَافِظُوْنَ فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ

کیا انکار کرتا ہے تو اس سے کچھ کیا ظلم کیا ہے تجھپر میرے لکھنے والوں نے پس کہیگا وہ شخص نہیں اے پروردگار میرے پس

اَفَلَكَ عُذْرٌ فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا

کیا تیرے لیے کچھ عذر ہے کہیگا نہ اے پروردگار میرے کچھ عذر نہیں ہے اپس فرماویگا اللہ تعالے ہاں تحقیق تیرے لیے ہمارے پاس

حَسَنَةً وَّاِنَّهٗ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا

ایک نیکی ہے اور تحقیق نہ نہیں ظلم ہے تجھپر آجکے دن پھر نکالی جاویگی ایک چٹھی کہ لکھا ہوگا اوسمیں اشہد ان لا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَيَقُوْلُ احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ پھر فرماویگا اللہ حاضر ہو وزن عمل اپنے پھر کہیگا اے پروردگار

مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ

کیا مناسبت ہے اس ایک چٹھی کو ساتھ ان سب طوماروں کے پس فرماویگا اللہ تحقیق تو نہیں ظلم کیا جاویگا فرمایا حضرت

السجلات في كفة والبطاقة في كفة فطاشت السجلات وثقلت
طومار ایک پلڑے سے ترازو میں اور وہ چٹھی دوسرے پلڑے میں پس ہلکی ہونگے وہ طومار اور بھاری آویگی

البطاقة فلا يثقل مع اسم الله شيء رواه الترمذي وابن ماجة وعن
وہ چٹھی پس نہیں بھاری آویگی ساتھ نام خدا کے کوئی چیز روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عائشة انها ذكرت النار فبكت فقال رسول الله صلى الله عليه ما يبكيك
عائشہ رضہ سے کہ تحقیق حضرت عائشہ نے یاد کیا آگ دوزخ کو پس رو دیں پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کیا سبب ہے رونے تیرے کا

قالت ذكرت النار فبكيت فهل تذكرون اهليكم يوم القيمة فقال
کہا عائشہ نے کہ یاد کیا میں نے آگ دوزخ کو پس رو دی میں پس آیا یاد رکھو گے تم اپنے اہل و عیال کو دن قیامت کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه اما في ثلثة مواطن فلا يذكر احد احدا عند
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے امید تین جگہہ پس نہیں یاد کریگا کوئی کسیکو ایک نزدیک

الميزان حتى يعلم ايخف ميزانه ام يثقل وعند الكتاب حين
میزان کے یہانتک کہ جانے کہ ہلکی ہوئی ترازو اوسکی یا بھاری ہوئی دوسرے وقت دینے اعمالنامون کے جسوقت

يقال هاؤم اقرءوا كتابيه حتى يعلم اين يقع كتابه افي يمينه ام في
کہے کہا جاویگا آؤ پڑھو اعمالنامہ میرا یہانتک کہ جانے کہ کہان پڑا اعمالنامہ اوسکا آیا اوسکے داہنے ہاتھ مین یا

شماله من وراء ظهره وعند الصراط اذا وضع بين ظهري
بائیں ہاتھ مین پیٹھ کے پیچھے سے اور تیسرے نزدیک پل صراط کے جسوقت کہ رکھا جاویگا

جهنم رواه ابو داود الفصل الثالث عن عائشة قالت
دوزخ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

جاء رجل فقعد بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال
آیا ایک شخص پس بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

يا رسول الله ان لي مملوكين يكذبوني ويخونوني ويعصونني
یا رسول اللہ تحقیق میرے لیے بڑے ہین جھوٹ بولتے ہین مجھسے اور خیانت کرتے ہین میرے مال مین اور نافرمانی کرتے ہین

واشتمهم واضربهم فكيف انا منهم فقال رسول الله صلى الله عليه
اور برا کہتا ہون مین اونکو اور مارتا ہون مین اونکو پس کیسا حال ہوگا میرا بسبب اونکے قیامت کو پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَكَذَبُوكَ وَعِقَابُكَ

جب ہوگا دن قیامت کا حساب کیا جاویگا اوسچیز کا کہ خیانت کی ہمرتبہ تیری اور نافرمانی کی ہمرتبہ تیری اور جھوٹ بولا ہمیں تجھ پر ظلم

إِيَّاهُمْ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَا لَكَ

اونکو پس اگر ہوگا سزا دینا تیرا اونکو بقدر گناہون اونکے تجھکو اوسمین ثواب ہوگا نہ

وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ

اور نہ تجھپر اوسمین عذاب اور اگر ہوگا سزا دینا تیرا اونکو کم گناہون اونکے سے ہوگا حق زیادہ تیرے

وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلَ

اور اگر ہوگی سزا تیری اونکو زیادہ اونکے گناہون سے بدلیا جاویگا واسطے اونکے تجھسے زیادتی کا

فَثَنَّى الرَّجُلُ وَجَعَلَ يَهْتِفُ وَيَبْكِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پس الگ ہوا وہ شخص عبس سے اور شروع کیا چلانا اور رونا پس کہا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أَمَا تَقْرَأُ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا

کیا نہیں پڑھتا ہے تو قول اللہ تعالی کا کہ ہم رکھینگے ہم ترازوئین انصاف کے دن قیامت کے پس نہ

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى

ظلم کیا جاویگا کوئی کچھ اور اگر چہ ہوگا عمل مقدار دانہ رائی کے حاضر کرینگے ہم اسکو اور کافی ہیں

بِنَا حَاسِبِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلِهَؤُلَاءِ شَيْئًا

ہم حساب کرنیوالے پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ نہیں پاتا مین واسطے اپنے اور واسطے ان غلامون کے

خَيْرًا مِنْ مُفَارَقَتِهِمْ أُشْهِدُكَ أَنَّهُمْ كُلَّهُمْ أَحْرَارٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بہتر جدائی اونکی سے گواہ کرتا ہون تجھکو کہ یہ سب آزاد ہین روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي

اور یہ بی بی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

بَعْضِ صَلَوَاتِهِ اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ

بعض نمازہائے اپنی کے یا الہی حساب کر تو میرے عملون کا حساب آسان عرض کیا مینے یا نبی اللہ کیا چیز ہے حساب

الْيَسِيرُ قَالَ أَنْ يَنْظُرَ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ

آسان فرمایا حساب یہ ہے کہ دیکھیگا اللہ اوسکے عملنامہ کو پس درگذر کریگا اللہ اوس سے تحقیق شان یہ ہے کہ جس شخص سے کہ

يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

اوسدن اے عائشہ پس تحقیق ہلاک ہوگا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَخْبِرْنِي مَنْ يَقْوَى عَلَى الْقِيَامِ

کہ تحقیق ابوسعید آیا رسول خدا صلعم کے پاس اور کہا خبر دیجئے مجھکو کہ کون شخص طاقت رکھیگا کھڑے ہونیکی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

دن قیامت کے ایسا دن کہ فرمایا ہے اللہ تعالے نے اوسکے حق مین اوسدن کہ کھڑے ہونگے لوگ روبرو پروردگار عالمونکے

فَقَالَ يُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ عَلَيْهِ كَالصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَ

پس فرمایا ہلکا کیا جاویگا دن قیامت کا مسلمان پر یہانتک کہ ہوگا وہ دن اوسپر مانند پڑھنے نماز فرض کے اور

عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَنْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

روایت ہے اوسی ابوسعید سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسدن سے کہ ہوگی مقدار اوسکی

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مَا أَطْوَلَ هٰذَا الْيَوْمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

پچاس ہزار برس کے کیا ہے شہ درازی اوسدنکی پس فرمایا حضرت صلعم نے قسم خدا کی

إِنَّهُ لَيُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَهْوَنَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

تحقیق وہ دن ہلکا کیا جاویگا مسلمان کے حق پر یہان تک کہ ہوگا سبکتر مسلمان پر نماز فرض سے

يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ

کہ پڑھتا ہے اوسکو دنیا مین روایت کین یہ دونون حدیثین بیہقی نے کتاب البعث والنشور مین ۔

وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رضی اللہ عنہا کی سوا سنے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمع کیے جاوینگے لوگ

فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُنَادِي مُنَادٍ فَيَقُولُ أَيْنَ الَّذِينَ

ایک میدان مین روز قیامت کے پس پکاریگا ایک پکارنیوالا پس کہیگا کہان ہین وہ لوگ

كَانَتْ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ فَيَقُومُونَ وَهُمْ قَلِيلٌ فَيَدْخُلُونَ

کہ جدا ہوتے تھے پہلو اونکے خواب گاہون سے پس اوٹھینگے وہ لوگ حالانکہ وہ تھوڑے ہونگے

الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يُؤْمَرُ لِسَائِرِ النَّاسِ إِلَى الْحِسَابِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

بہشت مین بے اسکے کہ حساب لیا جاوے اون سے پھر حکم کیا جاویگا باقی لوگونکے لیے حساب لینے کا روایت کی یہ بیہقی نے

## فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان حوض اور شفاعت کے۔ فصل

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قُلْتُ مَا هٰذَا يَا جِبْرَئِيلُ

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ میں گذرا بہشت میں ناگہان میں پہنچا ایک نہر پر کہ دونوں طرف اوسکے گنبد ہیں موتی تہولی کے کہا میں نے کیا ہے یہ نہر اے جبرئیل

قَالَ هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ رَوَاهُ

کہا یہ حوض کوثر ہے کہ دیا ہے تمکو پروردگار تمہارے نے پس نا گہان دیکھتا ہوں میں کہ مٹی اوسکی مشک تیز خوشبو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَوْضِي

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حوض میرا

مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ

مقدار سیر ایک مہینہ کے ہے اور کونے اوسکے برابر اور پانی اوسکا دودھ سے زیادہ سفید اور بو اوسکی مشک سے زیادہ

الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ يَشْرَبُ مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا

خوشبودار اور آب خوری اوسکی مانند ہے ستاروں آسمان کے جو شخص کہ پیویگا اوسمیں سے پس نہ پیاسا ہوگا کبھی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

حَوْضِي أَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ وَ

حوض میرا بہت زیادہ ہے دوری ایلہ کی سے عدن تحقیق پانی اوس حوض کا زیادہ تر سفید ہے برف سے اور

أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَإِنِّي

بہت شیریں شہد سے کہ ملا ہو ساتھ دودھ کے اور البتہ باسن اوسکے بہت زیادہ ہیں گنتی تاروں کی سو اور تحقیق میں

لَأَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ إِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهِ

البتہ روکونگا لوگوں کو اوس سے جیسا کہ روکتا ہے شخص لوگوں کے اونٹوں کو اپنے حوض سے

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَاءُ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ

کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کیا پہچانیگے آپ ہمکو فرمایا کہ ہاں پہچانونگا تمکو تمہارے لیے ایک علامت ہوگی

مِنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

امتوں میں سے آؤگے مجھپر سجالت میں کہ سفید ہوگی پیشانی اور ہاتھ پاؤں بسبب نور اثر وضو کے روایت کی اسکو مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ عَنْ اَنَسٍ قَالَ تُرٰى فِيْهِ اَبَارِيْقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور مسلم کی ایک روایت میں انس سے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھو جاوینگے اوس حوض میں آبخورے سونے اور چاندی کے

كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سُئِلَ عَنْ

مانند گنتی آسمان کے ستاروں کی اور مسلم کی روایت میں ثوبان سے یوں آیا ہے کہ کہا پوچھے گئے حضرت صلعم

شَرَابِهٖ فَقَالَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ يَغُتُّ فِيْهِ

اوس حوض کے پانی سے پس فرمایا پانی اوسکا زیادہ تر سفید ہے دودھ سے اور شیریں تر ہے شہد سے اور گرتے ہیں اوسمیں

مِيْزَابَانِ يَمُدَّانِهٖ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَّالْاٰخَرُ مِنْ وَّرِقٍ وَ

دو پرنالے مدد کرتے ہیں اوسکی جنت سے ایکپر نالہ اوسمیں سے سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔ اور

عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ فَرَطُكُمْ

روایت ہے سہل بن سعد رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں پیشرو ہونگا

عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَّرَّ عَلَيَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ

حوض کوثر پر جو شخص کہ گذریگا مجھپر پانی پیویگا اور جو کوئی پیویگا اوسکی پانی پیاسا نہیں ہوگا کبھی البتہ آوینگے مجھپر کتنی قومیں

وَيَعْرِفُوْنَنِيْ ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَاَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّيْ فَيُقَالُ

اور پہچانینگے وہ مجھکو پھر حائل کیا جاویگا درمیان میرے اور درمیان اونکے پس کہونگا میں کہ تحقیق یہ مجھسے ہیں پس کہا جاویگا

اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِّمَنْ غَيَّرَ بَعْدِيْ

کہ تحقیق تم نہیں جانتے کہ کیا پیدا کیا اونہوں نے پیچھے تمہارے پس کہونگا میں دوری ہو جیو دوری ہو جیو اُن لوگوں کیلئے کہ تغیر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُوْنَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روکے جاوینگے مسلمان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَهُمُّوْا بِذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰى رَبِّنَا

روز قیامت کے یہانتک کہ فکر میں پڑینگے جاوینگی بسبب اوسکے پس کہینگے مسلمان کاش کہ طلب کرتے ہم کسیکو تا شفاعت کرتا ہمارا پروردگار

فَيُرِيْحُنَا مِنْ مَّكَانِنَا فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ

پس راحت دیتا ہمکو اس غم و محنت سے پس آوینگے مسلمان حضرت آدم علیہ السلام کے پاس پس کہینگے کہ تم آدم ہو باپ سارے لوگوں کے

خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهٗ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَعَلَّمَكَ

پیدا کیا تمکو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے اور رکھا تمکو اپنے بہشت مین اور سجدہ کروایا ملائکہ سے تمکو تمہاری اور سکھایا تمکو

اَسْمَآءَ كُلِّ شَيْءٍ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا

نام ہر چیز کے شفاعت کرو ہماری نزدیک پروردگار اپنے کے تاراحت بخشے ہمکو اس تکلیف سے

فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْٓ اَصَابَ اَكْلَهٗ مِنَ الشَّجَرَةِ

پس کہینگے آدم کہ نہین مین اس لائق اور یاد کرینگے وہ گناہ اپنا کہ پہنچے تھے کھانے درخت کو

وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا اَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰٓى اَهْلِ الْاَرْضِ

حال انکہ تحقیق منع کیے گئے تھے اس سے ولیکن جاؤ تم نوح کے پاس کہ وہ اول نبی ہین کہ بھیجا اونکو اللہ نے اوپر کافرون روئے زمین کے

فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ

پس آوینگے حضرت نوح کے پاس پس کہینگے وہ نہین ہو نہین اس لائق اور یاد کرینگے نوح گناہ اپنا کہ ہو پہنچے اوسکو وہ

سُؤَالَهٗ رَبَّهٗ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلٰكِنِ ائْتُوْا اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَيَاْتُوْنَ

کہ سوال کیا اپنے رب سے نادانستہ ولیکن جاؤ تم ابراہیم کو دوست خدای مہربان کے پاس فرمایا حضرت نے پس

اِبْرٰهِيْمَ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلٰثَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ

ابراہیم کے پاس پس کہینگے وہ بلکہ شبہ مین نہین اس لائق اور یاد کرینگے تین جھوٹ کہ کہا تھا اونکو

وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَبْدًا اٰتَاهُ اللّٰهُ التَّوْرٰىةَ وَكَلَّمَهٗ وَقَرَّبَهٗ نَجِيًّا

ولیکن جاؤ تم حضرت موسیٰ کے پاس کہ ایک بندہ ہے کہ دی ہے اونکو اللہ تعالیٰ نے توریت اور کلام کیا اون سے اور نزدیک کیا

قَالَ فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى فَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ

فرمایا حضرت نے پس آوینگے وہ موسیٰ کے پاس پس کہینگے وہ مین نہین اس مرتبہ کا اور یاد کرینگے وہ گناہ اپنا

الَّتِيْ اَصَابَ قَتْلَهُ النَّفْسَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ وَ

کہ پہنچے تھے اوسکو وہ یہ کہ قبطی کو مار ڈالا ولیکن جاؤ تم حضرت عیسیٰ کے پاس کہ بندہ خدا کا ہے اور رسول اوسکا اور

رُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهٗ قَالَ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ

روح اوسکا اور کلمہ اوسکا فرمایا پس آوینگے حضرت عیسیٰ کے پاس پس کہینگے وہ مین نہین اس مرتبہ کا

وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ

ولیکن جاؤ تم حضرت محمد صلعم پاس کہ ایک بندہ ہے کہ بخش دیے ہین خدا تعالیٰ نے اونکے اگلے پچھلے گناہ فرمایا حضرت نے

فَيَأْتُونَنِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ

پس آوینگے لوگ میرے پاس پس طلب کرونگا میں اذن در آنیکا اپنے پروردگار کے پاس پھر آوینگے پس اذن دیا جاویگا مجکو در آنیکا

وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ

گرونگا میں سجدہ کرتا ہوا پس چھوڑیگا مجکو اللہ سجدہ میں جس مدت تک چاہیگا یہ کہ چھوڑدی مجکو پھر فرماویگا اللہ تو کہ سر اوٹھا اے محمد

وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي

اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ تو دیا جاویگا عرض کرونگا میں پس ثنا کرونگا

عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ

اپنے رب کی ساتھ تعریف و حمد کے کہ سکھلاویگا مجکو اللہ وہ تعریف پھر شفاعت کرونگا میں پس حد کیجاویگی واسطے میرے

فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ

پس نکالونگا اوس جماعت کو آگ دوزخ سے اور داخل کرونگا اونکو بہشت میں پھر آونگا میں دوبارہ پس اذن مانگونگا میں در آنیکا

عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا

اپنے پروردگار کے پاس پہنچ مکان اوسکے پس اذن دیا جاویگا مجکو داخل ہونیکا پاس رب کے پس جب دیکھونگا میں اپنے رب کو گرونگا میں سجدہ کرتا ہوا

فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَ

پس چھوڑدیگا مجکو جسقدر چاہیے گا اللہ چھوڑنا مجکو پھر فرماویگا اللہ اوٹھا تو اے محمد سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور

اشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ

شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ تو دیا جاویگا فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اوٹھاؤنگا میں سر اپنا پس ثنا کرونگا میں پس اپنے رب کی

وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ

اور حمد کے کہ سکھلاویگا مجکو اللہ وہ پھر شفاعت کرونگا میں پس حد معین کیجاویگی واسطے میرے ایک حد پس نکالونگا میں اونکو

وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي

اور داخل کرونگا میں اونکو بہشت میں پھر آونگا میں تیسری بار پس اذن مانگونگا میں در آنیکا اپنے پروردگار کے پاس

دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي

مکان اوسکے پس اذن دیا جاویگا مجکو در آنیکا پاس رب کے پس جب دیکھونگا میں اوسکو گرونگا میں سجدہ کرتا ہوا پس چھوڑدیگا مجکو جسقدر چاہیگا

ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ

پھر فرماویگا اللہ تو اوٹھا تو اے محمد سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ

فَارْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ

پس اوٹھاؤنگا سر اپنا پس تعریف کرونگا میں اپنے رب کی ساتھ تعریف اور حمد کے کہ سکھاویگا مجکو اللہ تعالیٰ وہ پھر شفاعت کرونگا میں

فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

پس حد معین کیجاویگی واسطے میرے ایک حد پس نکالونگا میں پس نکالونگا میں اوسکو آگ سے اور داخل کرونگا اونکو بہشت میں

حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ

یہانتک کہ نہ باقی رہیگا دوزخ میں سوا مگر وہ شخص کہ روکا ہے اوسکو قرآن نے یعنی وہ شخص کہ واجب ہوا ہے اوسپر

الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

ہمیشہ رہنا دوزخ میں پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت نزدیک ہے یہ کہ اوٹھاوے تجکو رب تیرا مقام

مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ نَبِيُّكُمْ مُتَّفَقٌ

محمود دین کہا انس نے اور یہ ہے مقام محمود کہ وعدہ کیا ہے خدا نے اوسکا پیغمبر تمہارے سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

علیہ۔ اور روایت ہے اوسی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کے

مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا

آمد و رفت کرینگے لوگ ایکدوسرے میں پس آوینگے آدم کے پاس اور کہینگے کہ شفاعت کرو طرف

رَبِّكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ

پروردگار اپنے کے پس کہینگے آدم کہ نہیں ہوں میں لائق اسکے ولیکن لازم ہے تم پر کہ جاؤ ابراہیم کے پاس کیونکہ وہ دوست خدا کے ہیں

فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى فَإِنَّهُ

پس آوینگے ابراہیم کے پاس پس کہینگے وہ کہ نہیں ہوں میں لائق اسکی ولیکن لازم ہے تم پر جانا موسیٰ کے پاس کیونکہ وہ

كَلِيمُ اللهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى فَإِنَّهُ

کلام کرنیوالے ہیں اللہ تعالیٰ سے پس آوینگے لوگ موسیٰ کے پاس پس کہینگے وہ نہیں میں اہل اسکا ولیکن لازم ہے تم کو جانا عیسےٰ کے پاس کیونکہ وہ

رُوحُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ

روح اللہ اور کلمہ اوسکا پس آوینگے حضرت عیسےٰ کے پاس پس کہینگے وہ نہیں میں اہل اسکا ولیکن لازم ہے تم پر جانا

بِمُحَمَّدٍ فَيَأْتُونِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي

محمد کے پاس پس آوینگے وہ میرے پاس پس کہونگا میں کہ ہوں میں اہل اسکا پس اذن مانگونگا میں درآنحالیکہ پروردگار کے پاس پس اذن دیا جاویگا مجھ

وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ

اور سکھلاوینگا اللہ مجھکو طرح طرح کی حمدین کہ حمد کرونگا میں اوسکو ساتھ اون حمدونکے نہیں حاضر ہیں مجھکو اب پس حمد کرونگا میں اوسکی ساتھ اون

الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ

حمدون کے اور گرونگا میں واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور کہہ

تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول کیجاویگی پس کہونگا میں اے رب میرے بخش امت میری کو امت میری کو

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ

پس کہا جاویگا اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل میں سے مقدار جَو کے ایمان سے

فَانْطَلِقْ فَأَفْعَلْ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پس جاونگا میں پس کرونگا میں پھر آونگا میں اور تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اون تعریفون کے کہ الہام کریگا مجھکو اب پھر سجدہ کرونگا سجدہ

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول

فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ

پس کہونگا میں اے پروردگار میرے بخش امت میری کو امت میری کو پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل میں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ

مقدار ذرہ کے یا رائی کے ایمان سے پس جاؤنگا میں اور نکالونگا میں پھر آؤنگا میں اور حمد کرونگا میں

بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَ

ساتھ اون ہی حمدون کے پھر گرونگا میں واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور

قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

کہہ سنا جاویگا کہنا تیرا اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میرے بخش امت میری کو امت میری کو

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ

پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل میں سے اونے اونے اونے مقدار دانہ

خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ

رائی کے ایمان سے پس نکالونگا میں اوسکو آگ سے پھر جاؤنگا میں پس نکالونگا میں پھر آؤنگا میں چوتھی بار

فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ

پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اوسیں جو ہوگی مجھ پر کہ وہ نکی پھر گروں نگا میں واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اور اوپر سر اپنا

وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کی قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میری امت میری

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ

پس کہا جاویگا جا پس نکال اوس میں سے جو کوئی تھا اوسکے دل میں برابر جو کے دانہ کے ایمان

فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ

پس نکال اوسکو آگ سے پس جاؤنگا میں پس کرونگا پھر پھر آؤنگا میں پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اوسیں

ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

پھر گروں نگا میں واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوپر سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی

وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا

عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کی قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میری امت میری پس کہا جاویگا جا پس نکال اوس میں سے

مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

جو کوئی تھا اوسکے دل میں برابر جو کے دانہ کے ایمان پس نکال اوسکو آگ سے پس جاؤنگا میں پس کرونگا

ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

پھر پھر آؤنگا میں پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اوسیں پھر گروں نگا میں واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

اوپر سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کی قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میری امت میری

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ

پس کہا جاویگا جا پس نکال اوس میں سے جو کوئی تھا اوسکے دل میں ادنیٰ ادنیٰ ادنیٰ برابر دانہ سرسوں کے

مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

ایمان پس نکال اوسکو آگ سے پس جاؤنگا میں پس کرونگا

ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

پھر پھر آؤنگا میں پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اوسیں پھر گروں نگا میں واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

اوپر سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کی قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میری امت میری

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ

پس کہا جاویگا جا پس نکال اوسکو جو کہا ہے لا الہ الا اللہ اور تھا اوسکے دل میں بھلائی سے اتنا کہ وزن کرے

شَعِيرَةً فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

برابر جو کے دانہ کے پس نکال اوسکو آگ سے پس جاؤنگا میں پس کرونگا

ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

پھر پھر آؤنگا میں پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اوسیں پھر گروں نگا میں واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

اوپر سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کی قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میری امت میری

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ

پس کہا جاویگا جا پس نکال اوسکو جو کہا ہے لا الہ الا اللہ اور تھا اوسکے دل میں بھلائی سے اتنا کہ وزن کرے

ذَرَّةً فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

ذرہ پس نکال اوسکو آگ سے پس جاؤنگا میں پس کرونگا

ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

پھر پھر آؤنگا میں پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اوسیں پھر گروں نگا میں واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

اوپر سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کی قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میری امت میری

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ

پس کہا جاویگا جا پس نکال اوسکو جو کہا ہے لا الہ الا اللہ اور تھا اوسکے دل میں بھلائی سے اتنا کہ وزن کرے

خَرْدَلَةً فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

دانہ سرسوں کے

لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا

اپنے پروردگار کو پھر الہام کریگا اللہ تعالیٰ مجھکو اپنی تعریفوں اور نیک ثنا سے ذات اپنی پر وہ کچھ

لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى أَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ

کہ نہیں کھولی کسی پر پہلے میرے پھر فرمادیگا اللہ تعالیٰ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر اٹھا تو سر اپنا اور مانگ

تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا

دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس اوپر اٹھاؤنگا میں سر اپنا اور کہونگا بخشش امت میری کو اے رب میرے

رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ

بخشش امت میری کو اے رب پس کہا جاویگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم داخل کر اپنی امت میں سے ان لوگوں کو نہیں ہے حساب اوپر

الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوٰى ذٰلِكَ

دروازے کی جانب دست راست کے بہشت کے دروازوں میں سے اور وہ شریک ہونگے لوگوں کے سوا اس دروازہ کے

مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ

اور دروازوں میں پھر فرمایا حضرت نے قسم ہے اوس ذات کی جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق مسافت درمیان دونوں کواڑوں

مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

دروازے کے دروازوں بہشت کے سے مانند اوس مسافت کی ہے کہ درمیان مکہ اور ہجر کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ فِي حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ

حذیفہ بن الیمان سے بیچ حدیث شفاعت کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

تُرْسَلُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُومَانِ جَنَبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِينًا وَّ

بھیجی جاویگی امانت اور ناتا پس کھڑے ہونگے دونوں طرف پل صراط کے داہنے اور

شِمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ

بائیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ إِنَّهُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے اللہ تعالیٰ کا قول بیچ بیان عرض بر اہیم کے کہ کہا اے پروردگار میرے ان بتوں نے

أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهٗ مِنِّي وَقَالَ عِيسٰى

گمراہ کیا بہتوں کو آدمیوں میں سے پس جسنے کہ پیروی کی میری پس وہ مجھ سے ہے اور پڑھا حضرت نے قول عیسیٰ کا

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَ

اگر عذاب کرے تو انکو پس تحقیق وہ بندے تیرے ہیں اگر انہیں تیرا اختیار ہے حضرت عیسیٰ نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا خدایا بخش میری امت کو رحم کر

بَكٰى فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ

روئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے جبرئیل جاتو طرف محمدؐ کے حالانکہ پروردگار تیرا داناتر ہے

فَسَلْهُ مَا يُبْكِيهِ فَأَتَاهُ جِبْرَئِيلُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ

پس پوچھ تو محمدؐ سے کہ کس چیز نے رولایا اوسکو پس آئے حضرتؐ کے پاس جبرئیلؑ اور پوچھا آپسے پس خبر دی جبرئیل کو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ لِجِبْرَئِيلَ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اوسکے کہ کہا پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے واسطے جبرئیلؑ کے کہ جاتو طرف محمدؐ کے پس کہہ کہ تحقیق ہم

سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

راضی کردینگے تجھکو بیچ حق امت تیری کے اور غمگین نہ کرینگے تجھکو روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ

سعید خدری رضؓ سے کہ تحقیق کتنے ایک آدمیوں نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھینگے ہم رب اپنے کو دن

الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ

قیامت کے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاں دیکھوگے کیا ضرر پہنچایا جاتے ہو تم بیچ دیکھنے

الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا

آفتاب کے وقت دوپہر کھلی ہوئی کہ نہ ہو اوسمیں ابر اور کیا ضرر پہنچائے جاتے ہو تم بیچ دیکھنے چاند چودھویں رات کھلی ہوئی کہ

لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہ ہو اوسمیں ابر کہا لوگوں نے نہ یا رسول اللہ فرمایا نہ ضرر پہنچائے جاؤگے تم بیچ دیکھنے اللہ کے دن قیامت کے

إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَذْهَبْ كُلُّ

مگر جیسا ضرر پہنچائے جاتے ہو بیچ دیکھنے ایک کے اون دونو میں سے جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا پکاریگا ایک پکارنیوالا

أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقٰى أَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ مِنَ

گروہ اوسکے کہ تھا عبادت کرتا اوسکی پس نہیں باقی رہیگا وہ کوئی کہ تھا عبادت کرتا سوائے اللہ کے

الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتّٰى إِذَا لَمْ يَبْقَ

بتوں کو اور تھانوں کو مگر کہ گرینگے دوزخ میں یہانتک کہ نہ باقی رہینگے

إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ فَمَا ذَا

مگر وہ کہ بندگی کرتے تھے اللہ کی نیکوں میں سے اور بدوں میں سے آویگا اونکے پاس پروردگار عالمونکا فرماویگا اونکو کہ کس

تَنْظُرُوْنَ يَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي

منتظر ہو ہر جماعت پیچھے چلی جاتی ہے اوسچیز کی کہ عبادت کرتے تھے اور اوسکو عرض کرینگے کہ اے پروردگار ہمارے جدائی کی

الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَيَقُوْلُوْنَ

دنیا میں اور حالانکہ ہم بہت محتاج تھے طرف اونکی اور نہ صحبت رکھی ہم نے ساتھ اونکے اور بیچ روایت ابی ہریرہ رضی کے یوں آیا ہے کہ پس

هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ سَعِيْدٍ

یہ ہے جگہ ہماری یہانتک کہ آوے ہمارے پاس رب ہمارا پس جب آویگا رب ہمارا پہچانینگے ہم اوسکو اور بیچ روایت ابی سعید رضی کے

فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُوْنَهُ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ

پس فرماویگا اللہ کیا ہے درمیان تمہارے اور درمیان پروردگار کے نشانی کہ پہچانو تم اوسکو پس کہینگے وہ کہان ہے نشانی پس کھولا جاویگا

سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهٖ إِلَّا أَذِنَ

پنڈلی سے پس باقی رہیگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا خدا تعالیٰ کو جانب نفس اپنے ہی مگر کہ اذن دیگا

اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَّرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ اوسکو سجدے کا اور نہ باقی رہیگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا بچاؤ سے اور دکھانے کے لیے مگر کردیگا اللہ تعالیٰ

ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يُضْرَبُ

پشت اوسکی ایک تختہ جب چاہیگا سجدہ کرنا گر پڑے گا چت پھر رکھا جاویگا

الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيُمَرُّ

پل صراط دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہینگے یا الٰہی سلامتی سے گذار انکو سلامتی سے گذارا نکو

الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ

مومن مانند جھپکنے آنکھ کے اور بعضے مانند بجلی کے اور بعضے مانند ہوا کے اور بعضے مانند پرند کے اور بعضے مانند گھوڑوں

وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّمَخْدُوْشٌ مُّرْسَلٌ وَّمَكْدُوْسٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

اور بعضے مانند اونٹوں کے پس بعضے سلامت بچ جانیوالے ہونگے اور بعضے زخمی کیے جاوینگے اور خلاصی پاوینگے اور بعضے صدمہ اٹھا کر گرا جاوینگے

حَتّٰى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ

یہانتک کہ جب خلاص ہونگے مومن آگ سے پس قسم اوسذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے کہ نہیں

أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلّٰهِ يَوْمَ

کوئی تم میں سے سخت تر ازروے جھگڑنے کے سچ حق کے کہ تحقیق ثابت ہوا تمہارے لیے مومنوں سے بیچ طلب جھگڑنے

الْقِيٰمَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيُصَلُّونَ

قیامت کے اپنے بھائیوں کے لیے کہ آگ دوزخ میں ہیں کہینگے مومن آپ سب ہمارے تھے روزہ رکھتے ساتھ ہمارے اور نماز پڑھتے

وَيَحُجُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ

اور حج کرتے پھر کہا جاویگا اونکو کہ نکالو اُن شخصوں کو کہ پہچانتے ہو تم پس حرام کیجاوینگی صورتیں اونکی آگ پر پس نکالینگے

خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ

بہت سی خلق کو اوس سے پھر کہینگے اے پروردگار ہمارے باقی نہیں رہا آگ میں کوئی شخص اُن لوگوں میں سے کہ حکم کیا تو نے ہمکو کہ نکالینگا پس فرماویگا

ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ

پھر جاؤ پس جو شخص کہ پاؤ تم اوسکے دل میں مقدار دینار کے بھلائی سے پس نکالو اوسکو پس نکالینگے وہ

خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ

بہت سی خلق کو پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ جاؤ تم پس جس شخص کو پاؤ تم اوسکے دل میں مقدار آدھے

دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ

دینار کے بھلائی سے پس نکالو اوسکو پس نکالینگے وہ بہت سی خلق کو پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ پھر جاؤ تم پس جس شخص کو

وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا

پاؤ تم اوسکے دل میں مقدار ذرہ کے خیر سے پس نکالو اوسکو پس نکالینگے وہ خلق

كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا فَيَقُولُ اللّٰهُ شَفَعَتِ الْمَلٰئِكَةُ

بہت کو پھر کہینگے وہ مومن اے پروردگار ہمارے نہیں چھوڑا ہمنے آگ میں نیکی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ شفاعت کی فرشتوں نے

وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اور شفاعت کی پیغمبروں نے اور شفاعت کی مومنوں نے اور نہ باقی رہا مگر ارحم الراحمین

فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ

پس مٹھی بھریگا اللہ تعالیٰ ایک مٹھی دوزخ والوں سے پس نکالیگا اللہ تعالیٰ دوزخ سے ایک جماعت کو کہ نہیں کی اونہوں کی کوئی بھلائی کبھی تحقیق

عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَوَةِ

ہوگئے تھے دوزخ میں اندوہگین نکلوں کے پس ڈالیگا اونکو اللہ تعالیٰ بیچ نہر کے کہ ہوگی جنت کے دروازوں پر کہا جاویگا اوسکو نہر الحیات

فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ

پس نکلینگے جیسے نکلتا ہے دانہ کہانس کا بیج کوڑے کرکٹ کے پس نکلینگے مانند موتی کے اوسکی گردنون مین

الْخَوَاتِمُ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ

مُہر ین ہونگی پس کہینگے اہل بہشت یہہ جماعت آزاد کیہوئی خدائے مہربان کی ہین کہ داخل کیا ہے اونکو بہشت مین

بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلَهُ

بے سابقہ عمل کے کہ کیا ہووے اور بے واسطہ نیکی کے کہ آگے بہیجا ہو اوسکو پس کہا جاویگا اون آزادون کو کہ تمہارے لیے ہے جو دیکھا تمنے اور

مَعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ساتھ اوسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ داخل ہو

أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى مَنْ كَانَ فِي

بہشتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین فرماویگا اللہ تعالے جو شخص کہ ہو

قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرَجُونَ قَدْ

اوسکے دلمین برابر دانہ راے کے ایمان سے پس نکالو اوسکو پس نکالے جاوینگے احالیکہ

امْتُحِشُوا وَعَادُوا حُمَمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَوَةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ

جل گئے ہونگے مانند کوئلے کے پس ڈالے جاوینگے نہر حیوۃ مین پس اوگینگے جیسے اوگتا ہے

الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دانہ کہانس کا بیج کوڑی روے کیا نہین دیکہتی ہو کہ تحقیق دانہ کہانس کا نکلتا ہے زرد لپٹا ہوا متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق لوگون نے کہا یارسول اللہ کیا دیکہینگے ہم اپنے پروردگار کو دن

الْقِيَامَةِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ غَيْرَ كَشْفِ السَّاقِ وَقَالَ يُضْرَبُ

قیامت کے پس ذکر کیا ابوہریرہ نے معنے حدیث ابی سعید خدری کے سوائے ذکر کہولنے پنڈلی کے اور کہا آنحضرت نے کہر دیا جائیگا

الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ مِنَ الرُّسُلِ

صراط درمیان دوزخ کے پس ہونگا مین اول اون شخصون کا کہ گذرینگے رسولون مین سے

بِأُمَّتِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَكَلَامُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللّٰهُمَّ

ساتھ امت اپنی کے اور کلام نہ کریگا اوسدن کوئی سوائے رسولون کے اور کلام پیغمبرون کا اوسدن یہ ہوگا یا الٰہی

سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ

سالم رکھ سالم رکھ اور دوزخ مین آنکڑے ہونگے مانند کانٹے کے سعدان کے نہین جانتا مقدار

عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُوبَقُ بِعَمَلِهِ

اوسکی بڑائی کی مگر اللہ جلدی سے اچک لینگی لوگون کو بسبب بُرے عملون اونکے پس کچھ بیٹھے اونمین سے وہ ہونگے کہ ہلاک کیے

وَمِنْهُمْ مَنْ يُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ عِبَادِهِ

اور کچھ بعضے اونمین سے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاوینگے پھر نجات پاوینگے یہانتک کہ جب فارغ ہوگا اللہ تعالی حکم کرنے سے درمیان بندون اپنے کے

وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ

اور چاہیگا کہ نکالے آگ سے اوس کیکو کہ چاہیگا کہ نکالے اوسکو اون لوگون سے کہ گواہی دیتے ہین یہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَيُخْرِجُونَهُمْ

نہین کوئی معبود بحق سوا ہی خدا کے حکم فرماویگا فرشتون کو کہ نکالین اوسکو کہ پوجتا ہے خدا کو پس نکالینگے فرشتے اونکو

وَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

اور پہچانینگے اونکو ساتھ نشانون سجدون کے اور حرام کیا ہے اللہ تعالی نے آگ دوزخ پر یہ کہ کھاوے نشان سجدون کا

فَكُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ النَّارُ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدِ

پس تمام ابن آدم کو کھاویگی آگ مگر نشان سجدون کو پس نکالینگے آگ دوزخ سے آچالیس

امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَوَةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي

کر سیاہ ہوگئے ہونگے پس ڈالا جاویگا اونپر آب حیات کا پس اوگین گے وہ جیسیکہ اوگتا ہے دانہ گھاس کا بیچ

حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا

کوڑے ٹھیرکے اور باقی رہیگا ایک شخص درمیان بہشت اور دوزخ کے اور وہ شخص آخر ہوگا دوزخیون سے

الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ

بہشت کی داخل ہونے مین متوجہ کیے ہوگا مونہ اپنا طرف دوزخ کے پس عرض کریگا اے پروردگار میرے پھیر مونہ میرے کو

النَّارِ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ

آگ دوزخ سے اور بیشک ہلاک کیا مجھکو دوزخ کی بو نے اور جلا دیا مجکو شعلون اوسکے نے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ توقع ہے تجھسے

إِنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللَّهَ

کہ اگر کردین یہ تجھ مانگے تو سوا اسکے اور کچھ عرض کریگا وہ شخص کہ نہین چاہونگا مین کچھ قسم عزت تیری کی پس

مَا شَآءَ اللّٰهُ مِنْ عَهْدٍ وَّمِيْثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ فَاِذَا

جو کچھ کہ چاہیگا اللہ تعالیٰ عہد و پیمان پس پھیر دیگا اللہ تعالیٰ موذا اوسکا آگ دوزخ سے پس جبکہ

اَقْبَلَ بِهٖ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَاٰى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّسْكُتَ

پھیر دیگا اللہ موذا اوسکا طرف بہشت کے دیکھیگا خوبی اور تازگی اوسکی چپ رہیگا جسقدر کہ چاہیگا اللہ تعالیٰ چپ رہنا اوسکا

ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ قَدِّمْنِيْ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَلَيْسَ قَدْ

پھر عرض کریگا اے رب میرے آگے لے چل مجھکو طرف دروازہ بہشت کے پس فرماویگا اللہ تعالے کیا نہین

اَعْطَيْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَّا تَسْاَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنْتَ سَاَلْتَ

دیئے تونے عہد و پیمان اسپر کہ نہ مانگے تو غیر اوسچیز کے کہ مانگی تھی تونے

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا اَكُوْنُ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَيَقُوْلُ فَمَا عَسَيْتَ اِنْ اُعْطِيْتَ

پس کہیگا اے رب میرے نہ ہونگا مین بدبخت ترین مخلوق تیری کا پس فرماویگا اللہ تعالے تو قسم ہے کہ اگر دیا جاوے تو

ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهٗ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَيُعْطِيْ

اسکو تو سوال کرے تو اور کچھ پس کہیگا وہ شخص نہ قسم عزت تیری کی نہین مانگونگا مین تجھسے سوائے اوسکے پس دیویگا بندہ

رَبَّهٗ مَا شَآءَ مِنْ عَهْدٍ وَّمِيْثَاقٍ فَيُقَدِّمُهٗ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا

اپنے پروردگار کو اس بار مین جو کچھ کہ چاہیگا اللہ تعالے عہد و میثاق پس آگے لیجاویگا خدا تعالے اوسکو طرف دروازہ بہشت کے پس جبکہ

بَلَغَ بَابَهَا فَرَاٰى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيْهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ فَسَكَتَ

پہنچیگا اوسکے دروازے پر پس دیکھیگا تازگی و خوبی بہشت کی اور جو چیز کہ اوسمین ہے رونق اور خوشی سے پس چپ رہیگا

مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّسْكُتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ

جسقدر چاہیگا اللہ چپ رہنا پھر عرض کریگا اے رب میرے داخل کر مجھکو بہشت مین پس فرماویگا اللہ

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ

تبارک وتعالیٰ ہلاکی ہو جیو تجھکو اے فرزند آدم کے کیا عجب بیوفا ہے تو پس دئے عہد و پیمان کیا نہین دیگئے تونے

الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَّا تَسْاَلَ غَيْرَ الَّذِيْ اُعْطِيْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

عہد و پیمان یہ کہ نہ مانگے تو غیر اوسچیز کے کہ دیا گیا تو پس عرض کریگا اے رب میرے

لَا تَجْعَلْنِيْ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُوْ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا

نہ گردان مجھکو بدترین خلق اپنی کا پس ہمیشہ رہیگا مانگتا یہانتک کہ ہنسیگا اللہ تعالے اوس سے پس جبکہ

ضَحِكَ اِذَنْ لَهٗ فِیْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ مُتَمَنِّیْ حَتّٰی اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِیَّتُهٗ

ہنسے گا اللہ تو اون دیگا اوسکو بہشت مین جانیکا پھر فرماویگا خدا تعالہ کہ چاہ جو کچھ چاہے تو پس آرزو کریگا وہ یہانتک کہ جب منقطع ہوگی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ مِنْ کَذَا وَکَذَا اَقْبِلْ یُذَکِّرُهٗ رَبُّهٗ حَتّٰی اِذَا انْتَهَتْ

فرماویگا اللہ تعالی کہ آرزو کر تو ایسی اور ایسی پیش آویگا پروردگار اوسکا اسحالت مین کہ یاد دلاویگا اوسکو یہانتک کہ

بِهِ الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰهُ لَکَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ سَعِیْدٍ

آرزو یعنی اوسکی فرماویگا اللہ تعالی تیرے لیے ہی یہ اور مانند اوسکے ساتھ اوسکے اور ابو سعید کی روایت مین ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَکَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ

فرماویگا اللہ تعالی تیرے لیے ہی یہ اور دس برابر اوسکے متفق علیہ اور روایت ہی ابن

مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ

مسعود سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر اون شخصونکا کہ داخل ہونگے بہشت مین ایک شخص ہوگا

فَهُوَ یَمْشِیْ مَرَّةً وَّیَکْبُوْ مَرَّةً وَّتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَاِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ

پس وہ چلیگا ایکبار اور منہ کے بل گریگا ایکبار اور شان ڈالیگی اوسکو آگ ایکبار پس جب گذر جائیگا وہ شخص کہ سوے التفات کریگا

اِلَیْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِیْ نَجَّانِیْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰهُ شَیْئًا مَا اَعْطَاهُ

طرف آگ کی اور کہیگا بزرگ ہے وہ خدا کہ نجات دی مجھکو تجھسے قسم خدا کی تحقیق دی مجھکو خدا تعالی نے وہ چیز کہ نہین دی

اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَتُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ

کسیکو اگلے پچھلون مین سے پس بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک درخت پس کہیگا وہ شخص اے رب میرے نزدیک کر

مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا فَیَقُوْلُ

اس درخت سے تا منتفع ہوؤن اوس درخت کے سایہ مین اور پیوون مین پانی اسکے سے پس فرماویگا

اللّٰهُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّیْ اِنْ اَعْطَیْتُکَهَا سَاَلْتَنِیْ غَیْرَهَا فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ

اللہ تعالی اے بیٹے آدم کے شاید کہ مین اگر دونگا تجھکو یہ آرزو تیری مانگے تو مجھسے اور کچھ پس کہیگا وہ شخص نہین اے پروردگار میرے

وَیُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا یَسْاَلَهٗ غَیْرَهَا وَرَبُّهٗ یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ

اور عہد کریگا وہ شخص پروردگار سے کہ سوال نہین کریگا سوا اسکے اور پروردگار اوسکا معذور رکھیگا اوسکے کہ وہ دیکھیگا ایسی چیز کہ

لَهٗ عَلَیْهِ فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَیَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا ثُمَّ

اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس درخت سے پس بیٹھیگا وہ شخص اوس درخت کے سایہ مین اور پیویگا اوسکے پانی سے پھر

ترفع له شجرة هي احسن من الاولى فيقول اى رب ادنني من هذه
بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک اور درخت کہ وہ بہتر پہلے ہوگا پہلے درخت سے پس کہیگا اے پروردگار میرے نزدیک کر مجکو اوس
الشجرة لاشرب من مائها واستظل بظلها لا اسالك غيرها
درخت کے تا پیوں میں اوسکے پانی سے اور بیٹھوں میں اوسکے سایہ میں سوال نہیں کرونگا میں تجھسے غیر اوس درخت کے
فيقول يا ابن ادم الم تعاهدني ان لا تسالني غيرها فيقول لعلي ان
پس کہیگا حق تعالی اے بیٹے آدم کے کیا عہد نہ کیا تہا تو نے مجھسے یہ کہ سوال نکریگا تو مجھسے غیر اوس درخت کے پس فرماویگا اللہ شاید کہ اگر میں
ادنيتك منها تسالني غيرها فيعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره
نزدیک کردوں تجھکو اوس سے سوال کرے تو مجھسے غیر اوسکے پس عہد کریگا وہ اللہ سے یہ کہ نہ سوال کریگا غیر اوسکا اور رب اوسکا معذور
لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب
اس لیے کہ وہ دیکہیگا ایسی چیز کہ نہیں صبر ہوگا اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس سے پس بیٹہیگا اوسکے سایہ میں اور پیویگا
من مائها ثم ترفع له شجرة عند باب الجنة هي احسن من الاولين
اوسکے پانی سے پہر بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک درخت نیسرے نزدیک دروازہ جنت کے کہ وہ اچہا ہوگا پہلے دونوں درختوں سے
فيقول اى رب ادنني من هذه فلاستظل بظلها واشرب من مائها
پس کہیگا وہ اے رب میرے نزدیک کر مجکو اس درخت سے تاکہ بیٹہوں میں اوسکے سایہ میں اور پیوں میں اوسکے پانی سے
لا اسالك غيرها فيقول يا ابن ادم الم تعاهدني ان لا تسالني
نہیں مانگونگا میں تجھسے غیر اوسکے پس فرماویگا اللہ تعالی اے ابن آدم کیا نہ عہد کیا تہا تو نے مجھسے یہ کہ نہ مانگیگا مجھسے
غيرها قال بلى يا رب هذه لا اسالك غيرها وربه يعذره لانه
غیر اوسکے کہیگا وہ ہاں اے رب میرے نہیں سوال کرونگا میں تجھسے غیر اوسکے اور رب اوسکا معذور رکہیگا اوسکو اسلیے کہ وہ
يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فاذا ادناه منها سمع اصوات
دیکہیگا ایسی چیز کہ نہیں صبر ہوگا اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس سے پس جب نزدیک کریگا اوسکو اوس درخت سے سنیگا آوازیں
اهل الجنة فيقول اى رب ادخلنيها فيقول يا ابن ادم ما يصريني
بہشتیوں کی پس کہیگا اے رب میرے داخل کر مجھکو بہشت میں پس فرماویگا اللہ اے بیٹے آدم کے کونسی چیز پھیرتی ہے
منك ايرضيك ان اعطيك الدنيا ومثلها معها قال اى رب
تجھسے کیا راضی کرتا ہے تجھکو یہ کہ دونگا میں تجھکو دنیا کے برابر اور مانند اوسکے ساتہ اوسکی کہیگا وہ بندہ اے پروردگار میرے

أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا تَسَلُونِي

کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے حال آنکہ تو رب العالمین ہے پس ہنسے ابن مسعود اور کہا کیا نہیں پوچھتے ہو مجھ سے

مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا وَمِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هٰكَذَا أَضْحَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ کس سبب سے ہنسا میں پس پوچھا لوگوں نے کس سبب سے ہنسے تم پس کہا ابن مسعود نے کہ اسیطرح ہنسے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ

علیہ وسلم پس کہا صحابہ نے کہ کیوں ہنسے آپ یا رسول اللہ فرمایا کہ ہنسا میں بسبب ہنسنے کے پروردگار عالموں کے اوسوقت

قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ

کہا اوس شخص نے کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے حال آنکہ تو پروردگار عالمین ہے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ تحقیق میں نہیں ٹھٹھا کرتا ہوں

وَلٰكِنِّي عَلٰى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ولیکن میں ہر اوسچیز پر کہ چاہتا ہوں قادر ہوں نقل کی اسکو مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ابو سعید خدری سے

نَحْوُهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِفُنِي مِنْكَ إِلٰى آخِرِ

مانند اسکے ہے مگر تحقیق ابو سعید نے نہیں ذکر کی یہ عبارت فیقول یا ابن آدم ما یصرفنی منک تا آخر

الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى إِذَا انْقَطَعَتْ

حدیث تک اور زیادہ کیا ہے اس روایت میں یہ اور یاد دلاویگا اللہ تعالیٰ اوسکو تو مانگ ایسا اور ایسا یہانتک کہ جب تمام ہو چاہ اوسکی

بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ

آرزوئیں اوسکی فرماویگا اللہ تعالیٰ جو کچھ کہ آرزو کی تونے وہ تیرے لیے ہے اور دس برابر اوسکی فرمایا حضرت نے پھر داخل ہوگا

فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

پس آویں گی اوسکی پاس دو بیبیاں اوسکی حور عین سے پس کہیں گی سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ

أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ

پیدا کیا تجھکو واسطے ہمارے اور پیدا کیا ہمکو واسطے تیرے فرمایا حضرت نے پس کہیگا وہ بندہ کہ نہیں دیا گیا کوئی مانند اوسچیز کے کہ دیا گیا میں

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اللہ کی البتہ پہنچیگی مسلمانوں کے گروہوں کو آگ

النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ

آگ دوزخ سے بسبب گناہوں کے کہ کیے تھے انہوں نے کہ وہ گناہ واسطے عذاب کے پھر داخل کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ بہشت میں بسبب زیادتی

رحمتہ فیقال لھم الجھنمیون رواہ البخاری وعن عمران بن حصین
رحمت اپنی کے پس کہا جاویگا ان لوگون کو جہنمی - روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عمران بن حصین سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج قوم من النار بشفاعۃ محمد فیدخلون
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکالی جاویگی ایک قوم آگ سے بسبب شفاعت محمد صلعم کے پس داخل ہونگے
الجنۃ ویسمون الجھنمیین رواہ البخاری وفی روایۃ یخرج قوم من
بہشت مین اور نام رکھے جاوین گے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت مین ان آیا ہے کہ باہر نکالی جاوینگی ایک جماعت
امتی من النار بشفاعتی یسمون الجھنمیین وعن عبد اللہ بن
میری امت مین سے آگ دوزخ سے بسبب شفاعت میری کے نام رکھا جاویگا انکا جہنمی - اور روایت ہے عبد اللہ بن
مسعود رضہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاعلم اٰخر اھل النار
مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مین البتہ جانتا ہون آخر دوزخیونکا
خروجا منھا واٰخر اھل الجنۃ دخولا رجل یخرج من النار حبوا
از روی نکلنے کے اوس سے اور آخر بہشتیونکا از روی داخل ہونے کے بہشت مین ایک شخص ہوگا کہ نکلے گا دوزخ سے گھٹنیون چلکر
فیقول اللہ اذھب فادخل الجنۃ فیاتیھا فیخیل الیہ انھا ملاٰی
پس فرماویگا اللہ تعالے جا اور داخل ہو بہشت مین پس آویگا وہ بہشت مین پس آویگا اوسکے خیال مین کہ بہشت بھری
فیقول یا رب وجدتھا ملاٰی فیقول اذھب فادخل الجنۃ فان
پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار میرے پایا مین نے بہشت کو بھرا ہوا لوگونسے پس فرماویگا اللہ تعالے جا اور داخل ہو بہشت مین پس بیشک
لک مثل الدنیا وعشرۃ امثالھا فیقول اتسخر منی او تضحک
تیرے لیے ہے مانند مسافت دنیا کے اور دہ چند اوسکے پس کہیگا وہ شخص کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے یا کہیگا کیا ہنستا ہے
منی وانت الملک فلقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضحک حتی
مجھسے حالانکہ تو بادشاہ ہے پس تحقیق دیکھا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے یہانتک
بدت نواجذہ وکان یقال ذلک ادنی اھل الجنۃ منزلۃ متفق علیہ
کہ ظاہر ہوگئین دانیان اوپر کی اور تھا کہا جاتا کہ یہ شخص ادنی بہشتیونکا ہوگا مرتبہ مین متفق علیہ -
وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاعلم اٰخر
اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مین البتہ جانتا ہون آخر

اَهْلُ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ وَاٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنْهَا رَجُلٌ يُؤْتٰى بِهٖ

بہشت کیونکا داخل ہونے مین بہشت کے اور آخر دوزخیونکا نکلنے مین اوس سے ایک شخص ہے کہ لایا جاویگا اوسکو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوْا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوْبِهٖ وَارْفَعُوْا عَنْهُ كِبَارَهَا

دن قیامت کے پس کہا جاویگا ظاہر کرو اوسپر چھوٹے گناہ اوسکے اور اوٹھا رکھو اور چھپا رکھو اوس سے بڑے گناہ

فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوْبِهٖ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا اَلْكَذَا وَكَذَا اَلْكَذَا وَكَذَا وَ

پس ظاہر کیے جاوینگے اوسپر چھوٹے گناہ اوسکے پھر کہا جاویگا کہ کیا تو نے فلانے اوسدن اور اوسدن کام ایسا فلانے اور ایسا

عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا اَلْكَذَا وَكَذَا اَلْكَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّنْكِرَ

کیا تو نے اوسدن اور اوسدن کام ایسا فلانے اور ایسا پس کہیگا کہ ہان نہین انکار کر سکیگا

وَهُوَ مُشْفِقٌ مِّنْ كِبَارِ ذُنُوْبِهٖ اَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ

حالانکہ وہ خوف مین ہوگا بڑے گناہ ہونے مبادا کہ عرض کیے جاوین اوسپر پس کہا جاویگا اوسکو کہ تیری لیے

مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُوْلُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ اَشْيَاءَ لَا اَرٰى هٰهُنَا

جگہہ ہر بدی کے نیکی ہے پس کہیگا وہ شخص کہ ای پروردگار میرے تحقیق کیین ہین مینے بہت سی چیزین کہ نہین دیکھتا مین

وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ رَوَاهُ

اور تحقیق دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئین کچلیان آگی روایت کی ہے

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکالینگے جاوینگے آگ سے

اَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُوْنَ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِمْ اِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ اَحَدُهُمْ

چار آدمی پس لائے جاوینگے روبرو خدا کے پھر حکم کیا جائیگا اونکے پھر بھیجنیکا طرف دوزخ کے پس پھر کر دیکھیگا ایک اونمیں سے

فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ لَقَدْ كُنْتَ اَرْجُوْ اِذْ اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا اَنْ لَّا تُعِيْدَنِيْ

پس کہیگا ای پروردگار میرے تحقیق امید رکھتا تہا مین کہ جب نکالیگا تو مجکو اوس سے پھر نہین بھیجیگا تو

فِيْهَا قَالَ فَيُنْجِيْهِ اللّٰهُ مِنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

اوسمین فرمایا حضرت نے پس نجات دیگا اوسکو اللہ اوس سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُوْنَ عَلَى

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خلاص کیے جاوینگے مسلمان آگ دوزخ سے پس روکے جاوینگے اوپر

قنطرة بين الجنة والنار فيقتص لبعضهم من بعض مظالم كانت
پلصراط کے کہ درمیان بہشت اور دوزخ کے ہو پس بدلا لیا جاویگا واسطے بعض اونکے بعض سے حقوق کا کہ تھے
بينهم في الدنيا حتى إذا هذبوا ونقوا أذن لهم في دخول الجنة
درمیان اونکے دنیا مین تک کہ جب پاک اور صاف کیے جاوینگے اذن دیا جاویگا اونکو بہشت کے داخل ہونے کا
فوالذي نفس محمد بيده لأحدهم أهدى بمنزله في الجنة منه
پس قسم ہے اوس ذات کی جان محمد کی اوسکے ہاتھ مین ہے کہ البتہ ایک اونکا خوب پہچاننے والا ہوگا مکان اپنا کہ بہشت مین ہوگا
بمنزله كان له في الدنيا رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول
اس مکان سے کہ اونکا دنیا مین تھا روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل أحد الجنة إلا أري مقعده من النار لو
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین داخل ہوگا کوئی بہشت مین مگر کہ دکھائی جاویگی اوسکو جگہ اسکی آگ سے اگر
أساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار أحد إلا أري مقعده من الجنة
بدی کرتا تا زیادہ کرے شکر اور نہین داخل ہوگا دوزخ مین کوئی مگر کہ دکھائی جاویگی جگہ اسکی بہشت سے
لو أحسن ليكون عليه حسرة رواه البخاري وعن ابن عمر قال قال
اگر نیکی کرتا تا ہو اوسپر حسرت روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صار أهل الجنة إلى الجنة وأهل النار
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جاوینگے بہشتی بہشت مین اور جاوینگے دوزخی
إلى النار جيء بالموت حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم
دوزخ مین لائی جاویگی موت یہانتک کہ رکھی جاویگی درمیان بہشت و دوزخ کے پھر ذبح کیجاویگی پھر
ينادي مناد يا أهل الجنة لا موت ويا أهل النار لا موت فيزداد
پکاریگا پکارنیوالا اے بہشتیو نہین ہے بعد اسکے موت اور اے دوزخیو نہین ہے بعد اسکے موت پس زیادہ کرینگے
أهل الجنة فرحا إلى فرحهم ويزداد أهل النار حزنا إلى حزنهم متفق
بہشتی خوشی کو طرف خوشی اپنی کے اور زیادہ کرینگے دوزخی غم کو طرف غم اپنے کے متفق
عليه الفصل الثاني عن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ثوبان سے اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

حَوْضِيْ مِنْ عَدَنٍ اِلٰى عُمَّانَ الْبَلْقَاءِ مَاءُهٗ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَ

کہ مسافت حوض میرے کی مقدار راہ سے عدن سے عمان بلقا تک پانی اوسکا زیادہ سفید ہے دودھ سے اور

اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَ اَكْوَابُهٗ عَدَدُ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً

شیریں زیادہ ہے شہد سے اور آبخورے اوسکے بقدر گنتی ستاروں آسمان کے جو کوئی پیویگا اوسمیں سے ایک بار

لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا اَوَّلُ النَّاسِ وُرُوْدًا فُقَرَآءُ الْمُهَاجِرِيْنَ الشُّعْثُ

پیاسا نہیں ہوگا بعد اوسکے کبھی پہلے لوگ کہ اوترینگے اوسپر پانی پینے کے لیے فقرا مہاجرین ہونگے پراگندہ

رُءُوْسًا الدُّنُسُ ثِيَابًا الَّذِيْنَ لَا يَنْكِحُوْنَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ

سر کے اور میلے ہیں کپڑے ایسے ہیں کہ نہیں نکاح کرسکتے عورتوں نعمت والیوں سے اور نہیں کھولے جاتے اونکے لیے دروازے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا

غریب ہے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اترے ہم

مَنْزِلًا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِّنْ مِّائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِّمَّنْ يَّرِدُ عَلَى الْحَوْضَ قِيْلَ

ایک منزل میں پس فرمایا حضرت نے تم نہیں ہو تم ایک جزو لاکھ جزو لوگوں سے بہ نسبت اون لوگوں کے کہ آویگے میرے پاس حوض پر کہا گیا

كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سَبْعُمِائَةٍ اَوْ ثَمَانُ مِائَةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کتنے تھے تم اوسدن کہا زید بن ارقم نے کہ تھے ہم سات سو یا آٹھ سو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَّاِنَّهُمْ

سمرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ہر واسطے ہر نبی کے حوض ہے اور تحقیق وہ البتہ

لَيَتَبَاهَوْنَ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ وَارِدَةً وَّاِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً

البتہ فخر کرینگے کہ کونسا اونمیں سے بہت زیادہ ہے آنیوالے اوسکے کہ اور ہو تحقیق حوض پر اور تحقیق میں البتہ امید کرتا ہوں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلْتُ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا درخواست کی میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّشْفَعَ لِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ اَنَا فَاعِلٌ قُلْتُ يَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ شفاعت کریں میری دن قیامت کے پس فرمایا حضرت نے کہ میں کرنیوالا ہوں میں نے کہا

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ اَطْلُبُكَ قَالَ اُطْلُبْنِيْ اَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِيْ عَلَى الصِّرَاطِ قُلْتُ

رسول اللہ پس کہاں ڈھونڈوں آپکو فرمایا کہ ڈھونڈنا مجکو اول زمانے ڈھونڈوں پھر میں پل صراط پر کہا میں نے

فَاِنْ لَّمْ اَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْمِيْزَانِ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَلْقَكَ

پس اگر نہ پاؤں میں آپکو پل صراط پر فرمایا پس اگر دھیان نہ دیوے تو تو ڈھونڈنا مجکو نزدیک میزان کے کہا میں نے پس اگر

عِنْدَ الْمِيْزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْحَوْضِ فَاِنِّيْ لَا اُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلٰثَ

نزدیک میزان کے فرمایا پس ڈھونڈنا مجکو نزدیک حوض کے پس تحقیق میں نہیں چوکنے کا ان تین

الْمَوَاطِنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ

جگہوں کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيْلَ لَهٗ مَا الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ قَالَ ذٰلِكَ

مسعود رضہ سے اونچی روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کہا گیا نبی ہم سے کہ کیا ہے مقام محمود فرمایا حضرت صلے اللہ

يَوْمٌ يُنْزِلُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى كُرْسِيِّهٖ فَيَاطُّ كَمَا يَاطُّ الرَّحْلُ الْجَدِيْدُ مِنْ تَضَايُقِهٖ

دن ہے کہ نزول فرماویگا اللہ تعالیٰ اپنی کرسی پر پس آواز کریگی کرسی جیسیکہ آواز کرتا ہے زین نیا چمڑے کا تنگی اپنی سے

وَهُوَ لِسَعَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَيَجِآءُ بِكُمْ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَيَكُوْنُ

اور وہ فراخی کرسی کی مانند فراخی درمیان آسمان اور زمین کے اور لایا جاویگا تمکو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ پس ہوگا

اَوَّلُ مَنْ يُّكْسٰى اِبْرَاهِيْمُ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اكْسُوْا خَلِيْلِيْ فَيُؤْتٰى بِرِيْطَتَيْنِ

اول اون شخصوں کا کہ لباس پہنائے جاوینگے کہ ابراہیم فرماویگا اللہ تعالیٰ پہناؤ میرے دوست کو پس لائی جاوینگی دو چادریں

بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِّيَاطِ الْجَنَّةِ ثُمَّ اُكْسٰى عَلٰى اِثْرِهٖ ثُمَّ اَقُوْمُ عَنْ يَمِيْنِ اللّٰهِ

نرم کتان سفید کی بہشت کی چادروں میں سے پھر پہنایا جاؤنگا میں پیچھے ابراہیم کے پھر کھڑا ہونگا میں داہنی طرف اللہ تعالیٰ کو

مَقَامًا يَّغْبِطُنِيْ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ

کھڑا ہونا کہ رشک کیجاوینگے مجھپر اگلے اور پچھلے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن

شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارُ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى

شعبہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ علامت مومنین کی دن قیامت کے

الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

پل صراط پر یہ کلمہ ہوگا) اے رب سلامت رکھ سلامت رکھ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِیْ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شفاعت میری ثابت ہے گناہ کبیرہ کرنیوالوں کیلئے میری امت میں

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَوْفٍ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے اور روایت ہے عوف

ابْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَانِیْ اٰتٍ مِّنْ عِنْدِ رَبِّیْ

بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا میرے پاس آنیوالا نزدیک پروردگار میرے سے

فَخَیَّرَنِیْ بَیْنَ اَنْ یُّدْخِلَ نِصْفَ اُمَّتِیْ الْجَنَّۃَ وَبَیْنَ الشَّفَاعَۃِ فَاخْتَرْتُ

پس مختار کیا مجھکو اسمیں کہ داخل ہو آدھی امت میری بہشت میں اور درمیان شفاعت کرنے کے پس اختیار کی میں

الشَّفَاعَۃَ وَھِیَ لِمَنْ مَّاتَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ

شفاعت کرنی اور شفاعت ثابت ہے اوسکیلئے کہ مرے امت میں کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَۃَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی الْجَدْعَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی الجدعاء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ بِشَفَاعَۃِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِیْ اَکْثَرُ مِنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ

علیہ وسلم سے فرماتے کہ داخل ہونگے بہشت میں بسبب شفاعت کرنے ایک شخص کے میری امت سے زیادہ بنی تمیم سے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّشْفَعُ لِلْفِئَامِ وَمِنْھُمْ مَنْ یَّشْفَعُ لِلْقَبِیْلَۃِ وَمِنْھُمْ مَنْ یَّشْفَعُ لِلْعُصْبَۃِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہت میری امت سے وہ شخص ہوگا کہ شفاعت کریگا جماعت کی اور بعض ایسے ہیں سے وہ ہوگا کہ شفاعت کریگا ایک قبیلہ کی

وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّشْفَعُ لِلرَّجُلِ حَتّٰی یَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ

اور بعضا اوسمیں سے وہ ہوگا کہ شفاعت کریگا ایک مرد کیلئے تک کہ داخل ہونگی تمام امت بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ وَعَدَنِیْ اَنْ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق خدا عزوجل نے وعدہ کیا مجھسے یہ کہ

یُّدْخِلَ الْجَنَّۃَ مِنْ اُمَّتِیْ اَرْبَعَ مِائَۃِ اَلْفٍ بِلَا حِسَابٍ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ زِدْنَا

داخل کریگا بہشت میں امت میری سے چار لاکھ شخص بلا حساب پس کہا ابوبکر نے زیادہ کیجئے ہمکو

یارسول اللہ قال وھکذا افحثا بکفیہ وجمعھما فقال ابوبکر زدنا یارسول
یارسول اللہ فرمایا حضرت نے اور اسطرح سے پس لپ بنائین دونون ہاتون سے اور جمع کیا دونون ہاتون اپنے کو پھر کہا ابوبکر نے کر زیادہ
اللہ قال وھکذا فقال عمر دعنا یا ابابکر فقال ابوبکر وما علیک ان
اللہ فرمایا اسطرح سے پس کہا عمر نے چھوڑ دیجو ای ابوبکر پس کہا ابوبکر نے نہین ضرر تمپر ای عمر کہ
یدخلنا اللہ کلنا الجنۃ فقال عمر ان اللہ عزوجل ان شاء ان یدخل
داخل کرے اللہ ہم سبکو بہشت مین پس کہا عمر نے کہ تحقیق اللہ عزوجل اگر چاہے داخل کرنا
خلق الجنۃ بکف واحد فعل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صدق عمر رواہ
مخلوقات اپنی کا بہشت مین ہتھ ایک کیے ساتھ کر سکتا ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا عمر نے روایت کی یہ
فی شرح السنۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصف اھل
بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے صف باندہ کر کھڑے ہونگے
النار فیمر بھم الرجل من اھل الجنۃ فیقول الرجل منھم یا فلان
دوزخی پس گذر یگا اونپر ایک شخص بہشتیون مین سے پس کہیگا ایک شخص دوزخیون مین سے اونمین سے کو ای فلانے
اما تعرفنی انا الذی سقیتک شربۃ وقال بعضھم انا الذی وھبت
کیا نہین پہچانتا ہے تو مجکو مین وہ ہون کہ پلایا تہا مینے تجھکو ایکبار پانی اور کہیگا بعض اونمین سے کہ مین وہ شخص ہون کہ دیا تہا مینے
لک وضوء فیشفع لہ فیدخلہ الجنۃ رواہ ابن ماجۃ وعن ابی
تجھکو پانی وضو کا پس شفاعت کریگا وہ بہشتی اوس دوزخی کی پس داخل کریگا اوسکو بہشت مین روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے
ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان رجلین ممن دخل النار اشتد
ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق دو شخص اون شخصون مین سے کہ داخل ہونگے آگ مین
صیاحھما فقال الرب تعالی اخرجوھما فقال لھما لای شیء اشتد
شور چلانا اونکا پس فرماویگا پروردگار تعالی کہ نکالو ان کو پس فرماویگا اللہ تعالی اون سے کہ کس سبب سے سخت ہوا
صیاحکما قالا فعلنا ذلک لترحمنا قال فان رحمتی لکما ان تنطلقا
چلانا تمہارا کہین گے کہ کیا ہمنے یہہ تاکہ تو رحم کرے تو ہمپر فرماویگا اللہ پس تحقیق رحمت میری تمہارے لیے ہے کہ جاؤ
فتلقیا انفسکما حیث کنتما من النار فیلقی احدھما نفسہ
پس ڈالو اپنے تئین اوس جگہ کہ تہے تم آگ مین پس ڈالیگا ایک اونکا اپنے تئین آگ مین

فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الآخر فلا يلقى نفسه فيقول

پس سلا کریگا اگ کو اللہ تعالیٰ اوسپر ٹھنڈا اور سلامت اور کہڑا ہیگا دوسرا پس نہیں ڈالیگا اپنے تئین پس کہیگا

له الرب تعالى ما منعك ان تلقى نفسك كما القى صاحبك فيقول

اوسکو پروردگار تعالیٰ کہ کس چیز نے منع کیا تجھکو ڈالنے تیرے سے اپنے تئین اگ مین جیسے کہ ڈالا یار تیرے نے پس کہیگا

رب اني لارجو ان لا تعيدني فيها بعد ما اخرجتني منها فيقول

اے رب میرے بیشک مین البتہ امید رکھتا ہون کہ پھر نہ بھیجیگا تو مجکو اگ مین بعد نکالنے کے مجکو اوس سے پس ارشاد ہوگا

له الرب لك رجاءك فيدخلان جميعا الجنة برحمة الله رواه الترمذي

اوسکو اللہ تعالیٰ تیرے لیے ہے جو کچھ کہ امید رکھے تو نے پس داخل کیے جاوینگے وہ دونون شخص اکٹھے بہشت مین بسبب رحمت خدا تعالیٰ کے روایت کی

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار ثم

اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاضر ہونگے لوگ اگ پر پھر

يصدرون منها باعمالهم فاولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر

صادر ہونگے اوس سے بسبب اعمال اپنے کے پس اول ان مین کے مانند چمکنے بجلی کے پھر مانند چلنے ہوا کے پھر مانند دوڑنے

الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي

گھوڑے کے پھر مانند سوار کے اپنے اونٹ پر پھر مانند دوڑنے مرد کے پھر مانند چلنے اوسکے کہ پیادہ رو ہو تیسری بار ہی

والدارمي الفصل الثالث عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله

اور دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر سے کہ بیشک رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال ان امامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء واذرح

علیہ وسلم نے فرمایا بیشک آگے تمہارے حوض ہے میرا مسافت درمیان دونو طرفون اوسکے مانند اوس مسافت کے کہ درمیان جرباء

قال بعض الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال و

کہا بعضے راویون نے کہ جرباء اور اذرح دو بستیان ہین شام مین کہ درمیان اون دونو کے مسافت تین رات کی ہے اور

في رواية فيه اباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ

ایک روایت مین یہ زیادتی بھی آئی ہے کہ اوس مین آبخورے ہین مانند ستارون آسمان کے جو کوئی آویگا اوسپر اور پیویگا پانی

بعدها ابدا متفق عليه وعن حذيفة وابي هريرة قالا قال

بعد اوس پینے کے کبھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ اور ابو ہریرہ سے کہا دونون نے فرمایا

جو کوئی بلا اور محنت اور مصیبت مین راضی رہے اللہ تعالیٰ اوسکی بلا کو اوسپر آسان کر دیتا ہے

پس نہیں ڈالے گا اپنے تئین

ایسا اور لطف اور رحمت کا امید رکھی تو نے

دلیل ہے اس پر کہ امید نیک کی مومن سے مفید و موثر ہے نزد کرم اور عطا والے کے

اگ پر پہنچنے پر سبب

الحوض والشفاعة

فاول

جو کوئی زیارت کرے قبر میرا

پہنچے میرے پاس

اس سے معلوم ہوا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجمع اللہ تبارک وتعالیٰ الناس فیقوم المؤمنون حتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اکٹھا کریگا اللہ تعالیٰ برکت والا اور بلند قدر لوگوں کو پس کھڑے ہونگے مسلمان یہانتک کہ

تزلف لھم الجنۃ فیاتون آدم فیقولون یا ابانا استفتح لنا الجنۃ فیقول

قریب کیجاویگی واسطے اونکے بہشت پس آوینگے طرف حضرت آدم کی پاوینگے پس کہینگے اے باپ ہمارے کہو تو ہمارے لیے بہشت کو پس کہینگے آدم

وھل اخرجکم من الجنۃ الا خطیئۃ ابیکم لست بصاحب ذلک اذھبوا

کہ نہیں نکالا تمکو بہشت سے مگر تقصیر باپ کی تمہارے نہیں ہوں میں لائق اسکے کہ جاؤ تم

الی ابنی ابراھیم خلیل اللہ قال فیقول ابراھیم لست بصاحب ذلک انما

طرف بیٹے میرے ابراہیم کے کہ خلیل اللہ ہے فرمایا حضرت نے کہ پس کہینگے ابراہیم کہ نہیں ہوں میں لائق اسکام کے نہیں

کنت خلیلا من وراء وراء اعمدوا الی موسی الذی کلمہ اللہ تکلیما

تھا میں خلیل مگر پیچھے پیچھے اسکے بڑے اسکے قصد کرو طرف موسیٰ کے کہ کلام کیا اوس سے خدا تعالیٰ نے کلام کرنا

فیاتون موسی فیقول لست بصاحب ذلک اذھبوا الی عیسی کلمۃ اللہ

پس آوینگے حضرت موسیٰ کے پاس پس کہینگے وہ کہ نہیں ہوں میں لائق اسکے جاؤ طرف عیسیٰ کے کہ کلمۃ اللہ

وروحہ فیقول عیسی لست بصاحب ذلک فیاتون محمدا فیقوم

اور روح اوسکے ہیں پس کہینگے عیسیٰ کہ نہیں ہوں میں لائق اسکار کے پس آوینگے وہ محمد صلعم کے پاس پس کھڑے ہونگے

فیؤذن لہ وترسل الامانۃ والرحم فتقومان جنبتی الصراط یمینا

اور اذن دیجاویگا انکو اور بھیجی جاوینگی امانت اور ناتا پس کھڑی ہونگی امانت اور ناتا دونوں طرف پل صراط کے داہنے

وشمالا فیمر اولکم کالبرق قال قلت بابی انت وامی ای شیء کمر

اور بائیں پس گذرینگے جماعت اول تم میں سے مانند بجلی کے کہا ابوہریرہ نے کہا میں نے حضرت صلعم پر فدا ہو میرے ماں باپ تیرے کیونکر ہوگا مانند

البرق قال الم تروا الی البرق کیف یمر ویرجع فی طرفۃ عین ثم

بجلی کے فرمایا کہ کیا نہیں دیکھتے تم طرف بجلی کے کہ کیونکر گذر جاتی ہے اور پھر آتی ہے آنکھ جھپکنے میں پھر

کمر الریح ثم کمر الطیر وشد الرجال تجری بھم اعمالھم ونبیکم

مانند گذرنے ہوا کے پھر مانند گذرنے پرندوں کے اور دوڑنے مردوں کے پاپیادہ کی جاری کرینگے اونکو اعمال اونکے اور پیغمبر تمہارے

قائم علی الصراط یقول رب سلم سلم حتی تعجز اعمال العباد

کھڑے ہونگے پل صراط پر کہتے ہونگے اور رب سلم سلم رکھ سالم رکھ یہانتک کہ عاجز ہونگے عمل بندوں کے

حَتّٰى يَجِيءَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ إِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِي حَافَتَيِ الصِّرَاطِ

یہانتک کہ آویگا ایک شخص پس نہیں چل سکیگا پل صراط سو مگر گھسٹتا ہوا سرین کے بل فرمایا حضرت صلعم نے اور دونوں طرف صراط کے

كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَأْمُورَةٌ تَأْخُذُ مَنْ أُمِرَتْ بِهِ فَمَخْدُوشٌ نَاجٍ وَّ

آنکڑے ہونگے لٹکائے گئے حکم کیے گئے پکڑینگے اوس شخصکو کہ حکم کیے گئے ساتھ اوسکے پس بعضے اونکے رخمی ہوکر نجات

مَكْدُوسٌ فِي النَّارِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ

پاوینگے بعضے ٹکڑے ہوکر گرائے جاوینگے دوزخ میں قسم ہے اوسذات کی کہ جان ابوہریرہ کی اوسکے ہاتھ میں ہے کہ تحقیق گہراؤ دوزخ کا

سَبْعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ستر برس کی راہ ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ قَوْمٌ بِالشَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمُ الثَّعَارِيرُ قُلْنَا مَا الثَّعَارِيرُ قَالَ

کہ نکلیگی آگ دوزخ سے ایک قوم بسبب شفاعت کے گویا کہ وہ ثعاریر ہیں کہا ہمنے کہ کیا ہے ثعاریر فرمایا

إِنَّهُ الضَّغَابِيسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

وہ کڑمرے ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شفاعت کریگا دن قیامت کے تین طرح کے لوگ انبیاء پھر علماء پھر شہداء

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا الْفَصْلُ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان حال جنت اور لوگون اوسکے فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا

کہ طیار کی میں نے اپنے نیک بندون کے لیے وہ چیز کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ

خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ

گذری ماہیت اوسکی کسی آدمی کے دلپر پس پڑھو تم اگر چاہو تم اس آیت کو پس نہیں جانتا کوئی نفس اوس چیز کو کہ پوشیدہ کی گئی

مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو ٹھنڈک ہے آنکھون کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ
کہ جگہ سلہ ایک کوڑے کی بہشت مین بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اول روز مین جانا راہ خدا مین یا آخر روز مین جانا اوسمین بہتر ہے
الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِّنْ نِّسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ
دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہے اور اگر ایک عورت بہشتیون کی عورتون سے جہانکی طرف زمین کی
لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا
تو البتہ روشن کرے اوسپیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور البتہ بھر دے وہ عورت اوسپیز کو کہ درمیان دونون کے ہے خوشبو سے اور
خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
سلہ بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہے روایت کی اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت مین ایک درخت ہے کہ چلے سوار نیچے سایہ اوسکے سو
عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ
برس ہنوز قطع نہ کرے اوسکی مسافت کو اور البتہ جگہہ مقدار کمان ایک تمہارے بہشت مین بہتر ہے اوسچیز سے کہ نکلا
عَلَيْهِ الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ
اوسپر آفتاب یا غروب ہوتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِّنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن کے لیے بہشت مین البتہ خیمہ ہوگا ایک موتی کا خالی درمیان سے
عَرْضُهَا وَفِي رِوَايَةٍ طُولُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا أَهْلٌ مَّا
چکلائی اوسکی اور ایک روایت ہے لنبائی اوسکی ساٹھ کوس کے اور ہر کونے مین اوس خیمہ کے اہل خانہ ہونگے جو
يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا
شہ نہ دیکھینگے دوسرے کونے والون کو پھرا کریگا اون پر مسلمان اور دو بہشتین ہین چاندی کی ہین باسن اونکے
وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ
اور جو کچھ کہ اوسمین ہے اور دو بہشت ہین کہ سونے کے ہین باسن اونکے اور جو کچھ کہ اوسمین ہے اور نہین ہے درمیان اہل بہشت کے اونکے

وَبَيْنَ اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَآءُ الْكِبْرِيَآءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

اور درمیان نظر کرنے اونکی طرف پروردگار اپنے کے مگر چادر بزرگی کی اوپر چہرہ مبارک پروردگار کی جنت عدن مین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن الصامت سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَ

بہشت مین سو درجے ہین درمیان ہر دو درجون کے اتنا فرق ہے جیسا کہ درمیان آسمان اور زمین کے اور

الْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا دَرَجَةً مِّنْهَا تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْاَرْبَعَةِ وَمِنْ فَوْقِهَا

فردوس سب جنتون سے بلند تر ہے ازروئے درجے کے اسی سے روان ہوتی ہین چارون نہرین بہشت کی اور اوپر فردوس کے

يَكُوْنُ الْعَرْشُ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہے عرش ہے پس جب مانگو تم اللہ سے تو مانگو اوس سے فردوس روایت کی یہ ترمذی نے

وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

کہا مؤلف نے کہ نہین پائی مین نے یہ حدیث صحیحین مین اور نہ کتاب حمیدی مین۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَاْتُوْنَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت مین ایک بازار ہے جمع ہونگے اوسمین بہشتی ہر جمعہ مین پس چلے گی

رِيْحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُوْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَّجَمَالًا

ہوا شمال کی پس ڈالیگی وہ ہوا اونکے مونہون اور کپڑون مین پس زیادہ ہونگے وہ حسن و جمال مین

فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ

پس پھرینگے اپنے گھرانے کی طرف تحقیق زیادہ ہونگی خوبصورتی اور جمال مین پس کہینگے گھر والے اونکے

وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ

کہ قسم خدا کی تحقیق زیادہ کیا تمنے بعد جدا ہونیکے ہمسے حسن و جمال کو پس کہینگے بہشتی گھر والون سے اور تمہی ہے قسم خدا کی

ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کیا بعد ہمارے حسن جمال کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اول جماعت کہ داخل ہونگی بہشت مین بصورت

الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ

چودویں رات کے چاند کی ہونگی پھر وہ لوگ کہ قریب ہونگے اس جماعت کے داخل ہونگے مانند نہایت روشن تارے کے پیچھے آسمان کے

إِضَاءَةً قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ

روشنی میں دل بہشتیوں کے اوپر دل ایک شخص کے ہونگے نہ نہیں ہوگا کچھ خلاف اونمیں اور نہ دشمنی رہے آپس میں

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِنَّ مِنْ

ہر شخص کے لیے بہشتیوں میں سے دو دو بیبیاں ہونگی حور عین سے دیکھا جاتا ہے گودا حوروں کی پنڈلیوں کی

وَرَاءِ الْعَظْمِ وَاللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا لَا يَسْقَمُونَ

ہڈی اور گوشت کے پیچھے سے بسبب نہایت حسن کے ساتھ پاکی کے یاد کرینگے بہشتی اللہ کو صبح و شام نہ بیمار ہونگے

وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ آنِيَتُهُمُ الذَّهَبُ

اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پیخانہ پھریں گے اور نہ تھوکیں گے اور نہ رینٹھ سنکیں گے برتن اونکے سونے

وَالْفِضَّةُ وَأَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَوَقُودُ مَجَامِرِهِمُ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ

اور چاندی کے ہونگے اور کنگھیاں اونکی سونے کی اور ایندھن اونکی انگیٹھیوں کا اگر ہوگا اور عرق اونکا

الْمِسْكُ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا

مشک ہوگا سب کے اور صورت ایک مرد کے ہونگے اوپر شکل باپ اپنے کے کہ آدم ہیں ساٹھ گز کے

فِي السَّمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

جانب آسمان میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا

بہشتی کھاوینگے بہشت میں اور پیوینگے اور نہ تھوکیں گے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ

يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ

پایخانہ پھریں گے اور نہ ناک سنکیں گے عرض کیا صحابہ نے تو حال فضلہ طعام کا کیا ہے فرمایا ڈکار اور پسینہ

كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

مثل عرق کستوری کے الہام کیے جاوینگے بہشتی تسبیح اور تحمید جیسے کہ باہر نکلتا ہے تمسے دم

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ وَلَا يَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

داخل ہوگا بہشت میں چین میں رہیگا اور نہ فکرمند ہوگا اور نہ برا لگے ہونگے کپڑے اور سکے اور نہ تمام ہوگی جوانی اور کی روایت کی

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکارے گا پکارنے

مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا

پکارنے والا تمہارے لیے ہے کہ تندرست رہو تم پس بیمار ہو و کبھی اور تمہارے لیے ہے کہ زندہ رہو تم پس نہ مرو

أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا

کبھی اور تمہارے لیے ہے کہ جوان رہو تم پس بوڑھے ہو و کبھی اور تمہارے لیے ہے یہ کہ چین میں رہو اور محنت

تَبْأَسُوا أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ

دیکھو کبھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بہشتی دیکھینگے بالاخانے والونکو اپنے اوپر

كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ

جیسا کہ دیکھتے ہو تم ستارہ روشن کو تہ باقی رہا ہوا پیچھے کنارے آسمان کے جانب مشرق یا مغرب میں

لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا

اتنا فرق اونمیں زیادتی تہ مراتب کے سبب سے ہوگا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ یہ منازل پیغمبروں کی ہونگے کہ نہیں پہونچیگا کوئی

غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا

غیر پیغمبروں کے فرمایا ہاں قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے پہونچینگے اسکو وہ مرد کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور سچا جانا

الْمُرْسَلِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

پیغمبروں کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم نے کہ داخل ہونگے جنت میں کتنی قومیں کہ دل اونکے مانند دل پرندوں کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی

يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَ

فرماویگا بہشتیوں کو اور پکاریگا اے بہشتیو پس کہینگے حاضر ہیں ہم تیرے اور موجود ہیں تیری خدمت میں اور

الْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ

بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ آیا راضی ہوئے تم پس کہینگے اور کیا ہے ہمکو کہ نہ راضی ہوویں ہم اے رب ہمارے

وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ

حالانکہ تحقیق عنایت فرمائی تو نے ہمکو وہ چیز کہ نہیں عنایت فرمائی کسیکو مخلوقات اپنی سے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ کیا نہ دوں تمکو بہتر

مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ

اور بہتر سے کہ دی ہے تم کو پس کہینگے اے پروردگار ہمارے کونسی چیز بہتر ہے اوس سے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ عنایت

عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تمپر خوشنودی اپنی پس نہ خفا ہونگا تمپر بعد اسکے کبھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنَ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق سے ادنی مرتبہ ایک تمہارے کا

الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

بہشت سے اوسمقدار ہے کہ فرماویگا پروردگار تعالیٰ اوسکو آرزو کر پس آرزو کریگا پس فرماویگا اللہ تعالیٰ اوس کو کہ آرزو کی تو نے پس کہینگا ہان

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

پس فرماویگا پروردگار تعالیٰ اوسکو پس تحقیق تیرے لیے ہے جو کچھ کہ آرزو کی تو نے اور مانند اوسکی ساتھ اوسکے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِنْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیحان اور جیحان اور فرات اور نیل سب

أَنْهَارِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ

بہشت کی نہروں سے ہیں روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عتبہ بن غزوان رضہ سے کہا ذکر کیا گیا ہمارے آگے

الْبَحْرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا يُدْرِكُ لَهَا

یہ کہ ڈالا جاوے کنارہ دوزخ پر کے سے پس گرتا چلا جاویگا اوسمیں ستر برس نہ پہنچے اوسکے

قَعْرًا وَاللَّهِ لَتَمْلَأَنَّ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ

تہ میں قسم ہے خدا کی البتہ بھر جاویگی دوزخ اور البتہ تحقیق ذکر کیا گیا ہمارے لیے کہ درمیان دو بازوؤں دروازوں کے

باب صفۃ الجنۃ واھلھا
سلسلہ ۲
سلسلہ ۳

الجنة مسيرة اربعين سنة وليأتين عليها يوم وهو كظيظ من الزحام
جنت کے مسافت مقدار چالیس برس کے ہے اور البتہ آویگا اوسپر ایکدن کہ وہ بھری ہوگی بسبب ازدحام کے
رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قلت يا رسول
روایت کی ہے مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا عرض کیا میںنے یا رسول
الله مم خلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها قال لبنة
اللہ کس چیز سے پیدا کی گئی مخلوقات فرمایا پانی سے عرض کیا ہمنے حضرت سے کہ بہشت کس چیز سے ہے عمارت اوسکی
من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسك الاذفر وحصباؤها
سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی اور گارا اوسکا مشک خالص تیز بو کا اور کنکریاں اوسکی
اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس
موتی اور یاقوت کی اور خاک اوسکی مثل زعفران کے جو کوئی کہ داخل ہوگا اوسمیں عیش میں رہیگا اور
يخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه احمد والترمذي
ہمیشہ جیویگا اور کبھی نہ مریگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اوسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اوسکی روایت کی یہ احمد اور ترمذی
والدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة شجرة
اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جنت میں کوئی درخت
الا وساقها من ذهب رواه الترمذي وعنه قال قال رسول
مگر کہ تنہ اوسکا سونے کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں ہیں سو درجے ہیں درمیان ہر دو درجوں کے فرق سو
عام رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي سعيد قال
برس کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة لو ان العالمين
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں سو درجے ہیں ایسے کہ اگر تحقیق تمام عالم
اجتمعوا في احداهن لوسعتهم رواه الترمذي وقال هذا حديث
جمع ہوں ایک درجہ میں اون درجہ میں سے تو البتہ کفایت کرے اونکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ

غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ نقل کی نبی صلعم سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے وفرش مرفوعۃ

قَالَ اِرْتِفَاعُهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا بلندی ان بچھونوں کی جیسے مسافت ہے درمیان آسمان و زمین کے پانسو برس کی راہ روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ضُوْءُ وُجُوْهِهِمْ عَلٰى مِثْلِ

کہ تحقیق پہلا اول جماعت کہ داخل ہوگی بہشت میں دن قیامت کے روشنی اونکے چہروں کی ہوگی مانند

ضُوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلٰى مِثْلِ اَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ

روشنی چودھویں رات کے چاند کی اور جماعت دوسری مانند بہترین ستارہ چمکتے کے

فِي السَّمَآءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يُرٰى

آسمان میں واسطے ہر شخص کے اونمیں سے دو بی بیاں ہونگی ہر بی بی پر ستر جوڑے ہونگے دیکھا جاویگا

مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَّرَآءِ حُلَلِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گودہ پنڈلی اونکی کا ستر جوڑوں کے اوپر سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے انہوں نے نقل کی نبی صلعم سے

قَالَ يُعْطَى الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْجِمَاعِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ

فرمایا کہ دیا جاویگا مومن بہشت میں قوت اتنی اور اتنی جماع کی عرض کیا گیا کہ یا رسول

اللّٰهِ اَوَيُطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ يُعْطٰى قُوَّةَ مِائَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اللہ کہ آیا طاقت رکھیگا مرد جماع کی اتنی عورتوں سے فرمایا کہ دیا جاویگا قوت سو مردوں کی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنَّهٗ قَالَ لَوْاَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ

سعد بن ابی وقاص رضی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر اوسقدر کہ اوٹھاوے ناخن

مِّمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهٗ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اوس چیز و تیں سے کہ بہشت میں ہیں شے ظاہر ہو تو البتہ زینت دار ہو جاوے بسبب اوسکے وہ چیز کہ درمیان اطراف آسمان

وَلَوْاَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا اَسَاوِرُهٗ لَطَمَسَ ضَوْءُ ضَوْ

اور اگر تحقیق ایک شخص بہشتیوں میں سے جھانکے پس ظاہر ہوں کڑے اوسکے تو البتہ مٹا دیوے روشنی اونکی

الشمس كما تطمس الشمس ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث
سورج کی روشنی کو جیسکہ مٹا دیتا ہے سورج ستاروں کی روشنی کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث
غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة جرد
غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشتی ہونگے بن بال کے
مرد كحل لا يفنى شبابهم ولا يبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي
امرد آنکھین اونکی ہونگی سرمہ گین رفتا ہوگی جوانی اونکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اونکے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے
وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل الجنة الجنة
اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے بہشتی بہشت مین
جردا مردا مكحلين ابناء ثلثين او ثلث وثلثين سنة رواه الترمذي
اسحالمین کہ صاف ہوگا بدن بالوں سے رہیں سر مگین آنکھین تیس کے یا تین تیس کے روایت کی یہ ترمذی نے
وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وذكر له
اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اسحالمین کہ ذکر کیا گیا
سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة او
سدرۃ المنتہی کا فرمایا حضرت نے چلے گا سوار بیچ سایہ شاخون اوس درخت کے سو برس یا
يستظل بظلها مائة راكب شك الراوي فيها فراش الذهب كان
پناہ پکڑیگا اوسکے سایہ مین سو سوار شک کیا ہے راوی حدیث نے اوس درخت پر کہ پروانے ہین سونے کے گویا
ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن
میوہ اوسکے مانند مٹکونکے ہین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے
انس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر اعطانيه
انس رضہ سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کیا ہے کوثر فرمایا کہ وہ نہر ہے کہ دی مجکو
الله يعني في الجنة اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل فيه طير
خدا تعالے نے وہ نہر یعنی بہشت مین نہایت سفید ہے پانی اوسکا دودھ سے اور نہایت شیریں ہے عسل سے بہشت مین اوسکے کنارہ مین
اعناقها كاعناق الجزر قال عمر ان هذه لناعمة قال رسول الله
دراز گردن کہ گردنین اونکی مانند گردن اونٹونکی کہا عمر رضہ نے تحقیق یہ پرندے متنعم ہونگے فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اکثرھا انعم منھا رواہ الترمذی وعن بریدۃ ان رجلا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا نبی نے کہ اکثر متنعم تر ہونگے انمیں سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق ایک

قال یا رسول اللہ ھل فی الجنۃ من خیل قال ان اللہ ادخلک الجنۃ

کہا یا رسول اللہ کیا بہشت مین گھوڑے بھی ہونگے فرمایا اگر اللہ تعالی نے داخل کیا تجکو بہشت مین

فلا تشاء ان تحمل فیھا علی فرس من یاقوتۃ حمراء یطیر بک فی الجنۃ

پس نہ چاہیگا تو کہ سوار کیا جاوے پر کہ لہ اوڑانوی وہ گھوڑا تجکو بہشت مین

حیث شئت الا فعلت وسالہ رجل فقال یا رسول اللہ ھل فی الجنۃ

جہان چاہے تو مگر کہ کیا جاویگا تو اور سوال کیا آنحضرت سے سوا ایک اور شخص نے پس کہا یا رسول اللہ آیا بہشت مین

من ابل قال فلم یقل لہ ما قال لصاحبہ فقال ان یدخلک اللہ

اونٹ بھی ہونگے کہا بریدہ نے پس نہ جواب دیا آنحضرت نے اوس شخص کو جو کچھ کہ جواب دیا تہا اوسکو یارکو اور فرمایا اگر داخل کریگا

الجنۃ یکن لک فیھا ما اشتھت نفسک ولذت عینک رواہ الترمذی

بہشت مین تو ہوگا تیرے لیے بہشت مین جو کچھ کہ چاہے دل تیرا اور لذت پاوے آنکھ تیری روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابی ایوب قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعرابی فقال یا رسول اللہ

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا اوسنے کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار پس کہا یا رسول اللہ

انی احب الخیل ارفی الجنۃ خیل قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ادخلت

تحقیق مین دوست رکہتا ہون گہوڑون کو کیا بہشت مین گہوڑے ہونگے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر داخل کیا گیا تو

الجنۃ اوتیت بفرس من یاقوتۃ لہ جناحان فحملت علیہ ثم طار

بہشت مین دیا جاویگا تجہکو گہوڑا یاقوت کا اوسکے دو بازو ہونگے پہر سوار کیا جاویگا تو اوپر پہر اوڑا لیجاویگا

بک حیث شئت رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لیس اسنادہ

تجہکو جہان چاہے گا تو روایت کیا اوسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث نہین اسناد اسکی

بالقوی وابو سورۃ الراوی یضعف فی الحدیث وسمعت محمد بن

قوی اور ابو سورہ کہ راوی اسحدیث کا ہی ضعیف ہے اسکے حدیث مین اور سنا مینے محمد بیٹے

اسمعیل یقول ابو سورۃ ھذا منکر الحدیث یروی مناکیر

اسمعیل بخاری کو کہ کہتا تہا ابو سورہ پہر ابو سورہ حدیث اسکی منکر ہے روایت کرتا ہے وہ حدیثین منکر

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَ

اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اہل بہشت بیس

مِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُوْنَ مِنْهَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَرْبَعُوْنَ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ

صف ہونگے اسی اون صفوں میں اس امت سے ہونگے اور چالیس اور امتوں سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ اُمَّتِيَ الَّذِيْ

اور روایت ہے سالم تابعی سے کہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے دروازہ بہشت کا کہ ہے

يَدْخُلُوْنَ مِنْهُ الْجَنَّةَ عِرْضُهُ مَسِيْرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ ثَلٰثًا ثُمَّ اِنَّهُمْ لَيَضْطَرُّوْنَ

داخل ہونگی بہشت میں جو ان اوسکی مقدار مسافت سیر اوس سوار کی ہے کہ خوب جانتا ہے دوڑانا گھوڑے کا تین بار پس

عَلَيْهِ حَتّٰى تَكَادَ مَنَاكِبُهُمْ تَزُوْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

دروازے پر یہانتک کہ قریب ہے کہ کندھے اونکے ٹل جاویں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

ضَعِيْفٌ وَسَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ

ضعیف ہے اور پوچھا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے حال اس حدیث سے پس نہ پہچانا اوسکو

وَقَالَ خَالِدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ يَرْوِي الْمَنَاكِيْرَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور کہا بخاری نے کہ خالد بن ابی بکر روایت کرتا ہے منکر۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا مَا فِيْهَا شَرْيٌ وَلَا بَيْعٌ اِلَّا الصُّوَرَ مِنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہشت میں ایک بازار ہے نہیں اوسمیں خرید و فروخت مگر صورتیں

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَاِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُوْرَةً دَخَلَ فِيْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مرد اور عورتوں کی پس جب چاہیگا مرد کسی داخل ہوگا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب رضی سے کہ اونہوں نے ملاقات کی

فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْمَعَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فِيْ سُوْقِ الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيْدٌ اَفِيْهَا

پس کہا ابوہریرہ نے کہ دعا کرتا ہوں میں اللہ سے کہ جمع کرے درمیان میرے اور درمیان تیرے بازار بہشت میں پس کہا سعید نے کہ کیا بہشت میں

سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا

بازار ہے کہا ابوہریرہ نے کہا ہاں خبر دی مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ جنتی جسوقت کہ داخل ہونگے بہشت میں

نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ ثُمَّ يُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ

اوترینگے اوسمیں بقدر زیادتی عملوں اپنے کے پھر اذن دیا جاویگا اونکو بیچ مقدار آخر روز جمعہ کے

أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ رَبَّهُمْ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ

دنیا کے سے پس زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اور ظاہر کریگا اللہ تعالیٰ اونکو اپنا عرش اور ظاہر ہوگا اللہ تعالیٰ شیخ اونکو

مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَيُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ

باغوں بہشت کے سے پس رکھے جاوینگے اونکے لیے منبر نور کے اور منبر بیٹھینگے اوپر منبروں کے اور منبر موتیوں کے اور منبر

مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ

یاقوت کے اور منبر زمرد کے اور منبر سونے کے اور منبر چاندی کے

وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يَرَوْنَ

اور بیٹھیگا کمترین اونکا اور نہ کمینہ ہے اونمیں کوئی کمینہ اوپر ٹیلوں مشک و کافور کے گمان نہیں کرینگے

أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

یہ قوم کہ کرسی اور منبر پر بیٹھنے والے افضل ہیں اونسے از روی نشستگاہ کے کہا ابوہریرہ نے کہا میں نے

اللّٰهِ وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ

اللہ کیا دیکھینگے ہم اپنے پروردگار کو اوسدن فرمایا کہ ہاں کیا تک کرتے ہو تم چھ دیکھنے آفتاب کے اور بیچ دیکھنے چاند کے

الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذَلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ

چودھویں رات میں کہا ہمنے نہیں شک کرتے ہم فرمایا اسیطرح شک نہیں کرنے تم اپنے پروردگار کے دیکھنے میں اور نہیں باقی رہیگا اوس

الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللّٰهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ بْنَ

مجلس میں کوئی شخص مگر کلام کریگا اوس سے اللہ تعالیٰ بیواسطہ اور اوسکا پردہ یہانتک کہ فرماویگا خدا تعالیٰ ایک شخص کو اونمیں سے

فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا أُفَنِّذُكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا

فلانے کے کیا یاد کرتا ہے تو اوسدن کو کہ کہا تھا تونے ایسا اور ایسا پس یاد دلائیگا اللہ تعالیٰ اوسکو بعضے عہد شکنیاں اوسکی

فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ

پس کہیگا وہ شخص اے رب میرے کیا نہ بخشے تونے میری لیے وہ گناہ پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ ہاں پس بسبب فراخی بخشش میری پہنچا تو

هٰذِهٖ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ

جو یہ ہے پس اور وسوقت یہ ہیں کہ بہشتی احوال میں ہونگے ڈھانکیگا اونکو ایک ابر اونکے اوپر سے پس برسا ویگا وہ ابر اونپر

طِيْبًا لَمْ يَجِدُوْا مِثْلَ رِيْحِهٖ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُوْلُ رَبُّنَا قُوْمُوْا اِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ

خوشبوئی کہ نہ پایا ہوگا مانند براوسکی کے کسی چیز کو کبھی اور فرماویگا پروردگار ہمارا کہ کھڑے ہو طرف اوسچیز کے کہ تیار کی

لَكُمْ مِّنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَيْتُمْ فَاْتِيَ سُوْقًا قَدْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

تمہارے لیے عزت پس لو جو چاہو تم پس آوینگے ہم اوس بازار میں کہ گھیرا ہوگا اوسکو فرشتوں نے

فِيْهَا مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ اِلٰى مِثْلِهٖ وَلَمْ تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ

اوسمیں اوسچیز کو کہ نہیں دیکھا ہے آنکھوں نے مانند اوسکے اور نہ سنا ہو کانوں نے مانند اوسکے اور نہ گذرا ہو خطرہ دلوں پر مانند اوسکے

فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيْهَا وَلَا يُشْتَرٰى وَفِيْ ذٰلِكَ السُّوْقِ

پس اوٹھایا جاویگا ہمارے لیے جو چاہیں ہم اوس بازار میں نہ چیز بیچی جاویگی کہ خریدی جاویں اور اوس بازار میں اور نہ خریدی جاویگی

يَلْقَى اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ

ملاقات کرینگے بہشتی آپسمیں ایک دوسرے سے فرمایا حضرت نے پس آویگا اور متوجہ ہوگا ایک شخص صاحب مرتبہ بلند کا

فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوْعُهٗ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ

پس ملاقات کریگا اوس شخص سے کہ وہ رتبہ کمتر ہوگا اوس سے اور نہیں ہوگا ہم بہشتیوں میں ادنی پس خوش ہوگی اوسکو وہ چیز کہ

فَمَا يَنْقَضِيْ اٰخِرُ حَدِيْثِهٖ حَتّٰى يَتَخَيَّلَ عَلَيْهِ مَا هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ

پس نہ تمام ہوگا آخر کلام اوسکا رتبہ کہ یہانتک کہ متصور ہوگا اوس شخص پر کہ جو کچھ رتبہ تھا اوس سے بہتر لباس اور رتبہ

اَنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْزَنَ فِيْهَا ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰى مَنَازِلِنَا

اس سبب سے ہے کہ نہیں لائق ہے کسیکو کہ غمگین ہووے بہشت میں پھر پھرینگے ہم طرف مکان اپنے کے

فَيَتَلَقَّانَا اَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَاِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ

پس ملاقات کرینگے ہمسے بیویاں ہماری پس کہینگی ہمکو کہ خوش آیئے تم اور اپنے گھر میں آئے تحقیق آیا تو احالانکہ تحقیق تجھ میں جمال

اَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ وَ

بہتر ہے اوس جمال سے کہ جدا ہوا تھا تو ہمسے اوسپر پس کہینگے ہم اپنی بیویوں کو کہ تحقیق ہم نے ہمنشینی کی آج اپنے پروردگار جبار سے اور

يَحِقُّ اَنْ نَّنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

پہنچتا ہے ہمکو کہ پھرینگے ہم مانند اوسچیز کے کہ پھرے ہم روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی وھذا حدیث غریب وعن ابی سعید قال قال رسول
ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادنی اھل الجنۃ الذی لہ ثمانون الف خادم و اثنتان و
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ادنی بہشتیوں کا مرتبہ میں وہ شخص ہوگا کہ اوسکے لیے اسی ہزار خادم ہونگے اور بہتر
سبعون زوجۃ وتنصب لہ قبۃ من لؤلؤ وزبرجد وزبرجد وزبرجد کما
اور بہتر جورو اور کھڑا کیا جاویگا اوسکے لیے خیمہ موتی اور زبرجد اور یاقوت سے مسافت اوس خیمہ کی ایسی ہوگی جیسے
بین الجابیۃ الی صنعاء وھذا الاسناد قال من مات من اھل الجنۃ
مسافت ہے جابیہ کی صنعا تک اور ساتھ اسی سناد کے فرمایا حضرت صلعم نے جو لوگ کہ مریں دنیا میں بہشتیوں میں سے
من صغیر او کبیر یردون بنی ثلثین فی الجنۃ لا یزیدون علیھا
چھوٹے یا بڑے ہوجاویں گے بہشت میں تیس برس کی عمر کے زیادہ نہ ہونگے اس عمر سے
ابدا وکذلک اھل النار وبھذا الاسناد قال ان علیھم التیجان
کبھی اور اسی طرح دوزخی اور اسی سناد سے فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ تحقیق بہشتیوں کے سروں پر تاج ہونگے
ادنی لؤلؤۃ منھا لتضیء ما بین المشرق والمغرب وبھذا الاسناد
ایسے کہ ادنا موتی اون تاجوں کا البتہ روشن کردے اوسچیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور اسی سناد سے
قال المؤمن اذا اشتھی الولد فی الجنۃ کان حملہ ووضعہ وسنہ
فرمایا کہ مسلمان جب چاہیگا اولاد بہشت میں ہوگا حمل اوس کا اور پیدا ہونا اوسکا اور سن اوسکا
فی ساعۃ کما یشتھی وقال اسحاق بن ابراھیم فی ھذا الحدیث
ایک ساعت میں اور کہا اسحاق بن ابراہیم نے بیچ بیان اس حدیث کے
اذا اشتھی المؤمن فی الجنۃ الولد کان فی ساعۃ ولکن لا یشتھی رواہ
کہ جب چاہیگا مومن بہشت میں فرزند پیدا ہوگا ایک ساعت میں ولیکن چاہنے کا نہیں روایت کیا اسکو
الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وروی ابن ماجۃ الرابعۃ و
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فقرہ چوتھا فقرات حدیث ہوا دار
الدارمی الاخیرۃ وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی
دارمی نے اخیر کا۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

ف ۱ اور بیچ بیان اور دس
ف ۲ یعنی دو دس یا کل اور دس
ف ۳ خیمہ کی بیچ طول و عرض
ف ۴ جابیہ شام میں اور
صنعا مشہور شہر ہے
ف ۵ اور سناد
حدیث مذکور روایت
ف ۶ اور اسی
کی عمر بیس برس کی
رہیگی اور شاید
عمر ایسا اور اوسکا
مقرر ہوگی
عذاب کا حال
دارالبوار میں پاوے
دارمی نے اخیر کا قول
دارمی نے اسحاق کا قول
اولاد نہ ہوگی (مصلح)

الْجَنَّةِ لَمُجْتَمَعًا لِلْحُوْرِ الْعِيْنِ يَرْفَعْنَ بِأَصْوَاتٍ لَمْ تَسْمَعِ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا
بہشت میں البتہ جلسہ ہوگا واسطے حور عین کے بلند کرینگی آوازیں کہ نہیں سنی مخلوقات نے مانند اون آوازوں کے
يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيْدُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْأَسُ وَنَحْنُ
کہینگی ہم ہمیشہ زندہ رہینگے پس ہلاک نہیں ہونگی اور ہم ہمیشہ عیش کرنیوالے پس نہیں دیکھینگی سختی اور ہم ہمیشہ
الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
راضی پس نہیں ناخوش ہونگی خوشی ہو اوس کی لیے کہ ہو ہمارے لیے اور ہیں ہم اوسکے لیے روایت کی ترمذی نے اور
عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَحْرَ
روایت ہے حکیم بن معاویہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں ہے دریا
الْمَاءِ وَبَحْرَ الْعَسَلِ وَبَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الْخَمْرِ ثُمَّ تُشَقُّ الْاَنْهَارُ بَعْدُ
پانی کا اور دریا شہد کا اور دریا دودھ کا اور دریا شراب کا پھر پھٹینگی اور نکلینگی اون دریاؤں میں سے نہریں
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ
روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے معاویہ سے۔ فصل تیسری روایت ہے ابو سعید سے
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ فِي الْجَنَّةِ لَيَتَّكِئُ فِي الْجَنَّةِ
کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد بہشت میں البتہ تکیہ کریگا بہشت میں
سَبْعِيْنَ مَسْنَدًا قَبْلَ اَنْ يَتَحَوَّلَ ثُمَّ تَاْتِيْهِ امْرَاَةٌ فَتَضْرِبُ عَلٰى مَنْكِبِهٖ
ستر تکیوں پر پہلے اسکے کہ پھرے پھر آویگی اوس مرد کے پاس ایک عورت پس مارے گی وہ عورت
فَيَنْظُرُ وَجْهُهَا فِيْ خَدِّهَا اَصْفٰى مِنَ الْمِرْاٰةِ وَاِنَّ اَدْنٰى لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا لَتُضِيْ
پس دیکھیگا وہ مرد منہ اپنا اوس عورت کے رخسارہ میں اور رخسارہ اوسکا روشن تر آئینہ سے اور تحقیق ادنی موتی اوس عورت پر
مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسْاَلُهَا مَنْ اَنْتِ
ما بین مشرق و مغرب کو پس سلام کریگی وہ عورت اوس مرد کو پس جواب دیگا وہ مرد اوس کے سلام کا اور پوچھیگا
فَتَقُوْلُ اَنَا مِنَ الْمَزِيْدِ وَاِنَّهٗ لَيَكُوْنُ عَلَيْهَا سَبْعُوْنَ ثَوْبًا فَيَنْفُذُهَا بَصَرُهٗ
پس کہیگی وہ کہ میں جملہ زیادتی سے ہوں اور تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ ہونگے اوس عورت پر ستر کپڑے پس چھید ڈالیگی اون کپڑوں میں
حَتّٰى يَرٰى مُخَّ سَاقِهَا مِنْ وَّرَاءِ ذٰلِكَ وَاِنَّ عَلَيْهَا مِنَ التِّيْجَانِ اِنَّ اَدْنٰى
یہانتک کہ دیکھیگا وہ مرد اس عورت کی پنڈلی کا گودہ کو اور اون لباس کے پیچھے سے اور تحقیق اوس عورت کے سر پر تاج ہونگے کہ ادنی

لؤلؤة منها لتضئ ما بين المشرق والمغرب رواه احمد وعن ابي هريرة

موتی اون تاجون مین سے روشن کرے ماہین مشرق و مغرب کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث فرماتے تھے اصحابہ مین کہ نزد یک اونکے تہا ایک شخص گنوارون مین سے کہ ایک

رجلا من اهل الجنة استاذن ربه في الزرع فقال له السنت فيما شئت

شخص بہشتیون مین سے سلہ پروردگار کی مانگیگا اپنے پروردگار سے کہیتی کرنے مین پس فرماویگا اوسکو اللہ کیا تو نہین ہے تو

قال بلى ولكني احب ان ازرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواءه

کہیگا وہ بیشک ہے اللہ ان ولیکن مین چاہتا ہون کہ کہیتی کرون پس اون ہوویگا اوسکو کہیتی کی نیکا پس تخم ڈالیگا وہ اور پوری ہوگا پس

واستحصاده فكان امثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن

اور کٹنا اوسکا پس وہ ہوویگی کتنے ہی پہاڑون کی برابر پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ آ ذرہ کر تا تعالیٰ اے فرزند

آدم فانه لا يشبعك شئ فقال الاعرابي والله لا تجده الا

آدم کے پس بیشک نہین سیر کرتا تجکو کوئی چیز پس کہا اوس گنوار نے قسم ہے خدا کی نہ پاوے گا تو اوس شخص کو مگر

قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب

قریشی یا انصاری اسلیے کہ وہ ہین کہیتی والے اور ہم نہین ہین کہیتی والے

زرع فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري و

پس ہنسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اعرابی کی اس بات سے) روایت کی یہ بخاری نے اور

عن جابر قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اينام

روایت ہی جابر رضہ سے کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوویگا

اهل الجنة قال النوم اخو الموت ولا يموت اهل الجنة رواه البيهقي

بہشتی فرمایا کہ سونا بھائی موت کا ہے اور نہ مرینگے نہین بہشتی روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان باب رؤية الله تعالى الفصل الاول

شعب الایمان مین۔ باب اس بیچ بیان دیدار اللہ تعالیٰ کے۔ فصل پہلی۔

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم

روایت ہی جریر بن عبد اللہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم

سترون ربکم عیانا وفی روایۃ قال کنا جلوسا عند رسول اللہ صلے
نزدیک ہے کہ دیکھو گے اپنے پروردگار کو آشکارا اکیلہ سے اور ایک روایت میں ہے کہا تھا ہم بیٹھے نزدیک رسول خدا صلے
اللہ علیہ وسلم فنظر الی القمر لیلۃ البدر فقال انکم سترون ربکم
اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا آنحضرت صلعم نے طرف چاند چودھویں رات کے پس فرمایا تحقیق تم دیکھو گے اپنے پروردگار کو
کما ترون ھذا القمر لا تضامون فی رؤیتہ فان استطعتم ان لا
جیسے کہ دیکھتے ہو اس چاند کو نہیں ایذا دیے جاؤ گے تم بیچ دیکھنے اوسکے پس اگر طاقت رکھو تم یہ کہ نہ
تغلبوا علی صلوۃ قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا فافعلوا ثم قرأ
غلبہ کیے جاؤ تم اوپر نماز کے کہ پہلے نکلنے آفتاب کے ہے اور پہلے نماز کے کہ پہلے غروب ہونے آفتاب کے ہے پس اگر ہو سکے تم سے
وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا متفق علیہ وعن
اور نماز پڑھو درحالیکہ حمد کہتے ہو الٰہی پروردگار کے پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے غروب آفتاب سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے
صھیب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل اھل الجنۃ الجنۃ یقول اللہ
صہیب سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جسوقت کہ داخل ہونگے بہشتی بہشت میں فرماویگا اللہ
تعالی تریدون شیئا ازیدکم فیقولون الم تبیض وجوھنا الم
تعالی چاہتے ہو تم کچھ کہ زیادہ دوں میں تمکو پس کہیں گے کیا روشن نہیں کیا تو نے منہ ہمارا کیا نہیں
تدخلنا الجنۃ وتنجنا من النار قال فیرفع الحجاب فینظرون الی
داخل کیا تو نے ہمکو بہشت میں اور کیا نہیں نجات دی تو نے ہمکو آگ دوزخ سے فرمایا حضرت نے پس اوٹھایا جاویگا پردہ پس دیکھینگے
وجہ اللہ تعالی فما اعطوا شیئا احب الیھم من النظر الی ربھم
چہرہ مبارک اللہ تعالی کے پس نہ دیے گئے بہشتی کوئی چیز کہ دوست تر ہو نزدیک اونکے نظر کرنے سے طرف پروردگار کے
ثم تلا للذین احسنوا الحسنی وزیادۃ رواہ مسلم الفصل
پھر پڑھی حضرت صلعم نے یہ آیت اون لوگوں کے لیے کہ نیکی کی ہے ثواب نیک ہے اور زیادہ اور سیر روایت کی اس کو مسلم نے۔ فصل
الثانی عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ادنی اھل
دوسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ادنی بہشتیوں کا
الجنۃ منزلۃ لمن ینظر الی جناتہ وازواجہ ونعیمہ وخدمہ
ازروئے مرتبہ کے البتہ وہ شخص ہے کہ دیکھے گا طرف اپنے باغوں کے اور اپنی عورتوں کے اور اپنی نعمتوں کے اور اپنے خدمتگاروں کے

وَسُرُرٍ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غُدْوَةً
اور ایسے تختوں کے مقدار مسافت ہزار برس کے اور گرامی تر ان کا نزدیک اللہ کے وہ شخص ہوگا کہ دیکھیگا طرف منہ مبارک
وَعَشِيَّةً ثُمَّ قَرَأَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
اور شام پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت کتنی مونہ اوسدن تر و تازہ اور خوش و خرم ہونگے طرف رب اپنے کے دیکھنے والے روایت کی یہ احمد اور
التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكُلُّنَا
ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ آیا ہر ایک ہم سے
يَرَى رَبَّهُ مُخْلِيًا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قُلْتُ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا
دیکھیگا اپنے پروردگار کو تنہا تنہا لن قیامت کے فرمایا کہاں پوچھا ابو رزین نے کہ کیا ہے علامت اوسکی ہمچو مخلوق اوسکے فرمایا اے
أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ بَلَى قَالَ
ابا رزین کیا نہیں ہر ایک تم میں سے دیکھتا ہے چاند کو چودھویں رات میں تنہا کہا ابو رزین نے کہاں فرمایا حضرت نے
فَإِنَّمَا هُوَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ وَاللهُ أَجَلُّ وَأَعْظَمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
پس سوا اسکے نہیں کہ چاند ایک مخلوق ہے مخلوقات خدا سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا اور بزرگتر ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

## الْفَصْلُ الثَّالِثُ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
کیا دیکھا ہے آپنے اپنے پروردگار کو فرمایا کہ خدا تعالیٰ نور ہے کیونکر دیکھوں میں اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَ رَآهُ بِفُؤَادِهِ
یہ تفسیر قول اللہ کے کہ جھوٹ نہ کہا محمد کے دل نے او دیکھا پیغمبر میں کہ دیکھا اوسنے اور تحقیق دیکھا حضرت نے پروردگار کو ایکبار اور کہا ابن عباس رض نے کہ دیکھا
مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ
دو بار روایت کی یہ مسلم نے اور ترمذی کی روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا ابن عباس رض نے یہ تفسیر آیت مذکورہ کی دیکھا محمد نے
قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ أَلَيْسَ اللهُ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ
کہا عکرمہ نے۔ کہ کہا میں نے ابن عباس رض سے کیا نہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں پاتیں اوسکو بینائیاں اور وہ پاتا ہے
الْأَبْصَارَ قَالَ وَيْحَكَ ذَاكَ إِذَا تَجَلَّى بِنُورِهِ الَّذِي هُوَ نُورُهُ وَقَدْ
بینائیوں کو کہا ابن عباس رض نے وائے ہے تجھکو یہ اوسوقت ہے کہ ظاہر ہو ساتھ نور اپنے کے کہ وہ نور خاص ذات اوسکی کا ہے اور تحقیق

رَاٰى رَبَّهٗ مَرَّتَيْنِ وَعَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ رضي الله عنه كَعْبًا بِعَرَفَةَ

دیکھا آنحضرت نے اپنے پروردگار کو دو بار۔ اور روایت کی شعبی سے کہا ملاقات کی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کعب احبار سے عرفات میں کہ

فَسَأَلَهٗ عَنْ شَيْءٍ فَكَبَّرَ حَتّٰى جَاوَبَتْهُ الْجِبَالُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا

پس پوچھا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کعب سے ایک چیز سے پس تکبیر کہی کعب نے یہانتک کہ جواب دیا اوسکو پہاڑوں نے پس کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ ہم

بَنُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ كَعْبٌ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَمَ رُؤْيَتَهٗ وَكَلَامَهٗ بَيْنَ مُحَمَّدٍ

اولاد ہاشم ہیں پس کہا کعب نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے تقسیم کی رویت اپنی اور کلام اپنا درمیان محمد ﷺ

وَمُوْسٰى فَكَلَّمَ مُوْسٰى مَرَّتَيْنِ وَرَاٰهُ مُحَمَّدٌ مَرَّتَيْنِ قَالَ مَسْرُوْقٌ

اور موسیٰ علیہ السلام کے پس کلام کیا اللہ نے موسیٰ سے دو بار اور دیکھا اوسکو محمد ﷺ نے دو بار کہا مسروق نے

فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ هَلْ رَاٰى مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ فَقَالَتْ لَقَدْ

پس داخل ہوا میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پس کہا میں نے عائشہ سے کہ آیا دیکھا محمد ﷺ نے پروردگار اپنے کو پس کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے مسروق کو

لَكَلَّمْتَ شَيْئًا قَفَّ لَهٗ شَعْرِيْ قُلْتُ رُوَيْدًا اَتَمَّ قَرَاَتْ لَقَدْ رَاٰى مِنْ

کلام کیا تو نے ساتھ ایسی چیز کے کہ کھڑی ہو گیئے سبب اوسکے بال میرے بدن کے کہا میں نے ٹھہر جا پھر پڑھ پس میں نے روایت تحقیق کر دیکھا محمد ﷺ نے

اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى فَقَالَتْ اَيْنَ تَذْهَبُ بِكَ اَنَّمَا هُوَ جِبْرِيْلُ مَنْ

نشانیاں پروردگار اپنے کی بڑی پس کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہاں لیجاتی ہیں تجھکو آتیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نشانی بڑی ہے جبرئیل کی

اَخْبَرَكَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَاٰى رَبَّهٗ اَوْ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا اُمِرَ بِهٖ اَوْ يَعْلَمُ الْخَمْسَ

خبر دے تجھکو کہ محمد ﷺ نے دیکھا ہے پروردگار کو یا خبر دی کہ آنحضرت ﷺ نے چھپایا کچھ اوس چیز سے کہ حکم کیے گیے ساتھ اوسکے یا جانتے ہیں کہ

الَّتِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ فَقَدْ

چیزیں کہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے اوسکے حق میں تحقیق اللہ تعالیٰ نزدیک اوسکے ہے علم قیامت کا اور اوتارتے ہے مینہ کا پس تحقیق

اَعْظَمَ الْفِرْيَةَ وَلٰكِنَّهٗ رَاٰى جِبْرِيْلَ لَمْ يَرَهٗ فِيْ صُوْرَتِهِ اِلَّا مَرَّتَيْنِ رَاٰهُ

بڑا بہتان کیا ولیکن اوسنے دیکھا جبرئیل کو نہیں دیکھا جبرئیل کو اوسکی صورت اصلیہ میں مگر دو بار ایک بار

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَمَرَّةً فِيْ اَجْيَادٍ لَهٗ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ قَدْ سَدَّ الْاُفُقَ

نزدیک سدرۃ المنتہیٰ کے اور ایکبار اجیاد میں درحالیکہ اوسکے لیے چھ سو بازو تھے تحقیق روک لیا تھا کنارہ آسمان کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى الشَّيْخَانِ مَعَ زِيَادَةٍ وَاخْتِلَافٍ وَّفِيْ رِوَايَتِهِمَا

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی بخاری اور مسلم نے ساتھ زیادتی اور خلاف کے اور ہر دو روایت بخاری اور مسلم کی

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَاَيْنَ قَوْلُهٗ ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ

کہا مسروق نے کہا میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پس کہاں ہے قول حق سبحانہ تعالیٰ کا پھر نزدیک آیا پس اتر آیا پھر نزدیک آیا

اَدْنٰى قَالَتْ ذَاكَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْتِيْهٖ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ

اس سے بھی نزدیک کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ یہ جبرئیل علیہ السلام ہے کہ تھا آتے حضرت ﷺ کے پاس بھی صورت مرد کے

وَاِنَّهٗ اَتَاهُ هٰذِهِ الْمَرَّةَ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ هِيَ صُوْرَتُهٗ فَسَدَّ الْاُفُقَ وَعَنِ ابْنِ

اور تحقیق جبرئیل آئے حضرت ﷺ کے پاس اس بار میں بھی صورت اپنی کہ وہ صورت اصلی اوس کی ہے پس بند کیا کنارہ آسمان کا۔ اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ فِيْ قَوْلِهٖ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَفِيْ قَوْلِهٖ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے پس رہ گیا مقدار دو کمان کے یا کمتر اوس سے اور بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے نہیں جھوٹ پایا دل نے

مَا رَاٰى وَفِيْ قَوْلِهٖ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى قَالَ فِيْهِمَا كُلِّهَا رَاٰى

وہ جو کہ دیکھی اور بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے البتہ دیکھیں بیچ بڑی نشانیاں پروردگار اپنے کی بڑی کہا ابن مسعود نے بیچ تفسیر ان سب آیتوں کے کہ دیکھا

جِبْرَئِيْلَ لَهٗ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ مَا كَذَبَ

جبرئیل کو درحالیکہ واسطے اوس کے چھ سو بازو تھے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یوں آیا ہے کہ کہا ابن مسعود نے بیچ قول اللہ کے

الْفُؤَادُ مَا رَاٰى قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرَئِيْلَ فِيْ حُلَّةٍ مِّنْ

پایا دل نے اوس چیز کو کہ دیکھا کہا دیکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو بیچ ایک جوڑے کے کپڑوں کے

رَّفْرَفٍ قَدْ مَلَاَ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلَهٗ وَلِلْبُخَارِيِّ فِيْ قَوْلِهٖ لَقَدْ

سبز سے درحالیکہ تحقیق بھر دیا تھا اوس چیز کو درمیان آسمان و زمین کے ہے اور ایک روایت ترمذی اور بخاری کی میں بیچ تفسیر قول اللہ کے

رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى قَالَ رَاٰى رَفْرَفًا اَخْضَرَ سَدَّ اُفُقَ السَّمَآءِ

دیکھیں بیچ حضرت ﷺ نے آیتیں پروردگار اپنے کی بڑی کہا ابن مسعود نے کہ دیکھا حضرت ﷺ نے سبز کپڑوں والے کو کہ بند کیا تھا کنارہ آسمان کو

وَسُئِلَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ فَقِيْلَ قَوْمٌ يَقُوْلُوْنَ

اور پوچھے گئے امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے کتنے منہ ہونگے روز آخرت کے طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے پس کہا گیا ایک قوم

اِلٰى ثَوَابِهٖ فَقَالَ مَالِكٌ كَذَبُوْا فَاَيْنَ هُمْ عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ

طرف ثواب پروردگار کے ہے پس کہا امام مالک نے جھوٹے ہیں وہ پس کہاں ہیں وہ اس آیت سے تحقیق کفار دیکھنے

رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ قَالَ مَالِكٌ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ

پروردگار کے سے اوس روز منع کیے جاویں گے کہا امام مالک نے کہ لوگ دیکھیں گے طرف اللہ تعالیٰ کے روز

الْقِيٰمَةِ بِاَعْيُنِهِمْ وَقَالَ لَوْلَمْ يَرَى الْمُؤْمِنُوْنَ رَبَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ يُعَيِّرْ

قیامت کے اپنی آنکھوں سے اور کہا مالک نے اگر نہ دیکھتے مسلمان اپنے پروردگار کو روز قیامت کے تو نہ عار دلاتا

اللّٰهُ الْكُفَّارَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ رَوَاهُ

اللہ کافروں کو ساتھ ہونے اوکیکے محجوب ہیلا حق سے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق کفار اپنے رب سے اوسدن پردے میں ہونگے راہیکا

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ

بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اوسوقت کہ بہشتی اپنی

نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ

نازونعمتوں میں مشغول ہونگے ناگہان نکلی گا اونکیلیے ایک نور پس اوٹھاویں سر اپنے پس ناگہان دیکھینگے کہ رب تحقیق تجلی کی

عَلَيْهِمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ

اوپر اونکے سے پس فرماویگا اللہ سلام ہے تمپر اے بہشتیو کہا جابر نے اور یہ قول اللہ

تَعَالٰى سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ

تعالیٰ کا ہے سلام کہنا پروردگار مہربان کیطرف سے فرمایا حضرت نے پس دیکھیگا اللہ طرف اونکی اور دیکھینگے وہ طرف اسکی

فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ

پس نہ التفات کرینگے طرف کسی چیز کے نعمتوں بہشت میں سے جب تک کہ دیکھینگے طرف اللہ تعالیٰ کے یہانتک کہ پوشیدہ ہوجاویگا

وَيَبْقٰى نُوْرُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صِفَةِ النَّارِ وَاَهْلِهَا

اور باقی رہیگا اثار نورانیت اوسکا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان دوزخ اور اہل دوزخ کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ

کہ گرمی تمہاری آگ کی ایک حصہ ہے ستر حصہ سے آگ دوزخ کی ہیں سو کہا گیا یا رسول اللہ تحقیق

كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ

تھی یہ آگ دنیا کی کفایت کرنیوالی فرمایا زیادتی دی گئی آگ دوزخ کی ان اگونپر اونہتر حصہ ہر ایک اونمیں سے مانند

حَرِّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ نَارُكُمُ الَّتِيْ

گرمی اسکی آگ تمہاری کے متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہیں اور روایت صحیح مسلم میں یوں ہے کہ آگ تمہاری کہ

يُؤْتَى بِابْنِ آدَمَ وَفِيهَا عَلَيْهَا وَكُلُّهَا بَدَلَ عَلَيْهِنَّ وَكُلُّهُنَّ وَعَنِ ابْنِ

جلاتے ہین ابن آدم اور یہہ روایت مسلم کے لفظ علیہا اور کلہا ہو بجاے علیہن اور کلہن ہے - اور روایت ہو ابن

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ

مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی دوزخ اوسدن لہ اوسکے لیے ستر

اَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

ہزار باگین ہونگی کہ کھینچتے ہونگے ہر ایک باگ کے ستر ہزار فرشتے ہونگے کہ جنھین کے اوسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہو

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ

نعمان بیٹے بشیر رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سبکترین دوزخیون کا

عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي

عذاب مین وہ شخص ہوگا کہ ہونگی اوسکے لیے دو پاپوشین اور دو تسمے آگ کے جوش مارینگا اون سے دماغ اوسکا جیسے کہ جوش

الْمِرْجَلُ مَا يُرَى اَنَّ اَحَدًا اَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَاِنَّهُ لَاَهْوَنُهُمْ عَذَابًا مُتَّفَقٌ

دیگ سی نہین گمان کریگا وہ شخص پر کہ کوئی سخت تر ہو اوس سے عذاب مین حالانکہ تحقیق وہ شخص سبکترین دوزخیونکا ہوگا عذاب مین متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْوَنُ اَهْلِ

علیہ - اور روایت ہو ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سبکترین دوزخیونکا

النَّارِ عَذَابًا اَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ رَوَاهُ

عذاب مین ابوطالب ہے اور وہ دو پاپوشین پہنے ہوگا جوش مارینگا اونسے دماغ اوسکا روایت کی یہ

اَلْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِاَنْعَمِ

بخاری نے - اور روایت ہو انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا بڑے نعمت والا

اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ

اہل دنیا کا دوزخیون مین سے دن قیامت کے پس غوطہ دیا جاویگا دوزخ مین ایک غوطہ پھر

يُقَالُ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ

کہا جاویگا اے فرزند آدم کے کیا دیکھی تو نے بہلائی کبھی کیا گذری تجھ نعمت کبھی پھر کہیگا

لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِاَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ نہین قسم خدا کی اے پروردگار میرے اور لایا جاویگا سخت ترین آدمیونکا از روے محنت کے دنیا مین بہشتیون مین سے

فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ وَ

پس ایک غوطہ دیا جاویگا بہشت مین پس کہا جاویگا اوسکو کہ اے فرزند آدم کے آیا دیکھی تونے سختی کبھی اور

هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا

آیا گذری تجھپر سختی کبھی پس کہیگا وہ قسم خدا کی اے پروردگار میرے نہین گذری مجھپر سختی کبھی اور نہ

رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ

دیکھی مینے سختی کبھی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اوسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا

اللّٰهُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ

اللہ تعالی واسطے سہل ترین دوزخیون کے عذاب مین دن قیامت کے کہ اگر ہو واسطے تیرے وہ چیز کہ زمین مین ہے

مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا

اشیاء دنیا سے آیا ہوتا تو کہ بدلا دیتا ساتھ اوسکے پس کہیگا ہان پس فرماویگا اللہ جل جلالہ تحقیق چاہا تھا مینے تجھسے آسکی چیز کو آسان تر اس

وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

حالانکہ تو پشت آدم مین تھا یہ کہ شریک نکر تو ساتھ میرے کسی چیز کو پس مانا تونے مگر شرک کرنا ساتھ میرے متفق علیہ - اور روایت ہے

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک دوزخیون مین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ

كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ

دونون ٹخنون تک اور بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ دونون زانو دن تک اور بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ

إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کمر تک اور بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ چنبر گردن تک روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان دونون مونڈھون کافر کے دوزخ مین

مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَفِي رِوَايَةٍ ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ

مسافت سیر تین دن کی ہوگی واسطے سوار تیز رو کے اور ایک روایت مین ہے کہ دانت کافر کے مانند کوہ احد کے ہوگا

وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور موٹا پا اوسکی جلد کا مقدار مسافت سیر تین شب کی ہوگا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی بیہقی حدیث ابی ہریرہ رضہ کی

اشتكت النار الى ربها فى باب تعجيل الصلوة الفصل الثانى

اشتکت النار الے ربہا فی باب تعجیل الصلوۃ کے۔ فصل دوسری۔

عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اوقد على النار الف سنة

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جلائی گئی آگ دوزخ کی ہزار برس

حتى احمرت ثم اوقد عليها الف سنة حتى ابيضت ثم اوقد عليها

یہانتک کہ سرخ ہوئی پھر جلائی گئی ہزار برس یہانتک کہ سفید ہوئی پھر جلائی گئی

الف سنة حتى اسودت فهى سوداء مظلمة رواه الترمذى و

ہزار برس یہانتک کہ سیاہ ہوئی پھر آگ دوزخ کی سیاہ تاریک ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرس الكافر يوم القيمة مثل

روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دانت کافر کے روز قیامت مانند

احد وفخذه مثل البيضاء ومقعده من النار مسيرة ثلث مثل

احد کے ہونگے اور ران اوسکی مانند بیضاء کے اور جگہ بیٹھنے اوسکی دوزخ میں بمقدار تین دن کے مانند

الربذة رواه الترمذى وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ربذہ کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان غلظ جلد الكافر اثنان واربعون ذراعا وان ضرسه مثل احد

کہ تحقیق موٹا پایا جلد کافر کا بیالیس ہاتھ ہوگا اور تحقیق دانت اوسکا مانند کوہ احد کے ہونگے

وان مجلسه من جهنم ما بين مكة والمدينة رواه الترمذى و

اور تحقیق جگہ بیٹھنے اوسکی دوزخ میں بمقدار اوس مسافت کے ہے کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الكافر ليسحب لسانه

روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کافر البتہ کھینچیگا زبان اپنی

الفرسخ والفرسخين يتوطأه الناس رواه احمد والترمذى وقال

تین کوس اور چھ کوس روندینگے اوسکو لوگ روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابى سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ الصَّعُوْدُ جَبَلٌ مِّنْ نَّارٍ يَتَصَعَّدُ فِيْهِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا وَهُوَ وَيْهِ

کہ فرمایا صعود ایک پہاڑ ہے آگ سے چڑھایا جاویگا اوسپر ستر برس اور گرایا جاویگا اوس

كَذٰلِكَ فِيْهِ اَبَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایسے ہی اوسپر ہمیشہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے روایت کی نبی صلعم سے

قَالَ فِيْ قَوْلِهٖ كَالْمُهْلِ اَيْ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَاِذَا قُرِّبَ اِلٰى وَجْهِهٖ سَقَطَتْ

کہ فرمایا حضرت نے بیچ اس سخنے مہل کے فرمایا مانند تل چیٹ زیت کی پس جب نزدیک کیا جاویگا مہل طرف منہ اوسکے

فَرْوَةُ وَجْهِهٖ فِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

پوست منہ اوسیکا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اوسنے روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَمِيْمَ لَيُصَبُّ عَلٰى رُؤُوْسِهِمْ فَيَنْفُذُ الْحَمِيْمُ حَتّٰى

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق گرم پانی ڈالا جاویگا اوپر سروں اونکے پس پہنچیگا گرم پانی یہانتک کہ

يَخْلُصَ اِلٰى جَوْفِهٖ فَيَسْلُتَ مَا فِيْ جَوْفِهٖ حَتّٰى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ وَهُوَ

پہنچیگا پیٹ اوسکے تک پس گرا ڈالیگا اوسچیز کو کہ اوسکے پیٹ میں ہے یہانتک کہ نکل جاویگا اوسکے دونوں قدموں سے اور یہ

الصَّهْرُ ثُمَّ يُعَادُ كَمَا كَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ

صہر پھر اوسیطرح کیا جاویگا جیسا کہ تھا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ قَالَ يُقَرَّبُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول حق تعالیٰ کے کہ پلایا جاویگا دوزخی زرد آب گھونٹ گھونٹ ہر گھونٹ پر پایا نزدیک کیا جاویگا

اِلَيْهِ فَيَكْرَهُهٗ فَاِذَا اُدْنِيَ مِنْهُ شَوٰى وَجْهَهٗ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَاْسِهٖ

طرف منہ اوسکے پس ناخوش جانیگا اوسکو پس جب نزدیک کیا جاویگا اوسکو دانہ سے بھون ڈالیگا اوسکے منہ کو اور گر پڑیگا پوست سر

فَاِذَا شَرِبَهٗ قَطَّعَ اَمْعَآءَهٗ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهٖ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَسُقُوْا

پس جسوقت کہ پیویگا اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگا اوسکی آنتوں کو یہانتک کہ نکلیگا اوسکی دبر سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور پلائے جاوینگے دوزخی

مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ وَيَقُوْلُ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

گرم پانی پس ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگا اوسکی آنتوں کو اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور اگر فریاد کرینگے وہ پیاس کی فریاد رسی کیجاوینگی ساتھ

يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

بھون ڈالیگا منہوں کو برے پینے کی چیز ہے وہ پانی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسُرَادِقُ النَّارِ اَرْبَعَةُ جُدُرٍ كِثَفُ

خدری رضی سے اور سنو روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے احاطہ دوزخ کے چار دیوار ہیں ہونگی مثل پا

كُلِّ جِدَارٍ مَسِيرَةُ اَرْبَعِينَ سَنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

ہر دیوار کا مسافت سیر چالیس برس کا ہوگا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو سعید رضی سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهْرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَاَنْتَنَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک ڈول بھر آپ سے ڈالا جاوے دنیا میں تو البتہ سڑ جاوے

اَهْلَ الدُّنْيَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

اہل دنیا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ہے یہ آیت کہ ڈرو خدا سے سا حق ڈرنے کا اور نہ مرو تم سا مگر

اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ

حالت اسلام میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تحقیق ایک قطرہ درخت سہنڈ کا

قُطِرَتْ فِي دَارِ الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ مَعَايِشَهُمْ

ٹپکے بیچ گھر دنیا کے تو البتہ تباہ کردے دنیا والوں پر اونکے اسباب زندگانی کو

فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

پس کیسا حال ہوگا اوسکا کہ ہو سہنڈ خوراک اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ ہم سا

فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقْلِصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتّٰى تَبْلُغَ

فیہا کالحون کی تفسیر میں فرمایا حضرت نے جھلسدیگی کافر کے منہ کو آگ دوزخ کی پس سمٹ جاویگا ہونٹ اوپر کا اوسکا

وَسَطَ رَاْسِهٖ وَيَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلٰى حَتّٰى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ رَوَاهُ

سر اوسکے تک اور لٹک آویگا ہونٹ نیچے کا اوسکا یہانتک کہ ہلیجیگا اوسکی ناف تک روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے اے لوگو

ابْكُوا فَإِنْ لَّمْ تَسْتَطِيعُوا فَتَبَاكَوْا فَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ يَبْكُونَ فِي النَّارِ حَتَّى تَسِيلَ
روؤ پس اگر نہ سکو تو تکلف سے کرو رونے میں پس تحقیق دوزخی رونگے دوزخ میں یہانتک کہ بہینگی

دُمُوعُهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ كَأَنَّهَا جَدَاوِلُ حَتَّى تَنْقَطِعَ الدُّمُوعُ فَتَسِيلَ الدِّمَاءُ
آنسو اونکی رخسارون پر گویا وہ آنسو نالیان ہونگی یہانتک کہ ہوجینگی کی آنسو پس بہینگی خون

فَتَقَرَّحَ الْعُيُونُ فَلَوْ أَنَّ سُفُنًا أُرْخِيَتْ فِيهَا لَجَرَتْ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ
پس زخمی ہوجاوینگی آنکھین پس اگر کشتیان جاری کیجاویں اونکی آنسوؤمین تو البتہ جاری ہون روایت کی یہ ہم نے شرح السنہ مین

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقَى عَلَى أَهْلِ النَّارِ
اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالا جاویگی دوزخیون پر

الْجُوعُ فَيَعْدِلُ مَا هُمْ فِيهِ مِنَ الْعَذَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ
بہوک پس برابر ہوگی بہوک اس عذاب کے جسمین وہ مبتلا ہونگے پس فریاد کرینگے پس فریاد رسی کیجاویگی کھانے کے ساتھ

مِنْ ضَرِيعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالطَّعَامِ فَيُغَاثُونَ
ضریع سے کہ فربہ کریگا اور نہ بے پروا کریگا بہوک سے پھر فریاد کرینگے کھانے کے لیے پس فریاد رسی کیجاویگی

بِطَعَامٍ ذِي غُصَّةٍ فَيَذْكُرُونَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُجِيزُونَ الْغُصَصَ فِي الدُّنْيَا
ساتھ گلوگیر کے پس یاد آویگا اونکو کہ وہ تحقیق اوتارتے تھے کھانے حلق مین ناگہی ہوئی دنیا مین

بِالشَّرَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالشَّرَابِ فَيُرْفَعُ إِلَيْهِمُ الْحَمِيمُ بِكَلَالِيبِ الْحَدِيدِ فَإِذَا دَنَتْ مِنْ
ساتھ پینے کی چیز کے پس فریاد کرینگے واسطے پینے کے پس اوٹھایا جاویگا طرف اونکی گرم پانی ساتھ آنکڑون کے پس جب نزدیک ہوجاویگا پانی

وُجُوهِهِمْ شَوَتْ وُجُوهَهُمْ فَإِذَا دَخَلَتْ بُطُونَهُمْ قَطَّعَتْ مَا فِي بُطُونِهِمْ
اونکے منہ بھون ڈالیں گے اونکے منہ مونہون کو پس جب داخل ہونگے اونکے پیٹون مین ٹکڑے ٹکڑے کردالینگے جو چیز کہ اونکے پیٹون مین ہے

فَيَقُولُونَ ادْعُوا خَزَنَةَ جَهَنَّمَ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ
پس کہینگے دوزخی بلاؤ داروغون دوزخ کے کہ پس کہینگے اونکو نگہبان دوزخ کے کیا نہ تھے آتے تمہارے پاس رسول

بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
ساتھ معجزون کے کہینگے دوزخی کہان کہینگے نگہبان دوزخ کے پس دعا کرو تم اور نہین ہوگی دعا کافرون کی مگر بیچ زیانکاری کے

قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا مَالِكًا فَيَقُولُونَ يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ
فرمایا حضرت صہ نے پس کہینگے دوزخی آپسمین کہ پکارو داروغہ مالک کو پس کہینگے دوزخی اے مالک تابع حکم کرے شامل تمہارا رب تیرا فرمایا حضرت صہ نے

Marginal notes in Urdu

فَيُجِيبُهُمْ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ قَالَ الْأَعْمَشُ نُبِّئْتُ أَنَّ بَيْنَ دُعَائِهِمْ وَإِجَابَتِهِ
پس جواب دیگا اونکو ماتک تم ہمیشہ رہوگے کہا اعمش نے خبر دیا گیا ہوں یہ کہ درمیان پکارنے اونکے مالک کو اور جواب دینے
مَالِكٍ إِيَّاهُمْ أَلْفَ عَامٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا رَبَّكُمْ فَلَا أَحَدَ خَيْرٌ مِنْ
مالک کے اونکو ہزار برس پھر ہونگے فرمایا حضرت نے پس کہینگے دوزخی کہ پکارو اپنے پروردگار کو اسلیے کہ نہیں ہے کوئی بہتر تمہارے لیے
رَبِّكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ رَبَّنَا
پروردگار تمہارے سے پس کہینگے اوہی پروردگار ہمارا غالب ہوئی ہمپر بدبختی ہماری اور تھے ہم قوم گمراہ اے پروردگار ہمارے
أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ
نکال ہمکو آگ سے پس اگر پھر ہم نے پھر ہیں ہم تو ظلم کرنیوالے ہوں پھر فرمایا حضرت نے پس جواب دیگا رب اونکو دور ہو دوزخ میں اور نہ
قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَئِسُوا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَعِنْدَ ذَلِكَ يَأْخُذُونَ فِي الزَّفِيرِ
فرمایا حضرت نے پس نزدیک اسکے ناامید ہونگے ہر بھلائی سے اور نزدیک اسکے شروع کرینگے نالہ و فریاد میں
وَالْحَسْرَةِ وَالْوَيْلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالنَّاسُ لَا يَرْفَعُونَ هَذَا
اور حسرت کھانے میں اور آہ و واویلا کرنے میں کہا عبداللہ بن عبدالرحمن نے اور لوگ رفع نہیں کرتے ہیں اس
الْحَدِيثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
حدیث کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر رضہ سے کہا سنا میں نے رسول
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى لَوْ كَانَ فِي
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ڈرایا میں نے تمکو آگ ڈرایا میں نے تمکو آگ دوزخ سے پس برابر کہتے رہے اوسکو یہانتک کہ اگر ہوتے حضرت
مَقَامِي هَذَا أَسْمَعَهُ أَهْلُ السُّوقِ وَحَتَّى سَقَطَتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَيْهِ
میری اس جگہ میں تو سنتے آواز اونکی اہل بازار والے اور یہانتک کہ گر پڑے کملی
عِنْدَ رِجْلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ
حضرت صلے کے پاؤنکے پاس روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا ٹکڑا سیسے کا مانند اوسکے اور اشارہ کیا طرف
الْجُمْجُمَةِ أُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ
کھوپری کے چھوڑا جاوے آسمان سے طرف زمین کے اور آسمان و زمین کی مسافت سیر پانسو

سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْأَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ

برس کی ہے سلہ البتہ پہونچکر وہ شیشہ زمین کو پہلی رات کے اور اگر وہ چھوڑا جاوے

السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا

زنجیر سے تو البتہ چلے چالیس برس رات دن پہلے اسکے کہ پہونچے زنجیر کی جڑ تک

أَوْ قَعْرَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

یا فرمایا پہونچے اوسکی تہا کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے ابنے باپ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي جَهَنَّمَ لَوَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَبْهَبٌ يَسْكُنُهُ كُلُّ جَبَّارٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق دوزخ میں البتہ ایک نالہ ہے کہا جاتا ہے اوسکو ہبہب رہیگا اوسمیں ہر متکبر

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر سے اوسنے نقل کی نبی صلعم سے کہ

قَالَ يَعْظُمُ أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ حَتَّى إِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ إِلَى

فرمایا کہ بڑے بدن ہوجائینگے دوزخیونکے دوزخ میں یہانتک کہ تحقیق درمیان لوکان ایک اوسکے

عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ وَإِنَّ غِلَظَ جِلْدِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَ

اوسکے کندہے تک مسافت سیر سات سو برس کی راہ ہوگی اور تحقیق موٹا پا اوسکی جلد کا ستر گز کا ہوگا اور

إِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ أُحُدٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ

تحقیق دانت اوسکا مانند احد کے پہاڑ کے ہونگے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي النَّارِ حَيَّاتٍ كَأَمْثَالِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوزخ میں سانپ ہیں مانند بختی اونٹوں کے کاٹیگا ایک سانپ

إِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حُمُوتَهَا أَرْبَعِينَ خَرِيفًا وَإِنَّ فِي النَّارِ عَقَارِبَ

اونمیں سے ایک بار کاٹنا پس پاویگا دوزخی سختی درد اور اثر زہر اوسکیگا چالیس برس اور تحقیق دوزخ میں بچھو ہیں

كَأَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُوَلَّفَةِ تَلْسَعُ إِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حُمُوتَهَا

مانند خچروں پالان بندہوں کے کاٹیگا ایک اونکا کاٹنا پس پاویگا الم اور اثر زہر اوسکیگا

أَرْبَعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ

چالیس برس روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے۔ اور روایت ہے حسن بصری سے کہ کہا حدیث کی ہمسے ابوہریرہ

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ مُكَوَّرَانِ فِي النَّارِ يَوْمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آفتاب اور چاند دو ثور کہ سر ہونگے پیٹے گئے کل دوزخ مین اوند

الْقِيٰمَةِ فَقَالَ الْحَسَنُ وَمَا ذَنْبُهُمَا فَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قیامت کے پس کہا حسن بصری نے اور کیا ہے گناہ آفتاب و چاند کا پس کہا ابوہریرہ نے کہ خبر دیتا ہون مین تجکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ الْحَسَنُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس چپ ہو رہا حسن بصری روایت کی یہ بیہقی نے کتاب البعث والنشور مین۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا دوزخ مین مگر

شَقِيٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ

بدبخت کہا گیا یا رسول اللہ اور کون ہے بدبخت فرمایا جو شخص کہ نہ کرے خدا کی رضامندی کے لیے

وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ بِمَعْصِيَةٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَ

اور نہ چھوڑے خدا کے لیے گناہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان پیدا کرنے جنت اور

النَّارِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

دوزخ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھگڑین آپس مین جنت اور دوزخ پس کہا دوزخ نے کہ اختیار کی گئی ہین

بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَالِيْ لَا يَدْخُلُنِيْ اِلَّا ضُعَفَاءُ

واسطے متکبرون اور گردن کشون کے اور کہا بہشت نے پس کیا ہوا مجکو کہ نہین داخل ہوتے مجھ مین مگر ضعیف

النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا اَنْتِ رَحْمَتِيْ

لوگون مین سے اور لوگون کی نظرون سے گری ہوئی اور دھوکے فریب کیا جانیوالے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بہشت کو کہ نہین ہے تو مگر رحمت میری

اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِيْ

رحمت کرتا ہون مین ساتھ تیرے جسکو کہ چاہتا ہون مین اپنے بندون مین سے اور فرمایا آگ دوزخ کو کہ نہین ہے تو مگر عذاب میرا

اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا

عذاب کرتا ہون مین ساتھ تیرے جسکو کہ چاہتا ہون اپنے بندون مین سے اور ہر ایک کے لیے تم مین سے بھرنا اور سکے ہے

فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ اللّٰهُ رِجْلَهٗ تَقُوْلُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ

پس لیکن دوزخ پس نہیں بھرتی یہانتک کہ رکھیگا اللہ قدم اوسمین اپنا تو اپنا کہیگی دوزخ بس بس بس پس اوسوقت

تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ فَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدًا وَّ

بھرجاویگی دوزخ اور جمع کیے جاوینگے بعضے اجزاء اوسکے طرف بعض کے پس ظلم نہین کریگا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق مین سے کسیکو اور

اَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

رہی بہشت پس بیشک پیدا کریگا اوسکے لیے ایک خلق جدید متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے اوسنے نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقٰى فِيْهَا وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ ہوگی دوزخ کہ ڈالی جاوینگے اوسمین لوگ اور کہیگی آیا ہو کچھ زیادتی

حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْهَا قَدَمَهٗ فَيَنْزَوِيْ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ فَتَقُوْلُ

یہانتک کہ رکھیگا رب عزت والا اوسمین قدم اپنا پس سمٹیگی دوزخ کے بعضے اجزاء دوزخ کے طرف بعض کے پس کہیگی

قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰى يُنْشِئَ اللّٰهُ

بس بس قسم تیری عزت کی اور تیرے کرم کی اور ہمیشہ رہیگی بہشت مین وسعت یہانتک کہ پیدا کریگا اللہ

لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنُهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَنَسٍ حُفَّتِ الْجَنَّةُ

بہشت کے لیے ایک خلق کو پس بسا دیگا اوس خلق کو بیچ وسعت بہشت کے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ اوسکو اولین کلام

بِالْمَكَارِهِ فِيْ كِتَابِ الرِّقَاقِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بالمکارہ کتاب الرقاق مین۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ اوسنے

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعَدَّ

کہ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے بہشت کو کہا جبرئیل کو کہ جا اور دیکھ طرف بہشت کے پس گیا جبرئیل اور نظر کی طرف بہشت کے اور طرف

اللّٰهُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا

اللہ تعالیٰ نے بہشتیون کے لیے بہشت مین پھر آیا جبرئیل اور عرض کی کہ ای رب میرے قسم تیری عزت کی نہین سنے گا بہشت کی

اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ

کوئی مگر کہ شتہ داخل ہوگا اوسمین پھر گھیرا اوسکو ساتھ مکروہات طبیعت کے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ای جبرئیل تو جا

فَانْظُرْ اِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ وَ

پس دیکھ طرف بہشت کی فرمایا پس گیا جبرئیل اور نگاہ کی اوسکی طرف پھر آیا جبرئیل اور کہا ای پروردگار میرے قسم تیری

عِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ

تیری عزت کی البتہ تحقیق ڈرا میں کہ نہ داخل ہو بہشت میں کوئی فرمایا حضرت نے پس جبکہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آگ دوزخ کو

قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ

فرمایا اے جبرئیل تو جا اور دیکھ طرف اوسکے فرمایا حضرت نے پس گیا جبرئیل اور نظر کی طرف دوزخ کی پھر آیا جبرئیل

فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ

اور عرض کی کہ اے پروردگار میرے قسم ہے تیری عزت و جلال کی نہیں سنیگا وصف دوزخ کا کوئی پر داخل ہو جاوے اسمیں پس گیرا اوسکو

ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا

پھر فرمایا کہ اے جبرئیل تو جا اور دیکھ طرف دوزخ کی فرمایا حضرت نے پس گیا جبرئیل اور نظر کی طرف دوزخ کی

فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا

پس عرض کی جبرئیل نے کہ اے رب میرے قسم ہے تیری عزت کی تحقیق ڈرا میں اس سے کہ باقی نہیں رہیگا کوئی مگر کہ داخل ہوگا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلٰوةَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ

انس رضی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ہمکو ایک دن پھر چڑھے منبر پر

فَأَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أُرِيتُ الْآنَ مُذْ صَلَّيْتُ

پس اشارہ کیا اپنے دست مبارک سے قبلہ مسجد کی طرف پس فرمایا کہ تحقیق دکھائی گئی مجکو اب اوسیوقت کہ پڑھائی میں نے

لَكُمُ الصَّلٰوةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قِبْلِ هٰذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ

تمکو نماز بہشت و دوزخ صورت بنی ہوئے بیچ جانب اس دیوار کے پس نہیں دیکھی میں

كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ

مانند آج کی نیکی و بدی میں روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان ابتدا پیدا کرنے کی اور ذکر

الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

پیغمبروں علیہم الصلوٰۃ والسلام کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عمران بیٹے

حُصَيْنٍ قَالَ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ مِنْ

حصین کے سے کہ کہا تھا میں نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آئے حضرت کے پاس ایک قوم

بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَدَخَلَ

بنی تمیم سے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ قبول کرو بشارت اے بنی تمیم کہا انہوں نے کہ بشارت دی آپنے ہمکو پس دیجیے ہمکو پھر داخل ہوئے

نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا

لوگ اہل یمن سے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ قبول کرو تم بشارت کو اے اہل یمن جبکہ قبول کی بشارت

بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَبِلْنَا جِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّينِ وَنَسْأَلَكَ عَنْ أَوَّلِ هَذَا

بنو تمیم نے کہا اہل یمن نے کہ قبول کی ہمنے بشارت آئے ہیں ہم آپکو پاس تا دانشمند ہوویں ہم دین میں اور پوچھیں ہم آپسے

الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى

امر سے کیا چیز تھی پیدا کی فرمایا حضرت صلعم نے کہ تھا اللہ اور نہ تھی پیدا اسکے کوئی چیز اور تھا عرش اسکا

الْمَاءِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَانِي

پانی پر پھر پیدا کیے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور لکھا اللہ نے لوح محفوظ میں ہر چیز کو پھر آیا میرے پاس

رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِكْ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ فَانْطَلَقْتُ

ایک شخص اور کہا اے عمران پہونچ اپنی اونٹنی کو کہ چلی گئی ہے پس گیا میں

أَطْلُبُهَا وَايْمُ اللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ أَقُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اسکو پہونچ نہیں تیکو قسم خدا کی البتہ آرزو کرتا ہوں میں کہ اونٹنی چلی جاتی اور میں نہ اٹھتا روایت کی اس کو بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَأَخْبَرَنَا عَنْ

اور روایت ہے حضرت عمر رضہ سے کہ کہا کھڑے ہوئے درمیان ہمارے رسول خدا صلعم کھڑا ہونا پس خبر دی ہمکو

بَدْءِ الْخَلْقِ حَتّٰى دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنَازِلَهُمْ وَأَهْلُ النَّارِ مَنَازِلَهُمْ

ابتدا پیدائش سے یہانتک کہ داخل ہوئے بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں

حَفِظَ ذٰلِكَ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

یاد رکھتا ہے اوسکو وہ شخص کہ یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالٰى

ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے

كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي فَهُوَ مَكْتُوبٌ

لکھی ہے ایک کتاب پہلے اسکے کہ پیدا کرے پیدا کیے تحقیق مہربانی میری سبقت لیگئی ہے میری غصہ پر پس وہ کتاب

عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نزدیک اوسکے اوپر عرش کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے اور سنی روایت کی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِقَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْ نُوْرٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِّنْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیدا کئے گئے فرشتے نور سے اور پیدا کیا گیا جان شعلہ آگ دھوئیں ملے ہوئے کے

نَّارٍ وَخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

اور پیدا کیا گیا آدم اوس چیز سے کہ بیان کی گئی تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهٗ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو بہشت میں چھوڑا اوسکو جب تک کہ چاہا اللہ نے

يَّتْرُكَهٗ فَجَعَلَ اِبْلِيْسُ يُطِيْفُ بِهٖ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ

چھوڑنا اوسکا پس شروع کیا ابلیس نے پھرنا گرد اوسکے دیکھتا تھا کہ کیا ہے یہ پس جب دیکھا اوسکو خالی اندر سے پہچانا

اَنَّهٗ خُلِقَ خَلْقًا لَّا يَتَمَالَكُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کہ یہ پیدا کیا گیا ہے پیدائش غیر مضبوط روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ اِبْرٰهِيْمُ النَّبِيُّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ختنہ کیا ابراہیم نبی نے اسحالیس کہ وہ اسی برس کے تھے

بِالْقَدُوْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقدوم میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَمْ يَكْذِبْ اِبْرٰهِيْمُ اِلَّا ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ

جھوٹ نہیں بولے ابراہیم نے مگر تین جھوٹ دو جھوٹ اون میں سے تو ذات خدا میں ہیں

قَوْلُهٗ اِنِّيْ سَقِيْمٌ وَّقَوْلُهٗ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا وَقَالَ بَيْنَا هُوَ

ایک قول اوسکا یہ کہ تحقیق میں بیمار ہوں اور دوسرا قول اوسکا یہ ہے بلکہ کیا ہے اوسکو اوس بڑے نے اور فرمایا حضرت نے

ذَاتَ يَوْمٍ وَّسَارَةُ اِذْ اَتٰى عَلٰى جَبَّارٍ مِّنَ الْجَبَابِرَةِ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ هٰهُنَا

اس وقت کہ ابراہیم اور سارہ جا رہے تھے ناگہاں آئے اوپر حاکم ظالم کے ظالموں میں سے پس کہا گیا اوس ظالم کو کہ اس جگہ

رَجُلًا مَّعَهُ امْرَاَةٌ مِّنْ اَحْسَنِ النَّاسِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَسَاَلَهٗ عَنْهَا

ایک مرد ہے کہ اوسکے ساتھ ایک عورت ہے نہایت خوبصورت پس بھیجا اوسنے کسیکو طرف ابراہیم کے پس پوچھا اوسنے ابراہیم سے

مَنْ هٰذِهٖ قَالَ اُخْتِیْ فَاَتَی سَارَةَ فَقَالَ لَهَا اِنَّ هٰذَا الْجَبَّارَ اِنْ یَعْلَمْ

کہ کون ہے یہ عورت کہا ابراہیم نے کہ یہ بہن میری ہے پس آیا ابراہیم سارہ کے پاس پس کہا سارہ کو کہ یہ ظالم اگر جانیگا

اَنَّكِ امْرَاَتِیْ یَغْلِبْنِیْ عَلَیْكِ فَاِنْ سَاَلَكِ فَاَخْبِرِیْهِ اَنَّكِ اُخْتِیْ فَاِنَّكِ اُخْتِیْ فِی الْاِسْلَامِ

کہ تو میری بیوی ہے تو غالب آویگا مجھ پر تو لینے میں پس اگر پوچھے تجھسے تو خبر دینا تو اوسکو کہ تو بہن میری ہے کیونکہ تو بہن میری ہے اسلام میں

لَیْسَ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ غَیْرِیْ وَغَیْرُكِ فَاَرْسَلَ اِلَیْهَا فَاُتِیَ

ایسے کوئی نہیں ہے روئے زمین پر کوئی مسلمان سوائے میرے اور تیرے پس بھیجا اور ظالم نے کسیکو طرف سارہ کے پس لایا گیا

بِهَا قَامَ اِبْرَاهِیْمُ یُصَلِّیْ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَیْهِ ذَهَبَ یَتَنَاوَلُهَا بِیَدِهٖ

اوسکے پاس کھڑے ہوئے ابراہیم تا نماز پڑھیں پس جب کہ آئین سارہ اوس ظالم کے پاس تو جایا اوسکہ

فَاُخِذَ وَیُرْوٰی فَغَطَّ حَتّٰی رَكَضَ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ ادْعِی اللّٰهَ لِیْ وَلَا اَضُرُّكِ

پس پکڑا گیا وہ ظالم اور روایت کیا گیا ہے غط یہانتک کہ پانوں مارنے لگا زمین پر پس کہا اوس ظالم نے دعا کر خدا سے میرے لیے اور ضرر نہیں

فَدَعَتِ اللّٰهَ فَاُطْلِقَ ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِیَةَ فَاُخِذَ مِثْلَهَا اَوْ اَشَدَّ فَقَالَ

پس دعا کی سارہ نے خدا تعالیٰ سے پس چھوڑا گیا وہ ظالم پھر ارادہ کیا اوسنے سارہ کے دوسری بار پس پکڑا گیا مانند پکڑے جانے پہلے کے یا سخت

ادْعِی اللّٰهَ لِیْ وَلَا اَضُرُّكِ فَدَعَتِ اللّٰهَ فَاُطْلِقَ فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهٖ فَقَالَ

دعا کر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے اور نہیں ضرر پہونچاؤنگا تجھکو پس دعا کی سارہ نے اللہ تعالیٰ سے پس چھوڑا گیا پس بلایا اوس ظالم نے کسیکو اپنے دربانوں میں سے

اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِیْ بِاِنْسَانٍ اِنَّمَا اَتَیْتَنِیْ بِشَیْطَانٍ فَاَخْدِمْهَا هَاجَرَ فَاَتَتْهُ

کہ تحقیق تو نہیں لایا میرے پاس انسان کو لایا تو میرے پاس جن کو پس خدمت کو دی سارہ کو ہاجرہ پس آئین ہاجرہ

وَهُوَ قَائِمٌ وَهُوَ یُصَلِّیْ فَاَوْمَاَ بِیَدِهٖ مَهْیَمْ قَالَتْ رَدَّ اللّٰهُ كَیْدَ الْكَافِرِ فِیْ

اسکے پاس کہ ابراہیم کھڑے نماز پڑھتے تھے پس اشارہ کیا ابراہیم نے اپنے ہاتھ سے کہ کیا حال ہے کہا سارہ نے کہ رد کیا اللہ نے مکر اوس کافر کا

نَحْرِهٖ وَاَخْدَمَ هَاجَرَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ تِلْكَ اُمُّكُمْ یَا بَنِیْ مَاءِ السَّمَاءِ مُتَّفَقٌ

سینہ اوسکے اور خدمت کو دی ہاجرہ کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ وہ ہاجرہ ماں تمہاری ہے اے بیٹو ان آسمان کی پانی کے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ

علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم لائق تر ہیں ساتھ شک کے

مِنْ اِبْرَاهِیْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی وَیَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا

ابراہیم سے جسوقت کہ کہا ابراہیم نے اے پروردگار میرے دکھا مجھکو کہ کیونکر زندہ کرتا ہے تو مردوں کو اور رحمت کرے اللہ لوط پر

لَقَدْ كَانَ يَأْوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُوْلَ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ

تحقیق تھے سلہ اوے پناہ پکڑتے طرف رکن سخت کے اور اگر سلہ ٹھیرتا میں قید خانہ میں اوس مدت تک کہ ٹھیرے یوسف

لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو البتہ قبول کرتا میں کہنا بلانیوالیکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

اِنَّ مُوْسٰى كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا سِتِّيْرًا لَا يُرٰى مِنْ جِلْدِهٖ شَيْءٌ اسْتِحْيَاءً

تحقیق موسیٰ ع تھے مرد بہت شرمناک بہت ڈھانکنے والے بدن کا نہیں دیکھا جاتا تھا اونکا بدن سے بسبب بہت شرم رکھنے کے

فَاٰذَاهُ مَنْ اٰذَاهُ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَقَالُوْا مَا تَسَتَّرَ هٰذَا التَّسَتُّرَ اِلَّا

پس ایذا دی اون لوگون نے کہ ارادہ کیا اونکی ایذا دینے کا بنی اسرائیل میں سے پس کہا بعضے ان لوگون نے نہیں بدن ڈھانکتا موسیٰ اس طرح

مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهٖ اِمَّا بَرَصٌ اَوْ اُدْرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ اَرَادَ اَنْ يُّبَرِّئَهٗ فَخَلَا

بسبب عیب کے کہ اونکی جلد میں ہے یا تو کوڑھ ہے یا بیضے بڑھے ہوئے ہیں اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ پاک کرے موسیٰ کو عیب سے

يَوْمًا وَّحْدَهٗ لِيَغْتَسِلَ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ فَجَمَحَ

ایکروز تنہا نہانے کے لیے پس رکھے کپڑے اپنے ایک پتھر پر پس بھاگا پتھر اور لیگیا کپڑے موسیٰ کے پس دوڑے

مُوْسٰى فِيْ اِثْرِهٖ يَقُوْلُ ثَوْبِيْ يَا حَجَرُ ثَوْبِيْ يَا حَجَرُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى مَلَاٍ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

موسیٰ اوس پتھر کے پیچھے کہتے ہوئے کپڑے میرے اے پتھر کپڑے میرے اے پتھر یہانتک کہ پہونچے موسیٰ طرف ایک جماعت کے بنی اسرائیل میں سے

فَرَاَوْهُ عُرْيَانًا اَحْسَنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا بِمُوْسٰى مِنْ بَاْسٍ وَّ

پس دیکھا اونہوں نے موسیٰ کو ننگا بہترین پیدا ئش خدا کے اور کہا اونہوں نے قسم خدا کی نہیں ہے موسیٰ میں کچھ نقصان اور

اَخَذَ ثَوْبَهٗ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَوَاللّٰهِ اِنَّ بِالْحَجَرِ لَنَدَبًا مِّنْ اَثَرِ ضَرْبِهٖ

لیا پہونچے نے کپڑا اپنا اور شروع کیا موسیٰ نے پتھر کو مارنا پس قسم ہے خدا کی کہ پیدا ہوئے پتھر میں نشان بسبب تاثیر مارنے موسیٰ کے اوسکو

ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا اَوْ خَمْسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تین یا چار نشان یا پانچ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا اَيُّوْبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ

علیہ وسلم نے اوسوقت کہ ایوب نہاتے تھے ننگے پس گرین ایوب ع پر ٹڈیان سونے کی پس شروع کیا

اَيُّوْبُ يَحْتَثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ يَا اَيُّوْبُ اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ عَمَّا

ایوب نے سمیٹنا اونکا اپنے کپڑے میں پس پکارا ایوب کو اوسکے پروردگار نے اے ایوب کیا نہیں بے پروا کیا میں نے تجکو اوس چیز سے کہ

تری قال بلی وعزتک ولکن لا غنی بی عن برکتک رواہ البخاری

تو کہتا ہو تو کہا ہاں ہے تیری عزت کی لیکن نہیں مجھ کو بے پروائی مجھکو برکت تیری سے روایت کی اس کو بخاری نے

وعنہ قال استب رجل من المسلمین ورجل من الیہود فقال

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا ایک شخص نے مسلمانوں میں سے اور ایک شخص نے یہودیوں میں سے پس کہا

المسلم والذی اصطفی محمدا علی العالمین فقال الیہودی والذی اصطفی موسی

مسلمان نے قسم اوس خدا کی کہ برگزیدہ کیا محمد کو سارے جہان کے لوگوں پر پس کہا یہودی نے قسم اوس خدا کی کہ برگزیدہ کیا موسی کو

علی العالمین فرفع المسلم یدہ عند ذلک فلطم وجہ الیہودی فذہب الیہودی

جہان کے لوگوں پر پس اوٹھایا مسلمان نے ہاتھ اپنا نزدیک اوس کے پس طمانچہ مارا یہودی کے منہ پر پس گیا یہودی

الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بما کان من امرہ وامر المسلم فدعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم المسلم

پاس نبی صلعم کے اور خبر دی اوسکو حضرت کو ساتھ اوسکے کہ تھا امر اوسکا اور مسلمان کے پس بلایا نبی صلعم نے مسلمان کو

فسالہ عن ذلک فاخبرہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تخیروا بین

اور پوچھا اوس سے اس بات سے پس خبر دی مسلمان نے حضرت کو پس فرمایا نبی صلعم نے کہ نہ بزرگی دو مجکو موسی پر

فان الناس یصعقون یوم القیامۃ فاصعق معہم فاکون اول من

اسلئے کہ تحقیق لوگ بیہوش ہوکر گر پڑینگے دن قیامت کے پس بیہوش ہوکر گر پڑونگا میں بھی ساتھ اونکے پس ہوش میں آؤنگا میں

یفیق فاذا موسی باطش بجانب العرش فلا ادری کان فیمن

بیہوش ہوئے پیشتر مجھ سے یا تھا موسی ان لوگوں میں کہ بیہوش ہوئے پس نہیں جانتا میں کہ آیا تھا موسی درمیان

صعق فافاق قبلی او کان فیمن استثنی اللہ وفی روایۃ فلا ادری

بیہوش پڑی تھی پس ہوش میں آیا ہوں پہلے مجھ سے یا تھا موسی ان لوگوں میں کہ باہر نکال لیا ہے اونکو خدا نے اور ایک روایت میں ہے کہ

احوسب بصعقتہ یوم الطور او بعثت قبلی ولا اقول ان احدا

کہ آیا حساب کیا گیا ہے صعقہ اوسکا بسبب صعقہ موسی کے ساتھ صعقہ روز طور کے یا افاقت پائی ہے پہلے میرے اور نہیں کہتا میں کہ کوئی

افضل من یونس بن متی وفی روایۃ ابی سعید قال لا تخیروا بین

افضل ہے یونس بن متی سے اور ابو سعید کی روایت میں ہے کہ کہا نہ بزرگی دو تم درمیان

الانبیاء متفق علیہ وفی روایۃ ابی ہریرۃ لا تفضلوا بین

نبیوں کے روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت ابی ہریرہ کے ہے کہ نہ فضیلت دو تم درمیان

انبیاء اللہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ینبغی

پیغمبران خدا کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پہنچتا

لاحد ان یقول انی خیر من یونس بن متی متفق علیہ وفی

کسی بندہ کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

روایۃ للبخاری قال من قال انا خیر من یونس بن متی فقد کذب

ایک روایت میں بخاری کی یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے پس تحقیق وہ جھوٹا ہے

وعن ابی بن کعب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الغلام الذی

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ لڑکا

قتلہ الخضر طبع کافرا ولو عاش لارھق ابویہ طغیانا وکفرا متفق

کہ مار ڈالا اوسکو خضر نے وہ سکہ پیدا ہوتا کافر تھا اور اگر زندہ رہتا وہ لڑکا تو البتہ ڈالتا اپنے ماں باپ کو سرکشی اور کفر میں متفق

علیہ وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما سمی الخضر لانہ

علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں نام رکھا گیا خضر کا

جلس علی فروۃ بیضاء فاذا ھی تھتز من خلفہ خضراء رواہ البخاری

بیٹھے تھے زمین خشک سفید پس ناگہاں وہ لہلہانے لگی پیچھے اوسکے سبز ہو کر روایت کی یہ بخاری نے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاء ملک الموت الی موسی

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا فرشتہ موت کا پاس موسی

ابن عمران فقال لہ اجب ربک قال فلطم موسی عین ملک الموت

بن عمران کے پس کہا فرشتہ نے موسی کو کہ قبول کر حکم رب اپنے کا فرمایا حضرت نے کہ پس طمانچہ مارا موسی نے ملک الموت کی آنکھ پر

ففقأھا قال فرجع الملک الی اللہ تعالی فقال انک ارسلتنی الی عبد

پس پھوڑ ڈالی آنکھ فرمایا حضرت نے پس پھر گیا فرشتہ طرف اللہ تعالی کے اور کہا بھیجا تو نے مجکو طرف بندہ اپنے کہ

لک لا یرید الموت وقد فقأ عینی قال فرد اللہ الیہ عینہ وقال

کہ نہیں چاہتا مرنا اور تحقیق پھوڑ ڈالی آنکھ میری فرمایا حضرت نے پس پھیر دی اللہ تعالی نے طرف اوسکی آنکھ اسکی اور کہا

ارجع الی عبدی فقل الحیوۃ تریدین فان کنت تریدین الحیوۃ فضع

پھر جا تو میرے بندے کے پاس اور کہہ کہ آیا زندگانی چاہتا ہے تو پس اگر چاہتا ہے تو زندگانی پس رکھ

يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ

ہاتھ اپنا بیل کی پیٹھ پر پس اوسچیز کو کہ ڈھانکے ہاتھ تیرا بالوں سے پس بتحقیق تو زندہ رہیگا بسبب اسکے ساتھ ایک برس

ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ مُتُّ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ أَدْنِنِي مِنَ الْأَرْضِ

پھر بعد اسکے کہا پھر کیا ہے کہا فرشتہ نے پھر مریگا تو کہا موسیٰ نے پس اختیار کی میں موت الہیٰ کی پروردگار میرے نزدیک کر مجھکو زمین

الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ

پاک کی گئی سے مقدار ایک سنگ انداز کے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی اگر ہوتا میں نزدیک اسکے البتہ

لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَنْبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تو البتہ دکھلا دیتا میں تمکو قبر موسیٰ کی ایک جانب راہ کی میں نزدیک ٹوڈہ ریت سرخ کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى

اور روایت ہے جابرؓ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیش کئے گئے میرے انبیاء تو موسیٰ تو

ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ

دبلے پتلے ہیں گویا کہ وہ مردوں شنوءہ کے سے ہیں اور دیکھا میں نے عیسےٰ بن مریم کو

فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ

پس ناگہان قریب ترین اون شخصوں کے کہ دیکھے میں مشابہت میں ساتھ اوسکے عروہ بن مسعود ہے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو

فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ

پس ناگہان نزدیک ترین اون شخصوں کے کہ دیکھے میں مشابہت میں ساتھ اوسکے یار تمہارا یعنی خود حضرت ﷺ اور دیکھا میں نے

جِبْرِيلَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جبرئیل کو پس ناگہان نزدیک ترین اون شخصوں کے کہ دیکھو میں مشابہت میں ساتھ اوسکے دحیہ بن خلیفہ یہ روایت کی مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي

اور روایت ہے ابن عباس سے اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ دیکھا میں نے شب معراج میں

مُوسَى رَجُلًا آدَمَ طُوَالًا أَجْعَدَ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى

موسیٰؑ کو ایک مرد گندم گون دراز قد گھونگر یلے بال گویا کہ موسیٰ مردوں شنوءہ کے سے تھے اور دیکھا میں نے عیسےٰؑ کو

رَجُلًا مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطَ الرَّأْسِ وَرَأَيْتُ

ایک مرد متوسط پیدائش مائل بسرخی وسفیدی سیدھے بال سر کے اور دیکھا میں نے

صلحین کے دفن ہونا بیت المقدس میں سے معلوم ہوا کہ مقدس اور مبارک مقام ہیں

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بیت المقدس میں دفن ہونے کی آرزو کی اس خیال سے کہ قبر مشہور نہ ہو اور لوگ پرستش نہ کرنے لگیں

دور والے گئے ہیں میرے انبیاء یا تو مسجد کا دیکھا شب معراج میں یا آسمان کا

یہ حدیث بھی اوپر گذر چکی ہے اور یہ حدیث میں اور روایتیں انبیاء کی دیکھنے میں کہ

الخلق وذکر الخ

صورت حضرت جبرئیل علیہ السلام کی

اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جبرئیل کی صورت

دیکھنا

مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي آيَاتٍ أَرَاهُنَّ اللّٰهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ

مالک داروغۂ دوزخ کو اور دجال کو دیکھا پہچان۔ علامتوں کے کہ دکھائیں وہ علامتیں اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کو اپنے ہو تو

فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

شک میں اسکے ملنے سے ۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى فَنَعَتَهُ فَإِذَا رَجُلٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شب معراج میں ملاقات کی میں موسیٰ سے سو جو ہر بیان کی صفت موسیٰ کی پس ناگہاں

مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الشَّعْرِ كَأَنَّهُ مِنْ رِّجَالِ شَنُوءَةَ وَلَقِيتُ عِيسَى

درمیانے سیدھے بالوں والے گویا کہ موسیٰ مردوں شنوءہ کے سے تھے اور ملا میں عیسے سے

رَبْعَةً أَحْمَرَ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ

میانہ قد سرخ رنگ گویا کہ نکلے ہیں دیماس سے یعنے حمام سے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو

وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ أَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالْآخَرُ

اولاد میں کہ میں بہت مشابہ ہوں اولاد میں سے ساتھ اونکے فرمایا محمد نے پس دیکھے گئے میرے پاس دو برتن ایک دودھ کا اور دوسرے

فِيهِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ

میں شراب تھی پس کہا مجکو لے تو ان دونوں میں سے جسکو چاہے پس لیا میں نے دودھ اور پیا میں نے اسکو

فَقِيلَ لِي هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

پس کہا گیا کہ راہ سلامتی کی دکھایا گیا تو اور دین اسلام کی آگاہ ہوئی تحقیق تو اگر لیتا شراب گمراہ ہوتی امت تیری

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا سفر کیا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوا وَادِي

درمیان مکہ اور مدینہ کے پس گذرے ہم ایک جنگل میں پس پوچھا حضرت نے کہ کونسا جنگل ہے یہ پس عرض کیا صحابہ نے

الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعَرِهِ شَيْئًا

ازرق ہے فرمایا حضرت نے گویا میں دیکھتا ہوں طرف موسیٰ کے پس ذکر کیا حضرت نے رنگ اونکے سے اور بالوں اونکے سے

وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا

رکھی ہیں دونوں انگلیاں اپنی دونوں کانوں اپنے کی وہ سطح موسیٰ کی فریاد ہے طرف خدا کے لبیک کہتے ہیں گذرنیوالے ہیں موسیٰ

الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ اَيَّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ

جنگل میں کہا اور تھوڑے ہی چلے ہم یہاں تک کہ آ گئے ہم ثنیہ پر پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ کونسی ہے یہ ثنیہ

قَالُوا هَرْشٰى اَوْ لِفْتُ فَقَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ

عرض کیا صحابہ نے یہ ہرشے ہے یا لفت پس فرمایا حضرت صلعم نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف یونس کے کہ سوار ہیں اوپر اونٹنی

عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوْفٍ خِطَامُ نَاقَتِهٖ خُلْبَةٌ مَّرَّ بِهٰذَا الْوَادِيْ مُلَبِّيًا

اوپر جبہ ہے پشمینہ مہار اونٹنی کی پوست خرما کی ہے رسہ گذرے ہیں اس وادی میں لبیک کہتے ہوئے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلٰى

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ آسان کیا گیا

دَاوٗدَ الْقُرْاٰنُ فَكَانَ يَاْمُرُ بِدَوَابِّهٖ فَتُسْرَجُ فَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قَبْلَ

داؤد پر پڑھنا زبور کا پس تھے داؤد حکم کرتے زین کسنے کا اپنے جانوروں پر پس زین کسی جاتے پس پڑھ لیتے زبور کو پہلے

اَنْ تُسْرَجَ دَوَابُّهٗ وَلَا يَاْكُلُ اِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

اس کہ زین کسے جاتے جانور اور نہ کھاتے تھے داؤد مگر کسب اپنے ہاتھوں کا اپنے کیسے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ

اسی سے روایت ہے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تھیں دو عورتیں کہ ان کے ساتھ دو بیٹے ان کے تھے آیا

الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدٰهُمَا فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا اِنَّمَا ذَهَبَ

بھیڑیا پس لے گیا ایک کے بیٹے کو پس کہا ساتھ والی اوسکی نے کہ تمہیں لے گیا بھیڑیا

بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ

مگر تیرے بیٹے کو اور کہا دوسری نے کہ تمہیں لے گیا بھیڑیا مگر بیٹے تیرے کو پس تحاکم کیا دونوں نے داؤد کے پاس

فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ

پس حکم کیا داؤد نے واسطے اوس عورت کے کہ بڑی تھی پس نکلیں وہ دونوں عورتیں حضرت سلیمان بن داؤد پر ہو کر پس خبر دی

ائْتُوْنِيْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهٗ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ

لاؤ میرے پاس چھری دو ٹکڑے کروں اس لڑکے کو درمیان تمہارے پس کہا چھوٹی نے کہ دو ٹکڑے نہ کر اللہ تجھ پر رحم

اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اللہ یہ بیٹا اوسی کا ہے پس حکم کیا سلیمان نے ساتھ اوس بیٹے کے واسطے چھوٹی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَیْمَانُ لَاَطُوْفَنَّ اللَّیْلَۃَ عَلٰی تِسْعِیْنَ اِمْرَاَۃً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا سلیمان نے کہ البتہ صحبت کرونگا میں آجکی رات نوے سے بیویوں سے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ بِمِائَۃِ اِمْرَاَۃٍ کُلُّھُنَّ تَاْتِیْ بِفَارِسٍ یُجَاھِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَالَ

اور ایک روایت میں ہے سو بیویوں سے ہر ایک اونمیں سے جنے گی ایک سوار کہ جہاد کرے گا راہ خدا میں پس کہا

لَہُ الْمَلَکُ قُلْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ فَلَمْ یَقُلْ وَنَسِیَ فَطَافَ عَلَیْھِنَّ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْھُنَّ

اوس سے فرشتے نے کہ انشاء اللہ پس نہ کہا سلیمان نے انشاء اللہ پس پھر کر سلیمان سب عورتوں کے پاس پس نہ حاملہ ہوئی ان

اِلَّا امْرَاَۃٌ وَّاحِدَۃٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَاَیْمُ الَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ

مگر ایک اور جنی وہ عورت آدھا مرد قسم ہے اوس ذات کی کہ بقبضۂ ذات محمد ہے کا اوسکی ہاتھ میں ہے

لَوْ قَالَ اِنْشَاءَ اللّٰہُ لَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فُرْسَانًا اَجْمَعُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

اگر کہتے سلیمان ان شاء اللہ تو جہاد کرتے وہ راہ خدا میں سوار ہوکر سب متفق علیہ

وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ زَکَرِیَّا نَجَّارًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے اوسی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھے زکریا بڑھئی روایت کی اسکو مسلم نے

وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِعِیْسَی ابْنِ

اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سب سے نزدیک تر لوگوں کا ہوں ساتھ عیسے بن

مَرْیَمَ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ الْاَنْبِیَاءُ اِخْوَۃٌ مِّنْ عَلَّاتٍ وَّاُمَّھَاتُھُمْ شَتّٰی

مریم کے دنیا اور عقبی میں انبیاء بھائی ہیں سوتیلی اور مائیں اونکی مختلف ہیں

وَدِیْنُھُمْ وَاحِدٌ وَّلَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ نَبِیٌّ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور دین سب پیغمبروں کا ایک ہے اور نہیں ہے درمیان ہمارے کوئی پیغمبر متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ یَطْعَنُ الشَّیْطٰنُ فِیْ جَنْبَیْہِ بِاِصْبَعَیْہِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر فرزند آدم کو چوکتا ہے شیطان اوسکے دونوں پہلوؤں میں ساتھ دونوں انگلیوں

حِیْنَ یُوْلَدُ غَیْرَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذَھَبَ یَطْعَنُ فَطَعَنَ فِی الْحِجَابِ

جسوقت کہ پیدا کیا جاتا ہے سوائے عیسے بیٹے مریم کے ارادہ کیا تھا شیطان نے چوکنے کا پس چوکا پردے میں

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ کَمُلَ مِنَ

روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے نقل کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کامل ہوئے

الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَّلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَاٰسِيَةُ امْرَاَةُ

مردوں میں سے بہت اور نہیں کامل ہوئیں عورتوں میں سے مگر مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ بیوی

فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

فرعون کی اور فضیلت عائشہ رضی کی اور عورتوں پر مانند فضیلت ثرید کے ہے باقی طعاموں پر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَنَسٍ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَحَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نقل کی بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس رضی کی کہ اوسمیں یا خیر البریہ ہے اور حدیث ابی ہریرہ رضی کی

اَيُّ النَّاسِ اَكْرَمُ وَحَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ الْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ فِيْ بَابِ الْمُفَاخَرَةِ

اور سمیں اے الناس اکرم ہے اور حدیث ابن عمر کی کہ اوسمیں الکریم ابن الکریم ہے بیچ باب مفاخرت

وَالْعَصَبِيَّةِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

اور عصبیت کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی رزین رضی سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ خَلْقَهٗ قَالَ كَانَ فِيْ عَمَاءٍ مَّا تَحْتَهٗ

اللہ کہاں تھا پروردگار ہمارا پہلے اسکے کہ پیدا کرے اپنی خلق کو فرمایا حضرت صلے نے کہ تھا سلہ عماء میں نہ تھی نیچے اوسکے

هَوَاءٌ وَّمَا فَوْقَهٗ هَوَاءٌ وَّخَلَقَ عَرْشَهٗ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

ہوا اور نہ تھی اوپر اوسکے ہوا اور پیدا کیا عرش اپنا پانی پر روایت کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ الْعَمَاءُ اَيْ لَيْسَ مَعَهٗ شَيْءٌ وَعَنِ الْعَبَّاسِ

کہا کہا یزید بن ہارون نے عماء سے مراد یہ ہے کہ اسکے ساتھ کوئی چیز نہ تھی۔ اور روایت ہے عباس

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ زَعَمَ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَطْحَاءِ فِيْ عِصَابَةٍ وَّرَسُوْلُ

بن عبد المطلب سے کہا کہ وہ تھے بیٹھے بیچ بطحا کے ایک جماعت کے حالانکہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيْهِمْ فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ وَاِلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اون میں پس گذرا ایک ابر پس نگاہ کی اور سی جماعت نے طرف اوسکے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَسْمُوْنَ هٰذِهٖ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نام رکھتے ہو تم اسکا کہا اوہنوں نے سحاب ہے فرمایا حضرت صلے نے اور مزن بھی کہتے ہو کہا اوہنوں نے اور مزن بھی کہتے ہیں

قَالُوا وَالْعَنَانَ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالُوا

کہا اوہنوں نے اور عنان بھی کہتے ہیں فرمایا حضرت صلے نے آیا جانتے ہو تم کہ کسقدر ہے دوری اور مسافت کی کہ درمیان آسمان اور

لَا نَدْرِیْ قَالَ اِنْ لَّا نَعْلَمُ مَا بَیْنَهُمَا اِمَّا وَاحِدَةٌ وَّاِمَّا اثْنَتَانِ اَوْ ثَلٰثٌ

کہ نہیں جانتے ہم فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دوری اوس مسافت کی کہ درمیان آسمان و زمین کے ہی یا تو ایک اکہتر یا بہتر

وَسَبْعُوْنَ سَنَةً وَالسَّمَآءُ الَّتِیْ فَوْقَهَا کَذٰلِكَ حَتّٰی عَدَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

یا تہتر برس کی اور جو آسمان کہ اوپر اوسکے ہے ایسا ہی ہے یہانتک کہ گنے حضرت نے ساتوں آسمان

ثُمَّ فَوْقَ السَّمَآءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَیْنَ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلِهٖ کَمَا بَیْنَ سَمَآءٍ اِلٰی

بعد ازاں ساتویں آسمان پر ایک دریا عظیم ہی کہ مسافت درمیان اعلا اوسکے اور اسفل اوسکے مانند اوس مسافت کے ہی کہ درمیان

سَمَآءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِیَةُ اَوْعَالٍ بَیْنَ اَظْلَافِهِنَّ وَوَرِكِهِنَّ مِثْلُ

آسمان کے ہے پھر اوس دریا کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں بصورت پہاڑ بکرہ کی مسافت درمیان کھروں انکے اور کولہوں انکے کی مقدار

مَا بَیْنَ سَمَآءٍ اِلٰی سَمَآءٍ ثُمَّ عَلٰی ظُهُوْرِهِنَّ الْعَرْشُ بَیْنَ اَسْفَلِهٖ وَاَعْلَاهُ

درمیان ایک آسمان کے اور دوسرے آسمان کے ہی پھر اونکی پشتوں پر ہے عرش مسافت درمیان اسفل عرش کے اور اعلا اوسکے

مَا بَیْنَ سَمَآءٍ اِلٰی سَمَآءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اوسی مقدار سے کہ درمیان ایک آسمان کے دوسرے آسمان کے ہے پھر اللہ تعالیٰ ہی اوپر اوس سب کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ

اور روایت ہی جبیر بن مطعم رضہ سے کہا کہ آیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار اور کہا کہ

جُهِدَتِ الْاَنْفُسُ وَجَاعَ الْعِیَالُ وَنُهِكَتِ الْاَمْوَالُ وَهَلَكَتِ الْاَنْعَامُ

مشقت میں ڈالی گئیں جانیں اور بھوکے ہوئے اہل و عیال اور نقصان کئے گئے مال اور ہلاک ہوئے چارپائے

فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ لَنَا فَاِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَیْكَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پس مینہہ مانگو اللہ تعالیٰ سے واسطے ہمارے پس تحقیق ہم طلب شفاعت کرتے ہیں ساتھ خدا کے تجھ پر میں فرمایا نبی صلعم نے

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَمَا زَالَ یُسَبِّحُ حَتّٰی عُرِفَ ذٰلِكَ فِیْ وُجُوْهِ

پاک ہے ذات اللہ کی پاک ہے ذات اللہ کی پس ہمیشہ تسبیح کرتے رہے حضرت یہانتک کہ پہچانا گیا اثر غصہ کا چہروں

اَصْحَابِهٖ ثُمَّ قَالَ وَیْحَكَ اِنَّهٗ لَا یُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلٰی اَحَدٍ شَاْنُ اللّٰهِ

صحابیوں حضرت کے پھر فرمایا اے وائے ہی تجکو تحقیق طلب شفاعت نہیں کیجاتی ساتھ خدا کے کسی پر اوسکی شان

اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَیْحَكَ اَتَدْرِیْ مَا اللّٰهُ اِنَّ عَرْشَهٗ عَلٰی سَمٰوٰتِهٖ

بہت بڑی ہی اوس سے وائے تجکو کیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز ہے اللہ تحقیق عرش اوسکا محیط ہی اوپر اوسکے آسمانوں کے

هٰكَذَا وَقَالَ بِاصْبَعِهٖ مِثْلَ الْقُبَّةِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَيَئِطُّ بِهٖ اَطِيْطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ

اسطرح اور بتلایا اپنی انگلیون سے کہ قبہ کی طرح اور تحقیق وہ آواز کرتا ہے ساتھ ان اونٹ کے سبب

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے اور اوسنے نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اُذِنَ لِيْ اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِّنْ مَلٰٓئِكَةِ اللّٰهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ

کہ فرمایا حضرت نے کہ اذن دیا گیا مجھکو یہ کہ بیان کرون میں عظمت ایک فرشتہ کی اللہ کے فرشتون میں سے کہ جو اوٹھانیوالے ہین عرش کے

اَنَّ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهٖ اِلٰى عَاتِقِهٖ مَسِيْرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

یہ کہ درمیان لو کانون اوسکے کندھون تک مسافت سات سو برس کے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرَئِيْلَ

اور روایت ہے زرارہ بیٹے اوفی سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا جبرئیل سے

هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ فَاَنْشَفَضَ جِبْرَئِيْلُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ

کہ کیا دیکھا ہے تونے اپنے پروردگار کو پس نہایت کانپے لگا جبرئیل اور کہا اے محمد بلاشبہ درمیان میرے اور درمیان

سَبْعِيْنَ حِجَابًا مِّنْ نُّوْرٍ لَوْ دَنَوْتُ مِنْ بَعْضِهَا لَاحْتَرَقْتُ هٰكَذَا فِي

ستر پردے ہین نور کے اگر نزدیک ہوؤن میں بعض اون پردون سے تو البتہ جل جاؤن میں اسطرح

الْمَصَابِيْحِ وَرَوَاهُ اَبُوْنُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فَانْشَفَضَ

مصابیح مین اور روایت کیا اسکو ابونعیم نے حلیہ مین انس سے لیکن ابونعیم نے نہین ذکر کی یہ عبارت

جِبْرَئِيْلُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

جبرئیل۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا

اِسْرَافِيْلَ مُنْذُ يَوْمٍ خَلَقَهٗ صَافًّا قَدَمَيْهِ لَا يَرْفَعُ بَصَرَهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْعَرْشِ

اسرافیل کو اول مدت پیدائش اپنی سے صف باندھے ہی مین دونون پانون اپنے کی نہین اوٹھاتے ہین اسرافیل نگاہ اپنی

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى سَبْعُوْنَ نُوْرًا مِّنْهَا مِنْ نُّوْرَيْنِ لَوْ مِنْهُ اِلَّا احْتَرَقَ

تبارک وتعالی کے ستر پردے ہین نور کے نہین ہے ان مین سے کوئی نور کہ قریب ہون اوسکے اسرافیل مگر کہ جل جاوین

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ

خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ يَارَبِّ خَلْقَتَهُمْ يَاكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اور اولاد کو انکی کہا ملائکہ نے کہ اے پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں

وَيَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں پس گردان واسطے انکے دنیا اور ہمارے لیے آخرت فرمایا اللہ تعالیٰ نے

لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِيَدِيْ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ

نہیں گردانتا میں اوس شخص کو کہ پیدا کیا میں نے اوسکو اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکی میں نے اوسمیں روح اپنی مانند اوس شخص کے کہا

كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

ہو پس ہوگیا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ اَكْرَمُ عَلَى

ابی ہریرہ رضہ سے کہا اوسنے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن بزرگ تر ہے

اللّٰهِ مِنْ بَعْضِ مَلٰئِكَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ

اللہ کے نزدیک بعضے فرشتوں سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا پکڑا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ فَقَالَ خَلَقَ اللّٰهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ میرا اور فرمایا کہ پیدا کی اللہ تعالیٰ نے مٹی دن ہفتہ کے اور پیدا کیے

فِيْهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوْهَ

اوسمیں پہاڑ دن اتوار کے اور پیدا کیے درخت دن پیر کے اور پیدا کیں چیزیں بری

يَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيْهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ

دن منگل کے اور پیدا کی روشنی دن بدھ کے اور پھیلائے زمین میں چارپائے دن

الْخَمِيْسِ وَخَلَقَ اٰدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فِيْ اٰخِرِ الْخَلْقِ

جمعرات کو اور پیدا کیا آدم کو عصر کی نماز کے بعد روز جمعہ کے بیچ آخر پیدائش

وَاٰخِرِ سَاعَةٍ مِّنَ النَّهَارِ فِيْمَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّ

اور آخر ساعت دن کے درمیان عصر کے رات تک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَّاَصْحَابُهٗ اِذْ اَتٰى عَلَيْهِمْ

روایت ہے اوسی سے کہ کہا اوسوقت کہ نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور یار اونکے ناگہاں آیا اونپر

سَحَابٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

ایک ابر پس فرمایا آنحضرت صلعم نے آیا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے

قَالَ هٰذِهِ الْعَنَانُ هٰذِهٖ رَوَايَا الْاَرْضِ يَسُوْقُهَا اللّٰهُ اِلٰى قَوْمٍ لَا يَشْكُرُوْنَهٗ

فرمایا حضرت صلعم نے یہ عنان ہے یہ ابر رسہ روایا زمین کی ہیں ہانکتا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ طرف ایسے قوم کے کہ نہیں شکر کرتے خدا کا

وَلَا يَدْعُوْنَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

اور نہ پکارتے ہیں اوسکو پھر فرمایا حضرت صلعم نے آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے اوپر تمہارے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے

قَالَ فَاِنَّهَا الرَّقِيْعُ سَقْفٌ مَحْفُوْظٌ وَّمَوْجٌ مَّكْفُوْفٌ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ

فرمایا حضرت صلعم نے پس تحقیق وہ چیز کہ اوپر تمہارے ہے رقیع ہے چھت ہے محفوظ اور ایک موج ہے روکی ہوئی پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ آیا جانتے ہو تم

مَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا خَمْسُ

کہ کسقدر مسافت ہے درمیان تمہارے اور درمیان آسمان کے عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا درمیان تمہارے اور درمیان آسمان کے

عَامٍ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

برس کی راہ ہے پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے اوپر آسمان کے عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے

قَالَ سَمَاءَانِ بُعْدُ مَا بَيْنَهُمَا خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ

فرمایا کہ دو آسمان ہیں کہ دوری درمیان اون دو آسمانوں کی بھی پانسو برس کی راہ ہے پھر فرمایا اسیطرح یہانتک کہ گنے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ مَا بَيْنَ كُلِّ سَمَاءَيْنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ

سات آسمان فاصلہ درمیان ہر دو آسمانوں کا اتنا ہے کہ جیسا درمیان آسمان و زمین کے پھر فرمایا حضرت صلعم نے

هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ

کہ آیا جانتے ہو کہ کیا ہے اوپر اسکے کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا کہ تحقیق

فَوْقَ ذٰلِكَ الْعَرْشَ وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ السَّمَاءِ بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءَيْنِ

اوپر ان کے عرش ہے اور درمیان عرش کے اور درمیان آسمان کے فاصلہ ایسا ہے جیسا کہ درمیان دو آسمانوں کے

ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الَّذِيْ تَحْتَكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ

پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز ہے نیچے تمہارے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا

اِنَّهَا الْاَرْضُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا تَحْتَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

تحقیق کہ یہ نیچے تمہارے زمین ہے پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ کیا ہے نیچے اس زمین کے کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا

أعلم قال إن تحتهما أرضا أخرى بينهما مسيرة خمسمائة سنة حتى
دانا تر ہین فرمایا کہ نیچے اسکے اور ایک زمین ہے درمیان اون دونون زمینون کے مسافت پانسو برس کی ہے یہانتک
عد سبع أرضين بين كل أرضين مسيرة خمسمائة سنة ثم قال
کہ گنین حضرت نے سات زمینین درمیان ہر دو زمینون کے اونمین بھی فاصلہ پانسو برس کا ہے پھر فرمایا کہ
والذي نفس محمد بيده لو أنكم دليتم بحبل إلى الأرض السفلى
قسم ہے اوسذات پاک کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ مین ہے اگر جھوڑو تم رسی طرف زمین کے کہ نیچے ہے
لهبط على الله ثم قرأ هو الأول والآخر والظاهر والباطن وهو
تو البتہ جا پڑے وہ رسی خدا پر پھر پڑہی حضرت نے یہ آیت کہ وہی اول ہے اور آخر ہے ظاہر ہے اور باطن ہے اور وہ
بكل شئ عليم رواه أحمد والترمذي وقال الترمذي قراءة رسول
ہر چیز کو جاننے والا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ پڑہنا رسول
الله صلى الله عليه وسلم الآية تدل على أنه أراد لهبط على علم الله وقدرته
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا آیت مذکورہ کو دلالت کرتا ہے اسپر کہ مراد رسی کی جا پڑنے سے اللہ پر جا پڑنا اور اسکا ہے اللہ علم اور قدرت
وسلطانه وعلم الله وقدرته وسلطانه في كل مكان وهو على
اور تصرف و غلبہ پر اور علم اللہ کا اور قدرت اوسکی اور غلبہ اور تصرف اوسکا ہر جگہ ہے اور وہ خدا تعالی
العرش كما وصف نفسه في كتابه وعنه أن رسول الله صلى الله
عرش پر ہے جیسے کہ وصف بیان کیا اللہ نے اپنا اپنی کتاب مین اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم قال كان طول آدم ستين ذراعا في سبع أذرع عرضا
علیہ وسلم نے فرمایا کہ تہا طول قد آدم کا ساٹھ ہاتہ اور عرض اونکے قد کا سات ہاتہ۔
وعن أبي ذر قال قلت يا رسول الله أي الأنبياء كان أول قال
اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے کہا مینے یا رسول اللہ کونسا انبیا مین تہا پہلے فرمایا
آدم قلت يا رسول الله ونبي كان قال نعم نبي مكلم قلت يا
آدم کہا مینے یا رسول اللہ اور نبی تہے آدم فرمایا ہان آدم نبی ہے کلام کیے گئے کہا مینے یا
رسول الله كم المرسلون قال ثلثمائة وبضعة عشر جما غفيرا وفي
رسول اللہ انبیا مین سے رسول کتنے ہین فرمایا رسول تین سو اور کچہ اوپر دس ہین جماعت بہت سے اور

ایراد شبہ اور اسکا جواب
اور اسی پر اجماع کیا ہے قرون
ثلثہ مشہود لہا بالخیر نے اور نکالے
صفات اوس خیال سے کہ ایسے
تشبیہ لازم آتی ہے محض خیال
باطل اور عقیدہ فاسد ہے اور
کمال سوء ظن ہے کتاب و سنت
سے اور بعد گمراہی کے شایع علیہ السلام
سے اور صحابہ اور تابعین اور ائمہ
محدثین کی سیادت اور الزام لگانا ہے
انکی معرفت اور بیان پر صفات
کا مطلقا کا انبیا شبیہ ہے اور
انکا جیسے تاویل کرنا یہ کو

وَرِوَايَةٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُوذَرٍّ قُلْتُ يَارَسُولَ اللّٰهِ كَمْ وَفَاءُ عِدَّةِ

ایک روایت میں ابی امامہ تابعی سے آیا ہے کہ ابوذر نے کہا میں نے یارسول اللہ کتنا ہے شمار

الْأَنْبِيَاءِ قَالَ مِائَةُ أَلْفٍ وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفًا الرُّسُلُ مِنْ ذٰلِكَ

انبیا کا فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار سے رسول اونمیں سے

ثَلٰثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

تین سو پندران بہت بڑی جماعت۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَخْبَرَ مُوسٰى بِمَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا خبر کسی چیز کی مانند دیکھنے اور پھیر کہ آنکھ سے تحقیق اللہ تعالیٰ نے خبر دی موسیٰ کو

صَنَعَ قَوْمُهُ فِي الْعِجْلِ فَلَمْ يُلْقِ الْأَلْوَاحَ فَلَمَّا عَايَنَ مَا صَنَعُوا أَلْقَى

کہ اوسکی قوم نے بچھڑے مقدمہ گوسالہ کے پس نہ ڈالیں موسیٰ نے تختیاں پھر جبکہ موسیٰ نے آنکھ سے دیکھا جو کچھ کہ کیا تھا قوم نے

الْأَلْوَاحَ فَانْكَسَرَتْ رَوَى الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ أَحْمَدُ بَابُ فَضَائِلِ

تختیاں پس ٹوٹ گئیں تختیاں لفظ یہ تینوں حدیثیں احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان فضیلتوں

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَامُهُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سردار رسولوں کے درجتیں نازل ہو جیو اللہ کی انپر اور سلام فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا میں بہترین طبقوں سے بنی آدم کے قرن سے

فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

قرن کے بعد یہانتک کہ ہا میں ایسے قرن میں کہ ہوں میں اوس سے روایت کی اس کو بخاری نے۔ اور روایت ہے

وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ

واثلہ بن اسقع رض سے کہا اوس نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیشک اللہ

اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَ

چن لیا اللہ نے کنانہ کو اولاد اسمٰعیل سے اور چن لیا قریش کو کنانہ سے اور

اصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ رَوَاهُ

چن لیا قریش سے بنی ہاشم کو اور چن لیا مجھکو بنی ہاشم سے روایت کی اس کو

مسلم وفی روایۃ للترمذی ان اللہ اصطفی من ولد ابراھیم
مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں یہ زیادہ آیا ہے کہ تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا اولاد ابراہیم سے
اسمٰعیل و اصطفی من ولد اسمٰعیل بنی کنانۃ وعن ابی ھریرۃ
اسمٰعیل کو اور برگزیدہ کیا اولاد اسمٰعیل سے بنی کنانہ کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم یوم القیمۃ و
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سردار ہونگا اولاد آدم کا سلہ دن قیامت کے اور
اول من ینشق عنہ القبر واول شافع واول مشفع رواہ مسلم
اول ہوں ان شخصوں میں سے کہ پھٹے اوس سے قبر اور اول شفاعت کرنیوالا اور اول شفاعت قبول کیا گیا روایت کی اس کو مسلم نے
وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اکثر الانبیاء تبعا یوم
اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا انس نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں زیادہ ہونگا پیغمبروں میں ازروی
القیمۃ وانا اول من یقرع باب الجنۃ رواہ مسلم وعنہ قال
قیامت کے اور میں ہی پہلے کھڑکاؤں گا دروازہ جنت کا روایت کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی باب الجنۃ یوم القیمۃ فاستفتح
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آؤنگا میں بہشت کے دروازہ پر قیامت کے دن پھر کہلواؤنگا میں
فیقول الخازن من انت فاقول محمد فیقول بک امرت ان لا
پس کہیگا نگہبان بہشت کا کون ہے تو پس کہونگا میں کہ میں محمد ہوں پس کہیگا وہ تیرے ہی حکم کیا گیا ہوں میں کہ
افتح لاحد قبلک رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی
کھولوں میں دروازہ کسی کے لیئے پہلے تیری روایت کیا اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم انا اول شفیع فی الجنۃ لم یصدق نبی من الانبیاء ما صدقت
علیہ وسلم نے میں اول شفاعت کرنیوالا ہوں جنت میں نہیں تصدیق کیا گیا کوئی نبی جسقدر میں تصدیق کیا گیا ہوں
وان من الانبیاء نبیا ما صدقہ من امتہ الا رجل واحد رواہ
اور تحقیق نبیوں میں سے ایک نبی ہے کہ اوسکی تصدیق نہیں کی اوسکی امت میں سے مگر ایک مرد نے روایت کی یہ
مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلی ومثل
مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میرے اور مثل

ھ نفس نبوت میں کوئی تفضیل نہیں ہے بلکہ اور خصائص کی وجہ سے ہے ۱۲

الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ أُحْسِنَ بُنْيَانُهُ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ فَطَافَ لَهُ النُّظَّارُ
انبیا کے جیسے ایک محل ہے کہ اچھی بنائی گئی دیوار اوسکی گرد کی چھوڑی گئی اوس محل سو ایک اینٹ کی جگہہ ہر گرد دیکھنے والے اوسکے
يَتَعَجَّبُونَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهِ إِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ أَنَا سَدَدْتُ
دیکھا کیے تعجب کرتے تھے اوس دیوار کی خوبی سے مگر اوس اینٹ کی جگہہ سو مین ہوا کہ مین بند کرتا
مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِيَ الْبُنْيَانُ وَخُتِمَ بِيَ الرُّسُلُ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَنَا اللَّبِنَةُ
اینٹ کی جگہہ جو خالی تھی ختم کی گئی ساتھ میرے دیوار اور ختم کیے گئے رسول ساتھ میرے اور ایک روایت مین ہے پس مین ہون
وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اور مین ہون ختم کرنیوالا نبیونکا متفق علیہ - اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ
علیہ وسلم نے کہ نہین پیغمبرون مین کوئی نبی مگر تحقیق دیا گیا معجزات مین سے اسقدر کہ مثل اوسکے
آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ
ایمان لاسکے اوسپر بشر اور جو مین دیا گیا ہون وحی ہے کہ وحی کی اللہ نے میری طرف
فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ
پس امید رکھتا ہون مین کہ ہونگا مین زیادہ پیغمبرون مین سے ازروی تابعون کے قیامت کے دن متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیا گیا مین پانچ خصلتین کہ نہین دیا گیا کوئی نبی ہم سے پہلے
نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا
فتح دیا گیا مین دشمنون کو دلمین دہشت پڑنیسے ایک مہینے کی مسافت اور کیگئی میرے لیے ساری زمین سجدہ گاہ اور پاک کرنیوالی
فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ
پس جو شخص ہو میری امت مین سے اور وقت آجاوے نماز کا پس پڑہ لے اوسی جگہہ نماز اور حلال کی گئی میرے لیے لوٹ
وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى
اور نہ حلال کی گئی کسی کے لیے مجھ سے پہلے اور دیا گیا مین شفاعت عظمی اور تھا نبی بھیجا جاتا
قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
اپنی ہی قوم کیطرف خاص اور مین بھیجا گیا طرف تمام لوگون کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فضیلت دیا گیا میں نبیوں پر سات چھ خصلتوں کے دیا گیا میں

جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ

جوامع الکلم اور فتح دیا گیا میں دشمنوں کے دل میں رعب ڈالنے کے ساتھ اور حلال کی گئیں میرے لیے غنیمتیں اور کی گئی میرے لیے

الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

زمین مسجد اور پاک کرنیوالی اور بھیجا گیا میں ساری خلقت کیطرف اور ختم کی گئی میرے ساتھ نبوت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھیجا گیا میں ساتھ جامع

الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ

کلموں کے اور فتح دیا گیا میں ساتھ خوف کے اور اسی وقت خواب میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں کہ دیا گیا میں زمین کے خزانوں کی کنجیاں

الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پس رکھی گئیں میرے ہاتھ میں۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ تعالیٰ نے سمیٹی میرے لیے زمین پس دیکھا میں نے اوسکی مشرقوں اور مغربوں کو

وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ

اور بیشک میری امت پہنچیگا اوسکی بادشاہی اوس مسافت کو کہ اکٹھی کیگئی میرے لیے زمین سے اور دیئے گئے میرے لیے دو خزانہ

وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ

سرخ اور سفید اور بیشک میں نے مانگا رب سے اپنی امت کے لیے کہ نہ ہلاک کرے امت کو ساتھ قحط عام کے اور یہ

لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي

کہ نہ مسلط کرے اوپر دشمن سوائے مسلمانوں کے پس لیلے جگہ انکی جمع ہونگی اور بے شک میرے رب نے

قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ

فرمایا اے محمد تحقیق جب حکم کرتا ہوں میں کسی امر کا پس بلاشبہ وہ نہیں پھرتا اور تحقیق میں نے دیا تجھکو

لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا

تیری امت کے لیے یہ کہ نہ ہلاک کرونگا میں انکو ساتھ قحط عام کے اور یہ کہ نہ مسلط کرونگا میں اوپر انکے کوئی دشمن

مِّنْ سِوَى أَنفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِم مَّن بِأَقْطَارِهَا

سوائے مسلمانوں کے پس مباح کرے وہ جگہ ان کی بود و باش کی اگرچہ جمع ہو دین اوپر وہ لوگ کہ زمین کی تمام طرفوں میں ہیں

حَتَّىٰ يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

یہانتک کہ ہو وہ میں تیری امت میں سے بعضے کہ ہلاک کریں بعضے بعضوں کو اور قید کریں بعضے بعضوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ

روایت ہے سعد رضی اللہ عنہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے بنی معاویہ کی مسجد پر پس آئے مسجد میں اور

فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ سَأَلْتُ

اوسمیں دو رکعت اور ہمنے بھی پڑھیں ہیں حضرت کے ساتھ اور دعا مانگی حضرت نے اپنے رب سے دعا دراز پھر فارغ ہوئے پس فرمایا کہ مانگیں میں نے

رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَّا يُهْلِكَ

اپنے رب سے تین چیزیں سو عنایت کیں اوسنے مجکو دو اور روکی مجکو ایک مانگا میں نے اپنے رب سے یہ کہ نہ ہلاک کرے

أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ أَنْ لَّا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا

میری امت کو ساتھ قحط عام کے سو دے مجکو یہ اور مانگا میں نے یہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ساتھ ڈوبنے کے سو دیدی یہ بھی مجکو

وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَّا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور مانگا میں نے یہ کہ نہ کرے اوسمیں اوسکی لڑائی سو یہ روکی مجکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ أَخْبِرْنِي

عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے کہ ملا میں عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہا میں نے مجھکو خبر دو

عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي التَّوْرَاةِ قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ

بعضی صفتوں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہ جو تورات میں مذکور ہیں کہا عبداللہ نے ہاں خدا کی قسم بے شک

لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

وصف کیے ہیں حضرت کے تورات میں ساتھ بعضی صفتوں اپنی کہ جو مذکور ہیں قرآن میں اے نبی تحقیق ہمنے بھیجا ہے تجھکو

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِّلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ

شاہد امت کے احوال پر اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانیوالا اور پناہ واسطے امیوں کے تو بندہ خاص میرا اور رسول ہے میرا

الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ

متوکل نہیں بدخو اور نہ سخت گو اور نہ غل مچانیوالا بازاروں میں اور نہیں دور کرتا

بالسیئۃ السیئۃ ولکن یعفو ویصفح ولن یقبضہ اللہ حتی یقیم بہ الملۃ العوجاء بان یقولوا لا الہ الا اللہ فیفتح بہ اعینا عمیا واذانا صما وقلوبا غلفا

برائی کو برائی سے لیکن معاف کرتا ہے اور درگذر کرتا ہے اور نہ قبض کریگا اوسکو اللہ یہانتک کہ درست کرے ساتھ اوسکے ملت کج کو ساتھ اس کے کہ کہیں لا الہ الا اللہ پس کھولے ساتھ اوسکے آنکھیں اندھی اور کان بہرے اور دل بند

بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى يقيم به
بدی کو ساتھ بدی کے ولیکن درگذر کرتا ہے اور ڈھانپتا ہے اور نہ قبض کریگا اللہ روح اوسکی یہانتک کہ سیدھا کرے
الملة العوجاء بان يقولوا لا اله الا الله ويفتح بها اعينا عميا واذانا
قوم گمراہ کو ساتھ اسطرح کہ کہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہانتک کہ کہدے اللہ سبب اس کلمہ طیبہ کے آنکھیں اندھی اور کان
صما وقلوبا غلفا رواه البخاري وكذا الدارمي عن عطاء عن ابن
بہرے اور دل کہ پردہ میں ہیں روایت کی یہ بخاری نے اور اسطرح نقل کیا اسکو دارمی نے عطا ابن یسار سے اوسنے عبداللہ بن
سلام نحوه وذكر حديث ابي هريرة نحن الاخرون في باب الجمعة
سلام سے مانند اوسکے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی بلفظ نحن الاخرون کے ماسوا اوسکے کہ اوسمیں لفظ نحن الاخرون کے ہے پیچھے باب جمعہ کے
الفصل الثاني عن خباب بن الارت قال صلى بنا رسول الله
فصل دوسری۔ روایت ہے خباب بن ارت سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا
صلى الله عليه وسلم صلوة فاطالها قالوا يا رسول الله صليت صلوة لم تكن
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پس دراز کیا اوسکو کہا صحابہ نے یا رسول اللہ پڑھی آپنے نماز ایسی دراز کہ نہیں پڑھتے تھے آپ
تصليها قال اجل انها صلوة رغبة ورهبة واني سالت الله
آپ ایسی دراز نماز فرمایا ہاں اسواسطے کہ یہ نماز امید اور ڈر کی ہے اور تحقیق میںنے اللہ سے مانگیں
فيها ثلثا فاعطاني ثنتين ومنعني واحدة سالته ان لا يهلك امتي بسنة
اسمیں تین حاجتیں سو عنایت فرمائیں مجکو دو اور نہ دی مجکو ایک، مانگا میںنے اوس سے یہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ساتھ
فاعطانيها وسالته ان لا يسلط عليهم عدوا من غيرهم فاعطانيها
پس دی مجھ یہ اور چاہا میںنے اوس سے یہ کہ نہ غالب کرے اوپر دشمن کو سوائے انکے پس یہ بھی دی مجکو
وسالته ان لا يذيق بعضهم باس بعض فمنعنيها رواه الترمذي
اور چاہا میںنے یہ کہ نہ چکھاوے ازنکو بعضوں کو لڑائی بعضوں کا عذاب پس نہ دی مجکو یہ روایت کی یہ ترمذی
والنسائي وعن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری رضی اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عليهم ان الله عز وجل اجاركم من ثلث خلال ان لا يدعو
علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ عزوجل نے بچایا تمکو تین چیزوں سے ایک یہ کہ نہ بد دعا کرے

ف نماز پڑھنا آپنے امامت کی
ع ہمکو اور ہماری اولاد اور ہمارے
نماز اور اخیر بیٹھنے اسمیں دعا
سنت تشہد کی اور وجوب
قبولیت کی اوسکے
نہ قبول ہونے سے
رکعت تہا اس لیے
نماز اور رکوع اور
سجدے اور خشوع اور
خضوع اور بہت کیا ہے
باب
فضائل سید المرسلین
باقی بحیثیت کافائدہ
قربان اور سعد اوسکی
گذشتہ صدیقوں
میں گذرا ۱۲
ع
کہ روایت کی بخاری نے
عطا ابن یسار سے اوسنے
روایت کی عبید اللہ
ابن عمر رضی سے ۱۲

عَلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ فَتَهْلِكُوا جَمِيعًا وَأَنْ لَا يَظْهَرَ أَهْلُ الْبَاطِلِ عَلَى أَهْلِ الْحَقِّ

تمہارا کہ ہلاک ہو جاؤ تم دوسرے یہ کہ نہ غالب ہوویں اہل باطل اہل حق پر

وَأَنْ لَا تَجْتَمِعُوا عَلَى ضَلَالَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ

تیسرے یہ کہ تم سارے نہ جمع ہوگے گمراہی پر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَجْمَعَ اللّٰهُ عَلَى هٰذِهِ الْأُمَّةِ سَيْفَيْنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جمع نہ کرے گا اللہ اس امت پر دو تلواریں

سَيْفًا مِنْهَا وَسَيْفًا مِنْ عَدُوِّهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ

ایک تلوار اس امت کی اور دوسرے تلوار اوس کے دشمنوں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عباس رضی اللہ عنہ سے کہ وہ

جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّهُ سَمِعَ شَيْئًا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس گویا کہ عباس نے سنا تھا کافروں کا کچھ طعن پس کھڑے ہوئے نبی صلعم منبر پر

فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالُوا أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

پھر فرمایا کون ہوں میں جانتے ہو تم پس کہا صحابہ نے آپ رسول خدا کے ہیں فرمایا حضرت نے میں محمد ہوں بیٹا عبداللہ کا بیٹا

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ

عبدالمطلب کا تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کی خلقت پس مجھ کو کیا بہتر ان خلقت میں پھر کیا آدمیوں کو

فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ فِرْقَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ قَبَائِلَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ

دو فرقے پس کیا مجھ کو اوس کے بہترین دو فرقہ میں پھر کیا عرب کو قبیلہ قبیلہ پس کیا مجھ کو اوس کے بہتر قبیلہ

قَبِيلَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ بُيُوتًا فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ بَيْتًا فَأَنَا خَيْرُهُمْ نَفْسًا

قبیلہ میں پھر کیا قریش کو گھرانہ گھرانہ پس کیا مجھ کو اوس کے بہترین گھرانوں میں سو میں بہتر میں اور میرا گھرانہ

وَخَيْرُهُمْ بَيْتًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ

اور بہتر ہیں اوس کے گھرانہ اور نسب میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ عرض کیا صحابہ نے

اللّٰهِ مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ رَوَاهُ

اللہ کب ثابت ہوئی آپ کے لیے نبوت فرمایا اور حال میں کہ آدم درمیان روح اور بدن کے تھا ابھی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے اوس نے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

انّه قال انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان آدم لمنجدل فی
یہ کہ فرمایا تحقیق میں اللہ کے نزدیک لکھا ہوا ہوں ختم کرنے والا نبیوں کا اور حال میں کہ تحقیق آدم البتہ پڑا ہوا ہے گا تھو
طینتہ وساخبرکم باول امری دعوۃ ابراھیم وبشارۃ عیسی ورؤیا
اپنی مٹی کو ندھی ہوئی میں اور اب خبر دیتا ہوں تمکو ساتھ اول امر اپنے کہ وہ دعا ابراہیم ؑ کی ہے اور خوشخبری دینا عیسے کا ہے اور خواب
امی التی رات حین وضعتنی وقد خرج لھا نور اضاء لھا منہ قصور
میری ماں کا ہے کہ دیکھا اوسنے جب جنا مجکو اور تحقیق نکلا ہے ہوا میری ماں کے لیے ایک نور کہ روشن ہوگئے اوس نور سے محل
الشام رواہ فی شرح السنۃ ورواہ احمد عن ابی امامۃ من قولہ
شام کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کیا اسکو امام احمد نے ابی امامہ سے قول اوسکا
ساخبرکم الی اخرہ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ساخبرکم سے آخر تک۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
انا سید ولد آدم یوم القیامۃ ولا فخر وبیدی لواء الحمد ولا فخر
کہ میں بہترین اولاد آدم ہوں قیامت کے دن اور یہ کچھ فخر نہیں اور میرے ہاتھ میں ہوگا نیزہ حمد کا اور نہیں فخر سے کہتا میں
وما من نبی یومئذ آدم فمن سواہ الا تحت لوائی وانا اول من
اور نہیں کوئی پیغمبر قیامت کے دن کیا آدم اور کیا سوا انکے مگر میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور میں اول ہوں اوسکا کہ
تنشق عنہ الارض ولا فخر رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال
پھٹے اوسسے زمین اور نہیں فخر اسپر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا
جلس ناس من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج حتی اذا دنا منھم
کہ بیٹھے تھے لوگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یارو میں سے پس نکلے آنحضرت ؐ گھر سے یہانتک کہ جب نزدیک ہوئے اوسکے
سمعھم یتذاکرون قال بعضھم ان اللہ اتخذ ابراھیم خلیلا وقال
سنا اوسنکو کہ آپسمیں ذکر کرتے ہیں کہا اونمیں سے بعضوں نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پکڑا ابراہیم ؑ کو دوست اور
قال اخر موسی کلمہ تکلیما وقال اخر فعیسی کلمۃ اللہ وروحہ
کہا دوسروں نے موسی ؑ سے خدا تعالیٰ نے باتیں کیں اور اوروں نے کہا پس عیسیٰ کلمہ ہیں خدا کے اور روح ہیں خدا کے
وقال اخر آدم اصطفاہ اللہ فخرج علیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور کہا اوروں نے آدم کو برگزیدہ کیا خدا تعالیٰ نے پس یکایک آگئے اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ وَعَجِبْتُكُمْ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ

اور فرمایا کہ تحقیق سنا میں نے تمہارا کلام اور تعجب کرتا ہوں تمہارا تحقیق ابراہیم دوست اللہ کے ہیں اور میں وہ ایسے ہی

وَمُوْسٰى نَجِيُّ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَاٰدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ

اور موسیٰ ہم راز خدا کے ہیں اور وہ بھی ہیں ایسے ہی اور عیسے خدا کی کلمہ ہیں اور روح اسکی اور وہ بھی ایسے ہی ہیں اور آدم کو برگزیدہ

وَهُوَ كَذٰلِكَ اَلَا وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور وہ بھی ایسے ہی ہیں برحق خبر دار رہو اور میں حبیب خدا کا ہوں اور نہیں فخر سے کہتا ہوں اور میں اوٹھانیوالا ہوں کا علم حمد کا

تَحْتَهٗ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهٗ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آدم اور آدم کے سوا جو ہیں سب اوس علم کے نیچے ہونگے اور نہیں فخر اور میں ہونگا اول شفاعت کرنیوالا اور اول شفاعت قبول کیا گیا ہوا

وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّحَرِّكُ حَلَقَ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ لِيْ فَيُدْخِلُنِيْهَا وَمَعِيَ

اور نہیں فخر اور میں ہونگا اول اوٹھانیوالا جو حلقے ہلاوینگے دروازہ بہشت کا پس کھول دیوینگا خدا تعالیٰ میرے لیے دروازہ بہشت کا پھر داخل

فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ

فقیر مسلمان ہونگے اور نہیں فخر اور میں ہوں بزرگتر پہلوں اور پچھلوں کا اور نہیں فخر روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن قیس رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنِيْ قَائِلٌ قَوْلًا

فرمایا ہم پچھلے ہیں ظہور میں اور ہم سابق ہیں قیامت کے دن اور میں کہنے والا ہوں ایک بات

غَيْرَ فَخْرٍ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى صَفِيُّ اللّٰهِ وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَمَعِيَ

بغیر فخر کے وہ یہ ہے کہ ابراہیم دوست خدا کے ہیں اور موسیٰ برگزیدہ ہیں خدا کے اور میں حبیب ہوں خدا کا اور

لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِيْ فِيْ اُمَّتِيْ وَاَجَارَهُمْ مِنْ

جھنڈا حمد کا قیامت کے دن اور تحقیق اللہ نے وعدہ کیا ہے مجھسے امت کے حق میں اور پناہ میں رکھا اونہوں نے

ثَلٰثٍ لَا يَعُمُّهُمْ بِسَنَةٍ وَلَا يَسْتَاْصِلُهُمْ عَدُوٌّ وَلَا يَجْمَعُهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ

تین چیزوں سے کہ نہ ہلاک کر ڈالیگا اونکو ساتھ قحط کے اور نہ جڑ سے اوکھیڑ ڈالیگا اونکو دشمن اور نہ اٹھا کر لیجائیگا اونکو گمراہی پر

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کھینچنے والا رسولوں کا ہوں

وَلَا فَخْرَ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ

اور نہیں کہتا میں یہ فخر سے اور میں ختم کرنیوالا ہوں نبیوں کا اور نہ کہتا ہوں فخر سے کہتا ہوں اور میں ہوں پہلا شفاعت کرنیوالا اور شفاعت

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا

دارمی نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اول لوگوں سے نکلنے والا ہوں گا قبر سے جب

بُعِثُوْا وَاَنَا قَائِدُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا اَنْصَتُوْا وَاَنَا مُسْتَشْفَعُهُمْ

اٹھائے جاویں گے اور میں ان کا پیشوا ہونگا جب وفد لے کر آئیں گے اور میں ان کا خطیب ہونگا جب چپ رہیں گے وہ اور

اِذَا جُثُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا اَيِسُوْا اَلْكَرَامَةُ وَالْمَفَاتِيْحُ يَوْمَئِذٍ بِيَدَيَّ

جب رکے جاویں گے اور میں خوشخبری دینیوالا ہوں ان کو جب ناامید ہوں بزرگی اور کنجیاں بہشت کی اوسدن میرے ہاتھ میں

وَلِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدَيَّ وَاَنَا اَكْرَمُ وَلَدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّيْ يَطُوْفُ عَلَيَّ

اور جھنڈا حمد کا اوسدن میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں بڑا بزرگ ہوں اولاد آدم کے پروردگار کے نزدیک اوسدن گرد پھریں گے

اَلْفُ خَادِمٍ كَاَنَّهُمْ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ اَوْ لُؤْلُؤٌ مَّنْثُوْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہزار خادم گویا کہ وہ خادم انڈے ہیں پوشیدہ یا موتی ہیں بکھرے ہوئے روایت کی یہ ترمذی

وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاُكْسٰى حُلَّةً مِّنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ اَقُوْمُ عَنْ

اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پس پہنایا جاؤنگا میں جوڑا بہشت کے حلوں سے پس کھڑا ہونگا

يَمِيْنِ الْعَرْشِ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ الْخَلَائِقِ يَقُوْمُ ذٰلِكَ الْمَقَامَ غَيْرِيْ

عرش کے داہنے طرف نہیں کوئی خلائق میں کہ کھڑا ہووے اوس مقام میں میرے سوا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ جَامِعِ الْاُصُوْلِ عَنْهُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ

روایت کی یہ ترمذی نے اور جامع الاصول کی روایت میں ابوہریرہ سے یہ عبارت زیادہ ہے کہ میں پہلا اون میں سے کہ

عَنْهُ الْاَرْضُ فَاُكْسٰى وَعَنْهُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَلُوا

اون سے زمین پس پہنایا جاؤنگا میں جوڑا بہشت کا اور روایت ہے ابوہریرہ سے اوسنے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت نے مانگو

اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْوَسِيْلَةُ قَالَ اَعْلٰى دَرَجَةٍ

اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے وسیلہ فرمایا بہت بلند درجہ

فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جنت میں بنا ویگا اوسکو مگر ایک مرد ۱۲ امید رکھتا ہوں کہ میں وہ مرد ہوں یہ روایت کی ہے ترمذی نے

وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب ہوگا قیامت کا دن

كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ رَوَاهُ

ہونگا میں پیشوا سب نبیونکا اور خطیب اونکا اور صاحب شفاعت اونکا ۱۲ بغیر فخر کے کہتا ہوں یہ روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وَلَايَةً مِنَ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ وَلِيِّي أَبِي وَخَلِيلُ رَبِّي

علیہ وسلم نے۔ بیشک ہر نبی کے لیے دوستہ ہے نبیون میں سے اور تحقیق میرے دوست باپ میرے اور دوست پروردگار میرے

ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ

پھر پڑھی آنحضرت نے یہ آیت کہ تحقیق نزدیک ترین لوگونکے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ ہیں کہ جنہوں نے متابعت کی ابراہیم کے اور یہ

آمَنُوا وَاللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ

ایمان لائے اور خدا تعالیٰ دوست ہے مسلمانون کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ بَعَثَنِي لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَكَمَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک خدا تعالیٰ نے بھیجا مجکو واسطے تمام کرنے اچھی خوبیون کے اور پورا کرنے کے

مَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ كَعْبٍ يَحْكِي عَنِ التَّوْرَاةِ

اچھے کاموں کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے کعب احبار سے روایت کرتے ہیں توریت سے

قَالَ نَجِدُ مَكْتُوبًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ عَبْدِي الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ وَلَا غَلِيظٌ

کہا لکھا ہوا پاتا ہوں میں کہ محمد بھیجا ہوا خدا کا بندہ میرا برگزیدہ نہیں درشت خو اور نہیں سخت دل

وَلَا سَخَّابٌ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَعْفُو

اور نہ چلانے والا بازارون میں اور بدلا نہیں لیتا ساتھ برائی کے برائی کا ولیکن معاف کرتا ہے

وَيَغْفِرُ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَهِجْرَتُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ وَأُمَّتُهُ الْحَمَّادُونَ

اور بخش دیتا ہے اوسکی پیدائش مکہ میں ہے اور جگہ اوسکی ہجرت کی مدینہ ہے اور بادشاہی اوسکی شام میں ہے اور امت اوسکی

يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي كُلِّ مَنْزِلَةٍ وَ
شکر کرین گے وہ خدا کا شادی اور غمی مین حمد کرینگے وہ خدا کی ہر منزل مین اور
يُكَبِّرُونَهُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ رُعَاةُ الشَّمْسِ يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ إِذَا جَاءَ
خدا کی بڑائی کرین گے ہر بلندی پر ۱۲ نگہبانی کرنیوالے ہونگے سورج کی ادا کرین گے نماز جب آوے
وَقْتُهَا يَتَأَزَّرُونَ عَلٰى أَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّئُونَ عَلٰى أَطْرَافِهِمْ مَنَادِيهِمْ
وقت اوسکا ازار باندہین اپنے کمرون پر اور وضو کرین اپنے طرفون پر آواز کرنیوالا اوسکا
يُنَادِي فِي جَوِّ السَّمَاءِ صَفُّهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفُّهُمْ فِي الصَّلٰوةِ سَوَاءٌ لَهُمْ
آواز کرے آسمان زمین کی درمیان صف اونکی لڑائی مین اور صف اونکی نماز مین برابر ہے اونکی ہی
بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ مَعَ
رات کو پست آواز جیسے کہ شہد کی مکھی کی آواز یہ لفظ مصابیح کے ہین اور نقل کی یہ دارمی نے ساتھ
تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ
تھوڑی سے تغیر کے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن سلام سے کہا کہ لکھی ہوئی ہین تورات مین
صِفَةُ مُحَمَّدٍ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ يُدْفَنُ مَعَهُ قَالَ أَبُو مَوْدُودٍ وَقَدْ بَقِيَ
صفت محمد صلعم کی اور یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ عیسے بن مریم دفن کیے جائینگے آنحضرت صلعم کے ساتھ اوسکو ابو مودود نے اور بقی حدیث
فِي الْبَيْتِ مَوْضِعُ قَبْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ
گھر مین تعریف مین ایک قبر کی جگہ یہ روایت کی ہے ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہا اونہون نے
تَعَالٰى فَضَّلَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَعَلٰى أَهْلِ السَّمَاءِ فَقَالُوا يَا عَبَّاسُ بِمَ فَضَّلَهُ
تعالی نے فضیلت دی محمد صلعم کو انبیاء پر اور اہل آسمان پر کہا لوگون نے اے ابا العباس کس چیز کی ساتھ
اللّٰهُ عَلٰى أَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ لِأَهْلِ السَّمَاءِ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلٰهٌ مِنْ دُونِهِ
حق تعالی نے حضرت صلعم کو آسمان والون پر کہا ابن عباس نے بے شک اللہ نے فرمایا ساتھ ستونکے یہ کلام اور جو کوئی کہے ستونون مین سے
فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
پس اوسکو اوسکے بدلے مین دوزخ ہم اسیطرح بدلا دیتے ہم ظالمون کو اور فرمایا اللہ تعالی نے محمد صلعم کو یہ ہمنے فیصلہ کر دیا تیری واسطے
فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالُوا وَفَضَّلَهُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ قَالَ
صریح فیصلہ تا معاف کرے تجکو اللہ جو آگے ہوئی تیری تقصیر اور جو پیچھے رہے کہا لوگون نے اور کیونکر ہے بزرگی اونکی انبیاء پر

۱۲ نگہبانی کرنے ۱۲ اپنے اپنے طلوع و غروب کے ۱۲ نماز و عبادت کے ۱۲ فرشتون کے لیے اور اونکے ۱۲ کیا ہے حاکم نے تحقیق اچھا ۱۲ خدا کے بندون مین ۱۲ اونکی یاد کرنیکا ۱۲ اور اونکے ۱۲ وہ ہین بیشک جو خیال ۱۲ اور اونکے ۱۲ ہمیشہ ۱۲ طرفون پر ۱۲ اونکے ۱۲ ہمیشہ آدمی ۱۲ طرفون پر ۱۲ صف آدمی کی ۱۲ جماعت ۱۲ نفس کے ۱۲ آسمان و زمین کے درمیان ۱۲ کہا ابو ۱۲ حدیث کا ایک ۱۲ راوی ہے ۱۲ جہان حضرت ۱۲ باوجود قصد ۱۲ اہل آسمان ۱۲

فَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیغمبر مگر اوسکی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ بیان کرے اوسکے لیے احکام دین کے پس
مَنْ يَّشَآءُ الْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
جسکو چاہتا ہے تمام آیت اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے اور نہیں بھیجا ہم نے تجھکو مگر
كَآفَّةً لِّلنَّاسِ فَاَرْسَلَهٗ اِلَى الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رضی
تمام لوگوں کے لیے پس رسول کیا خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلعم کو جن اور آدمیوں کی طرف اور روایت ہے ابی ذر غفاری رضی
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ عَلِمْتَ اَنَّكَ نَبِيٌّ حَتّٰى اسْتَيْقَنْتَ فَقَالَ
کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیونکر جانا تمنے کہ تم نبی ہو یہانتک کہ یقین کیا تمنے پس فرمایا
يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَانِيْ مَلَكَانِ وَاَنَا بِبَعْضِ بِطْحَآءِ مَكَّةَ فَوَقَعَ اَحَدُهُمَا اِلَى الْاَرْضِ
اے ابا ذر آئے میرے پاس دو فرشتے اسحالمیں کہ میں بطحاء مکہ کی ایک جانب میں تھا پس اترا ایک اون فرشتوں میں سے
وَكَانَ الْاٰخَرُ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ هُوَ هُوَ
اور تھا دوسرا آسمان و زمین کے درمیان پس کہا ایک نے اون دو نو میں سے اپنے یار کو کیا وہ وہی ہے
قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزِنْهُ بِرَجُلٍ فَوُزِنْتُ بِهٖ فَوَزَنْتُهٗ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِعَشَرَةٍ فَوُزِنْتُ
کہا اوسنے یار نے ہاں وہی ہے کہا اوسنے اپنے یار سے کہ پس تول اسکو ایک مرد کے ساتھ پس تولا گیا میں اور اوس مرد کے ساتھ سو غالب آیا میں اوپر
بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِمِائَةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ
اوسکے ساتھ پس غالب آیا میں اوپر ہر ایک کے ساتھ پس تولا گیا میں اور اوسکے ساتھ سو اوپر ہی غالب ہا ہر کہا تول اسکو
بِاَلْفٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَنْتَثِرُوْنَ عَلَيَّ مِنْ
ہزار کے ساتھ پس تولا گیا میں اوپر اوسکے ساتھ بھی سو اور پس بھی غالب ہوا میں گویا کہ میں دیکھتا ہوں اون ہزار مرد کے طرف کہ وہ گرتے ہیں اوپر میرے
خِفَّةِ الْمِيْزَانِ قَالَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ لَوْ وَزَنْتَهٗ بِاُمَّتِهٖ لَرَجَحَ بِهَا
ہلکے ہونے ترازو کے تم نے فرمایا حضرت مرنے پس کہا ایک نے اون دونوں میں سے اپنے یار سے کہ اگر تو اسکو تولے اوسکی ساری امت کے ساتھ
الدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتِبَ عَلَيَّ
دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرض کی گئی مجھپر
النَّحْرُ وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ وَاُمِرْتُ بِصَلٰوةِ الضُّحٰى وَلَمْ تُؤْمَرُوْا بِهَا رَوَاهُ
قربانی اور نہیں فرض کی گئی اور حکم کیا گیا میں نماز چاشت کا اور تم امر نہیں کیے گئے اوسکا روایت کیا

۲ ایک مرد کے ساتھ یعنی اسکی امت میں سے ۳ پھر اوپر تیرے تین ترازو کے ۴ میں وہ تو وہ پیسہ ہلکا ہوتا کے ایسا ادنیٰ ہوگا کہ وہ ایک پر سے اوپر ہوگا ۵ اور فرض نہیں کی گئی ۶ حدیث سے معلوم ہوا کہ وتر واجب کرنا سنت ہے کہ فرض

الدارقطنی باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ الفصل

دار قطنی نے۔ باب ہے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ناموں اور صفتوں کا۔ فصل

الاول وعن جبیر بن مطعم قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان

پہلی۔ روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق لہ

لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر

میرے لیے نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں مٹاویگا اللہ میرے ساتھ کفر

وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب والعاقب

اور میں حاشر ہوں کہ اوٹھائے جاوینگے لوگ میرے قدم پر اور میں عاقب ہوں اور عاقب

الذی لیس بعدہ نبی متفق علیہ وعن ابی موسی الاشعری قال

وہ ہے کہ نہ ہووے پیچھے اوسکے کوئی نبی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری رضہ سے کہ کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسمی لنا نفسہ اسماء فقال انا محمد واحمد

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نام بیان کرتے ہمارے لیے اپنی ذات شریف کے اتنے نام پس فرماتے میں ہوں محمد اور احمد

والمقفی والحاشر ونبی التوبۃ ونبی الرحمۃ رواہ مسلم وعن

اور لہ مقفی اور حاشر اور نبی لہ توبہ کا اور نبی رحمت لہ کا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تعجبون کیف یصرف

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تعجب نہیں کرتے تم کہ کیونکر باز رکھا

اللہ عنی شتم قریش ولعنہم یشتمون مذمما ویلعنون مذمما

خدا تعالی نے مجھ سے دشنام کہنی قریش کا برا کہنا اور انکا لعنت کرنا وہ برا کہتے ہیں لہ مذمم کو

وانا محمد رواہ البخاری وعن جابر بن سمرۃ قال کان رسول

اور میں محمد ہوں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد شمط مقدم رأسہ ولحیتہ وکان اذا ادہن لم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق ظاہر ہوئے تھے کچھ بال سفید حضرت کے سر اور ڈاڑھی کے اگلی جانب میں اور جب تیل

یتبین واذا شعث رأسہ تبین وکان کثیر شعر اللحیۃ فقال

ظاہر ہوتی تھی وہ سفیدی اور جب پراگندہ ہوتے تھے سر مبارک کے بال تو ظاہر ہوتی تھی سفیدی اور تھے آنحضرت صم بہت بالوں والے ڈاڑھی کے

رَجُلٌ وَجْهُهٗ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَ

ایک مرد نے تھا آنحضرت صلعم کا چہرہ مبارک مانند تلوار کے کہا چاہیے نہ بلکہ تھا آنحضرت صلعم کا چہرہ مبارک مانند سورج اور چاند کے اور

كَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهٖ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ

تھا چہرہ مبارک آپکا گول اور دیکھا میں نے مہر نبوت کو شانہ کے پاس مانند بیضہ کبوتر کے

يُشْبِهُ جَسَدَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ

مشابہت رکھتا تھا بدن کے اور مہر کا حضرت صلعم کے بدن کے ساتھ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبداللہ بن سرجس رض سے کہا کہ دیکھا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهٗ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ ثَرِيدًا ثُمَّ دُرْتُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کھائی میں نے انکو ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا ثرید پھر گیا میں

خَلْفَهٗ فَنَظَرْتُ إِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ

آنحضرت صلعم کے پیچھے پس دیکھا میں نے مہر نبوت کی طرف آنحضرت صلعم کے دونوں شانوں کو درمیان میں انکے بالائی شانہ کی نرم ہڈی کے پاس

الْأَيْسَرِ جُمَّعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَأَمْثَالِ الثَّآلِيلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

مانند مٹھی کے اوسپر تل تھے مسوں کے مانند اور روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ

ام خالد بیٹی خالد بن سعید کی سے کہا اور سنے کو لائے گئے نزد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے

فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ فَقَالَ أَتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِهَا تَحْمِلُ

کہ انمیں ایک کملی تھی کالی چھوٹی سے پس فرمایا حضرت صلعم نے لاؤ ام خالد کو پس اوٹھالائی گئی ام خالد

فَأَخَذَ الْخَمِيصَةَ بِيَدِهٖ فَأَلْبَسَهَا قَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا

پس لیا آنحضرت صلعم نے کملی کو اپنے ہاتھ میں پس پہنایا اوسکو فرمایا آنحضرت صلعم نے پرانا کر پھر پرانا کر اور تھی اوس کملی میں

عَلَمٌ أَخْضَرُ أَوْ أَصْفَرُ فَقَالَ يَا أُمَّ خَالِدٍ هٰذَا سَنَاهُ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ

نشان سبز یا زرد پس فرمایا آنحضرت صلعم نے اے ام خالد یہ کپڑا خوب ہے اور یہ کلمہ لغت حبش میں بمعنے حسنہ ہے

قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِي أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہا ام خالد نے پس گئی میں کہ کھیلتی مہر نبوت سے پس منع کیا مجھکو میرے باپ نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اسکو چھوڑ دے اسکو روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ

صلی اللہ علیہ وسلم بہت لمبے اور نہ بہت ٹھنگنے اور نہ تھے آنحضرت ﷺ نہایت سفید

وَلَا بِالْآدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلٰى

اور نہ تھے نہایت سیاہ گندم گون اور نہ تھے آنحضرت ﷺ کے بال نہایت بل کھائے ہوئے اور نہ نرم سیدھے لٹکے ہوئے اور اعزاز دیا اللہ نے حضرت ﷺ کو

رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ

سر سے پر چالیس برس کے پھر اقامت کی حضرت ﷺ نے مکہ میں دس برس اور مدینہ میں دس

سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَلٰى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ

برس اور وفات کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت ﷺ کو ساٹھ برس کے تمام ہونے پر اور حالانکہ نہ تھے آنحضرت ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی میں

عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ وَفِي رِوَايَةٍ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ

بیس بال سفید اور ایک روایت میں ہے اور حالانکہ وصف کرتے تھے نبی صلعم کا کہا کہ تھے آنحضرت ﷺ

رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ وَقَالَ

میانہ قد قوم میں کہ نہ تھے دراز اور نہ ٹھنگنے روشن رنگ اور کہا انس نے

كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ بَيْنَ

کہ تھے بال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آدھے تک کانوں تک اور ایک روایت میں ہے

أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ كَانَ ضَخْمَ

کانوں اور شانوں کے درمیان میں تھے متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہا انس نے تھے آنحضرت ﷺ بڑے

الرَّأْسِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ وَلَا قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ بَسْطَ الْكَفَّيْنِ

سر کے اور موٹے قدموں کے نہیں دیکھا میں نے کسی کو اور نہ اس کے بعد اور نہ اس سے پہلے اس کی مانند اور تھے آنحضرت فراخ ہتیلیوں کے

وَفِي أُخْرٰى لَهُ قَالَ كَانَ شَثْنَ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ وَعَنِ الْبَرَاءِ

اور ایک روایت میں بخاری کی آیا ہے کہا انس نے تھے حضرت ﷺ کے دونوں قدم اور ہتیلیاں موٹی اور روایت ہے براء سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ

کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میانہ قد کشادہ تھے مسافت درمیان دونوں مونڈھوں کے

لَهُ شَعْرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ

واسطے حضرت ﷺ کے بال تھے کہ پہنچتے تھے کانوں کی لو کو دیکھا میں نے حضرت ﷺ کو سرخ جوڑی میں نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز کبھی

أَحْسَنَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ

بہتر حضرت سے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے مسلم کی کہ کہا براء نے نہیں دیکھا میں نے کوئی بالوں والا

أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

بہتر سرخ جوڑے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اونکے بال قریب پہونچتے تھے اونکے مونڈھوں کو

بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ

فراخی تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے نہ تھے حضرت ﷺ لمبے اور نہ پست قد اور روایت ہے سماک بن

حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ

حرب سے اوسنے روایت کی جابر بن سمرہ رضؓ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لمبے کنارہ دہن

أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوشَ الْعَقِبَيْنِ قِيلَ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ

آنکھ میں لال ڈورے چھوٹے ہوئے کم گوشت ایڑیاں کہا گیا واسطے سماک کے کیا ہیں معنی ضلیع الفم کے کہا اونہوں نے بڑا

الْفَمِ قِيلَ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ قِيلَ مَا مَنْهُوشُ الْعَقِبَيْنِ

مونہ والے کہا گیا کیا ہیں معنی اشکل العین کے کہا سماک نے لمبے درازی شگاف آنکھ کے کہا گیا سماک سے کہ کیا ہیں معنی منہوش العقبین کے

قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ

جواب دیا کہ کم گوشت ایڑی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی طفیل رضؓ سے کہا اوسنے کہ دیکھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصَّدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تھے سفید سرخ نمکین میانہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ

ثابت رضؓ سے کہا پوچھے گئے انس رضؓ خضاب کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا انس نے کہ حقیق

لَمْ يَبْلُغْ مَا يَخْضِبُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتِهِ فِي لِحْيَتِهِ وَفِي رِوَايَةٍ

نہ پہونچے تھے کہ خضاب لگاویں اگر چاہتا میں کہ گن لوں سفید بال حضرت ﷺ کے کہ ڈاڑھی شریف میں ہے اور ایک روایت

لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنْتُ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

اگر چاہتا میں کہ گن لوں سفید بال کہ تھے آنحضرت ﷺ کے سر مبارک میں تو کر سکتا تھا میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي

ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے کہ کہا انس نے نہ تھی سفیدی مگر بیچ ریش بچہ حضرت ﷺ کے اور کن پٹیوں اور کنپٹیوں

الرَّأْسِ نَبْذٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ

اور سر مبارک کے بیچ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ کے

كَاَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ وَمَا مَسِسْتُ دِيْبَاجَةً وَّلَا حَرِيْرَةً

گویا کہ قطرہ اونکے پسینے کے موتی تھے جب راہ چلتے تھے حضرت صؐ تو آگے کی جانب جھکتے تھے اور نہیں چھوا میں نے کسی دیبا کو

اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًا وَّلَا عَنْبَرَةً

کہ نرم زیادہ ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتیلیوں سے اور نہ سونگھا میں نے کوئی مشک اور نہ عنبر زیادہ

اَطْيَبَ مِنْ رَّائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ

خوشبودار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک کی خوشبو سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام سلیم رضؓ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْهَا فَيَقِيْلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ نِطَعًا فَيَقِيْلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے ام سلیم کے ہاں اور تحیلولہ کرتے تھے اسکے پاس پس بچھاتیں ام سلیم ایک بچھونا چرمی پس تحیلولہ کرتے

عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيْرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيْبِ فَقَالَ

اوپر حضرت صؐ سونے اور حضرت صؐ کو پسینا بہت آتا تھا پس اکٹھا کرتیں ام سلیم پسینا اپنا اور ملا دیتیں اسکو عطر میں

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا فَقَالَتْ عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِيْ طِيْبِنَا وَهُوَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم یہ کیا ہے کہا ام سلیم نے کہ پسینا تمہارا ہی ملاتی ہیں ہم اسکو اپنی خوشبو میں اور

مِنْ اَطْيَبِ الطِّيْبِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْجُوْ بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا

خوشبو ترین خوشبویوں سے ہے اور ایک روایت میں آیا ہے کہا ام سلیم نے یا رسول اللہ امید رکھتے ہیں ہم اسکی برکت کی

قَالَ اَصَبْتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ

فرمایا آنحضرت صؐ نے خوب کیا تو نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضؓ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْاُوْلٰى ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَخَرَجْتُ مَعَهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی پھر نکلے مسجد سے اور گئے اپنے گھر کے لوگوں کی طرف اور میں بھی اونکے ساتھ نکلا

فَاسْتَقْبَلَهٗ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَّاحِدًا وَّاَمَّا اَنَا

پس آگے آئے آنحضرت صؐ کے لڑکے پس شروع کیا حضرت صؐ نے اپنا ہاتھ پھیرنا دونوں رخساروں ایک ایک کے پر اور پھیرا میرے

فَمَسَحَ خَدَّيَّ فَوَجَدْتُ لِيَدِهٖ بَرْدًا اَوْ رِيْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ

پس چھوا میرے رخساروں کو بھی پس پائی میں نے حضرت صؐ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبوئی گویا آنحضرت صؐ نکالا تھا ہاتھ عطار کی ڈبیہ میں سے

---

۱۲ اسطے ملاقات ملائکہ کے اور لینے وحی کے اور ہمنشینی مسلمانوں کے ۱۲

۵ جنس کے اور یہ خوشبوئی خوشبوئی کا

۵ اور خوشبوئی

۵ حضرت صؐ کی خوشبوئی کا

۵ آنحضرت صؐ کی خوشبوئی

۵ اور ہاتھ پھیرا

۵ عکس ایسا کہا ہے کلام نے

۵ رخساروں کو اور ملائکہ

۵ بیت چھوٹا ایسے دولوں

عَطَّارٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيْثَ جَابِرٍ سَمُّوْا بِاسْمِيْ فِيْ بَابِ الْاَسَامِيْ وَ

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ سمّوا باسمی یہ بیچ باب اسامی کے اور

حَدِيْثُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ نَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ فِيْ بَابِ اَحْكَامِ

حدیث سائب بن یزید کی کہ سرا دسکا ہی نظرت الی خاتم النبوۃ یہ بیچ باب احکام

الْمِيَاهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

المیاہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی علی بن ابی طالب سے کہا کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ ضَخْمَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نہ لمبے اور نہ ٹھنگنے بڑے سر اور گھنگی ڈاڑھی کی پر گوشت

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشْرَبًا حُمْرَةً ضَخْمَ الْكَرَادِيْسِ طَوِيْلَ الْمَسْرُبَةِ

ہتھیلیاں ہاتھوں کی اور پائے مبارک کی رنگ آمیختہ سفید سرخ ملا ہوا تھا موٹے تھے جوڑ ہڈیوں کے سینہ سے ناف تک بالوں کی

اِذَا مَشٰى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ

جب چلتے کو آگے کی جانب جھکتے ہوئے چلتے تھے گویا اتر تے ہیں بلندی سے نہیں دیکھا میں نے پہلے وفات حضرت کے اور

مِثْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مانند اوسکے رحمت خاص بھیجے اللہ اوپر اور سلام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَعَنْهُ كَانَ اِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيْلِ

اور روایت ہی حضرت علی سے کہ تھے جسوقت وصف بیان کرتے نبی صلعم کا فرماتے نہ تھے آنحضرت بہت لمبے

الْمُمَغَّطِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رَبْعَةً مِّنَ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ

اور نہ بہت چھوٹے اور تھے میانہ قد لوگوں میں اور نہ تھے بہت

بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ

مڑے ہوئے بالوں کے اور نہ سیدھے بالوں کے تھے بال کچھ مڑے ہوئے اور نہ تھے نحیف

وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ بِالْوَجْهِ تَدْوِيْرٌ اَبْيَضُ مُشْرَبٌ اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ

اور نہ بہت گول چہرہ اور تھے روہی مبارک میں کچھ گولائی سفید رنگ مخلوط بسرخی نہایت سیاہ دونوں آنکھیں

اَهْدَبُ الْاَشْفَارِ جَلِيْلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتِدِ اَجْرَدُ ذُوْ مَسْرُبَةٍ شَثْنُ

دراز پلکیں موٹے سرے ہڈیوں کے اور نہ تھے بال تمام بدن پر صاحب مسترسینہ پر گوشت

---

۱ نہ یعنی اور نہ

۲ قد تھے اور

۳ گویا اترتے ہیں بلندی سے یعنی نشیب میں

۴ صاحب مسرہ یعنی سینہ سے ناف تک ایک بالوں کی لکیر تھی بظاہر احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بدن شریف پر سوا مسرہ کے بال نہ تھے لیکن احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سوا

## باب اسماء النبی وصفاتہ

مسرہ کے بعضی جگہ بال تھے سینہ اور بازو اور پنڈلیوں اور پنڈلیوں کے پیش اور جوڑوں پنڈلیوں سے متصل تھے اور حدیث میں جو آیا ہے کہ تمام بدن پر بال تھے اور جو وہ ہے جس سے تمام بدن بے بال ہوتا ہے

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى يَتَقَلَّعُ كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ

ہاتھوں کے اور قدموں کے جب راہ چلتے اوٹھاتے پاؤں کو ساتھ قوت کے گویا اوترتے ہیں پستی میں اور جب متوجہ ہوتے

الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ جُودًا

تو بالکل متوجہ ہوتے آنحضرت ﷺ کی دونوں شانوں کے درمیان میں مہر نبوت تھی اور وہ ختم کرنیوالے نبیوں کے تھے بڑی سخی

النَّاسِ صَدْرًا وَأَصْدَقَ النَّاسِ لَهْجَةً وَأَلْيَنَهُمْ عَرِيكَةً وَأَكْرَمَهُمْ

لوگوں میں از روئے سینہ کے اور بہت سچے تھے لوگوں میں از روئے زبان کے اور بہت نرم تھے لوگوں میں از روئے طبیعت کے اور بزرگ

عَشِيرَةً مَنْ رَآهُ بَدِيهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ يَقُولُ

از روئے قبیلہ کے جو کوئی دیکھتا اونکو یکایک ڈرتا تھا اور جو کوئی صحبت رکھتا تھا پہچانکر دوست رکھتا اونکو کہتا ہے

نَاعِتُهُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وصف بیان کرنیوالا اونکا کہ نہیں دیکھا میں نے پہلے موت اونکے اور نہ بعد اونکے مانند اونکی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْلُكْ طَرِيقًا فَيَتْبَعُهُ أَحَدٌ

اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہیں چلتے کسی راہ میں پس پیچھے آیا ہر حضرت ﷺ کے کوئی

إِلَّا عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ سَلَكَهُ مِنْ طِيبِ عَرْفِهِ أَوْ قَالَ مِنْ رِيحِ عَرْفِهِ

مگر پہچان لیتا وہ شخص کہ آنحضرت ﷺ تحقیق تشریف لیگئے ہیں اس راہ سے بسبب خوشبوئے آنحضرت کے یا کہا جابر نے بجائے عرف کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بیٹے محمد بن عمار بن یاسر کے سے

قَالَ قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ صِفِي لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

کہا کہا میں نے واسطے ربیع بیٹی معوذ بن عفرا کے کہ بیان کر تو ہمارے لیے صفت رسول صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَهُ رَأَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةً رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

علیہ وسلم کی کہا اے بیٹے میرے اگر دیکھتا تو آنحضرت ﷺ کو تو دیکھتا تو آفتاب کو نکلا ہوا روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں

فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى الْقَمَرِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ

پس ہوا میں کہ کبھی نگاہ کرتا تھا طرف جمال آنحضرت ﷺ کے اور کبھی دیکھتا طرف چاند کے اور حضرت ﷺ پر تھا جوڑا

ہاتھوں کو اور قدموں کو ساتھ قوت کے اٹھاتے ہیں جیسے کوئی پستی میں اترتا ہے

اور باطمینان یعنی جیسے متکبر لوگ چلتے ہیں ایسے نہیں چلتے

یعنی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوتے

سخاوت رسول کی دل جان اور

علیہ وسلم کی دل جان اور

اور دیکھنے سے یعنی جو کوئی

جلال اور نور نہایت رکھتے تھے گویا آفتاب ہی نکلا ہوا ۱۲

حمراء فاذا هو احسن عندي من القمر رواه الترمذي والدارمي

سرخ پس ناگہان حضرت صہ بہت خوبصورت تھے نزدیک میرے چاند سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

وعن ابي هريرة قال ما رايت شيئا احسن من رسول الله صلى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز بہتر رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم كان الشمس تجري في وجهه وما رايت احدا اسرع في

علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہے اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت تیز

مشيه من رسول الله صلى الله عليه وسلم كانما الارض تطوى له انا لنجهد

راہ چلنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی ہے حضرت صہ کے لیے تحقیق ہم البتہ

انفسنا وانه لغير مكترث رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة

اپنے نفسوں کو اور تحقیق حضرت صہ تھے بے پروا کر بہ حوالے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے

قال كان في ساقي رسول الله صلى الله عليه وسلم حموشة وكان لا يضحك

کہا کہ تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیاں کچھ پتلی اور حضرت صہ ہنستے تھے نہ تھے

الا تبسما وكنت اذا نظرت اليه قلت اكحل العينين وليس بأكحل

مگر بطریق مسکرانے کے اور تھا میں جس وقت دیکھتا طرف حضرت صہ کے کہتا میں ہر دو آنکھیں کہ آنکھ میں سرمہ دیے ہے

رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان

روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قفى الثنيتين اذا تكلم رأى كالنور يخرج من

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کشادہ آگے کے دو دانتوں کے جب کلام کرتے حضرت صہ دیکھا جاتا کچھ مانند نور کے کہ نکلتا ہے

بين ثنايا رواه الدارمي وعن كعب بن مالك قال كان رسول

اوپر آگے کے دانتوں سے روایت کی یہ داری نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رضہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سر استنار وجهه حتى كان وجهه قطعة قمر

خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب خوش کیے جاتے روشن ہو تا چہرہ مبارک آپکا یہانتک کہ گویا چہرہ مبارک ٹکڑا ہے چاند کا

وكنا نعرف ذلك متفق عليه وعن انس ان غلاما يهوديا

اور تھے ہم پہچانتے اسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک لڑکا یہودی

كَانَ يَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَوَجَدَ

خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس بیمار ہوا وہ پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوسکی عیادت کو پس پایا

أَبَاهُ عِنْدَ رَأْسِهِ يَقْرَأُ التَّوْرَاةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

اوسکے باپ کو نزدیک سر اوسکے کہ پڑھتا تھا تورات پس فرمایا اوسکے باپ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے

يَهُودِيُّ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَلْ تَجِدُ

یہودی قسم دیتا ہوں تجھ کو اوس خدا کی کہ اوتاری تورات موسیٰ پر آیا پاتا ہے تو

فِي التَّوْرَاةِ نَعْتِي وَصِفَتِي وَمَخْرَجِي قَالَ لَا قَالَ الْفَتَى بَلَى وَاللّٰهِ يَا

تورات میں نعت اور صفت میری اور نکلنا میرا کہا اوس یہودی نے کہ نہیں کہا اوس لڑکے نے مقرر ہے قسم خدا کی یا

رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَجِدُ لَكَ فِي التَّوْرَاةِ نَعْتَكَ وَصِفَتَكَ وَمَخْرَجَكَ

رسول اللہ کے بلاشبہ ہم پاتے ہیں آپکے لیے تورات میں نعت آپکی اور صفت آپکی اور نکلنا آپ کا

وَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ

اور بلاشبہ میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بلاشبہ تم رسول ہو خدا کے پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَقِيمُوا هٰذَا مِنْ عِنْدِ رَأْسِهِ وَلْوا أَخَاكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو کہ اٹھاؤ اوسکے باپ کو اوسکے سر کے پاس سے اور والی کرو تم اپنے بھائی کو

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

علیہ وسلم سے کہ بلاشبہ حضرت نے فرمایا کہ نہیں ہوں میں مگر رحمت بھیجی گئی روایت کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابٌ فِي أَخْلَاقِهِ وَشَمَائِلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَصْلُ

شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان خلقوں اور عادتوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی میں۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا

پہلی۔ روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا خدمت کی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پس نہیں

قَالَ لِي أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کہا حضرت نے مجھکو اُف اور نہ فرمایا حضرت نے مجھکو کہ کیوں یہ کام کیا تو نے اور نہ فرمایا کہ کیوں نہ کیا تو نے یہ کلام متفق علیہ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا

کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہترین لوگوں کے خلق مین پس بھیجا مجکو حضرت نے کسی

لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ

کام کے لیے پس کہا مینے قسم خدا کی نہین جاؤنگا مین اور تھا میرے دل مین کہ جاؤنگا مین اوس کام کے لیے کہ فرمایا تھا مجکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى أَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نکلا مین یہانتک کہ گذرا مین لڑکون پر اور وہ کھیل رہے تھے

السُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي قَالَ

بازار مین پس ناگہان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے محقق پکڑی گدی میری پیچھے سے میرے کہا انس نے

فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أُنَيْسُ ذَهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ

پس دیکھا مینے طرف حضرت ﷺ کے اسحالمین کہ وہ ہنستے تھے پس فرمایا حضرت نے اے انیس جہان جانے کا حکم کیا تھا مینے تجکو

قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ

کہا مینے ہان مین جاتا ہون اب یا رسول اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھا مین

أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

چلتا تھا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت ﷺ پر تھی چادر نجران کی کہ موٹا تھا کنارہ اوسکا

فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً وَرَجَعَ بَنُو اللّٰهِ صَلَّى

پس پایا حضرت ﷺ کو ایک گنوار نے پس کھینچا اوسکو ساتھ چادر آپکی کے کھینچنا سخت اور پھرے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْأَعْرَابِيِّ حَتّٰى نَظَرْتُ إِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم بیچ سینہ گنوار کے یہانتک کہ نگاہ کیا مینے طرف کنارہ گردن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

قَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ

کہ تحقیق نشان ڈالدیا اوسکی گردن کے کنارے مین چادر کے بسبب شدت کھینچنے اعرابی کے چادر کو پھر کہا اعرابی نے اے محمد

مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حکم کر دیدے لیے تاکہ دیوین مجکو کچھ مال خدا مین سے کہ تمہارے پاس ہے پس دیکھا طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

پھر ہنسے پھر حکم کیا واسطے اوسکو دینے کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول

---

سلہ قسم خدا کی نہین جاؤنگا مینے کہا تھا لیکن دل مین تھا کہ جاؤنگا مین کسی کام کے لیے کہ فرمایا تھا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نکلا مین یہانتک کہ گذرا مین لڑکون پر اور وہ کھیل رہے تھے پس دیکھا مینے طرف حضرت ﷺ کے اسحالمین کہ وہ ہنستے تھے پس فرمایا حضرت نے اے انیس جہان جانے کا حکم کیا تھا مینے تجکو کہا مینے ہان مین جاتا ہون اب یا رسول اللہ

سلہ انس رضی اللہ عنہ کے بیان سے کہ آنحضرت ﷺ کے اخلاق نہایت اعلیٰ درجہ کے تھے اور آپ کے ساتھ رہنے والے ہر شخص کو یہی معلوم ہوتا تھا کہ آپ مجھ سے سب سے زیادہ محبت رکھتے ہین اور یہ بات ہر شخص کو محسوس ہوتی تھی اور یہی حقیقت ہے اخلاق حسنہ کی کہ وہ ہر شخص کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہین

سلہ انس رضی اللہ عنہ کے بیان سے کہ آنحضرت ﷺ کے اخلاق نہایت اعلیٰ درجہ کے تھے اور آپ کے ساتھ رہنے والے ہر شخص کو یہی معلوم ہوتا تھا کہ آپ مجھ سے سب سے زیادہ محبت رکھتے ہین اور یہ بات ہر شخص کو محسوس ہوتی تھی اور یہی حقیقت ہے اخلاق حسنہ کی کہ وہ ہر شخص کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہین

سلہ یہ حدیث دلالت کرتی ہے اوپر کمال حلم اور صبر اور تحمل آنحضرت ﷺ کے اور اوپر کمال حفظ اور ادب صحابہ رضی اللہ عنہم کے اور اوپر یہ بھی معلوم ہوا کہ جائز ہے مانگنا مال دنیا سے واسطے اپنے یا واسطے اپنے عیال کے

سلہ یہ حدیث دلالت کرتی ہے اوپر کمال حلم اور صبر اور تحمل آنحضرت ﷺ کے اور اوپر کمال حفظ اور ادب صحابہ رضی اللہ عنہم کے اور اوپر یہ بھی معلوم ہوا کہ جائز ہے مانگنا مال دنیا سے واسطے اپنے یا واسطے اپنے عیال کے

باب اسمائہ ﷺ وصفاتہ

شمائل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان مین

سلہ یہ حدیث دلالت کرتی ہے اوپر کمال حلم اور صبر اور تحمل آنحضرت ﷺ کے اور اوپر کمال حفظ اور ادب صحابہ رضی اللہ عنہم کے اور اوپر یہ بھی معلوم ہوا کہ جائز ہے مانگنا مال دنیا سے واسطے اپنے یا واسطے اپنے عیال کے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خوبصورت لوگوں میں اور سخی ترین لوگوں کے اور سب سے زیادہ بہادر اور رات تحقیق ڈرے

الْمَدِیْنَةِ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِیُّ

مدینہ والے ایک رات پس چلے لوگ آواز کی طرف پس سامنے آئے لوگوں کے نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ اِلَی الصَّوْتِ وَهُوَ یَقُوْلُ لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ تحقیق سبقت کی آنحضرت صلعم نے لوگوں سو طرف آواز کے حالانکہ حضرت صلعم فرماتے تھے نہ خوف کرو نہ

تُرَاعُوْا وَهُوَ عَلٰی فَرَسٍ لِاَبِیْ طَلْحَةَ عُرْیٍ مَا عَلَیْهِ سَرْجٌ وَفِیْ عُنُقِهٖ سَیْفٌ

خوف کرو اور آپ سوار تھے اوپر گھوڑے ابی طلحہ کے کہ ننگی پیٹھ تھا نہ تھا اسپر زین اور لٹکی تھی حضرت صلعم کی گردن میں تلوار

فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ

پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق پایا ہم نے اس گھوڑے کو مانند دریا کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا کہ نہیں سوال کیے گئے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کچھ کبھی پس کہا ہو نہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص

سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَیْنَ جَبَلَیْنِ فَاَعْطَاهُ اِیَّاهُ فَاَتٰی قَوْمَهٗ فَقَالَ

مانگیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریاں کئی درمیان دو پہاڑوں کے پس دی حضرت نے اوسکو وہ سب بکریاں پس آیا وہ اپنی قوم کو پس کہا

اَیْ قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَوَاللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا لَیُعْطِیْ عَطَاءً مَا یَخَافُ الْفَقْرَ رَوَاهُ

اے میری قوم مسلمان ہو جاؤ پس قسم خدا کی بلاشبہ محمد صلعم البتہ دیتے ہیں بڑا ہی دینا کہ نہیں ڈرتے فقر سے روایت کی اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ بَیْنَمَا هُوَ یَسِیْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُقْفَلَهٗ

مسلم نے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے اوسوقت کہ وہ چلتا تھا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پھرنے حضرت کے

مِنْ حُنَیْنٍ فَعَلَقَتِ الْاَعْرَابُ یَسْاَلُوْنَهٗ حَتّٰی اضْطَرُّوْهُ اِلٰی سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ

غزوہ حنین سے پس چمٹے اعرابی مانگتے تھے حضرت صلعم سے یہانتک کہ تنگ کیا اعرابیوں نے حضرت صلعم کو طرف درخت کیکر کے

رِدَاءَهٗ فَوَقَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطُوْنِیْ رِدَائِیْ لَوْ کَانَ لِیْ عَدَدُ

چادر مبارک حضرت صلعم کی پس ٹھیر گئے آنحضرت صلعم اور فرمایا کہ دو مجھکو چادر میری اگر ہوتے میرے پاس بقدر گنتی

هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهٗ بَیْنَکُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِیْ بَخِیْلًا وَلَا کَذُوْبًا

ان خاردار درختوں کے اونٹ تو البتہ تقسیم کر دیتا میں اوسکو درمیان تمہارے پھر نہ پاتے تم مجھکو بخیل اور نہ جھوٹا

وَلَا جَمَّانًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى

اور نہ ڈرنے والا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہا کہ تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے

الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِيْنَةِ بِاٰنِيَتِهِمْ فِيْهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتٰى بِاِنَاءٍ اِلَّا غَمَسَ

صبح کی لاتے خادم مدینہ والوں کے باسن اپنے کہ ہو تا انمیں پانی پس نہ لاتے کوئی باسن مگر ڈالدیتے حضرتؐ

يَدَهٗ فِيْهَا فَرُبَّمَا جَاءُوْهُ بِالْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهٗ فِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاتھ اپنا اون باسنوں مین پس اکثر آتے حضرتؐ کے پاس وقت صبح سرد کے پس ڈالدیتے حضرتؐ ہاتھ اپنا اونمین اور روایت ہے انس رضؓ سے

وَعَنْهُ قَالَ كَانَتْ اَمَةٌ مِّنْ اِمَاءِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ تَاْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ

اور روایت ہے انس رضؓ سے کہا کہ تھی ایک لونڈی اہل مدینہ کی لونڈیو نمین سے کہ پکڑتی دست مبارک پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهٖ حَيْثُ شَاءَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس لیجاتی حضرتؐ کو جہان چاہتے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ

اِمْرَاَةً كَانَتْ فِيْ عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً

ایک عورت کو تھا سلہ اوسکے عقل مین کچھ پس کہا اوسنے یارسول اللہ تحقیق مجھکو تجھسے ایک کام ہے

فَقَالَ يَا اُمَّ فُلَانٍ انْظُرِيْ اَيَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتّٰى اَقْضِيَ لَكِ حَاجَتَكِ

پس فرمایا اے سلہ ماں فلانے کی دیکھ جونسا کوچہ چاہے تو یہانتک کہ سرانجام کرون مین تیرے لیے کام تیرا

فَخَلَا مَعَهَا فِيْ بَعْضِ الطُّرُقِ حَتّٰى فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس تنہا ہوئے حضرتؐ ساتھ اوسکے بعضے راہونمین یہانتک کہ فارغ ہوئی وہ عورت حاجت اپنی سے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا لَعَّانًا وَّلَا

اور روایت ہے اوسی سے کہا کہ نہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فحش گو اور نہ لعنت کرنیوالے اور نہ تھے

سَبَّابًا كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهٗ تَرِبَ جَبِيْنُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بدکہنے والے فرماتے تھے حضرتؐ وقت غصہ کرنے کے کیا ہوا ہے اوسکو خاک آلودہ ہو پیشانی اوسکی روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اِنِّيْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہا کہ عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ بددعا کیجیے کافرون پر فرمایا کہ مین

لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

نہین بھیجا گیا ہون لعنت کرنیوالا اور بھیجا گیا ہون واسطے رحمت کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِيْ خِدْرِهَا

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سخت تر حیا میں باکرہ عورت سے کہ اپنے پردے میں ہو

فَاِذَا رَاٰى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِيْ وَجْهِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

پس جب دیکھتے حضرت ؐ کسی چیز کو کہ ناخوش رکھتے اوسکو پہچان لیتے ہم اوسکو بیچہرہ حضرت ؐ کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ

کہا کہ نہیں دیکھا میں نے نبی صلعم کو کبھی بہت ہنستے ہوئے یہانتک کہ دیکھوں میں اوسکے کوا اوسکا

وَاِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور نہ تھے حضرت ؐ مگر تبسم کرتے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور اوسی عائشہ سے روایت ہے کہا کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ كَسَرْدِكُمْ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا

صلے اللہ علیہ وسلم نہ تھے سلسلے وار بیان کرتے مانند بے وار بے کلام کرنے تمہارے کہ تھے حضرت ؐ کلام کرتے جدا جدا

لَّوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَاَحْصَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْاَسْوَدِ قَالَتْ سَاَلْتُ

کہ اگر گنتا اوسکو گننے والا تو البتہ گن لیتا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسود سے کہا پوچھا میں نے

عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَتْ كَانَ يَكُوْنُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا کیا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کہا عائشہ نے تھے شان کرتے ہونے تھے حضرت ؐ

فِيْ مِهْنَةِ اَهْلِهٖ تَعْنِيْ خِدْمَةَ اَهْلِهٖ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ خَرَجَ اِلَى

یعنی مہنۃ اہل خانہ اپنے کے مراد ہے کہتی ہیں عائشہ رضی اللہ عنہا خدمت اہل خانہ کی پس جب آتا وقت نماز کا نکلتے حضرت ؐ طرف

الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نماز کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نہیں اختیار دیے گئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا فَاِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم درمیان دو کاموں کے کبھی مگر اختیار کرتے آسان تر ان دو کا جبتک کہ ہوتا وہ کام آسان ہے جب گناہ کا

كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوتا موجب گناہ کا تو ہوتے حضرت ؐ دور ترین لوگوں کے اوس کام سے اور نہیں بدلہ لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِنَفْسِهٖ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ بِهَا مُتَّفَقٌ

واسطے حظ نفس اپنے کے کسی چیز میں مگر یہ کہ کیجاوے وہ چیز کہ حرام کیا اللہ تعالے نے کرنا اوسکا پس تب تو ہوتے اوسکے واسطے اللہ کے بسبب اوس کے بدلہ لینے والے

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهٖ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے اسی عائشہ رضی سے کہا کہ نہیں مارا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو کبھی اپنے ہاتھ سے اور

لَا امْرَأَةً وَّلَا خَادِمًا اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا نِيْلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ

نہ عورت کو اور نہ کسی خادم کو مگر یہ کہ جہاد کرتے تھے راہ خدا میں اور نہیں پہنچا حضرت کو کسی طرف سے کچھ

فَيَنْتَقِمُ مِنْ صَاحِبِهٖ اِلَّا اَنْ يُّنْتَهَكَ شَيْءٌ مِّنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ

پس بدلہ لیتے اوس سے مگر یہ کہ کیجاتی کوئی چیز حرام کی ہوئی اللہ کی پس بدلہ لیتے واسطے خدا کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضی سے کہا کہ خدمت میں حاضر ہوا میں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ خَدَمْتُهٗ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا لَامَنِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم کی اور میں آٹھ برس کا تھا خدمت کی میں نے حضرت کی دس برس پس نہ ملامت کی مجھکو

عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ اُلِّيْ فِيْهِ عَلٰى يَدَيَّ فَاِنْ لَّامَنِيْ لَائِمٌ مِّنْ اَهْلِهٖ قَالَ

کبھی کسی چیز پر کہ ضائع ہوئی میرے ہاتھ سے پس اگر ملامت کرتا مجھکو کوئی ملامت کرنیوالا حضرت کے گھر والوں سے

دَعُوْهُ فَاِنَّهٗ لَوْ قُضِيَ شَيْءٌ كَانَ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ

چھوڑ دو اسکو ایسے کہ شان یہ ہے کہ اگر مقدر ہوئی ہو کوئی چیز واقع ہوتی ہے یہ لفظ مذکور مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مَعَ تَغْيِيْرٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ

شعب الایمان میں ساتھ تھوڑے سے تغیر کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ نہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّلَا سَخَّابًا فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم فحش گو بطبع اور نہ فحش گو بہ تکلف اور نہ شور چلانے والے بازاروں میں اور نہ بدلہ لیتے

بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُوْ وَيَصْفَحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ تَحْدِيْثٌ

ساتھ برائی کے برائی کا ولیکن معاف کرتے اور درگذر کرتے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ وہ خبر دیتے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَيُجِيْبُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ تھے عیادت کرتے بیمار کی اور ساتھ جاتے جنازہ کے اور قبول کرتے

دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ لَقَدْ رَاَيْتُهٗ يَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ خِطَامُ

دعوت مملوک کی اور سوار ہوتے خر پر البتہ تحقیق دیکھا میں نے حضرت کو دن غزوہ خیبر کے سوار خر پر کہ لگام اوسکی

لیف رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان وعن عائشۃ قالت کان

پوست خرما کی تہی روایت کی ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کرتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخصف نعلہ ویخیط ثوبہ ویعمل فی بیتہ کما یعمل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گانٹھ لیتے پاپوش اپنی اور سی لیتے کپڑا اپنا اور کام کرتے اپنے گھر میں جیسے کہ کام کرتا ہے

احدکم فی بیتہ وقالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبہ ویحلب شاتہ

ایک تمہارا اپنے گھر میں اور کہا عائشہ نے کہ تھے حضرت ایک آدمی او میوں میں سے جوئیں دیکھتے تھے اپنے کپڑے میں اور دودھ

ویخدم نفسہ رواہ الترمذی وعن خارجۃ بن زید بن ثابت قال دخل نفر علی

اور خدمت کرتے اپنی ذات شریف کی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے خارجہ بن زید بن ثابت سے کہا آگر ایک جماعت

زید بن ثابت فقالوا لہ حدثنا احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت جارہ فکان

زید بن ثابت کے پاس پس کہا اونہوں نے زید کو کہ روایت کر ہم سے حدیثیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا زید نے کہ تھا میں ہمسایہ حضرت صلعم کا

اذا نزل علیہ الوحی بعث الی فکتبتہ لہ فکان اذا ذکرنا الدنیا ذکرہا

جب اوترتی اوپر وحی تو بھیجتے کسیکو طرف میری پس لکھتا میں آپکے لیے پس تھا جب ذکر کرتے ہم دنیا کا ذکر کرتے حضرت صلعم دنیا کا

معنا واذا ذکرنا الاخرۃ ذکرہا معنا واذا ذکرنا الطعام ذکرہ معنا فکل ہذا احدثکم

ساتھ ہمارے اور جب ذکر کرتے ہم آخرت کا ذکر کرتے اوسکا ساتھ ہمارے اور جب وقت ذکر کرتے ہم طعام کا ذکر کرتے ساتھ ہمارے پس یہ سب حوال بیان

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

علیہ کان اذا صافح الرجل لم ینزع یدہ من یدہ حتی یکون ہو الذی

علیہ وسلم تھے جبوقت مصافحہ کرتے کسی مرد سے تو نہ کھینچتے ہاتھ اپنا اوسکے ہاتھ سے یہاں تک کہ ہو ہاتھ مرد کا وہی

ینزع یدہ ولا یصرف وجہہ عن وجہہ حتی یکون ہو الذی یصرف

کھینچتا تھا ہاتھ اپنا حضرت صلعم کی ہاتھ سے اور نہ پھیرتے حضرت صلعم روی مبارک اپنا اوس شخص کے روی سے یہانتک کہ وہ مرد پھیرتا

وجہہ عن وجہہ ولم یر مقدم رکبتیہ بین یدی جلیس لہ رواہ

روی اپنا حضرت صلعم کے روی سے اور نہ دیکھا گیا حضرت صلعم آگے بڑھانیوالا اپنے زانوؤں کو آگے ہمنشین اپنے کی روایت کی

الترمذی وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یدخر شیئا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ نہ باقی رکھتے کچھ

لِغَيْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلَ
کل کے لیے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضؓ سے کہا کہتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

الصَّمْتِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
دراز سکوت روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر رضؓ سے کہا کہ تھی بیچ کلام رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَتُّلٌ وَتَرْسِيلٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ
علیہ وسلم ترتیل اور ترسیل روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہا کہ نہیں تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَصْلٍ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ بات کرتے ہیں جیسے تم اپنے اندر پے بات کرنے تم ہار کر ولیکن تھے آنحضرت صلعم کلام کرتے ایسا کلام کہ جدا جدا ہوتا

يَحْفَظُهُ مَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ
یاد رکھتا اوسکو جو کوئی کہ بیٹھتا تھا حضرت صلعم کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے حارث

ابْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیٹے جزء رضہ کے سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسیکو کہ بہت ہو مسکرانے میں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن سلام رضؓ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ يَتَحَدَّثُ يُكْثِرُ أَنْ يَرْفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
علیہ وسلم کہ جسوقت بیٹھتے بات کرنے کو بہت کرتے اوٹھانا اپنی نگاہ کا طرف آسمان کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا
فصل تیسری۔ روایت ہے عمرو بن سعید رضؓ سے کہ روایت کی انس رضؓ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے

كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُهُ مُسْتَرْضِعًا
کہ ہووے بہت مہربان اپنے اہل وعیال پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے حضرت صلعم کے دودھ پیتے

فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ
بیچ بلندیوں مدینہ کے پس تھے حضرت صلعم کہ جاتے وہاں اور ہم ہمراہ حضرت صلعم کے ہوتے تھے پس داخل ہوتے حضرت صلعم گھر میں

لَيُدَخَّنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا
دھواں گھوما ہوا ہوتا اور تھا دایہ ابراہیم کا لوہار پس لیتے حضرت صلعم ابراہیم کو اور بوسہ لیتے اوسکا پھر پھرتے اپنے گھر کو کہا عمرو نے پس جسوقت

تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَإِنَّهُ مَاتَ

کہ وفات کیا گیا ابراہیم فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ابراہیم بیٹا میرا ہے اور تحقیق وہ مرا

فِي الثَّدْيِ وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سلہ چھاتی میں اور بلاشبہ اوسکے لیے دو دایہ ہیں کہ پورا کرتے ہیں مدت دودھ پلانے اوسکی بہشت میں روایت کی اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ يَهُودِيًّا كَانَ يُقَالُ لَهُ فُلَانٌ حَبْرٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَسُولِ

اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا تحقیق ایک یہودی کہ کہا جاتا تھا اوسکو سلہ فلانا تھا سلہ عالم تھا میں اوس یہودی کو لیے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيرُ فَتَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا يَهُودِيُّ مَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ دینار ہیں قرض پس تقاضا کیا اوسنے حضرت سے دین کا پس فرمایا حضرت نے اوسکو اے یہودی

عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ قَالَ فَإِنِّي لَا أُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتَّى تُعْطِيَنِي فَقَالَ

نزدیک میرے وہ چیز کہ دوں میں تجھکو اوس یہودی نے کہا پس تحقیق میں جدا نہیں ہونگا تجھسے اے محمد تاکہ تم سلہ دو مجھکو پس فرمایا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذًا أَجْلِسَ مَعَكَ فَجَلَسَ مَعَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اب سلہ بیٹھ جاتا ہوں میں ساتھ تیرے پس بیٹھے حضرت سلہ ساتھ اوسکے پس نماز پڑھی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ وَالْغَدَاةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اور صبح کی

وَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُونَهُ وَيَتَوَعَّدُونَهُ

اور تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اوس یہودی کو اور ڈراوا دیتے اوسکو یعنی مانگنے کا

فَفَطِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِي يَصْنَعُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ

پس سلہ معلوم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسچیز کو کہ کرتے تھے صحابہ ساتھ اوسکے پس عرض کیا کہ یا رسول

اللّٰهِ يَهُودِيٌّ يَحْبِسُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِي رَبِّي أَنْ

اللہ یہودی روکے آپکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ منع کیا ہے مجھکو پروردگار میرے

أَظْلِمَ مُعَاهِدًا وَغَيْرَهُ فَلَمَّا تَرَجَّلَ النَّهَارُ قَالَ الْيَهُودِيُّ أَشْهَدُ أَنْ

کہ ظلم کروں میں ذمی عہد والے پر اور غیر اوسکے پر پس جب کہ دن نکلا کہا یہودی نے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِي فِي سَبِيلِ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تم رسول خدا کے ہو اور آدھا مال میرا صدقہ ہے سلہ راہ

اللّٰهِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُ بِكَ الَّذِیْ فَعَلْتُ بِكَ اِلَّا لِاَنَّكَ تَظُنُّ اِلَیَّ فَعَلْتُ

خدا کی قسم خبردار رہو نہیں کیا میں نے ساتھ تمہارے جو کچھ کہ کیا میں نے مگر تاکہ دیکھوں میں طرف صفت تمہارے

فِی التَّوْرٰیةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجِرُهٗ بِطَیْبَةَ وَ

کہ تورات میں ہے کہ محمد بیٹا عبداللہ کا پیدائش اور مکی مکہ میں ہے اور جگہ ہجرت کی مدینہ ہے اور

مُلْكُهٗ بِالشَّامِ لَیْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِیْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَیِّنٍ

ملک ان کا شام میں ہے نہیں ہے بدزبان اور نہ سخت دل اور نہ چلانیوالا بازاروں میں اور نہ وضع اختیار کرنیوالا

بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ لَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ

بیہودگی کی اور نہ بیہودہ بات کہنے والا کو بھی دیتا ہو نہیں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک تم رسول خدا کے ہو اور

هٰذَا مَالِیْ فَاحْكُمْ فِیْهِ بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ وَكَانَ الْیَهُوْدِیُّ كَثِیْرَ الْمَالِ رَوَاهُ

یہ مال میرا ہے پس حکم کرو اس میں ساتھ اوسچیز کے کہ دکھاوے تمکو خدا اور تھا یہودی بہت مالدار روایت کی یہ

الْبَیْهَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُكْثِرُ الذِّكْرَ وَیُقِلُّ اللَّغْوَ وَیُطِیْلُ الصَّلٰوةَ وَیُقَصِّرُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت کرتے ذکر اور کم کرتے دنیا کی بات اور دراز کرتے نماز اور کوتاہ

الْخُطْبَةَ وَلَا یَاْنَفُ اَنْ یَّمْشِیَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِیْنِ فَیَقْضِیَ لَهُ الْحَاجَةَ

پڑھتے خطبہ اور عار کرتے حضرتؐ چلنے کے ساتھ بیوہ کے اور مسکین کے پس کر دیتے اوسکی ہر ایک کا کام

رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّ اَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ تحقیق ابوجہل نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اِنَّا لَا نُكَذِّبُكَ وَلٰكِنْ نُكَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْهِمْ فَاِنَّهُمْ

کہ ہم نہیں جھٹلاتے درونغ گو جانتے تجکو ولیکن جھٹلاتے ہیں ہم اوسچیز کو کہ لایا ہے تو اوسکو پس اتاری اللہ تعالے نے اوسکے حق میں یہ آیت پس تحقیق

لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

نہیں جھٹلاتے ہیں تجکو ولیکن یہ ظالم خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتِ

اور روایت ہے عائشہؓ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے عائشہؓ اگر چاہو تم

لَسَارَتْ مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِي مَلَكٌ وَإِنْ جُزْتَهُ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

تو البتہ ساتھ چلیں میرے پہاڑ سونے کے آیا میرے پاس ایک فرشتہ اور تحقیق کہ اوسکی تہی برابر کعبہ کے

فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا کہ تحقیق پروردگار تمہارا فرماتا ہے تمہیں سلام اور فرماتا ہے کہ اگر چاہے تو ہو پیغمبر سے بندہ

وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ إِلَى جِبْرَئِيلَ عليه السلام فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ ضَعْ نَفْسَكَ

اور اگر چاہے تو ہو پیغمبر بادشاہ پس دیکھا میں نے طرف جبرئیل کے پس اشارہ کیا جبرئیل نے طرف میرے کہ پست کر اپنے

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى جِبْرَئِيلَ

اور بیچ روایت ابن عباس رض کے ہے کہ پس التفات کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے

كَالْمُسْتَشِيرِ لَهُ فَأَشَارَ جِبْرَئِيلُ بِيَدِهِ أَنْ تَوَاضَعْ فَقُلْتُ نَبِيًّا عَبْدًا

مانند مشورہ چاہنے والے کے اوسنے پس اشارہ کیا جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے یہ کہ پست کر تو اپنی تئیں پس کہا میں نے کہ ہو نگا میں پیغمبر بندہ

قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَأْكُلُ مُتَّكِئًا يَقُولُ

کہا عائشہ نے کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد اسکے کھانا نہ کھاتے تکیہ لگا کر اور فرماتے

آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ وَأَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

کہ کھاتا ہوں میں جیسے کہ کھاتا ہے غلام اور بیٹھتا ہوں میں جیسے کہ بیٹھتا ہے غلام روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

## بَابُ الْمَبْعَثِ وَبَدْءِ الْوَحْيِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ

باب ہے بیچ بیان بعثت حضرت کے اور ابتدائے وحی کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لُبِثَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِمَكَّةَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِينَ

ابن عباس رض سے کہا رسول کیے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم وفات تمام ہونے چالیس برس کی عمر کو اوپر اوسکے اترتی تھی طرف اوسکی وحی پھر حکم کیے گئے ساتھ ہجرت کے پس ہجرت کی اور رہا میں

مکہ تیرہ برس اسحالمیں کہ وحی بھیجی جاتی تھی طرف اوسکی پھر حکم کیے گئے ساتھ ہجرت کے پس ہجرت کی اور رہا میں

وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

اور وفات پائی آنحضرت نے اسحالمیں کہ وہ تریسٹھ برس کا تھا متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا

أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ

ٹھہرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شہر مکہ میں پندرہ برس سنتے تھے آواز

وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَ

اور دیکھتے تھے روشنی سات برس اور نہیں دیکھتے تھے کچھ اور آٹھ برس میں وحی بھیجی جاتی تھی آپ کی طرف

أَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً مُتَّفَقٌ

اقامت کی مدینہ میں دس برس اور وفات پائی آنحضرت نے کہ وہ پینسٹھ برس کے تھے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تُوُفِّيَ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا وفات دی حضرت صہ کو اللہ نے اوپر تمام ہونے ساٹھ برس کے متفق علیہ اور

عَنْهُ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَ

روایت ہے اوسی سے کہ کہا وفات پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آنحالیکہ کہ وہ تریسٹھ برس کے تھے اور وفات پائی ابوبکر نے

هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ وہ تریسٹھ برس کے تھے اور وفات پائی عمر رضہ نے اور وہ بھی تریسٹھ برس کے تھے روایت کی اس کو مسلم نے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْبُخَارِيُّ ثَلَاثٌ وَسِتِّينَ أَكْثَرُ وَعَنْ عَائِشَةَ

کہا محمد بن اسماعیل بخاری نے کہ روایت تریسٹھ برس کی حضرت صہ کی عمر میں اکثر ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ

کہا پہلی چیز کہ شروع کیے گئے ساتھ اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وحی سے دیکھنا خوابوں سچے کا تھا

فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ

سوتے میں پس تھے حضرت صہ کہ نہیں دیکھتے کوئی خواب مگر آتی تھی تعبیر اوسکی مانند سفیدی دم صبح کے پھر دوست کیے گئے طرف

الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ

خلوت اور تھے آنحضرت صہ کہ خلوت میں رہتے تھے غار حرا کے پس عبادت کرتے تھے اوس غار میں اور تحنث بمعنے عبادت کرنا ہے راتوں

ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ

گنتی کی میں (عبادت کرنے اس غار میں) پہلے اسکے کہ مائل اور مشتاق ہوں رجوع کرنے اہل کیطرف اور توشہ لیجاتے تھے واسطے اسکے پھر پھر کے

إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتّٰى جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ

طرف خدیجہ کے اور توشہ لے جاتے واسطے مانند مدت اون راتوں کے یہانتک کہ آیا حضرت پر حق آنحالیکہ کہ وہ غار حرا میں تھے پس آیا

فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتّٰى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ

پس کہا پڑھ پس کہا حضرت نے نہیں میں پڑھ جانتا فرمایا حضرت صہ پس پکڑا اوس نے مجکو اور دبوچا مجکو یہانتک کہ پہنچی مجھ

ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ
پھر چھوڑ دیا مجکو اور کہا کہ پڑھ پس کہا میںنے کہ نہیں پڑھ سکتا میں پھر پکڑا مجکو اور بھینچا مجکو دوسری بار
حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي
یہانتک کہ پہنچی مجھ سے مشقت کو پھر چھوڑ دیا مجکو اور کہا پڑھ پس کہا میںنے کہ نہیں میں پڑھنے والا پس پکڑا مجکو
فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ
اور بھینچا مجکو تیسری بار یہان تک کہ پہنچی مجھسے مشقت کو پھر چھوڑ دیا مجکو اور کہا پڑھ ساتھ نام
رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي
پروردگار اپنے کہ جس نے پیدا کیا پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے پڑھ اور پروردگار تیرا بزرگتر ہے وہ
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
کہ تعلیم کیے بواسطہ قلم کے سکھایا انسان کو وہ چیز کہ نہ جانتا تھا پس پھر ساتھ ان آیتوں کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى
طرف مکہ کے اسحالیں کہ کانپتا تھا دل اپکا پس آئے حضرت ص خدیجہ رض کے پاس اور فرمایا اوڑھا دو مجکو کپڑا اوڑھا دو مجکو کپڑا پس اوڑھا دیا انکو کپڑا
ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِيجَةَ وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ لَقَدْ خَشِيتُ
جاتا رہا اور نے فرمایا پس خدیجہ کو اسحال میں کہ پہنچائی اونکو خبر اس خبر کی البتہ تحقیق ڈرتا ہوں میں
عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ خَدِيجَةُ كَلَّا وَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ
اپنی جانبر پس کہا خدیجہ رض نے یہ نہ گمان کر قسم ہے اللہ کی نہ رسوا کریگا اللہ تجکو کبھی اسلیے کہ تحقیق تم
لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ
البتہ سلوک کرتے ہو ناتیداروں سے اور سچ بولتے ہو اور بوجھ اوٹھاتے ہو تم بوجھ کو اور کما دیتے ہو محتاج کو
وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ
اور مہمانی کرتے ہو مہمان کی اور مدد کرتے ہو خلق کی اوپر شدہ حادثون حق کے پھر لیگئی آنحضرت ص کو حضرت خدیجہ رض
إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَمِّ خَدِيجَةَ فَقَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنَ
طرف ورقہ بن نوفل کے کہ چچا کے بیٹے خدیجہ رض کے پس کہا خدیجہ رض نے اسے سرے چچا کے بیٹے سن
ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ
اپنے بھتیجے سے پس کہا واسطے حضرت ص کے ورقہ نے اے بھتیجے میرے کیا دیکھتا ہے تو پس خبر دی ورقہ کو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خبر ما رای فقال ورقۃ ھذا الناموس الذی انزل
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر اوسکی کہ دیکھی تھی پس کہا حضرت ؐ کو ورقہ نے یہ ناموس ہے کہ بھیجا
اللہ علی موسیٰ یلیتنی کنت فیھا جذعا لیتنی اکون حیا اذ یخرجک
اللہ نے موسیٰ پر پیغام وحی کا اے کاشکے میں ہوتا وقت نبوت تمہارے کہ جوان کاشکے میں ہوتا زندہ اوسوقت کہ نکالیگی تجھکو
قومک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او مخرجی ھم قال نعم لم یات رجل
تیری قوم پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نکالینگے مجکو وہ کہا ورقہ نے ہاں کہ نہیں لایا کوئی شخص
قط بمثل ما جئت بہ الا عودی وان یدرکنی یومک انصرک نصرا
کبھی مانند اوسکے کہ تو لایا تو مگر کہ دشمن کہا گیا ہو وہ اور اگر پاوے مجکو دن تمہارا تو مدد کرونگا میں تمہاری مدد
مؤزرا ثم لم ینشب ورقۃ ان توفی وفتر الوحی متفق علیہ
خوب قوی پھر نہ دیر کی ورقہ نے کہ مرگئے اور منقطع ہوئی وحی متفق علیہ
وزاد البخاری حتی حزن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما بلغنا حزنا غدا منہ
اور زیادہ کیا بخاری نے مسلم کی روایت پر اسکو یہانتک کہ غمگین ہوئے نبی صلعم پھر اوسے پہنچی ہے کہ پہنچی ہے ہمکو حدیث جنکو اوسکی
مرارا کی یتردی من رؤس شواھق الجبل فکلما اوفی بذروۃ جبل
کئی بار تاکہ گر پڑیں اوپنے پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے پس جب کہ پہنچتے اوپر پہاڑوں کے
لکی یلقی نفسہ منہ تبدی لہ جبرئیل فقال یا محمد انک رسول
تاکہ ڈالدیں اپنے تئیں پہاڑ سے ظاہر ہوتے اونکے لیے جبرئیل ؑ اور کہتے اے محمد ؐ بیشک تو رسول
اللہ حقا فیسکن لذلک جاشہ وتقر نفسہ وعن جابر انہ سمع
اللہ کا ہے حق پس مطمئن ہوتا بسبب اس کہنے کے حضرت ؐ کو اوکا اضطراب اور تسکین پاتا نفس اوسکا اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحدث عن فترۃ الوحی فینا انا امشی سمعت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیان فرماتے تھے منقطع ہونے وحی کے کہ ایک بار میں چلتا تھا سنی میں
صوتا من السماء فرفعت بصری فاذا الملک الذی جاءنی بحراء
ایک آواز آسمان سے پس اوٹھائی میں نے نظر اپنی پس ناگہان وہ فرشتہ کہ آیا تھا میرے پاس پہاڑ حرا میں
قاعد علی کرسی بین السماء والارض فجئثت منہ رعبا حتی ھویت
بیٹھا ہے ایک تختہ پر درمیان آسمان وزمین کے پس ڈرا یا گیا میں اوس سے ڈر اتنا جانا یہانتک کہ گرا میں

ناموس ہے جبرئیل امین اور اصل معنے ناموس کے بھید کی بات چھپانیوالا اور جبرئیل کو ناموس اسواسطے کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے راز کو زمین تک پہنچاتے ہیں ۱۲

یعنے شریعت اور وحی

کل ورقہ نے سنکر کہا ورقہ

اونسے کہ ورقہ نے سنکر کہا

اور رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ ورقہ

پھر کہا ورقہ نے

کہا ورقہ نے

یہ کلام ہے راوی حدیث کا

کا ہے کو درمیان میں نفع سے پہلے فعل کے اور کیا ہے مصدر منصوب کو مفعول مطلق کو ۱۲

إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى

زمین پر پس آیا میں اپنے گھر والوں کے پاس اور کہا میں نے کپڑا اوڑھا مجھکو کپڑا اوڑھا مجھکو پس کپڑا اوڑھایا اونہوں نے مجھکو

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ثُمَّ

اے کپڑا اوڑھنیوالے اوٹھ اور ڈرا خلق کو اور اپنے پروردگار ہی کو بڑا جان اور اپنے کپڑوں کو پاک کر نجاست سے اور پلیدی کو پس ترک کر پھر

حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ

وحی بے درپے آنے لگی روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ حارث بیٹے ہشام کے نے

سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ

پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا یا رسول اللہ کیونکر آتی ہے آپکو وحی

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی آتی ہے میرے پاس وحی مانند آواز گھنٹال کے اور

هُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ

یہ سخت ترین ہے مجھ پر وحی کی ہوتی ہے مجھ پر پس موقوف ہوتی ہے مجھ سے اور یاد کرتا ہوں میں یاد رکھتا ہوں اوسچیز کو کہ کہا فرشتہ نے اور کبھی

لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ

میرے لیئے فرشتہ ایک مرد کی پس کلام کرتا ہے مجھ سے فرشتہ پس یاد رکھتا ہوں اوسچیز کو کہ کہا عائشہ نے اور البتہ دیکھا میں نے حضرت صلعم کو

يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيُفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ

کہ اوترتی تھی اوپر وحی بیچ دن نہایت سردی کے پس منقطع ہوتی وحی حضرت سے اور البتہ پیشانی حضرت کی تحقیق

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ

بہاتی تھی پسینا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت رضہ سے کہا اوس نے کہ تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ جسوقت کہ اوتاری جاتی اوپر وحی غمگین ہوتے کیے جاتے بہ سبب بشارت اوترنے اوسکے اور متغیر

وَفِي رِوَايَةٍ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُؤُوسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ

اور ایک روایت میں ہے کہ جھکاتے سر اپنا اور جھکائے اپکے یار بھی سر اپنا پس جب کہ منقطع ہوتی وحی حضرت سے

رَفَعَ رَأْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ

اوٹھاتے سر اپنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا اوس نے جبکہ اوتری یہ آیت اور ڈرا تو

عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ خَرَجَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَجَعَلَ

اپنی قوم کو کہ بہت سے نزدیک ہیں نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ چڑھے پہاڑ صفا پر پس شروع کیا

يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَجَعَلَ الرَّجُلُ

پکارنے تم کو اے اولاد فہر کی اے اولاد عدی کی پکارتے تھے قریش کے لبطنوں کو یہانتک کہ جمع ہوئے سب پس ہر امرد

إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ رَسُولًا لِيَنْظُرَ مَا هُوَ فَجَاءَ أَبُو لَهَبٍ وَقُرَيْشٌ فَقَالَ

جب نہ ہو سکے طاقت رکھتا کہ آپ باہر نکلے بھیجتا تھا کسیکو اپنی طرف سے تاکہ دیکھے کیا ہے یہ پس آیا ابو لہب اور قریش پس فرمایا

أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ مِنْ سَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِالْوَادِ

کہ خبر دو تم مجکو کہ اگر خبر دوں تمکو کہ سوار نکلتے ہیں اس پہاڑ کی جانب سے اور ایک روایت میں ہے کہ سوار نکلتا ہیں جنگل میں

تُرِيدُ أَنْ يُغِيرَ عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ

اور چاہتے ہیں وہ یہ کہ پکڑیں تم پر پس تم تصدیق کرنیوالے میرے تھے کہا انہوں نے ہاں نہیں تجربہ کیا ہمنے تم

إِلَّا صِدْقًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ

مگر سچ کا فرمایا حضرت نے پس بلاشبہ میں ڈرانیوالا ہوں تمکو آگے سخت عذاب سخت کے کہا

أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ

ابو لہب نے ہلاکی ہو تجکو کیا اسلیے جمع کیا تھا تو نے ہمکو پس اتری سورہ تبت یدا ابی لہب وتب

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہا اوسوقت کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَجَمْعُ قُرَيْشٍ فِي مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ أَيُّكُمْ يَقُومُ

نماز پڑھتے تھے نزدیک خانہ کعبہ کے اور جماعت قریش کی تھی اپنی مجلسوں میں ناگہان کہا ایک کہنے والے نے کونسا تم میں سے

إِلَى جَزُورِ آلِ فُلَانٍ فَيَعْمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَدَمِهَا وَسَلَاهَا ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ

طرف اونٹ کی کہ ذبح کیا گیا آج فلانوں کی اولاد میں پس قصد کرے کوئی طرف نجاست اوسکے اور خون اوسکے اور بچہ دان اوسکی پھر ٹھہرا رہے اوسکو

كَتِفَيْهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَثَبَتَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سَاجِدًا

دونوں شانوں حضرت کے پس اوٹھا بدبخت ترین اونکا پس جبکہ سجدہ کیا حضرت نے نہ کہد یا اوچیز مذکور کو درمیان دونوں شانوں

فَضَحِكُوا حَتَّى مَالَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنَ الضَّحِكِ فَانْطَلَقَ مُنْطَلِقٌ

پس ہنسے وہ مشرک یہانتک کہ جھکے کوئی بعض اونکا اوپر بعض کے مارے ہنسی کے پس گیا ایک جانے والا

إِلَى فَاطِمَةَ فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا حَتَّى أَلْقَتْهُ

طرف فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پس آئیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا دوڑتے ہوئے اور ٹھیرے رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہانتک کہ ڈالدیا فاطمہ

عَنْهُ وَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَسُبُّهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ

حضرت سے اور متوجہ ہوئیں فاطمہ رضی اللہ عنہا ان بدبختوں پر برا کہتی ہوئیں پس جب پڑھ چکے نماز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلٰثًا وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا ثَلٰثًا وَإِذَا سَأَلَ

کہا یا الٰہی سخت پکڑ قریش کو تین بار یہ تمامی اور یہی عادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ جب دعا کرتے تو دعا کرتے تین بار اور جب سوال

سَأَلَ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِعَمْرِو بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ

سوال کرتے تین بار یا اللہ سخت پکڑ سے عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ

ابْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ

بن ربیعہ کو اور ولید بن عقبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وَعُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبد اللہ نے پس قسم خدا کی البتہ تحقیق دیکھا میں نے انکو ہلاک ہوئے روز جنگ بدر کے

ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر ڈالے گئے کوئیں کہ کنوا بدر کا تھا پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَأُتْبِعَ أَصْحَابُ الْقَلِيبِ لَعْنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

لاحق کی گئی لعنت اس جماعت کو کہ کنوئیں میں ڈالے گئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق

قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ أَتٰى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ

کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے یا رسول اللہ کیا گذرا ہے آپ پر کوئی دن کہ سخت زیادہ ہو احد کے دن سے

فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ

پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق تکلیف پائی میں نے تیری قوم سے اور تھی وہ جو کہ دیکھی میں نے ان سے دن عقبہ کے

إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ ابْنِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلٰى مَا

اوسوقت کہ پیش کیا میں نے اپنے نفس کو اوپر بیٹے عبد یالیل بیٹے کلال کے تو پس جواب دیا میرا مجکو طرف اوسچیز کی

أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلٰى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا بِقَرْنِ

چاہا میں نے پس چلا میں اسحال میں کہ میں غمگین تھا اوپر جہت اپنے کے پس ہوشیار نہوا میں مگر قرن

التعالب فرفعت رأسي فاذا أنا بسحابة قد اظلتني فنظرت فاذا فيها جبرئيل
تعالب میں پس اوٹھایا میں نے سر اپنا پس ناگہاں ہوگیا میں نیچے ایک ابر کے کہ تحقیق سایہ کیے ہوا تھا مجھکو پس دیکھا میں نے ہیچ نا گہاں اوس
فناداني فقال ان الله قد سمع قول قومك وما ردوا عليك وقد بعث
پس پکارا مجکو جبرئیل نے اور کہا تحقیق اللہ تعالیٰ نے سنا قول تیری قوم کا اور سنا اوسکو جو کہ جواب دیا قوم تیری نے اور البتہ تحقیق
اليك ملك الجبال لتامره بما شئت فيهم قال فناداني ملك الجبال فسلم علي ثم
تمہارے پاس بہاڑوں کے فرشتے کو تاکہ حکم کرو تم اوسکو ساتھ اوسکے جو چاہو اپنی قوم کے حق میں فرمایا حضرت نے پس پکارا مجکو بہاڑوں کے
قال يا محمد فان الله قد سمع قول قومك وانا ملك الجبال وقد بعثني ربك
کہا اوسنے اے محمد بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تحقیق سنا قول تمہاری قوم کا اور میں فرشتہ بہاڑوں کا ہوں اور تحقیق ہیجا ہے مجکو تمہارا رب
اليك لتامرني بامرك ان شئت ان اطبق عليهم الاخشبين فقال
تمہارے پاس تاکہ حکم کرو تم مجکو بموجب حکم اپنے کے اگر چاہو تم یہ کہ دبا ملک دونوں میں اوپر دونوں بہاڑوں کے کہ اخشبین ہیں
رسول الله صلى الله عليه وسلم بل ارجو ان يخرج الله من اصلابهم من يعبد
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ امیدوار ہوں یہ کہ نکالے اللہ تعالیٰ اونکی پشتوں سے اون لوگوں کو کہ عبادت کریں
الله وحده لا يشرك به شيئا متفق عليه وعن انس ان رسول
خدا تعالیٰ کو تنہا نہ شریک کریں ساتھ اوسکے کسی چیز کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول
الله صلى الله عليه وسلم كسرت رباعيته يوم احد وشج في راسه فجعل يسلت
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا توڑا گیا ایک دانت روز احد کے اور زخم پہنچایا گیا حضرت کے سر مبارک میں پس
الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا راس نبيهم وكسروا رباعيته
خون اپنے سے اور فرماتے تھے کیونکر چھٹکارا پاوینگی وہ قوم کہ زخمی کیا اپنے نبی کا سر اور توڑے دانت اوسکے
رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه اشتد
روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سخت ہوا
غضب الله على قوم فعلوا بنبيه يشير الى رباعيته اشتد
غضب اللہ کا اوس قوم پر کہ کیا ساتھ پیغمبر اپنے کے ایسا اشارہ کرتے تھے طرف دانتوں اپنے کے سخت ہوا
غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله متفق عليه
غضب خدا تعالیٰ کا اوس شخص پر کہ قتل کرے اوسکو رسول خدا کا راہ خدا میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

ف اشارہ کرتے
ع دانتوں اپنے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
دانت شہید ہوا اور چہرہ
شریف پر کر دیا لگا اور سر
پر زخم آیا علی رضی اللہ
عنہ بانی سے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا خون دھوتے تھے
تب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے یہ دونوں حدیثیں
فرمائیں اسی لڑائی میں
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
المبعث وقبل الوحی
ف ابن جارود
ف ابن ابی
ف صدمے سے
ف طالب نام ایک
ف جگہ کا ہے کوہ
ف اہل نجد کی
ف قرن منازل
ف یعنی عذاب اور
ف ہلاک اور دبا دیا اونکا
ف دریان بہاڑوں کے
باب بغض

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَوَّلِ مَا نَزَلَ

یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ سے کہا پوچھا میں نے ابوسلمہ بیٹے عبدالرحمن بیٹے عوف کو کس چیز سے پہلے کیا چیز نازل ہوئی

مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ يَقُولُونَ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ قَالَ

قرآن میں سے کہا یا ایہا المدثر کہا یحییٰ نے کہا میں نے کہتے ہیں اقرا باسم ربک کہا

أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتَ لِي

ابوسلمہ نے کہ پوچھا میں نے جابر رضہ سے احوال اسکا اور کہا میں نے اوسی مانند جو چیز کہ کہا تو نے مجھ سے

فَقَالَ لِي جَابِرٌ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا بِمَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

پس کہا مجھ سے جابر نے کہ نہیں حدیث بیان کرتا ہوں میں تم سے مگر مثل اوسچیز کے کہ حدیث بیان کی ہمسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جَاوَرْتُ بِحِرَاءَ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي هَبَطْتُ فَنُودِيتُ

کہ مجاورت کیا میں نے حراء میں مہینے بھر پس جب پوری کر چکا میں مجاورت اپنا اوتر امیں نیچے سے پس پکارا گیا میں

فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ عَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَ

پس دیکھا میں نے داہنے اپنے پس نہ دیکھا میں نے کچھ اور دیکھا میں نے بائیں اپنے پس نہ دیکھا میں نے کچھ اور

نَظَرْتُ عَنْ خَلْفِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ شَيْئًا فَأَتَيْتُ

دیکھا میں نے پیچھے اپنے پس نہ دیکھا میں نے کچھ پس اوٹھایا میں نے سر اپنا پس دیکھا میں نے کچھ پس آیا میں

خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا فَأَنْزَلَتْ

خدیجہ رضہ کو پاس اور کہا میں نے کپڑا اوڑھاؤ مجھ کو پس کپڑا اوڑھایا مجھ کو اور ڈالا مجھ پر ٹھنڈا پانی پھر اوتری یہ سورہ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ

اے کپڑا اوڑھنیوالے کھڑا ہو اور ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑے کو پاک کر اور ناپاکی کو چھوڑ

وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلٰوةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ عَلَامَاتِ

اور یہ پہلے اس سے کہ فرض کیجاوے نماز متفق علیہ۔ باب ہے نبوت کی علامتوں میں

النُّبُوَّةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل پہلی۔ روایت ہے انس رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ

---

۱ حدیث میں آیا ہے کہ جب جابر رضہ کے باپ کی چھٹی کتابوں میں نظر کی گئی تو اس میں لکھا ہوا پایا کہ جابر کو اللہ تعالیٰ زندہ کرے گا اور اس سے کلام کرے گا اور جابر کہے گا کہ اے میرے رب تو نے میرے باپ کو زندہ کیا اور اس سے کلام کیا اور اس نے کہا کہ اے میرے بیٹے مانگ مجھ سے جو چاہے میں تجھ کو دوں گا جابر کہے گا کہ اے میرے رب تو مجھ کو زندہ کر تا میں پھر تجھ کو دنیا میں مارا جاؤں تو نے فرمایا کہ یہ بات میرے پاس سے پہلے ہو چکی ہے کہ تم دنیا میں پھر نہ جاؤ گے۔ جابر کہے گا کہ اے میرے رب تو مجھ کو ان کے پاس پہنچا دے جو میرے پیچھے ہیں تب اللہ تعالیٰ یہ آیت اتارے گا وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

۲ باب علامات النبوۃ۔ وہاں ایک قبہ بنا ہوا ہے اور اس پہاڑ کو جبل نور کہتے ہیں

۳ نبوت کی علامتوں میں علامات سے بیان وہ علامتیں مراد ہیں جو آنحضرت صلعم کے پیغمبر ہونے پر دلالت کرتی ہیں اور جو حضرت صلعم کی صفات پہلے سماوی کتابوں میں مذکور ہیں وہ بھی اسی قسم کی ہیں اور مؤلف علیہ الرحمۃ نے جو دو باب عقد کیے ہیں ایک علامات نبوت کا تو اور دوسرا معجزات کا تو اسکی وجہ معلوم نہیں ہوئی حالانکہ دونوں باب یا دونوں خوارق عادت کو ہیں تو پھر کوئی علمیہ وجہ ظاہر نہیں ہوتی ۱۲

عليه وسلم اتاه جبرئيل وهو يلعب مع الغلمان فاخذه فصرعه فشق
علیہ وسلم کے پاس آئے جبرئیل علیہ السلام اسحالمین کہ حضرت صلعم کیساتھ ہم سن لڑکوں کے پس پکڑا اُنکو جبرئیل نے اور چیرا انکا
عن قلبه فاستخرج منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم
آنکے دل کی جانب سے اور نکالا اونکر دلمین سے علقہ پس کہا جبرئیل نے کہ یہ حصہ شیطان کا تھا تجھسے پھر
غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لأمه واعاده في مكانه و
دھویا اُنکو سلے سونے کے لگن مین زمزم کے پانی سے پھر ملا دیا جبرئیل نے اوسکو اور پھیر دیا اُنکو اپنی جگہ مین اور
جاء الغلمان يسعون الى امه يعني ظئره فقالوا ان محمدا قد قتل
آئے لڑکے دوڑتے ہوئے آنحضرت صلعم کی ماں کے پاس مراد رکھتا ہے دایہ آنحضرت صلعم کی پس کہا اون لڑکون نے کہ تحقیق محمد صلعم قتل
فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال انس فكنت ارى اثر المخيط في
پس آگے لوگ حضرت صلعم کے پاس پس دیکھا مین نے اُنکو آنحالیکہ رنگ سے متغیر ہے کہا انس نے کہ پس دیکھتا تھا مین نشان سوئی کا سینہ
صدره رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى
حضرت صلعم کے سینہ مبارک مین روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم اني لاعرف حجرا بمكة كان يسلم علي قبل ان ابعث اني
علیہ وسلم نے تحقیق مین البتہ پہچانتا ہون اوسپتھر کو کہ مکہ مین تھا کہ سلام کرتا مجھپر پہلے اسکے کہ نبی کیا جاؤن مین تحقیق مین
لاعرفه الان رواه مسلم وعن انس قال ان اهل مكة سألوا
البتہ پہچانتا ہون اوسکو اب روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تحقیق مکہ کے کافرون نے سوال کیا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يريهم اية فاراهم القمر شقتين حتى راوا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دکھاوین اونکو معجزہ پس دکھلایا اونکو چاند کو دو ٹکڑے یہان تک کہ دیکھا
حراء بينهما متفق عليه وعن ابن مسعود قال انشق القمر على
پہاڑ حرا کو درمیان اون دونون ٹکڑون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا شق ہوا چاند
عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین دو ٹکڑے ایک ٹکڑا اوپر پہاڑ کے اور ایک ٹکڑا نیچے پہاڑ کے
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا متفق عليه وعن ابي هريرة
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گواہی رہو تم گواہی دو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قَالَ قَالَ اَبُوْجَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهٗ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ فَقِيْلَ نَعَمْ فَقَالَ

کہا اوسنے کہا ابوجہل نے کیا خاک آلودہ کرتا ہے محمد اپنے مونہ کو درمیان تمہارے پس کہا گیا ہاں پھر کہا ابوجہل نے

وَاللّٰتِ وَالْعُزّٰى لَئِنْ رَاَيْتُهٗ يَفْعَلُ ذٰلِكَ لَاَطَئَنَّ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَاَتٰى

قسم ہے لات اور عزیٰ کی اگر دیکھونگا میں اوسکو کہ کرتا ہے یہ تو البتہ روندونگا میں اوسکی گردن پس آیا ابوجہل

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ زَعَمَ لِيَطَأَ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حالانکہ آپ نماز پڑھتے تھے قصد کیا اوسنے کہ پاؤں رکھے اپنی گردن مبارک پر پس ناگہان آپنی

اِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِيْ بِيَدَيْهِ فَقِيْلَ لَهٗ مَالَكَ فَقَالَ اِنَّ

مگر الحالیں کہ وہ پیٹھ لگا اپنی ایڑیوں پر اور بچاتا تھا ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کہ پس کہا گیا اوسکو کہ کیا ہے واسطے تیرے پس کہا ابوجہل نے

بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ لَخَنْدَقًا مِّنْ نَّارٍ وَّهَوْلًا وَّاَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

درمیان میرے اور درمیان حضرت کے البتہ ایک خندق ہے آگ کی اور خوف ہے اور بازو ہیں پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّيْ لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلٰئِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

علیہ وسلم نے اگر نزدیک ہوتا ابوجہل مجھسے تو البتہ اچک لیجاتے اوسکو فرشتے ایک ایک ٹکڑا کر روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَاهُ

روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا اوسنے کہ میں تھا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا اوسکے پاس

رَجُلٌ فَشَكَا اِلَيْهِ الْفَاقَةَ ثُمَّ اَتَاهُ الْاٰخَرُ فَشَكَا اِلَيْهِ قَطْعَ السَّبِيْلِ

ایک شخص پس شکایت کی اوسنے طرف حضرت کے فاقہ کی پھر آیا حضرت کے پاس ایک اور شخص پس شکایت کی طرف حضرت کے

فَقَالَ يَا عَدِيُّ هَلْ رَاَيْتَ الْحِيْرَةَ فَاِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ فَلَتَرَيْنَ

پس فرمایا حضرت نے اے عدی کیا دیکھا تونے حیرہ پس اگر دراز ہو ساتھ تیرے زندگی پس البتہ دیکھیگا تو

الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اَحَدًا

عورت شتر سوار کہ کوچ کریگی سے حیرہ سے تا طواف کریگی خانہ کعبہ کا اور حالانکہ نہ ڈریگی کسی سے

اِلَّا اللّٰهَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوْزُ كِسْرٰى وَلَئِنْ طَالَتْ

سوائے خدا کے اور اگر دراز ہو ساتھ تیرے زندگی البتہ کہو لیجاوینگے خزانے کسریٰ بن ہرمز کی اور اگر دراز ہو

بِكَ حَيٰوةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهٖ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ يَطْلُبُ

ساتھ تیرے زندگی تو البتہ دیکھیگا تو اوس شخص کو کہ نکالیگا بھر کر مٹھی سونے یا چاندی سے ڈھونڈیگا

مَنْ يَقْبَلُهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ

قبول کرے اوسکو پس نپاویگا کسی کو کہ قبول کرے اوسکو اوس سے اور البتہ ملاقات کریگا اللہ سے کوئی تمہارا اوسدن

يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُولَنَّ أَلَمْ أَبْعَثْ

کہ ملاقات کریگا اوس سے حال مین کہ نہین ہوئیگا درمیان اوسکے اور درمیان اوسکے کوئی شخص ترجمہ کریگا اوسکی اور اوسکے لیے البتہ

إِلَيْكَ رَسُولًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ أَلَمْ أُعْطِكَ مَالًا وَأَفْضَلْ

طرف تیری رسول تاکہ پہنچاوے تجکو احکام دین کے پس کہیگا ہان پس فرماویگا اللہ کیا نہین دیا مینے تجکو مال اور کیا نہین احسان کیا مینے

عَلَيْكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ

تجھپر پس کہیگا بندہ ہان پس دیکھیگا وہ شخص اپنی طرف اپنی پس نہین دیکھیگا مگر دوزخ اور دیکھیگا

عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ

بائین طرف اپنی پس نہین دیکھیگا مگر دوزخ بچو آگ دوزخ سے اگرچہ ساتہ ٹکڑے کہجور کے ہو پس جو نہ

يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ عَدِيٌّ فَرَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيرَةِ

پاوے ٹکڑا کہجور کا پس بچے ساتہ کلام خوب کے کہا عدی نے پس دیکہی مینے عورت شتر سوار کی کہ کوچ کرتی ہی حیرے سے

حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ وَكُنْتُ فِيمَنْ افْتَتَحَ كُنُوزَ

تاکہ طواف کرے خانہ کعبہ کا نہین ڈرتی مگر خدا سے اور تہا مین درمیان اون لوگون کے کہ کہولے خزانہ

كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ

کسریٰ بن ہرمز کے اور البتہ اگر درازہوگی ساتہ تمہارے زندگانی تو البتہ دیکہوگے اور سچیز کو کہ کہا ہے نبی ابوالقاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِلْءُ كَفِّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نکالیگا بہر مٹھی سونے یا چاندی سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہی خباب بن ارت سے

قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَ

کہا کہ شکوہ کیا ہمنے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے احوال مین کہ وہ سر کے نیچے کملی رکہے ہوئے تہے کعبہ کے سایہ مین اور

لَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً فَقُلْنَا أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَ

تحقیق پائی تہی ہمنے مشرکون سے تکلیف پس کہا ہمنے آیا نہین دعا کرتے آپ اللہ سے پس اوٹھ بیٹہے حضرت

هُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ فِي

احوال مین کہ سرخ تہا چہرہ مبارک آپکا اور فرمایا تہا شخص اگلے لوگون مین کہ کہودا جاتا تہا اوسکے لیے گڑہا

ف اور اب بہتہ اگر آپ سے جو ہم لوگون مین جیتا رہیگا وہ تیری بات ہی دیکہیگا کہ کوئی محتاج نہ رہیگا جو صدقہ قبول کرے یعنے کہتے ہین عمر بن عبد العزیز کی خلافت مین یہ بات ہی ہوچکی اور بعضے کہتے ہین حضرت امام مہدی کے وقت

ف اور دلیل ہی نبوت کی

ف حضرت عمر کی خلافت مین ایسا ہی ہوا

ف یہ حدیث بہی صحیح ہی

الأرض فيجعل فيه فيجاء بمنشار فيوضع فوق رأسه فيشق باثنتين
زمین میں پھر رکھا جاتا تھا وہ شخص اوس کے بیچ میں پھر لایا جاتا تھا آرا اور رکھا جاتا تھا اوپر سر اوسکے اور چیرا جاتا تھا وہ
فما يصده ذلك عن دينه ويمشط بأمشاط الحديد ما دون لحمه
پس نہیں باز رکھتا تھا اوسکو وہ عذاب دین سے اور کنگھی کیا جاتا تھا ایک شخص ساتھ کنگھیوں لوہے کے نیچے گوشت کے
من عظم وعصب وما يصده ذلك عن دينه والله ليتمن هذا الأمر
ہڈیوں اور پٹھوں پر اور نہیں باز رکھتا تھا اوسکو وہ عذاب اوسکو دین سے قسم ہے اللہ کی البتہ پورا ہووے گا یہ دین
حتى يسير الراكب من صنعاء إلى حضرموت لا يخاف إلا الله أو
یہانتک کہ چلے گا سوار صنعا سے حضرموت تک نہیں ڈریگا وہ سوا کسی سے مگر خدا سے یا
الذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون رواه البخاري وعن أنس قال
بھیڑیے سے اپنی بکریوں پر ولیکن تم جلدی کرتے ہو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل على أم حرام بنت ملحان وكانت
تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے پاس ام حرام بنت ملحان کے اور نہیں ام حرام
تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها يوما فاطعمته ثم جلست
بی بی عبادہ بن صامت کی پس آئے حضرت ۴ ام حرام کے پاس ایکدن پس کھانا کھلایا ام حرام نے انکو پھر بیٹھی
تفلي رأسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك
جوئیں دیکھتی حضرت سر مبارک میں پس سو گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر جاگے اسحالمیں کہ وہ ہنستے تھے
قال فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال أناس من أمتي عرضوا
کہا ام حرام نے کہ پس کہا میں نے کس چیز نے ہنسایا آپکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ایک جماعت لوگونکی میری امت میں سے روبرو کیگئے میرے
على غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الأسرة أو
اسحالمیں کہ جہاد کرتے ہیں راہ خدا میں سوار ہوتے ہیں پشت دریا پر مانند بادشاہوں کے تختوں پر یا فرمایا
مثل الملوك على الأسرة فقلت يا رسول الله ادع الله أن يجعلني
مثل بادشاہوں کے تختوں پر پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ سے یہ کہ کرے مجکو
منهم فدعا لها ثم وضع رأسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك
اوس جماعت میں سے پس دعا کی حضرت نے ام حرام کے لیے پھر رکھا حضرت نے سر اپنا اور سو گئے پھر بیدار ہوئے اسحالمیں کہ ہنستے تھے

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ اُنَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ
پس کہا میں نے یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا آپکو فرمایا حضرت نے کہ کتنے ایک آدمی میری امت میں سے روبرو کیے گئے میرے
غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ فِي الْاُوْلٰى فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ
جہاد کرنیوالے راہ خدا میں جیسا کہ فرمایا پہلی بار میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے
اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتْ اُمُّ حَرَامٍ الْبَحْرَ
اللہ سے یہ کہ کرے مجکو اونمیں سے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے پس سوار ہوئیں ام حرام دریا میں
فِيْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ
معاویہ کے زمانہ میں پس گر گئیں ام حرام اپنے جانور سے جس وقت نکلیں دریا سے پس ہلاک ہوگئیں
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے یہ کہ ضماد آیا مکہ میں اور تھا وہ
اَزْدِ شَنُوْءَةَ وَكَانَ يَرْقِيْ مِنْ هٰذَا الرِّيْحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ اَهْلِ مَكَّةَ يَقُوْلُوْنَ
ازد شنوءہ سے اور تھا ضماد کہ منتر پڑھتا تھا اس آسیب سے پس سنا ضماد نے بیوقوفوں سے مکہ کے بیوقوفوں سے کہ کہتے ہیں
اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنٌ فَقَالَ لَوْ اَنِّيْ رَاَيْتُ هٰذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَشْفِيْهِ
محمد دیوانہ ہوگیا ہے پس کہا ضماد نے اگر دیکھوں میں اوس شخص کو تو علاج کردیں شاید کہ خدا تندرستی دے اوسکو
عَلٰى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَرْقِيْ مِنْ هٰذَا الرِّيْحِ فَهَلْ
بسبب میرے کہا ابن عباس نے پس ملاقات کی ضماد نے حضرت سے پس کہا اے محمد تحقیق میں منتر پڑھتا ہوں واسطے دفع کرنے
لَّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ
تمکو رغبت پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سب تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں تعریف کرتے ہیں ہم اوسکی اور
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا
جسکو کہ راہ دکھاوے اللہ پس نہیں ہے کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو کہ گمراہ کرے خدا پس نہیں راہ دکھانیوالا اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک اوسکا کوئی اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندہ ہے اوسکا اور رسول ہے اوسکا
اَمَّا بَعْدُ فَقَالَ اَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ فَاَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ
پس بعد حمد اور درود کے پس کہا ضماد نے آنحضرت کو پھر فرمادیجے میرے آگے یہ کلمے اپنے پس پھر پڑھا ان کلموں کو اوسکے آگے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات فقال لقد سمعت قول الکھنۃ وقول السحرۃ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین بار پس کہا ضماد نے کہ البتہ تحقیق سنا ہے میں نے قول کاہنوں کا اور قول ساحروں کا

وقول الشعراء فما سمعت مثل کلماتک ھؤلاء ولقد بلغن قاموس

اور قول شاعروں کا پس نہیں سنا میں نے مانند کلموں تمہارے کے جو یہ ہیں اور تحقیق پہنچی ہیں یہ کلمے بیچوں بیچ

البحر ھات یدک ابایعک علی الاسلام قال فبایعہ رواہ مسلم وفی

دریا کے دو تم اپنا ہاتھ تا بیعت کروں میں تم سے اسلام پر کہا ابن عباس رض نے پس بیعت کی ضماد نے حضرت صلعم سے روایت کی یہ

بعض نسخ المصابیح بلغنا ناعوس البحر وذکر حدیثا ابی ھریرۃ وجابر

بعضے نسخوں مصابیح کے واقع ہوا ہے بلغنا ناعوس البحر اور ذکر کی گئیں دونوں حدیثیں ابو ہریرہ اور جابر

ابن سمرۃ یھلک لسری والاخر لتفتحن عصابۃ فی باب الملاحم وھذا

بن سمرہ کی کہ پہلی حدیث کی ہلاک کرے گا لشکر کو اور دوسری کی کہ البتہ فتح ہو گی عصابہ کی باب الملاحم کے اور یہ

الباب خال عن الفصل الثانی الفصل الثالث عن ابن عباس

باب خالی ہے دوسری فصل سے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رض سے

قال حدثنی ابو سفیان بن حرب من فیہ الی فی قال انطلقت فی

کہا کہا حدیث کی مجھکو ابو سفیان بیٹے حرب کے رض کہ پہنچی ہے مونہہ اوسکے سے طرف مونہہ میرے کہا ابو سفیان نے کہ سفر کیا میں نے

المدۃ التی کانت بینی وبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فبینا انا

اوس مدت میں کہ تھی درمیان میرے اور درمیان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا ابو سفیان نے پس اسوقت کہ ہم

بالشام اذ جئ بکتاب من النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ھرقل قال وکان دحیۃ

شام میں آیا خط نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا طرف ہرقل کے کہا ابو سفیان نے اور تھا دحیہ

الکلبی جاء بہ فدفعہ الی عظیم بصری فدفعہ عظیم بصری الی

کلبی لایا تھا اوس خط کو پس پہنچایا دحیہ نے وہ خط طرف امیر بصری کے پس پہنچایا دیا اوس خط کو امیر بصرے نے طرف

ھرقل فقال ھرقل ھل ھھنا احد من قوم ھذا الرجل الذی یزعم

ہرقل کے پس کہا ہرقل نے کہ کیا ہے یہاں کوئی قوم اوس شخص کی سے کہ دعوی کرتا ہے

انہ نبی قالوا نعم فدعیت فی نفر من قریش فدخلنا علی ھرقل فاجلسنا

کہ میں نبی ہوں کہا لوگوں نے ہاں پس بلایا گیا میں تا ایک جماعت کے قریش سے پس داخل ہوئے ہم اوپر ہرقل کے پس بٹھلائے گئے ہم

بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِّنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعَمُ أَنَّهُ
آگے ہرقل کے پس کہا ہرقل نے کونسا تم میں سے بہت نزدیک ہے نسب میں اوس شخص سے کہ وہ دعوی کرتا ہے

نَبِيٌّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي
نبی ہے کہا ابوسفیان نے پس کہا میں نے کہ میں نزدیک تر ہوں میں پس بٹھایا اور مجھکو آگے ہرقل کے اور بٹھلایا یارو میرے

خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هٰذَا عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ
پیچھے پھر بلایا ہرقل نے اپنے مترجم کو پس کہا ہرقل نے مترجم کو کہ کہدے ابوسفیان کے یارو نکر میں پوچھتا ہوں ابوسفیان سے احوال اوس

الَّذِي يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَأَيْمُ اللّٰهِ لَوْ
کہ کہتا ہے میں پیغمبر ہوں پس اگر جھوٹ کہے مجھسے تو جھٹلا دو اوسکو کہا ابوسفیان نے کہ قسم ہے خدا کی اگر

لَا مَخَافَةُ أَنْ يُؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُهُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ
نہوتا ڈر اسبات کا کہ نقل کیا جاویگا مجھپر جھوٹ تو البتہ جھوٹ بولتا میں پھر کہا ہرقل نے اپنے مترجم سے کہ پوچھ ابوسفیان

حَسَبُهُ فِيكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ
حسب آنحضرت کا درمیان تمہارے کہا ابوسفیان نے کہا میں نے کہ وہ ہم میں صاحب حسب ہیں کہا ہرقل نے پس کیا ہوا ہے اس شخص کے باپ دادوں سے کوئی

مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا
بادشاہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے پس کیا تھا تم اوسکو متہم کرتے تھے اوسکو ساتھ جھوٹ کے پہلے اس سے کہ کہے وہ جو کہا

قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ
کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے اور کون اتباع کرتے ہیں اوسکا شرفا لوگ کہ یا ضعیف لوگ کہا ابوسفیان نے کہا میں نے کہ

بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ
بلکہ ضعیف لوگوں کے ایمان کے ہیں کہا ہرقل نے کہ آیا زیادہ ہوتے جاتے ہیں لوگ یا کم کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے کم نہیں ہوتے ہیں بلکہ

قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً
کہا ہرقل نے کیا مرتد ہوتا ہے کوئی اونمیں سے اوسکے دین سے بعد داخل ہونے کے اوسمیں بسبب ناخوشی کے

لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ
اوسکے دین کو کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے پس کیا تم لڑے ہو اوس سے کہا میں نے ہاں کہا ہرقل نے پس کس طرح ہوئی لڑائی تمہاری

إِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ
اوس سے کہا ابوسفیان نے کہ کہا کبھی ہوتی ہے جنگ درمیان ہمارے اور درمیان اوسکے مانند ڈولوں کے کہ پاتا ہے وہ ہمسے اور پاتے ہیں ہم

مِنْهُ

مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هٰذِهِ الْمُدَّةِ لَا نَدْرِي

اوس سے کہا ہرقل نے پس کیا توڑتا ہے وہ عہد کو اپنے نہیں اور ہم اس مدت میں نہیں جانتے

مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ وَاللّٰهِ مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا

کہ کیا کرنے والے ہیں وہ۔ اسمیں کہا ابوسفیان نے قسم خدا کی ممکن نہ ہوئی مجکو کوئی بات کہ داخل کردیتا میں درمیان

شَيْئًا غَيْرَ هٰذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ

کچھ سوائے اسبات کے کہا ہرقل نے پس کیا کسی نے یہ بات تجھ سے پہلے اوسکے کہا میں نے نہیں پھر کہا ہرقل نے

لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو

واسطے مترجم اپنے کہ کہو ابوسفیان سے کہ تحقیق میں نے پوچھا حسب اس شخص کا تم میں پس جواب دیا تو نے یہ کہ وہ تم میں صاحب

حَسَبٍ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ

حسب کا ہے اور اسی طرح پیغمبر واقع ہوتی ہیں بعثت اونکی بیچ اشراف قوم اونکی کے اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ کیا

كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ

تھا اوسکے باپ دادا اونمیں کوئی بادشاہ پس جواب دیا تو نے کہ نہیں پس کہا میں نے اگر ہوتا اوسکے باپ دادا اونمیں کوئی بادشاہ تو کہتا میں

رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ

کہ یہ ایک شخص ہے کہ طلب کرتا ہے ملک باپ دادا اپنے کا اور پوچھا میں نے تجھ سے حال اوسکے تابعداروں کا کہ آیا ضعیف لوگ ہیں یا اشراف

فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ

پس کہا تو نے بلکہ ضعیف لوگ ہیں اور یہی ضعیف ہوتے ہیں تابعدار پیغمبروں کے اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ کیا تم متہم کرتے تھے اونکو

بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

ساتھ جھوٹ کے پہلے اس سے کہ کہی وہ چیز کہ کہی اب پس جواب دیا تو نے کہ نہیں پس جانا میں نے یہ کہ نہیں ہے

لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَأَلْتُكَ

کہ چھوڑے جھوٹ بولنے کو لوگوں پر پھر شروع کرے کہ جھوٹ بولے اللہ پر اور پوچھا میں نے تجھ سے

هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ

کہ کیا پھر جاتا ہے کوئی اونمیں سے اوسکے دین سے بعد داخل ہونے کے دین میں بسبب ناراض ہونے کے اوسکے دین سے پس کہا تو نے

أَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ

نہیں اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ نہیں نکلتا ہے جسوقت کہ ملجائے لذت اوسکی دلونمیں اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ کیا

یزیدون ام ینقصون فزعمت انہم یزیدون وکذلک الایمان حتی
زیادہ ہوتے جاتے ہیں تابعین انکے یا کم پس جواب دیا تونے کہ وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں اور اسی طرح ہے دین ایمان کہ زیادہ ہوتا جاتا ہے
یتم وسالتک ہل قاتلتموہ فزعمت انکم قاتلتموہ فتکون الحرب
کہ کامل ہو اور پوچھا میں نے تجھسے کہ کیا لڑتے ہو تم اوسسے پس جواب دیا تونے کہ تم لڑتے ہو اوسسے پس ہوتی ہے لڑائی
بینکم وبینہ سجالا ینال منکم وتنالون منہ وکذلک الرسل تبتلی
درمیان تمہارے اور درمیان اوسکے مانند ڈولوں کے پہنچتا ہے وہ تم سے اور پہنچتے ہو تم اوسسے اور ایسے ہی رسول ازمایے جاتے ہیں
ثم تکون لہا العاقبۃ وسالتک ہل یغدر فزعمت انہ لا یغدر
پھر ہوتی ہے جماعت پیغمبروں کے لیے فتح آخر کار میں اور پوچھا میں نے تجھسے کہ کیا عہد شکنی کرتا ہے وہ تجھ سے پس جواب دیا تونے کہ وہ عہد شکنی نہیں کرتا
وکذلک الرسل لا تغدر وسالتک ہل قال ہذا القول احد قبلہ
اور ایسے ہی پیغمبر ہوتے ہیں کہ عہد شکنی نہیں کرتے اور پوچھا میں نے تجھسے کہ کیا کہا ہے یہ قول کسی نے پہلے اسکے
فزعمت ان لا فقلت لو کان قال ہذا القول احد قبلہ قلت رجل
پس جواب دیا تونے کہ نہیں پس کہا میں نے کہ اگر ہوتا کہتا یہ بات کوئی پہلے اسکے تو کہتا میں کہ ایک شخص ہے
ائتم بقول قیل قبلہ قال ثم قال بما یامرکم قلنا یامرنا بالصلوۃ والزکوۃ و
کہ پیروی کرتا ہے ساتھ قول کے کہ کہا گیا ہے پہلے اوسکے کہا ابوسفیان نے پھر پوچھا ہرقل نے مجھسے کہ ساتھ کیسے کے حکم کرتا ہے وہ شخص تمکو
الصلۃ والعفاف قال ان یک ما تقول حقا فانہ نبی وقد کنت اعلم انہ
سلوک کرنے کے ناپاکدامنی سے اور نہ پیچھے حرام سے کہا ہرقل نے اگر سچ ہے وہ چیز کہ کہتا ہے تو بیشک وہ نبی ہے اور تحقیق تھا میں جانتا کہ
خارج ولم اک اظنہ منکم ولو انی اعلم انی اخلص الیہ لاحببت
نکلنے والا ہے اور نہ میں تجھا میں گمان کرتا اوسکو تم میں سے اور اگر تحقیق میں جانتا یہ کہ پہنچ سکونگا طرف اوسکی تو البتہ دوست رکھتا
لقائہ ولو کنت عندہ لغسلت عن قدمیہ ولیبلغن ملکہ ما تحت
دیکھنا اوسکا اور اگر ہوتا میں پاس اوسکے تو البتہ دھوتا میں دونوں پاؤں اوسکے اور البتہ پہنچیگا غلبہ اور حکومت اوسکی اس زمین
قدمی ثم دعا بکتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقرأہ متفق علیہ وقد
دونوں پاؤں میرے پھر منگایا خط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اوسکو متفق علیہ اور تحقیق
سبق تمام الحدیث فی باب الکتاب الی الکفار باب فی المعراج
گذری یہ ساری حدیث باب الکتاب الی الکفار میں۔ باب ہے یہ بیان معراج کے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ

فصل پہلی۔ روایت ہے قتادہ سے کہ نقل کی انس بن مالک سے اور سنو نقل کی مالک بن صعصعہ رضی سے

اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدَّثَہُمْ عَنْ لَیْلَۃِ اُسْرِیَ بِہٖ بَیْنَمَا اَنَا فِی

یہ کہ نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی اوس رات کی سو کہ لیجایا گیا آنحضرت صلعم کو اوسوقت کہ میں تھا بیچ

الْحَطِیْمِ وَرُبَّمَا قَالَ فِی الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا اِذْ اَتَانِیْ اٰتٍ فَشَقَّ مَا بَیْنَ ھٰذِہٖ

حطیم کے اور بعض وقت کہا حجر میں کہ آسمانوں کہ میں لیٹا ہوا تھا کہ ناگہان آیا میرے پاس آنیوالا پس چیرا اوس چیز کو کہ درمیان

اِلٰی ھٰذِہٖ یَعْنِیْ مِنْ ثُغْرَۃِ نَحْرِہٖ اِلٰی شِعْرَتِہٖ فَاسْتَخْرَجَ قَلْبِیْ ثُمَّ اُتِیْتُ

یہان تک یعنے حنجرہ سے بالوں تک پس نکالا دل میرا پھر لایا گیا میرے پاس

بِطَسْتٍ مِّنْ ذَھَبٍ مَمْلُوْءٍ اِیْمَانًا فَغُسِلَ قَلْبِیْ ثُمَّ حُشِیَ ثُمَّ اُعِیْدَ وَفِیْ

ایک لگن سونے کا بھرا ہوا ایمان سے پس دھویا گیا دل میرا پھر بھرا گیا پھر پھیرا گیا دل اور

رِوَایَۃٍ ثُمَّ غُسِلَ الْبَطْنُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِیَٔ اِیْمَانًا وَّحِکْمَۃً ثُمَّ اُتِیْتُ

ایک روایت میں ہے کہ پھر دھویا گیا پیٹ زمزم کے پانی سے پھر بھرا گیا ایمان وحکمت سے پھر لایا گیا میرے پاس

بِدَابَّۃٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ اَبْیَضَ یُقَالُ لَہُ الْبُرَاقُ یَضَعُ خَطْوَہٗ

ایک جانور نیچا خچر سے اور اونچا گدھے سے سفید رنگ کہا جاتا اوسکو براق رکھتا تھا قدم اپنا

عِنْدَ اَقْصٰی طَرْفِہٖ فَحُمِلْتُ عَلَیْہِ فَانْطَلَقَ بِیْ جِبْرَئِیْلُ حَتّٰی اَتَی السَّمَآءَ

نزدیک تمام ہونے نگاہ اپنی کے پس سوار کیا گیا میں اوسپر پھر لے گیا مجکو جبرئیل تک یہانتک کہ آیا نیچے کے آسمان پر

الدُّنْیَا فَاسْتَفْتَحَ قِیْلَ مَنْ ھٰذَا قَالَ جِبْرَئِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ

پس طلب کی جبرئیل نے آسمان کہ دروازہ کھولنے کی کہا گیا کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے

قَالَ مُحَمَّدٌ قِیْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَیْہِ قَالَ نَعَمْ قِیْلَ مَرْحَبًا بِہٖ فَنِعْمَ

کہا جبرئیل نے کہ محمد ہیں کہا فرشتوں نے اور تحقیق کو بھیجا گیا ہے طرف اوسکے کہا جبرئیل نے ہاں کہا فرشتوں نے مرحبا محمد کو اور اچھا

الْمَجِیْءُ جَآءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا فِیْھَا اٰدَمُ فَقَالَ ھٰذَا اَبُوْکَ اٰدَمُ

آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ آسمان کا پس جبکہ داخل ہوا میں آسمان میں پس ناگہان اوسمیں تھا آدم پس کہا جبرئیل نے یہ باپ

فَسَلِّمْ عَلَیْہِ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِحِ وَالْ

پس سلام کر اوسکو پس سلام کیا میں نے آدم پر پس جواب سلام کا دیا آدم نے پھر کہا مرحبا ساتھ بیٹے نیک بخت کے اور

النبي الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء الثانية فاستفتح قيل من
پیغمبر صالح کے پھر اوپر لیگئے مجکو جبرئیل یہانتک کہ آئے دوسرے آسمان پر پس طلب کی دروازہ کھولنیکی پس کہا گیا
هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل
یہہ کہا جبرئیل نے کہ میں جبرئیل ہون کہا گیا اور کون ہے ساتھ تمہارے کہا محمد ہین کہا گیا اور تحقیق بہیجا گیا تھا کوئی
اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا
طرف اسکی کہا کہان کہا گیا مرحبا اوسکو پس اچھا آنا آیا پھر کھولا گیا دروازہ پس جبکہ پہنچا مین دوسرے آسمان پر کہا
يحيى وعيسى وهما ابنا خالة قال هذا يحيى وهذا عيسى فسلم عليهما
یحییٰ اور عیسیٰ تھے اور وہ دونون بیٹے خالہ کے ہین آپہین کہا جبرئیل نے کہ یہ یحییٰ ہین اور یہ عیسیٰ ہین پس سلام کر انکو
فسلمت فردا ثم قالا مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد
پس سلام کیا مینے انکو پس جواب دیا سلام کا دونونے پھر کہا دونونے مرحبا بہائی صالح کو اور نبی صالح کو پھر لے چڑھے
بي الى السماء الثالثة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن
مجھکو جبرئیل طرف تیسرے آسمان کے پس کہلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہہ کہا جبرئیل نے کہ مین جبرئیل ہون کہا گیا اور کون
معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم
ساتھ تیرے کہا محمد ہین کہا گیا اور تحقیق بہیجا گیا تھا کوئی طرف اسکی کہا ہان کہا گیا مرحبا اوسکو پس اچھا
المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا يوسف قال هذا يوسف فسلم
آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پس جبکہ پہنچا مین ناگہان یوسف تھے کہا جبرئیل نے کہ یہ یوسف ہین پس سلام کر
عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح
اوسکو پس سلام کیا مینے اوسکو پس جواب دیا پھر کہا مرحبا بہائی صالح کو اور نبی صالح کو
ثم صعد بي حتى اتى السماء الرابعة فاستفتح قيل من هذا قال
پھر لے چڑھے مجھکو جبرئیل یہانتک کہ آئے چوتھے آسمان پر پس کہلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہہ کہا
جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم
جبرئیل نے مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا محمد کہا گیا اور تحقیق بہیجا گیا کوئی طرف اسکی کہا ہان
قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فاذا ادريس فقال
کہا گیا مرحبا اوسکو پس اچھا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پھر جبکہ پہنچا مین پس ناگہان ادریس تھے پس کہا جبرئیل نے

هٰذَا اِدْرِيْسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ

یہہ ہین ادریس پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے اونکو پس جواب دیا سلام کا پھر کہا مرحبا بھائی

الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ

صالح کو اور نبی صالح کو پھر لے چڑہے مجکو جبرئیل طرف پانچوین آسمان کے پس کھلوایا دروازہ

قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ

کہا گیا کون ہے یہہ کہا جبرئیل نے مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا محمد ہین کہا گیا اور تحقیق

اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ

بھیجا گیا تہا کوئی طرف اونکی کہا ہان کہا گیا مرحبا اونکو پس اچہا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پس جب پہنچا مین

فَاِذَا هَارُوْنُ قَالَ هٰذَا هَارُوْنُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

پس ناگہان ہارون تہا کہا جبرئیل نے یہ ہارون ہین پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے اونکو پس جواب دیا سلام کا پھر

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ

کہا مرحبا بھائی صالح اور نبی صالح کو پھر لے چڑہے مجکو یہان تک کہ آئے آسمان

السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ

چھٹے پر پس کھلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا

مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفَتَحَ

محمد ہین کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا تہا طرف اونکی کوئی کہا ہان کہا گیا مرحبا اونکو پس اچہا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ

فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا مُوْسٰى قَالَ هٰذَا مُوْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

پس جب پہنچا مین اوس آسمان مین تو ناگہان موسیٰ تہا کہا جبرئیل نے کہ یہ موسیٰ ہین پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے اونکو

فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُ بَكٰى

پس جواب دیا سلام کا پھر کہا مرحبا بھائی صالح اور نبی صالح کو پس جب کہ بڑہا مین آگے کو روئے موسیٰ

قِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ اَبْكِيْ لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِيْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

کہا گیا واسطے اونکے کہ کس چیز نے رولایا تجھکو کہا موسیٰ نے کہ روتا ہون مین اسواسطے کہ ایک لڑکا نوجوان بہیجا گیا ہے پیچھے میرے کہ داخل ہوگا

مِنْ اُمَّتِهٖ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا مِنْ اُمَّتِيْ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ

اوسکی امت مین سے زیادہ اون لوگونسے کہ داخل ہونگے اوسمین میری امت سے پھر لے چڑہے مجکو جبرئیل طرف آسمان

السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ

ساتوین کے پس کہلوایا جبرئیل نے دروازہ پس کہا گیا کون ہے کہا جبرئیل نے کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا

مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا

محمدؐ ہیں کہا گیا اور بھیجا گیا تھا کوئی طرف اونکی کہا ہاں کہا گیا مرحبا اونکو پس اچھا آنا آیا پس جبکہ

خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هٰذَا أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ

پہنچا میں اوسواسمان میں پس ناگہان ابراہیمؑ کہا جبرئیل نے کہ یہ باپ ہیں تمہارے ابراہیم پس سلام کرو اونکو پس سلام کیا میں

عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ

اونکو پس جواب دیا سلام کا پھر کہا مرحبا بیٹے صالح کو اور نبی صالح کو پھر

رُفِعْتُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ

اوٹھایا گیا میں طرف سدرۃ المنتہی کے پس ناگہان بیر اوسکے مانند مشکوں ہجر کے بڑے اور ناگہان پتہ اوسکا مانند

أُذُنِ الْفِيلَةِ قَالَ هٰذِهِ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ

کانوں ہاتیوں کے کہا جبرئیل نے یہ سدرۃ المنتہی ہے پس ناگہان وہاں چار نہریں تھیں دو نہریں

بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ قُلْتُ مَا هٰذَانِ يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ أَمَّا

چھپی ہوئی اور دو نہریں ظاہر کہا میں نے کیا ہیں یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے اما

الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ

دو نہریں چھپی ہوئی بہشت میں ہیں اور اما پر دو نہریں ظاہر پس نیل اور فرات ہے

ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ

پھر دکھایا گیا میرے لیے بیت المعمور پھر لایا گیا میرے پاس ایک باسن شراب کا اور ایک باسن دودھ کا

وَإِنَاءٍ مِنْ عَسَلٍ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ أَنْتَ عَلَيْهَا وَ

اور ایک باسن شہد کا پس لیا میں نے دودھ پس کہا جبرئیل نے کہ دودھ فطرت ہے تو ہوگا اوس فطرت پر اور

أُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلٰوةُ خَمْسِينَ صَلٰوةً كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ

امت تیری پھر فرض کی گئی مجھپر نماز پینسٹھ پچاس نمازیں ہر دن اور رات میں پس پھرا میں

فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسٰى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلٰوةً

پس گذرا میں موسیٰ علیہ السلام پر پس کہا موسیٰ نے ساتھ کس عبادت کے حکم کیا گیا تو کہا کہ حکم کیا گیا میں ساتھ پچاس نمازوں کے

كُلَّ يَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيْعُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً كُلَّ يَوْمٍ وَّاِنِّيْ وَاللّٰهِ

ہر دن مین کہا موسیٰ نے کہ تحقیق امت تیری نہین ادا کر سکے گی پچاس نمازین ہر دن مین قسم اللہ کی

قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ

تحقیق آزمایا ہی مینے لوگون کو پہلے تمہارے اور دریافت کیا ہی بنی اسرائیل کا سخت دریافت کرنا

فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ لِاُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا

پس پھر جاؤ تم طرف پروردگار اپنے کے اور درخواست کرو اللہ سے تخفیف واسطے امت اپنی کے پس پھر گیا مین پس موقوف کین مجھ سے دس نماز

فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَرَجَعْتُ

پس پھر آیا مین طرف موسیٰ کی پس کہا موسیٰ نے مانند اوس کلام کے پس پھر گیا مین درگاہ رب مین پس کم کین مجھ سے دس نمازین پس پھر آیا مین

اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى

نزدیک موسیٰ کے پس کہا مانند اوسکے پھر گیا مین پس کم کین مجھ سے دس نمازین پس آیا مین موسیٰ کے پاس

فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَاُمِرْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ

پس کہا مثل پہلے کلام کے پس پھر گیا مین پس کم کین مجھ سے دس نمازین پس حکم کیا گیا مین ساتھ دس نمازون کے ہر

يَوْمٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَاُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

روز پس آیا مین موسیٰ کے پاس پس کہا مانند اوسی کلام کے پس پھر گیا مین پس حکم کیا گیا مین ساتھ پانچ نمازون کے

كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ بِمَا اُمِرْتَ قُلْتُ اُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

ہر روز پھر آیا مین موسیٰ کی طرف پس کہا موسیٰ نے کیا ارشاد ہوا مینے عرض کی حکم کیا گیا مین پانچ نمازون کا

كُلَّ يَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيْعُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَّاِنِّيْ

ہر دن کہا موسیٰ نے کہ بلاشبہ امت تیری نہین طاقت رکھین گے پانچ نمازون کی ہر روز اور تحقیق مینے

قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ

آزمایا ہے لوگون کو پہلے تجھ سے اور علاج کیا مین نے بنی اسرائیل کا سخت ترین علاج

فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ لِاُمَّتِكَ قَالَ سَاَلْتُ رَبِّيْ حَتّٰى

پس پھر جاؤ اپنے رب کی طرف اور سوال کرو اوس سے تخفیف کا اپنی امت کے لیے کہا حضرت موسیٰ نے کہ سوال کیا مینے اپنے رب سے

اسْتَحْيَيْتُ وَلٰكِنِّيْ اَرْضٰى وَاُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادٰى مُنَادٍ

شرم زدہ ہوا مین ولیکن راضی ہوتا ہون اور تسلیم کرتا ہون فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہ گذرا مین اوس مقام سے آواز دی آواز

اَمضَيتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفتُ عَن عِبَادِي مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَعَن ثَابِتٍ

کہ جاری کر لیا میں نے فرض اپنا اور تخفیف کی میں نے اپنے بندوں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ثابت

البُنَانِيِّ عَن اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُتِيتُ بِالبُرَاقِ وَهُوَ

بنانی سے کہ روایت کرتے ہیں انس رضی سے یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لایا گیا میرے پاس براق اور وہ

دَابَّةٌ اَبيَضُ طَوِيلٌ فَوقَ الحِمَارِ وَدُونَ البَغلِ يَقَعُ حَافِرُهُ عِندَ مُنتَهَى

چارپایہ تھا سفید لمبا میانہ قد اوپر گدھے سے اور نیچا خچر سے پڑتا تھا سم اوسکا نزدیک تمام ہونے

طَرفِهِ فَرَكِبتُهُ حَتّٰى اَتَيتُ بَيتَ المَقدِسِ فَرَبَطتُهُ بِالحَلقَةِ الَّتِي تَربِطُ

نگاہ اوسکے پس سوار ہوا میں اوسپر یہانتک کہ آیا میں بیت المقدس میں پس باندھا میں نے براق کو ساتھ اوس حلقہ کے کہ باندھتے ہیں

بِهَا الاَنبِيَاءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلتُ المَسجِدَ فَصَلَّيتُ فِيهِ رَكعَتَينِ ثُمَّ

اوس سے انبیاء فرمایا حضرت نے پھر داخل ہوا میں مسجد اقصیٰ میں پس پڑھی میں نے اوسمیں دو رکعتیں پھر

خَرَجتُ فَجَاءَنِي جِبرَئِيلُ بِاِنَاءٍ مِن خَمرٍ وَاِنَاءٍ مِن لَبَنٍ فَاخَتَرتُ اللَّبَنَ

نکلا میں پس لائے میرے پاس جبرئیل پاس شراب کا اور پاس دودھ کا پس اختیار کیا میں نے دودھ کو

فَقَالَ جِبرَئِيلُ اخَتَرتَ الفِطرَةَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَاءِ وَسَاقَ مِثلَ مَعنَاهُ

پس کہا جبرئیل نے کہ اختیار کیا تو نے فطرت کو پھر چڑھایا ہمکو طرف آسمان کی اور ذکر کی مانند معنی

قَالَ فَاِذَا اَنَا بِاٰدَمَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاِذَا اَنَا بِيُوسُفَ فَاِذَا هُوَ

فرمایا ہے حضرت نے نے پس آگہان میں نگہ آدم پر پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی واسطے میرے ساتھ خیر کے اور فرمایا پھر آسمان تیسرے پس ناگہان

قَد اُعطِيَ شَطرَ الحُسنِ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ اِدرِيسَ فَرَحَّبَ بِي

تحقیق دیئے گئے ہیں آدھا حسن پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی خیر کی میرے لیے اور نہیں نے کر کیا ادریس کا اور کہا ساتویں آسمان میں

وَدَعَا لِي بِخَيرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ الخَامِسَةِ هَارُونَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ

اور دعا کی میرے لیے خیر کی اور کہا پانچویں آسمان میں ہارون پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی میرے لیے خیر کی اور کہا

السَّادِسَةِ مُوسٰى فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ اِبرٰهِيمَ مُسنِدًا ظَهرَهُ اِلَى البَيتِ المَعمُورِ وَاِذَا هُوَ يَدخُلُهُ كُلَّ يَومٍ سَبعُونَ

چھٹے آسمان میں موسیٰ پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی میرے لیے خیر کی اور کہا ساتویں آسمان میں ابراہیم کو دیکھا میں نے ابراہیم کو کہ لگائے ہوئے ہیں پیٹھ اپنی طرف بیت المعمور کے اور ناگہان بیت المعمور میں داخل ہوتے ہیں

اَلفُ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ اِلَيهِ ثُمَّ ذُهِبَ بِي اِلَى السِّدرَةِ المُنتَهٰى فَاِذَا وَرَقُهَا كَاٰذَانِ الفِيَلَةِ وَاِذَا

ہزار فرشتے نہیں داخل ہوتے وہ پھر دوسری بار اوسمیں پھر لیگئے مجکو طرف سدرۃ المنتہیٰ کے پس ناگہان پتے اوسکے مانند کانوں ہاتھیوں کے ہیں

ثَمَرُهَا كَالقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِن اَمرِ اللّٰهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَت

پھل اوسکے مانند مشکوں کے پس جب کہ ڈھانک لیا سدرہ کو حکم خدا سے اوسچیز نے کہ ڈھانکا متغیر ہوا سدرہ

تقدیر الٰہی کے خلاف تخفیف بھی ہوئی اور

پچاس نمازوں کی ایک نماز کے برابر ہونا

بندوں سے تخفیف کرنے فرض اپنا اور

لگیں سوامت کی

ساری کی

بجاری کی

برق سے نکلا ہے برق

کہتے ہیں بجلی کو اس جانور

کا نام براق ہوا اسلیے کہ

اسکی چال بجلی کی طرح تیز

تھا اسپر معراج کی رات پیغمبر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار

ہوئے نہ سیدی اور صاحب

تحریر نے کہا براق وہ جانور

ہے جسپر تمام پیغمبروں نے سواری

کی ہے اور پیغمبروں کا سواری

بعضوں نے کہا براق بجلی کی طرح

اسلیے کہا کہ وہ بجلی کی طرح

صاف اور شفاف اور چمکیلا تھا

اور بعضوں نے کہا ایک

جانور سفید تھا قاضی عیاض

نے کہا ہے کہ یہ اختلاف

اسلیے ہوا کہ براق کی

رفتار مختلف تھی

صدیث میں ہے کہ براق

کو دو فرشتے تھامے ہوئے تھے

ایک داہنی طرف اور

ایک بائیں طرف

سیاہ رنگ کا تھا

صدیث میں ہے کہ براق

پر سوار ہونے سے پہلے

آپ کے سامنے ایک

بڑھیا آئی تھی

فَمَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا وَأَوْحَى إِلَيَّ مَا أَوْحَى

پس نہیں ہے کوئی اللہ کی مخلوق میں سے جو بیان کر سکتا وصف اوسکا بہ سبب کمال خوبی اوسکے اور وحی بھیجی میری طرف سبحانہ تعالیٰ

فَفَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلٰوةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَنَزَلْتُ إِلٰى مُوسٰى فَقَالَ مَا

پس فرض کی گئیں مجھپر پچاس نمازیں ہر دن اور ہر رات میں پس اترا میں طرف موسیٰ کی پس کہا موسیٰ نے کہ کیا

فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلٰوةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ قَالَ

فرض کیا تیرے پروردگار نے تیری امت پر کہا میں نے کہ پچاس نمازیں ہر دن اور رات میں کہا موسیٰ نے

إِرْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَسْلَهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَإِنِّي بَلَوْتُ

کہ پھر جا طرف رب اپنے کے اور سوال کر اوس سے تخفیف کا اسلیے کہ تیری امت نہیں طاقت رکھیگی اسکی پس تحقیق میں آزما چکا ہوں

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي فَقُلْتُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَلٰى

بنی اسرائیل کو اور تحقیق کیا ہے اونکا فرمایا حضرت موسیٰ نے پھر گیا میں طرف رب اپنے کی اور عرض کیا میں نے کہ اے رب میرے تخفیف کر

أُمَّتِي فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ

میری امت پر پس کم کیں بسبب میرے پانچ نمازیں پس پھرا میں طرف موسیٰ کی اور کہا میں نے کہ کم کیں مجھسے پانچ نمازیں کہا موسیٰ نے کہ تحقیق

أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَسْلَهُ التَّخْفِيفَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ

امت تیری نہیں طاقت رکھیگی اسکی پس پھر جا طرف رب اپنے کی اور سوال کر اوس سے تخفیف کا فرمایا حضرت موسیٰ نے پس ہمیشہ

أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسٰى حَتّٰى قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ

آمد و رفت کرتا رہا میں درمیان رب اپنے کے اور درمیان موسیٰ کے یہانتک کہ فرمایا اللہ نے اے محمد تحقیق یہ نمازیں پانچ نمازیں ہیں

كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لِّكُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُونَ صَلٰوةً مَّنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ

ہر دن اور رات میں واسطے ہر نماز کے تو اب دس نمازوں کا ہے پس اس حساب سے پچاس نمازوں کا ہوا جو شخص قصد کریگا کسی

فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ

نیکی کا پھر نہ کیا اوسکو لکھی جاتی ہے اوسکے لیے وہ نیکی کہ قصد اوسکا کیا تھا ایک نیکی پس اگر کی وہ نیکی لکھی جاتی ہے وہ نیکی اوسکے لیے دس نیکیوں کے برابر اور جو شخص قصد کریگا

فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ لَهُ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ

پھر نہ کیا اوسکو نہیں لکھی جاتی کچھ اوسکے لیے پس اگر کی وہ برائی تو لکھی جاتی ہے وہ برائی اوسکے لیے ایک برائی فرمایا حضرت نے

فَنَزَلْتُ حَتّٰى انْتَهَيْتُ إِلٰى مُوسٰى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَسْلَهُ

پس اترا میں یہانتک کہ پہنچا میں طرف موسیٰ کے پس خبر دی میں نے اونکو پس کہا موسیٰ نے پھر جا اپنے رب کے طرف پس سوال کر اوس سے

سلسلہ پس نہیں ہے جسیا اللہ تعالیٰ کے خاص تجلی اس مخلوق میں سے پھر اوس کی تو اس کا بیان نہیں ہو سکتی اور وصف نہیں ہو سکتا جسکی خوبی اور کمال اس کا ہے بے نظیر ہے جسکا حسن و جمال اس کی ذات میں ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں آسمانوں اور زمین میں اور وہ وحی بھیجی ہے جو اس نے بھیجی

اور ظاہر ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکو اوپر سے اترنا ہے وہ درمیان میں کہیں ٹھہرتا ہے اور جو جگہ سے چڑھتا ہے وہ بھی وہاں رکتا جاتا ہے یہ ضد کا فعل عبارت ہے پانچ نمازیں ہیں پانچ ہی ہیں لیکن پانچ ہی ہیں لیکن ثواب میں پچاس کے برابر ہیں

حضرت موسیٰ کی عجلت اس لیے تھی کہ اس کو علم تھا کہ امت محمدیہ کی عمر تھوڑی ہے اور اعمال کم ہیں اور ثواب زیادہ ہے

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے علم و ارادہ میں تغیر ہوتا رہتا ہے اور اس سے بداء لازم آتا

التخفیف فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت قد رجعت الی ربی حتی

تخفیف پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا مینے تحقیق آمد و رفت کی مینے طرف رب اپنے کی یہانتک

استحییت منہ رواہ مسلم وعن ابن شہاب عن انس قال کان ابوذر

حیا کی مینے اوس سے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ روایت کی انس سے کہا ہے ابوذر

یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فرج عنی سقف بیتی وانا بمکۃ

حدیث کرتے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھولی گئی مجہ سے چھت میرے گہر کی اسحالیکہ مین مکہ مین تہا

فنزل جبرئیل ففرج صدری ثم غسلہ بماء زمزم ثم جاء بطست من

پس اترا جبرئیل اور کھولا سینہ میرا پہر دہویا اوسکو آب زمزم سے پہر لائے جبرئیل ایک طشت

ذہب ممتلئ حکمۃ وایمانا فافرغہ فی صدری ثم اطبقہ ثم اخذ

سونے کا بہرا ہوا حکمت اور ایمان سے اور ڈالا جو کچہ کہ تہا مین تہا میرے سینہ مین پہر دہانک دیا میرے سینہ کو پہر پکڑا

بیدی فعرج بی الی السماء فلما جئت الی السماء الدنیا قال جبرئیل لخازن

ہاتہ میرا اور لے چڑہے مجکو طرف آسمان کے پس جبکہ پہنچا مین طرف آسمان پہلے کی کہا جبرئیل نے داروغہ

السماء افتح قال من ہذا قال ہذا جبرئیل قال ہل معک احد قال

آسمان کے کہ کہول کہا اوسنے کون ہے یہ کہا یہ جبرئیل ہے کہا داروغہ نے کہ کیا ہے ساتہ تیرے کوئی کہا ہاں

نعم معی محمد صلی اللہ علیہ وسلم فقال ارسل الیہ قال نعم فلما فتح علونا السماء

کہ ہان میرے ساتہ محمد ہے صلعم پس کہا اوسنے کہ کیا بہیجا گیا تہا کوئی اوسکی طرف کہا کہ ہان پس جبکہ کہولا دروازہ چڑہے ہم

الدنیا اذا رجل قاعد علی یمینہ اسودۃ وعلی یسارہ اسودۃ اذا نظر

ناگہان ایک شخص بیٹہا ہوا تہا کہ اوسکی دائین طرف کئی ایک شخص تہے اور بائین طرف اوسکی کئی ایک شخص تہے جبوقت کہ

قبل یمینہ ضحک واذا نظر قبل شمالہ بکی فقال مرحبا بالنبی الصالح و

دائین طرف اپنی ہنستے تہے اور جبوقت کہ دیکہتے بائین طرف اپنی روتے پس کہا مرحبا نبی صالح کو اور

الابن الصالح قلت لجبرئیل من ہذا قال ہذا ادم وہذہ الاسودۃ

بیٹے صالح کو کہا مینے جبرئیل کو کہ کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ یہ آدم ہین اور یہ اشخاص

عن یمینہ وعن شمالہ نسم بنیہ فاہل الیمین منہم اہل الجنۃ

دائین اوسکے اور بائین اوسکے ارواحین ہین اوسکی اولاد کی پس داہنی طرف والے انمین سے بہشتی ہین

وَالْأَسْوَدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ عَنْ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا

اور یہ اروا حیں کہ بائیں طرف انکی ہیں دوزخی ہیں پس جب دیکھتے ہیں داہنی طرف اپنی ہنستے ہیں اور جب

نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى حَتَّى عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ

دیکھتے ہیں بائیں طرف اپنی روتے ہیں یہانتک کہ لیگئے مجکو جبرئیل طرف دوسرے آسمانکی پس کہا داروغہ اوسکے کہ کھول

فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ قَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ

پس کہا جبرئیل کے لیے اوسکے داروغہ نے مانند اوسکے جو کہا تھا اول آسمانکے داروغہ نے کہا انس نے پس ذکر کیا کہ آنحضرت نے پایا آسمانوں مین

آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يُثْبِتْ كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ

آدم ع اور ادریس ع اور موسیٰ ع اور عیسے ع اور ابراہیم ع کو اور نہین بیان کی کیفیت منازل و مقام اونکے

غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ

سوای اسکے کہ ذکر کیا پایا آدم کو پہلے آسمان مین اور ابراہیم کو چھٹے آسمان مین

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ

کہا ابن شہاب نے کہ پس خبر دی مجکو ابن حزم نے کہ تحقیق ابن عباس رض اور ابا حبہ انصاری

كَانَا يَقُولَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوَى أَسْمَعُ

تھے کہتے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر اوپر لیجایا گیا مجکو یہانتک کہ چڑھا مین ایک مکان ہموار بلند پر

فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ

اوسمین سنے آواز قلمون کے لکھنے کے اور کہا ابن حزم اور انس نے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرض کین

اللهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ

اللہ نے میری امت پر پچاس نمازین پس پھرا مین اوسکو لیکر یہانتک کہ گذرا مین موسیٰ پر پس کہا اوسنے

مَا فَرَضَ اللهُ لَكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ

کیا فرض کیا اللہ نے بسبب تمہارے تمہاری امت پر کہا مینے فرض کین پچاس نمازین کہا موسیٰ نے پس پھر جا

إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَرَاجَعَنِي فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى

طرف رب اپنے کی اسلیے کہ امت تیری نہیں طاقت رکھتی اوسکی پس پھرا مجکو موسیٰ نے پس رجوع کین اللہ سے ایک حصہ پس پھرا مین طرف

مُوسَى فَقُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا

موسیٰ کے اور کہا مینے کہ موقوف کین اللہ نے بعض اونکی پس کہا کہ پھر جا کر عرض کر اپنے رب سے اسلیے کہ تحقیق امت تیری نہیں

يُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَاجِعْ
طاقت رکھی گی اسکی پس پھر گیا مین پس عرض کی مینے پس موقوف کیا اور نصف اونمین سے پس پھرا مین طرف موسیٰ کی پس کہا اونہون نے
إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ
طرف رب اپنے کی اسلیے کہ تیری امت نہین طاقت رکھی گی اسکی پس خوب عرض معروض کی مینے رب سے پس فرمایا یہ پانچ نمازین ہین
خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ
پچاس ہین نہین بدل کیا جاتا قول نزدیک میرے پس پھرا مین طرف موسیٰ کے پس کہا کہ عرض کر اپنے رب سے
فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى انْتَهَى بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى
پس کہا مینے کہ شرم کی مینے اپنے رب سے پھر لیجایا گیا مجکو یہان تک کہ پہنچایا گیا مجکو طرف سدرۃ المنتہیٰ کے
وَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ
حالانکہ ڈھانکا تھا سدرۃ المنتہیٰ کو رنگون نے نہین جانتا مین کہ کیا ہی حقیقت اون رنگون کی پھر داخل کیا گیا مین بہشت مین پس نا گہان
اللُّؤْلُؤُ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ
موتیون کے اور نا گہان خاک بہشت کی مشک تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا جبکہ اسرا کو
بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا گیا آپکو طرف سدرۃ المنتہیٰ کے اور سدرہ آسمان ۶ کے
السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا
چھٹے مین ہے طرف سدرہ کے پہنچتی ہے وہ چیز کہ چڑہائی جاتی ہے زمین سے پس لیلی جاتی ہے اوس سے اور طرف سدرہ کے
يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا
پہنچتی ہے وہ چیز کہ بھیجدی جاتی ہے اوسکے اوپر سے پس لے لی جاتی ہے اوس سے پڑہا ابن مسعود نے فرمایا اللہ نے اوسوقت کہ ڈھانکا
يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أُعْطِيَ
کڑہا تھا کہا ابن مسعود نے وہ پروانے ہین سونے کے کہا ابن مسعود نے پس دی گئین رسول خدا صلعم کو شب معراج مین تین چیز
الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ مِنْ
پانچ نمازین اور دی گئین آیتین کی اخیر سورہ بقرہ مین ہین اور بخشے گئے گناہ امت اوس شخص کے کہ نہ شریک کرے
أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
امت اسکی کسی چیز کو (بخشے گئے) کبیرہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

پھر چڑھے آسمان مین
ہے پہلی حدیثون مین
گذرا کہ سدرۃ المنتہیٰ
ساتوین آسمان کے
اوپر ہے اور ممکن ہے
جمع کرنا ان دونون
روایتون مین اسطرح
کہ سدرۃ المنتہیٰ
اور
کہ پھر چڑھے آسمان
مین ہو اور وہ آسمان
اسکی ساتوین
آسمان کے اوپر ہون
اسلیے کہ وہ نہایت ہے
بطرف روح بنی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد رأیتنی فی الحجر وقریش تسألنی عن مسرای فسألتنی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق دیکھا مجھنے اپنے تئین حجر مین اسحالمین کہ جماعت قریش پوچھتی تھی مجھسے احوال جانے مین کہ

عن أشیاء من بیت المقدس لم أثبتها فکربت کربا ما کربت مثله قط فرفعه

نشانیان بیت المقدس کی یاد نہین رکھتا تھا مین انکو پس غمگین کیا گیا مین غمگین کیا جاتا کہ ہرگز نہین غمگین کیا گیا مین مانند اسکی پس بلند کیا اسکو

الله لی أنظر الیه ما یسألونی عن شیء إلا أنبأتهم وقد رأیتنی فی جماعة

اللہ تعالے نے میرے لیے اسحالمین کہ دیکھتا تھا مین اوسکو نہین پوچھتے تھے قریش مجھسے کچھ مگر خبر دیتا تھا مین انکو اور تحقیق دیکھا مینے اپنے تئین

من الأنبیاء فإذا موسی قائم یصلی فإذا رجل ضرب جعد کأنه من

انبیاء مین سے پس ناگہان کہ موسیٰ کھڑے نماز پڑھتے ہین پس ناگہان سو ایک مرد مین میانہ قد طرح پر ہے بالونکو گویا کہ وہ

رجال شنوءة وإذا عیسی قائم یصلی أقرب الناس به شبها عروة بن

مردون شنوءہ کیسے ہین اور ناگہان عیسیٰ بھی کھڑے نماز پڑھتے ہین نزدیک ترین لوگون کا ساتھ اوسکے اندر وی مشابہت کے

مسعود الثقفی وإذا إبراهیم قائم یصلی أشبه الناس به صاحبکم یعنی

مسعود ثقفی ہے پس ناگہان ابراہیم بھی کھڑے نماز پڑھتے ہین مشابہ ترین لوگون کا ساتھ ابراہیم کے یار تمہارا ہے یعنے

نفسه فحانت الصلوة فأممتهم فلما فرغت من الصلوة قال لی قائل

ذات شریف اپنی پس آیا وقت نماز کا پس امام ہوا مین اونکا پس جبکہ فارغ ہوا مین نماز سے کہا مجھکو ایک کہنے والے نے

یا محمد هذا مالك خازن النار فسلم علیه فالتفت إلیه فبدأنی

اے محمد یہ مالک ہے داروغہ دوزخ کا پس سلام کر اونکو پس التفات کیا مینے اوسکی طرف پس پہل کی اوسنے

بالسلام رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثانی الفصل و

سلام کرنے مین ہمچو روایت کی یہ مسلم نے اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے۔ فصل

الثالث عن جابر أنه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لما کذبنی

تیسری۔ روایت ہے جابر رضہ سے کہ اونھون نے سنا رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے جبکہ جھٹلایا مجھکو

قریش قمت فی الحجر فجلی الله لی بیت المقدس فطفقت أخبرهم عن آیاته

قریش نے کھڑا ہوا مین حجر مین پس ظاہر دیکھایا اللہ تعالے نے مجھکو بیت المقدس پس شروع کیا مینے کہ خبر دیتا تھا اونکو نشانیون اوسکی

وأنا أنظر إلیه متفق علیه باب فی المعجزات الفصل الأول

حالانکہ مین دیکھتا تھا طرف اوسکی متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان معجزون کے۔ فصل پہلی۔

باب المعجزات

دیکھو اشاعۃ السنہ جلد ۱۰ نمبر ۱۰ صفحہ ۲۸۵ تا ۲۸۸ جہان مولوی محمد حسین صاحب نے اس حدیث پر بحث کی ہے اور اسکی صحت کی تحقیق کی ہے اور اسکے مضمون کو قرآن مجید کے مخالف نہین ثابت کیا ہے اور اسکے متعلق جو اعتراض کیے تھے انکو رفع کیا ہے اور اسکے مضمون کو قرآن مجید کے موافق ثابت کیا ہے اور اسکے متعلق جو اعتراض کیے تھے انکو رفع کیا ہے اور اسکے مضمون کو قرآن مجید کے موافق ثابت کیا ہے اور اسکے متعلق جو اعتراض کیے تھے انکو رفع کیا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ قَالَ نَظَرْتُ اِلٰى اَقْدَامِ الْمُشْرِكِيْنَ

روایت ہے انس بن مالک سے یہ کہ ابوبکر صدیق رضؓ نے کہا کہ دیکھا میں نے مشرکین کے قدموں کی طرف

عَلٰى رُؤُسِنَا وَنَحْنُ فِى الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ اِلٰى

کہ پایا کہ وہ ہمارے سروں پر ہیں اور ہم غار میں تو پس کہا میں نے یا رسول اللہ اگر کوئی انمیں سے نگاہ کرے

قَدَمِهٖ اَبْصَرَنَا فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جگہ پانو اپنے کو تو دیکھ لیگا ہمکو پس فرمایا حضرت صلعم نے اے ابوبکر کیا ہے گمان تیرا ساتھ ان دو شخصوں کے کہ خدا تیسرا ہے انکا متفق علیہ

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِاَبِىْ بَكْرٍ يَا اَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِىْ كَيْفَ صَنَعْتُمَا

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے یہ کہ انہوں نے کہا واسطے ابابکر رضؓ کے کہ اے ابوبکر خبر دو مجھکو کہ کیا کیا تم نے

حِيْنَ سَرَيْتُمَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنَ الْغَدِ

اوسوقت کہ راتکو چلے تم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوبکر نے کہ چلے ہم ساری رات اور کچھ دن اگلے دن میں سے

حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلَا الطَّرِيْقُ لَا يَمُرُّ فِيْهِ اَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ

یہانتک کہ ٹھیک دوپہر ہوئی اور خالی ہوئی راہ کہ نہ گذرتا تھا اوسمیں کوئی پس کھائی دیا ہمکو ایک پتھر

طَوِيْلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَاتِ عَلَيْهَا الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِىِّ

دراز کہ واسطے اوسکے سایہ نہا نہیں پڑا تھا اوسپر آفتاب پس اوترے ہم اوسکے پاس اور ہموار کی میں نے واسطے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدِىْ يَنَامُ عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُوْلَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جگہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تاکہ سوئے حضرتؐ اوسپر اور بچھایا میں نے اوسجگہ ایک پوستین اور کہا میں نے سو رہیے آپ یا رسول

اللّٰهِ وَاَنَا اَنْفُضُ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ اَنْفُضُ مَا حَوْلَهٗ فَاِذَا اَنَا بِرَاعِىْ

اللہ اور میں جھاڑتا ہوں گردا گرد تمہارے پس سو رہے آنحضرتؐ اور نکلا میں جھاڑتا ہوں گرد اگرد حضرتؐ کے پس ناگہان دیکھتا ہوں

مُقْبِلٍ قُلْتُ اِنِّىْ غَنَمُكَ لِمَنْ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَاَخَذَ شَاةً

چلا آتا ہے سامنے سے کہا میں نے کہ کیا ہے تیری بکریوں میں دودھ کہا چرواہے نے ہاں ہے کہا میں نے کیا تو دوہیگا تو دودھ کہا اوسنے ہاں پس پکڑی اوسنے ایک بکری

فَحَلَبَ فِىْ قَعْبٍ كُثْبَةً مِّنْ لَبَنٍ وَمَعِىْ اِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِىْ

اور دوہا کاٹ کے پیالہ میں تھوڑا سا دودھ اور ساتھ میرے چھاگل تھی کہ اوٹھایا تھا میں نے اوسکو واسطے نبی صلعم کے کہ پیا کرے ہو تے

فِيْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّاُ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهٗ

اوس سے پانی پیتے اور وضو کرتے تھے پس آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مکروہ جانا میں نے جگانا آنحضرتؐ کا

---

غار ثور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا ایک معجزہ ہے جسمیں آنحضرت صلعم کی حدیث کی تصدیق ہے اور صدیق کی نہایت فضیلت ثابت ہوئی اور اسی کی طرف اشارہ ہے آیت الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ الخ

اخرجہ الثلثۃ کذا فی المشکوٰۃ

منصوبہ و مقدمہ نصرہ اللہ الخ

اثنین اذ ہما فی الغار الخ

غار ثور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا ایک معجزہ ہے جسمیں آنحضرت صلعم کی حدیث کی تصدیق ہے اور صدیق کی نہایت فضیلت ثابت ہوئی اور اسی کی طرف اشارہ ہے آیت الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ الخ

اخرجہ الثلثۃ کذا فی المشکوٰۃ

منصوبہ و مقدمہ نصرہ اللہ الخ

اثنین اذ ہما فی الغار الخ

ف ۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۲۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۳۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۴۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۵۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۶۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۷۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۸۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۱ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۲ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۳ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۴ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۵ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۶ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۷ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۸ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۹۹ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

ف ۱۰۰ یعنی ہم ثور پہاڑ کے نیچے سے نکلے اور چلے مکہ کی طرف

فوافقته حتى استيقظ فصببت من الماء على اللبن حتى برد أسفله
پس ہم نے موافقت کی ہم سے آنحضرت صلعم کی یہانتک کہ خود بیدار ہوئے حضرت صلعم پس ڈالا میں نے کچھ پانی میں سے دودھ پر یہانتک کہ ٹھنڈا ہوا نیچے تک

فقلت اشرب يا رسول الله فشرب حتى رضيت ثم قال ألم يأن للرحيل
پس کہا میں نے پیجیے یا رسول اللہ پس پیا حضرت صلعم نے یہانتک کہ خوش ہوا میں پھر فرمایا آپنے کیا نہیں آیا وقت کوچ کا

قلت بلى قال فارتحلنا بعد ما مالت الشمس واتبعنا سراقة بن مالك
عرض کیا میں نے کہ ہاں آیا ہے پھر کوچ کیا ہم نے بعد ڈھلنے آفتاب کے اور پیچھے سے آیا ہمارے سراقہ بن مالک

فقلت أتينا يا رسول الله فقال لا تحزن إن الله معنا فدعا عليه النبي
پس کہا ہم نے آیا ہمارے پیچھے سراقہ یا رسول اللہ پس فرمایا آنحضرت صلعم نے غمگین ہو خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے پس بددعا کی سراقہ پر نبی

صلى الله عليه وسلم فارتطمت به فرسه إلى بطنها في جلد من الأرض فقال إني
صلے اللہ علیہ وسلم نے پس دھنس گیا سراقہ کے گھوڑا اور سکا پیٹ تک سخت زمین میں پس کہا سراقہ نے کہ تحقیق

أراكما دعوتما علي فادعوا لي فالله لكما أن أرد عنكما الطلب فدعا
جانتا ہوں تمکو کہ بددعا کی تم نے مجھ پر پس دعا کرو میرے لیے پس تم اگر کرو گے تو اللہ کیواسطے گواہ کرتا ہوں تمہارے واسطے کہ پھیر دونگا میں تمسے طلب کرنے والوں کو پس دعا کی

له النبي صلى الله عليه وسلم فنجي فجعل لا يلقى أحدا إلا قال كفيتم ما ههنا فلا يلقى
سراقہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نجات پائی اور سنے پس شروع کیا سراقہ نے کہ نہیں ملتا تھا کہ کافی ہو سو مگر کہتا تھا کہ کفایت کیے گئے تم طلب میں پس نہیں

أحدا إلا رده متفق عليه وعن أنس قال سمع عبد الله بن سلام بمقدم
کسیسے مگر کہ پھیر دیتا تھا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا عبد اللہ بن سلام نے آنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في أرض يخترف فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا حالانکہ وہ عبد اللہ ایک میں ہیں تھا کہ چنتا تھا میوہ درختوں سے پس آیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا

إني سائلك عن ثلث لا يعلمهن إلا نبي فما أول أشراط الساعة وما
تحقیق میں پوچھتا ہوں آپسے تین چیزیں نہیں جانتا ہے اونکو مگر نبی ایک کونسی ہے یہ کہ کیا ہوگی اول علامت قیامت کی اور سنکر یہ کیا ہوگا

أول طعام أهل الجنة وما ينزع الولد إلى أبيه أو إلى أمه قال أخبرني
اول کھانا بہشتیوں کا تیسرے یہ کہ کونسی چیز کھینچتی ہے فرزند کو طرف باپ کے یا طرف ماں اوسکی فرمایا حضرت نے

بهن جبريل آنفا أما أول أشراط الساعة فنار تحشر الناس من
ان چیزوں کی خبر جبرئیل نے ابھی ابھی اوپر اول علامت قیامت کی پس ایک آگ ہوگی جمع کریگی لوگوں کو نکر جانب

المشرق الى المغرب وامّا اوّل طعام يأكله اهل الجنة فزيادة كبد حوت

مشرق سے طرف مغرب کے اور اما پہلا اول کھانا کہ کھاویں گے اوسکو بہشتی پس زیادتی مچھلی کی کلیجہ کی ہوگی

واذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد واذا سبق ماء المرأة نزعت

اور جسوقت کہ غالب ہوتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو کھینچ لیتا ہے بچہ اپنی مشابہت کیطرف فرزند کو اور جسکہ غالب ہوتا ہے پانی عورت کا

قال اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله يا رسول الله ان اليهود

کہا عبداللہ نے کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اور بیشک تم رسول خدا کے ہو اے رسول اللہ تحقیق یہودی

قوم بهت وانهم ان يعلموا باسلامي من قبل ان تسألهم يبهتوني

بڑے بہتانی ہیں اور تحقیق اگر وہ جانیں اسلام لانا میرا پہلے اسکے کہ پوچھو تم اونسے تو جھوٹ باندھیں گے مجھ

فجاءت اليهود فقال اي رجل عبد الله فيكم قالوا خيرنا

پس آئے یہودی پس فرمایا حضرت نے کیسا شخص ہے عبداللہ تم میں کہا اونہوں نے کہ بہتر ہمارا

وابن خيرنا وسيدنا وابن سيدنا قال ارأيتم ان اسلم عبد الله

اور بیٹا ہے بہتر ہمارا اور سردار ہے ہمارا اور بیٹا ہے ہمارے سردار کا فرمایا حضرت نے کہ خبر دو مجکو اگر اسلام لاوے عبداللہ

ابن سلام قالوا اعاذه الله من ذلك فخرج عبد الله فقال اشهد

بن سلام کہا یہودیوں نے کہ پناہ میں رکھے اوسکو اللہ اسلام لانے سے پس نکلے عبداللہ بن سلام اور کہا گواہی دیتا ہوں میں

ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فقالوا شرنا وابن شرنا

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد رسول خدا کے ہیں پس کہنے لگے یہود یہ بدتر ہمارا ہے اور بیٹا ہے بدتر ہمارا

فانتقصوه قال هذا الذي كنت اخاف يا رسول الله رواه البخاري

پس عیب لگانے لگے اوسکو کہا عبداللہ نے یہ وہ چیز ہے کہ تھا میں ڈرتا یا رسول اللہ روایت کی یہ بخاری نے

وعنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شاورهن بلغنا اقبال ابي

اور روایت ہے اوسی سے اس امر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا اوسوقت کہ پہنچی ہمکو خبر ابی سفیان کے آنے کی

سفيان وقام سعد بن عبادة فقال يا رسول الله والذي نفسي

اور کھڑے ہوئے سعد بیٹے عبادہ کے پس کہا سعد نے یا رسول اللہ قسم ہے اوسکی کہ جان میری

بيده لو امرتنا ان نخيضها البحر لاخضناها ولو امرتنا ان نضرب

اوسکے ہاتھ میں ہے اگر حکم کیجئے آپ ہمکو یہ کہ داخل کریں ہم سواریکو جانور کو دریا میں تو البتہ داخل کرلاویں ہم اونکو دریا میں اور اگر آپ

اَلْبَادِ هَا اِلٰی بَرْکِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

جگہ سواریون کے ملک برک غماد تک تو البتہ کرین ہم کہا انس نے پس بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

النَّاسَ فَانْطَلَقُوْا حَتّٰی نَزَلُوْا بَدْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

لوگونکو پس نکلے یہانتک کہ اترے بدر مین پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ھٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ وَّیَضَعُ یَدَہٗ عَلَی الْاَرْضِ ھٰھُنَا وَھٰھُنَا قَالَ

کہ یہ جگہ ہلاک ہونے فلانیکی ہی اور رکھتے تھے ہاتھ اپنا زمین پر اس جگہ اور اس جگہ کہا انس نے

فَمَا مَاطَ اَحَدُھُمْ عَنْ مَّوْضِعِ یَدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

پس نہ سرکے تجاوز کیا کسی نے اونمین سے اوس جگہ سے کہ ہاتھ رکھا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ وَھُوَ فِیْ قُبَّۃٍ یَوْمَ

اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسحال مین کہ وہ خیمہ مین تھے روز

بَدْرٍ اَللّٰھُمَّ اَنْشُدُکَ عَھْدَکَ وَوَعْدَکَ اَللّٰھُمَّ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ

بدر کے یا الٰہی مانگتا ہون مین تجھسے امان تیری اور ایفاء وعدہ تیرا خداوندا اللہ اگر چاہے تو تو نہ عبادت کیا جاوے تو

بَعْدَ الْیَوْمِ فَاَخَذَ اَبُوْبَکْرٍ بِیَدِہٖ فَقَالَ حَسْبُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

بعد آجکے دن پس پکڑا ابوبکر رض نے دست مبارک حضرت صم کا اور کہا بس ہے تمکو اسقدر دعا کرنی یا رسول اللہ

اَلْحَحْتَ عَلٰی رَبِّکَ فَخَرَجَ وَھُوَ یَثِبُ فِی الدِّرْعِ وَھُوَ یَقُوْلُ سَیُھْزَمُ

بہت بہالغہ کیا تمنے دعا کرنمین اپنے رب سے پس نکلے آنحضرت صم خیمہ سے جلدی کرتے ہوئے مارے خوشی کے اور فرماتے تھے شکست دیجاویگی

الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

جماعت کفار کو اور پھیر دینگے پشت روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی اوسی ابن عباس سے ہی کہ نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ بَدْرٍ ھٰذَا جِبْرَئِیْلُ اٰخِذٌ بِرَاْسِ فَرَسِہٖ عَلَیْہِ

علیہ وسلم نے فرمایا دن بدر کے کہ یہ جبرئیل ہین پکڑے ہوئے ہین سر اپنے گھوڑے کا جبرئیل پر ہے

اَدَاۃُ الْحَرْبِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ بَیْنَمَا رَجُلٌ مِّنَ

اسباب لڑائی کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور یہ بھی ابن عباس سے ہی ہے کہ کہا اوسنے کہ ایک شخص

الْمُسْلِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ یَّشْتَدُّ فِیْ اَثَرِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ اَمَامَہٗ اِذْ سَمِعَ

مسلمانون مین سے روز جنگ بدر کے دوڑتا تھا اور حملہ کرتا تھا پیچھے ایک شخص کے مشرکون مین سے کہ آگے اوس کے تھا ناگہان اوسنے

ضَرْبَۃً بِالسَّوْطِ فَوْقَہٗ وَصَوْتَ الْفَارِسِ یَقُوْلُ اَقْدِمْ حَیْزُوْمُ اِذْ نَظَرَ اِلَی الْمُشْرِکِ اَمَامَہٗ

کوڑے کی مارنیکی اوپر مشرک کے اور سنی آواز سوار کی کہ کہتا ہے اقدام کر اے حیزوم ناگہان دیکھا اوس مسلمان نے طرف مشرک

خَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ خَطَمَ أَنْفَهُ وَشَقَّ وَجْهَهُ

گر گیا چت ہوکر پھر دیکھا طرف اوس مشرک کے پس نا گہان نشان پڑ گیا تھا اوسکی ناک پر اور پھٹ گیا تھا منہ اوسکا

كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذٰلِكَ أَجْمَعُ فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ

مانند مارنے کوڑے کے پس سبز ہو گئی تھی تمام جگہ مار سبکی پس آیا انصاری اور بیان کیا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ صَدَقْتَ ذٰلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَاءِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ سچ کہتا ہے تو یہ فرشتے تیسرے آسمان کے کومک سے تھا

الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ وَأَسَرُوا سَبْعِينَ رَوَاهُ

پس قتل کیا مسلمانوں نے اوسدن ستر کو اور قید کیا ستر کو روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ دیکھا میں نے داہنی طرف پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بائیں طرف اوسکی دن احد کے دو شخصونکو کہ اوپر تھے پہرے

بِيضٌ يُقَاتِلَانِ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

سفید لڑتے تھے وہ لڑنا مانند سخت ترین لڑنے آدمیوں کو نہیں دیکھا میں نے اون دونوں کو پہلے اس سے اور نہ پیچھے اوس سے

يَعْنِي جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ بَعَثَ

یعنی جبرئیل اور میکائیل متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہا کہ بھیجا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا إِلَى أَبِي رَافِعٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت کو طرف ابی رافع کے پس گئے ابو رافع کے پاس عبد اللہ بن

عَتِيكٍ بَيْتَهُ لَيْلًا وَهُوَ نَائِمٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتِيكٍ

عتیک اوسکے گھر میں رات کو اسحالمیں کہ وہ سوتا تھا پس مار ڈالا اوسکو پس کہا عبد اللہ بن عتیک نے

فَوَضَعْتُ السَّيْفَ فِي بَطْنِهِ حَتَّى أَخَذَ فِي ظَهْرِهِ فَعَرَفْتُ أَنِّي

پس رکھی میں نے تلوار اوسکے پیٹ میں یہانتک کہ پہنچی اوسکی پیٹھ کیطرف پس معلوم کیا میں نے

قَتَلْتُهُ فَجَعَلْتُ أَفْتَحُ الْأَبْوَابَ بَابًا بَابًا حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى دَرَجَةٍ فَوَضَعْتُ

کہ مار لیا میں نے اوسکو پس شروع کیے میں نے کھولنے دروازے کے یہاں تک کہ پہنچا میں طرف زینے کے پس رکھا میں نے

رِجْلِي فَوَقَعَتْ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ فَانْكَسَرَتْ سَانِي فَعَصَبْتُهَا بِعِمَامَتِي

پانو اپنا پس گر پڑا مین زمینی سو چاندنی رات مین پس ٹوٹ گئی پنڈلی میری پس باندہا مینے اوسکو پگڑی سو

فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ

پھر چلا مین طرف یارون اپنے کے پس پہنچا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مین اور بیان کیا مینے اوسکو

فَقَالَ ابْسُطْ رِجْلَكَ فَبَسَطْتُ رِجْلِي فَمَسَحَهَا فَكَأَنَّمَا لَمْ أَشْتَكِهَا

پس فرمایا حضرت نے کہ پھیلا تو پانو اپنا پس پھیلایا مینے پانو اپنا پس ہاتھ پھیرا حضرت نے پانو پر پس گویا اچھا ہوگیا پانو گویا کہ

قَطُّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّا يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُ

کبھی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تحقیق ہم روز خندق کے کھودتے تھے

فَعَرَضَتْ كُدْيَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَاءُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

پس نمودار ہوا ایک پتھر سخت پس آئے صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کی

هٰذِهِ كُدْيَةٌ عَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ فَقَالَ أَنَا نَازِلٌ ثُمَّ قَامَ

کہ یہہ پتھر سخت ہے کہ ظاہر ہوا ہے خندق مین پس فرمایا آنحضرت نے کہ مین اترونگا پھر کھڑے ہوئے

وَبَطْنُهُ مَعْصُوبٌ بِحَجَرٍ وَلَبِثْنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ لَا نَذُوقُ ذَوَاقًا

اور پیٹ حضرت کا بندہا ہوا تھا ساتھ پتھر کے اور رہے تھے ہم تین دن احالمین کہ نہ چکھتی تھی کوئی چیز چکھنے کی

فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ فَعَادَ كَثِيبًا أَهْيَلَ

پس لیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا اوس پتھر پر پس ہوگیا وہ پتھر سخت ریت پھسلتی

فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ

اور گیا مین طرف بیوی اپنی کی پس کہا مینے کہ کیا ہے تیرے پاس کچھ پس تحقیق دیکھا ہے مینے آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اثر بھوک شدید کا پس نکالا اوس بیوی نے ایک تھیلا کہ اوسمین قریب ساڑھے تین سیر کے جو تھے

وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتِ الشَّعِيرَ حَتّٰى جَعَلْنَا اللَّحْمَ

اور تھا ہمارے پاس ایک بچہ بکری کا پس ذبح کیا مینے اوسکو اور پیسے بیوی نے جو یہانتک کہ ڈالا مینے گوشت

فِي الْبُرْمَةِ ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

ہانڈی مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور چپکے سے عرض کیا مینے پس کہا مینے یا رسول

اللّٰهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَتْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ فَتَعَالَ اَنْتَ وَ

اللہ ذبح کیا ہے ہمنے ایک چھوٹا سا بچہ پکا اور پیسے ہیں میرے بیوی نے قریب ساڑھے تین سیر کے جو پس آپ اور

نَفَرٌ مَّعَكَ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْخَنْدَقِ اِنَّ جَابِرًا

کچھ لوگ ساتھ اپکے پس آواز دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے اہل خندق تحقیق جابر نے

صَنَعَ سُوْرًا لِّيْ هَلُمَّ بِكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُنَّ

تیار کی ہے مہمانی پس جلدی چلو تم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ اتارنا تم

بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَتَكُمْ حَتّٰى اٰتِيَ وَجَاءَ فَاَخْرَجْتُ لَهٗ عَجِيْنَنَا

ہانڈی اپنی اور نہ پکانا تم آٹا اپنا یہانتک کہ آؤں میں اور تشریف لائے حضرت پس نکال لائیں ہم آٹا

فَبَصَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ

پس آپ نے دہن ڈالا اپنے اوسمیں اور دعا برکت کی کی اور پھر قصد کیا طرف ہانڈی ہمارے پس آپ نے دہن ڈالا اور دعا برکت کی

اُدْعِيْ خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِيْ مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوْهَا

بلا روٹی پکانیوالی کو پس چاہیے کہ پکاوے وہ ساتھ تیرے اور نکال گوشت ساتھ چمچے کے ہانڈی اپنی میں سے اور نہ اتارو تم ہانڈی کو

وَهُمْ اَلْفٌ فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَاَكَلُوْا حَتّٰى تَرَكُوْهُ وَانْحَرَفُوْا وَاِنَّ بُرْمَتَنَا

اور وہ اہل خندق ہزار تھے پس قسم کھاتا ہوں میں اللہ کی البتہ کھایا اسنے یہانتک کہ باقی چھوڑا اوسکو اور پھر گئے اہل لشکر

لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَاِنَّ عَجِيْنَتَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ

البتہ جوش مارتی تھی جیسیکہ تھی اور تحقیق آٹا ہمارا پکایا جاتا تھا جیسیکہ تھا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو قتادہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِيْنَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ فَجَعَلَ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار بن یاسر کو اوسوقت کہ کھودتے تھے عمار خندق کو پس شروع کیا

يَمْسَحُ رَاْسَهٗ وَيَقُوْلُ بُؤْسًا بْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

کہ ہاتھ پھیرتے تھے عمار کے سر پر اور فرماتے تھے اے محنت دیئے سمیہ کے قتل کریگی تجکو ایک جماعت کہ نکلجاوے راہ امام برحق کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِيْنَ اُجْلِي الْاَحْزَابُ عَنْهُ اَلْاٰنَ نَغْزُوْهُمْ وَلَا يَغْزُوْنَنَا نَحْنُ

اوسوقت کہ متفرق ہو گئے گروہ کفار کے حضرت سے کہ مقابلہ سے اب جہاد کرینگے ہم اوپر اور وہ نہیں لڑینگے ہمسے ہم

نسیر الیہم رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت لما رجع رسول

چلیں گے طرف انکی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا جبکہ پھرے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل اتاہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے اور رکھے ہتھیار اور غسل کیا آئے حضرتؐ کے پاس

جبرئیل وھو ینفض رأسہ من الغبار فقال قد وضعت

جبرئیل اصحالیں کہ آنحضرتؐ جھاڑتے تھے سر اپنا گرد سے پس کہا جبرئیل نے حضرتؐ کو تحقیق آپنے اتار رکھے

السلاح واللہ ما وضعتہ اخرج الیہم فقال النبی صلی اللہ

ہتھیار قسم ہے اللہ کی نہیں رکھے ہتھیار نکلو طرف ان کافروں کی پس فرمایا نبی صلے اللہ

علیہ وسلم فاین فاشار الی بنی قریظۃ فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیہم

علیہ وسلم نے پس کہاں پس اشارہ کیا جبرئیل نے طرف بنی قریظہ کے پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف بنی قریظہ کے

متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری قال انس کانی انظر الی الغبار

روایت کی بخاری اور مسلم نے اور بخاری کی ایک روایت میں یوں آیا ہے کہا انس نے گویا میں دیکھتا ہوں طرف غبار کے

ساطعا فی زقاق بنی غنم موکب جبرئیل علیہ السلام حین سار

کہ اوٹھتا تھا بیچ کوچہ بنی غنم کے سواروں کی جماعت ہے کہ ہمراہ جبرئیل علیہ السلام کے تھے جسوقت چلے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی بنی قریظۃ وعن جابر قال عطش

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف بنی قریظہ کے۔ اور روایت ہے جابرؓ سے کہا کہ پیاسے ہوئے

الناس یوم الحدیبیۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین یدیہ

لوگ دن حدیبیہ کے حالانکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آگے اونکے تھے

رکوۃ فتوضأ منہا ثم اقبل الناس نحوہ قالوا لیس عندنا

چھاگل پس وضو کیا اوس سے پھر متوجہ ہوئے لوگ طرف آنحضرتؐ کے عرض کیا کہ نہیں ہے ہمارے پاس

ماء نتوضأ بہ ونشرب الا ما فی رکوتک فوضع النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پانی کہ وضو کریں ہم اوس سے اور پیویں اوسکو مگر یہی پانی ہے کہ جو آپکی چھاگل میں ہے پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

یدہ فی الرکوۃ فجعل الماء یفور من بین اصابعہ کامثال

دست مبارک اپنا چھاگل میں پس لگا پانی جوش مارنے آنحضرتؐ کی انگلیوں کی درمیان میں سے مانند

الْعُيُونِ قَالَ فَنَزَحْنَاهَا وَتَوَضَّأْنَا فَقِيلَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ
چشموں کے کہا جابر نے پس نچوڑا ہم نے اور وضو کیا ہم نے کہا گیا واسطے جابر کے کہ کتنے تھے تم کہا جابر نے اگر ہوتے ہم لاکھ
أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ
تو البتہ کفایت کرتا ہمکو تھے ہم پندرہ سو متفق علیہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن
عَازِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً يَوْمَ
عازب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چودان سو دن
الْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً
حدیبیہ کے اور حدیبیہ ایک کنواں ہے پس کھینچا ہم نے پانی اوسکا پس نہ چھوڑا ہم نے اوسمیں ایک قطرہ
فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ
پس پہنچی یہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس آئے حضرت ہم کنوئیں کے پاس اور بیٹھے کنوئیں کے کنارے پر پھر منگایا حضرت ہم نے پانی
مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ
پانی کا اور وضو کیا پھر بعد وضو کے پانی منہ میں لیا اور دعا کی پھر ڈالا آب دہن کنوئیں میں پھر فرمایا
دَعُوهَا سَاعَةً فَارْوَوْا أَنْفُسَكُمْ وَرِكَابَكُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوا رَوَاهُ
چھوڑ دو اس کنوئیں کو ایک ساعت پس خوب سیراب کیا لوگوں نے اپنے تئیں اور اپنی سواریکی جانوروں کو یہانتک کہ کوچ کیا وانہوں نے یہ حدیث
الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ
بخاری نے۔ اور روایت ہے عوف تابعی سے کہ نقل کی ابی رجا سے اوانہوں نے عمران بن حصین صحابی سے کہ کہا
كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْعَطَشِ
تھے ہم ایک سفر میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس شکایت کی حضرت سے سب لوگوں نے پیاس کی
فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ وَلَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا
پس اوترے حضرت ہم اور بلایا فلانے شخص کو نام لیتا تھا اوس فلانے کا ابو رجا اور بھول گیا اوسکے نام کو عوف اور بلایا
عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ
حضرت علی کو بھی پس فرمایا کہ جاؤ تم دونوں اور ڈھونڈو پانی پس گئے دونوں پس ملاقات کی ان دونوں نے ایک عورت کو کہ
مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
دو پکھال کے اونٹ پر درمیان دو تو سطیحوں پانی کے پس لائے وہ دونوں صحابی اوس عورت کو پاس نبی صلعم کے

فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَفَرَّغَ فِيهِ

پس اتارا اوس عورت کو اونٹ پر سے اور منگوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک باسن پس ڈالا پانی اوسمین

مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ اسْقُوا فَاسْتَقَوْا قَالَ فَشَرِبْنَا

مشکہائے کے دہانوں مین سے اور آواز دی گئی لوگونمین کہ پانی پیو پس لیا پانی سبھون نے کہا عمران نے پس پیا ہمنے

عِطَاشًا أَرْبَعِينَ رَجُلًا حَتَّى رَوِينَا فَمَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ

درحالیکہ پیاسے تھے ہم چالیس مرد یہانتک کہ سیراب ہوگئے ہم پھر بھری ہمنے ہر مشک اور ہر چمڑا گل کہ ہمارے ساتھ تھی

وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ أَقْلَعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْئَةً

اور قسم اللہ کی البتہ تحقیق الگ ہوئی اوس پہاڑ سے اسحالمین کہ تحقیق شان یہی کہ البتہ شبہ ڈالا جاتا تھا طرف ہمارے

مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ

اپنے اوسوقت سے کہ شروع کیا تھا حضرت نے پانی لینا اوس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا چلے ہم ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ اوترے ہم ایک میدان کشادہ مین پس تشریف لیگئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَقْضِي حَاجَتَهُ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ وَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ

رفع حاجت کے لیے پس نہ دیکھی کوئی چیز کہ پردہ کرین بہ ساتھ اوسکے اور ناگہان دیکھے حضرت نے دو درخت بیچ کنارے

الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ

میدان کے پس گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم طرف ایک اون دونو مین سے پس پکڑی

بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالَى فَانْقَادَتْ

ایک شاخ اوسکی شاخون مین سے اور فرمایا کہ فرمانبرداری کر مجھپر ساتھ حکم خدا کے تعالی کے پس گردن رکھی اوسنے حضرت نے

مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ

ساتھ حضرت کے مانند اونٹ نکیل پڑے ہوئے کے کہ فرمانبرداری کرتا ہے اپنے کھینچنے والیکی یہانتک کہ آئے حضرت درخت

الْأُخْرَى فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ

دوسرے کے پاس پس پکڑی ایک شاخ اوسکی شاخون مین سے اور فرمایا کہ تابعداری کر تو واسطے پردہ کرنیکے مجھپر ساتھ حکم

اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذٰلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا

اللہ تعالی کے پس تابعداری کی ساتھ حضرت کے اوسیطرح یہانتک کہ جسوقت ہوئے آنحضرت بیچ اوسکے اور ہون آدہ راہ پر درمیان

یعنی جیسے کہ عادت انسان کی ہوتی ہے کہ اپنے دل سے باتیں کرتا ہے اور اسکو حدیث نفس کہتے ہیں ۱۲

قَالَ ائْتِيَا عَلَيَّ بِاذْنِ اللّٰهِ فَالْتَأَمَتَا فَجَلَسْتُ اَحَدْتُ نَفْسِيْ

فرمایا کہ ملجاؤ مجھپر ساکتہ حکم خدا تعالیٰ کے پس مل گئے وہ دونوں (بجا برکت میرے) پس بیٹھا میں پھر اپنے میں کہ باتیں کرتا تھا

فَجَائَتْ مِنِّيْ لَفْتَةٌ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَاِذَا

پس ظاہر ہوا مجھسے التفات اور دیکھا میں نے ایک جانب کو پس التفات کیا میں نے تو ناگہاں دیکھتا ہوں میں آنحضرت صلعم کو کہ متوجہ ہیں ادھر آرہے ہیں

الشَّجَرَتَيْنِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا عَلٰى سَاقٍ وَّاهٍ

اون دونوں درختوں کو کہ تحقیق جدا ہو گئے ہیں سے پس جا کھڑا ہوا ہر ایک درخت اُن دونوں میں سے اپنی جگہ پر روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَثَرَ ضَرْبَةٍ فِيْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے یزید بن ابی عبید سے کہا دیکھا میں نے نشان ضربہ کا بیچ

سَاقِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ فَقُلْتُ يَا اَبَا مُسْلِمٍ مَّا هٰذِهِ الضَّرْبَةُ

پنڈلی سلمہ بن اکوع کے پس کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم

قَالَ ضَرْبَةٌ اَصَابَتْنِيْ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ اُصِيْبَ سَلَمَةُ فَاَتَيْتُ

کہا یہ زخم ہے کہ پہنچا تھا مجھکو دن خیبر کے پس کہا لوگوں نے کہ پہنچایا گیا سلمہ پس حاضر ہوا میں

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيْهِ ثَلٰثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پھونکا حضرت نے اوس زخم کی جگہ میں تین بار پھونکنا پس نہ پایا میں نے دکھ اوسکا اسوقت تک

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَعٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَّجَعْفَرًا

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہا خبر پہنچائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مرنے زید بن حارثہ اور جعفر

وَّابْنِ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ اَخَذَ الرَّايَةَ

اور عبداللہ بن رواحہ کی لوگونکو پہلے اس سے کہ آوے لوگوں کو خبر اونکے مرنیکی پس فرمایا حضرت صلعم نے لیا جھنڈا

زَيْدٌ فَاُصِيْبَ ثُمَّ اَخَذَ جَعْفَرٌ فَاُصِيْبَ ثُمَّ اَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ

زید نے پس شہید کیے گئے پھر لیا جعفر نے پس شہید کیے گئے پھر لیا عبداللہ بن رواحہ نے

فَاُصِيْبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتّٰى اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ

پس شہید کیے گئے اور آنکھیں آنحضرت صلعم کی آنسو گراتی تھیں یہانتک کہ لیا نشان شمشیر نے شمشیروں خدا سے

يَعْنِيْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

مراد کہتے ہیں حضرت خالد بن ولید یہانتک کہ فتح دی اللہ تعالیٰ نے مسلمانونکو اوپر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَى

عباس رضؓ سے کہا حاضر تھا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن لڑائی غزوہ حنین کے پس جب ملے

الْمُسْلِمُوْنَ وَالْكُفَّارُ وَلّٰى الْمُسْلِمُوْنَ مُدْبِرِيْنَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسلمان اور کافر پھرے مسلمان پشت دیکر پس شروع کیا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهٗ قِبَلَ الْكُفَّارِ وَاَنَا اٰخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے کہ ایڑ کرتے تھے اپنے خچر کو طرف کفار کے اور میں پکڑے ہوئے تھا لگام خچر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفُهَا اِرَادَةَ اَنْ لَّا تُسْرِعَ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ اٰخِذٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کی تھا بہتا تھا میں اسکو بارادہ اسکے کہ نہ جلدی کرے خچر طرف دشمنوں کے اور ابوسفیان بن حارث پکڑے ہوئے تھا

بِرِكَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ

رکاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

عَبَّاسُ نَادِ اَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ

عباس آواز دے تو اصحاب سمرہ کو پس کہا عباس رضؓ نے اور تھے وہ مرد بلند آواز پس پکارا میں نے

بِاَعْلٰى صَوْتِيْ اَيْنَ اَصْحَابُ السَّمُرَةِ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِيْنَ

بلند آواز سے کہ کہاں ہیں اصحاب سمرہ پس کہا عباس نے قسم ہے اللہ کی البتہ گویا کہ پھرنا اصحاب سمرہ کا اور توجہ

سَمِعُوْا صَوْتِيْ عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلٰى اَوْلَادِهَا فَقَالُوْا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ

کہ سنی آواز میری تھا مانند پھرنے گایوں کے اپنے بچوں پر پس کہا انہوں نے اے اللہ قوم حاضر ہیں اے قوم حاضر ہیں

قَالَ فَاقْتَتَلُوْا وَالْكُفَّارُ وَالدَّعْوَةُ فِي الْاَنْصَارِ يَقُوْلُوْنَ يَا مَعْشَرَ

کہا عباس نے پس لڑے مسلمان ساتھ کافروں کے اور دعوت انصار میں یوں تھا کہتے ہیں غازی اے گروہ

الْاَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلٰى بَنِيْ

انصار کی اے گروہ انصار کی پھر منحصر ہوا پکارنا اوپر اولاد

الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهٖ

حارث بن خزرج کے پس دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحالمین کہ وہ اپنے خچر پر سوار تھے

كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا اِلٰى قِتَالِهِمْ فَقَالَ هٰذَا حِيْنَ حَمِيَ الْوَطِيْسُ ثُمَّ

مانند اوس شخص کے کہ دراز کرتا ہے گردن اپنی طرف قتال اونکی پس فرمایا حضرت صلعم نے یہ وقت گرم ہونے لڑائی کا ہے پھر

---

۱ دن غزوہ حنین کے یہ ایک راوی ہے دربیان کرنے اور طائف کے غزوات سے

۲ اور یہ غزوہ واقع ہوا بیچ شوال کے سنہ ۸ھ میں بعد فتح مکہ کے یہ

۳ طرف کفار کے یہ

۴ بات حضرت صلعم کی کہ ثابت رہو دلالت کرتی ہے

۵ جبکہ بھاگ گئے لوگ بھاگ گئے

۶ اصحاب سمرہ کو آپ نے یاد کیا ہے

۷ وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے کیکر کے درخت کے نیچے حدیبیہ میں بیعت کی تھی کافروں سے اگر وہ جہاد کریں گے اور ہم گو نہ پہنچا کیں گے ۱۲

۸ اے قوم حاضر ہیں اس سے معلوم ہوا کہ وہ دور نہیں بھاگے تھے بلکہ بعض سے لڑے تو مسلمانوں کی یاری ظاہر ہو گئی

۹ منحصر ہوا پکارنا انصار کا

تمام ہوا اور حاضر ہوئے انصار کا ۱۲

خزرج ایک جماعت ہے انصار کی

اَخَذَ حَصَيَاتٍ فَرَمَى بِهِنَّ وُجُوْهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ

لیں آنحضرت نے کنکریاں پس پھینکا اوٹکو کفار کے مونہوں پر پھر فرمایا شکست کھائی کافروں نے قسم ہے رب محمد کی

فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاتِهِ فَمَا زِلْتُ اَرَى حَدَّهُمْ كَلِيْلًا

پس قسم ہے اللہ کی نہ تھی شکست مگر بسبب اسکے کہ پھینکیں حضرت نے کنکریاں پس ہمیشہ دیکھتا رہا میں شدت انکی ضعیف

وَاَمْرَهُمْ مُدْبِرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

اور حال انکا ذلیل روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو اسحاق تابعی سے کہ کہا ایک شخص نے

لِلْبَرَاءِ يَا اَبَا عُمَارَةَ فَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

واسطے براء بن عازب کے اے ابا عمارہ کیا بھاگے تم کافروں سے دن حنین کے کہا براء نے قسم ہے اللہ کی نہیں پیٹھ دی آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ خَرَجَ شُبَّانُ اَصْحَابِهٖ لَيْسَ عَلَيْهِمْ كَثِيْرُ سِلَاحٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن نکلے نوجوان حضرت کے صحابیوں میں سے کہ نہ تھا اوپر بہت سی تہیار

فَلَقُوْا قَوْمًا رُمَاةً لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ فَرَشَقُوْهُمْ رَشْقًا مَا

پس ملے ایک قوم سے تیر انداز سے کہ نزدیک نہ تھا کہ گرے انکا تیر پس مارے اوس قوم نے ان نوجوانوں کو تیر

يَكَادُوْنَ يُخْطِئُوْنَ فَاَقْبَلُوْا هُنَالِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

فریب تھے کہ خطا کریں پس متوجہ ہوئے وہ جوان اوسوقت میں طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے اپنے خچر سفید پر اور ابو سفیان بن حارث

يَقُوْدُهٗ فَنَزَلَ وَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

چلاتے تھے خچر کو پس اترکر حضرت نے اور طلب کی مدد اللہ سے اور کہا میں سچا پیغمبر ہوں کچھ جھوٹ نہیں میں بیٹا ہوں

ثُمَّ صَفَّهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ مَعْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ

پھر صف باندھ کر کھڑا کیا صحابہ کو روایت کی اسکو مسلم نے اور بخاری کے ہیں معنے اسکے اور ایک روایت بخاری اور مسلم میں انہی کے کہا

الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللّٰهِ اِذَا احْمَرَّ الْبَاْسُ نَتَّقِيْ بِهٖ وَاِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِيْ

براء بن عازب نے کہ تھے ہم جسوقت کہ سخت ہوتی لڑائی پناہ ڈھونڈتے طرف اوسکی اور تحقیق دلیر ہم میں سے وہ شخص ہوتا کہ

يُحَاذِيْ بِهٖ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ

برابر کھڑا ہوتا حضرت کے یعنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا

غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَوَلَّى صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جہاد کیا ہمنے ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن حنین کے پس پشت دی بعضے صحابہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَشُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ گھیرا کافروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوترے آنحضرت خچر سے پھر

قَبَضَ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابٍ مِّنَ الْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهٖ وُجُوْهَهُمْ

لی آنحضرت نے ایک مٹھی خاک کی زمین سے پھر مقابل کیا آنحضرت نے ساتھ اوس خاک کے کافروں کے

فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اِنْسَانًا اِلَّا مَلَأَ عَيْنَيْهِ

اور کہا بُرے ہوئے منہ اونکے پس نہ پیدا کیا اللہ تعالی نے اونمین سے کسی آدمی کو مگر کہ بھر دیا اللہ نے اوسکی دونون

تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ وَقَسَمَ رَسُوْلُ

ساتھ خاک اوس مٹھی خاک کے پس پھرے کافر پیٹھ دیکر پس شکست دی اونکو اللہ نے اور بانٹین آنحضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتین اونکی درمیان مسلمانون کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین مین پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِّمَّنْ مَّعَهٗ يَدَّعِي الْاِسْلَامَ هٰذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے حق مین اون لوگون مین سے کہ ہمراہ آپکے تھے دعوی کرتا تھا وہ شخص اسلام کا کہ یہ شخص اہل دوزخ سے ہے

فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ اَشَدِّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهٖ

پس جب آیا وقت جنگ کا لڑا وہ شخص کافرون سے سخت ترین لڑنا اور بہت لگے اوسکو

الْجِرَاحُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الَّذِيْ تَحَدَّثْتَ

زخم پس آیا ایک شخص اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ خبر دو مجھکو حقیقت حال اوس شخص کی سے کہ فرماتے ہو تم

اَنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَقَدْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مِنْ اَشَدِّ الْقِتَالِ

کہ وہ دوزخیون مین سے ہے تحقیق وہ لڑا راہ خدا مین سخت ترین لڑنا

فَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ

پس بہت لگے اوسکو زخم پس فرمایا آنحضرت نے آگاہ رہ کہ وہ دوزخیون مین سے ہے پس قریب تھے بعضے لوگ

ضعیف الایمان ۱۲

۱۲ تما اور تہا وہ منافقون مین سے اگرچہ ظاہر مین نماز پڑھتا تھا ۱۲

۱۲ یا ایک شخص پر یعنی صحابہ مین سے تعجب کرتا ہوا

۱۲ بہت لگے اس کو زخم یعنی ظاہر حال اسکا یہ ہے کہ وہ بہشتی ہے ۱۲

۱۲ وہ دوزخیون مین سے ہے بات تو وہی ہے جو کہی پہلے اگرچہ ظاہر ہو مجھکو خلاف اسکے ۱۲

۱۲ بعضے لوگ گمراہ ہو

يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذٰلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى

کہ شک کرے پس وہ اس حال پر تھا ناگہان پایا اوسنے درد زخموں کا پس قصد کیا

بِيَدِهٖ إِلَى كِنَانَتِهٖ فَانْتَزَعَ سَهْمًا فَنَحَرَهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ

ساتھ ہاتھ اپنے کی طرف ترکش اپنے کے اور کھینچا تیر پس کاٹا سینہ اپنا ساتھ اوس تیر کے پس دوڑے گئے کتنے ایک شخص مسلمانوں میں سے

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَدَقَ اللّٰهُ حَدِيثَكَ

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سچی کی اللہ تعالیٰ نے بات آپکی

قَدْ نَحَرَ فُلَانٌ وَّقَتَلَ نَفْسَهٗ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

تحقیق کاٹا سینہ اپنا فلانے نے اور مار ڈالا اپنے تئیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت بڑا ہے

أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهٗ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ میں بندہ خدا کا ہوں اور رسول اسکا (فرمایا) اے بلال اوٹھ پس خبر دے لوگوں کو ساتھ اسکے کہ نہیں داخل ہوگا

إِلَّا مُؤْمِنٌ وَّإِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ رَوَاهُ

مگر مومن اور تحقیق اللہ تعالیٰ قوی کرتا ہے اس دین کو بسبب مرد فاجر کے روایت کی ہے

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِنَّهٗ

بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا سحر کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ

لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهٗ فَعَلَ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهٗ حَتّٰى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ

البتہ حضرت کے خیال میں ڈالا جاتا تھا کہ اونہوں نے کی ہے ایک چیز اور نہ کی حال آنکہ نہیں کی ہے تا وقتیکہ تھے آنحضرت ایک روز

عِنْدِي دَعَا اللّٰهَ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللّٰهَ

نزدیک میرے دعا کی اللہ تعالیٰ سے اور دعا کی اوسسے پھر فرمایا آنحضرت نے کیا جانا تو نے اے عائشہ کہ اللہ تعالیٰ نے

قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهٗ جَاءَنِي رَجُلَانِ جَلَسَ أَحَدُهُمَا

بیان کیا میرے لیے جسکے بیچ اوس امر کے کہ طلب کیا میں نے آئے میرے پاس دو مرد بیٹھا ایک اون مردوں میں سے

عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ مَا

میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں پاس پھر کہا ایک نے اونمیں سے واسطے دوسرے کے کیا ہے

وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهٗ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ

بیماری اس شخص کو کہا دوسرے نے کہ سحر شدہ کیا گیا ہے کہا اوس ایک نے اور کسنے سحر کیا ہے اوسکو کہا دوسرے نے کہ سحر کیا ہے اوسکو

الیہودی قال فیما ذا قال فی مشط ومشاطۃ وجف طلعۃ ذکر
یہودی نے کہا اوس ایک نے کہ کس چیز مین سحر کیا ہی کہا دو سرے نے بیچ کنگہی کے اور اون بالون کے کہ کنگہی کرنیسے جھڑتے ہین اور بیچ

قال فاین ھو قال فی بئر ذروان فذھب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی
کہا پس کہان رکھا ہی اوسکو کہا بیچ کنوین ذروان کے پس گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درمیان

اناس من اصحابہ الی البئر فقال ھذہ البئر التی اریتھا وکانّ ماءھا
کتنے ایک آدمیونکے اپنے اصحاب سو طرف اوس کنوین کے پس فرمایا کہ یہ کنوان ہی کہ دکھلایا گیا مجکو گویا کہ پانی اوس کنوین کا

نقاعۃ الحناء وکانّ نخلھا رؤس الشیاطین فاستخرجہ متفق علیہ وعن ابی سعید
پانی بیندہی کا سا تہا اور گویا کہ کھجور کے نخلونکے اوسکے سر ہین شیطانون کے پس نکالا اوسکو حضرتؐ نے متفق علیہ اور روایت ہی ابی سعید

الخدری قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یقسم
خدری رضہ سے کہا کہ اوسوقت کہ ہم حاضر تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بانٹ رہے تہے

قسما اتاہ ذو الخویصرۃ وھو رجل من بنی تمیم فقال یا رسول اللہ
مال آیا حضرتؐ کے پاس ذوالخویصرہ اور وہ ایک شخص تہا بنی تمیم مین سے پس کہا اوسنے یا رسول اللہ

اعدل فقال ویلک من یعدل اذا لم اعدل قد خبت وخسرت
عدل کرو تقسیم مین پس فرمایا حضرتؐ نے واے ہے تجکو پس کون انصاف کریگا جسوقت کہ مین بے انصافی کی تحقیق ناامید

ان لم اکن اعدل فقال عمر ائذن لی ان اضرب عنقہ فقال
اگر نہ انصاف کرون مین پس کہا عمر رضہ نے کہ حکم دیجیے مجکو یہ کہ گردن مارون مین اوسکی پس فرمایا

دعہ فان لہ اصحابا یحقر احدکم صلوتہ مع صلاتہم وصیامہ
چہوڑدے اوسکو اسلیے کہ تحقیق واسکے تابعدار ہونگے کہ حقیر شمہ جانیگا ایک تمہارا نماز اپنی کو بیچ مقابلہ نماز اونکے اور روزے اپنے کو

مع صیامہم یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیہم یمرقون من الدین
بیچ مقابلہ روزے اونکے پڑہینگے قرآن حالانکہ نہ بڑہیگا قرآن اونکے حلقون سے نکلینگے دین سے

کما یمرق السہم من الرمیۃ ینظر الی نصلہ الی رصافہ الی نضیہ
جیسیکہ نکلجاتا ہے تیر شکار سے دیکہا جاتا ہے طرف پیکان اوسکے طرف بید اوسکے کے طرف شہ نضی اوسکے

وھو قدحہ الی قذذہ فلا یوجد فیہ شئ قد سبق الفرث و
اور وہ اوسکی لکڑی ہی دیکہا جاتا ہی طرف پروں تیر کے پس نہین پایا جاتا ہی تیر مین کچہہ اثر جسکی گندگی ہی تیر نجاست سے اور

[illegible]

الدَّمِ اٰيَتُهُمْ رَجُلٌ اَسْوَدُ اِحْدٰى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْاَةِ اَوْ

حوّل بمعنے علامت تابعداروں اس مرد کیلئے یہ ہے کہ وہ ایک مرد ہوگا سیاہ رنگ کا ایک دونو بازوؤں اوسکے مین سے مانند پستان عورت کے ہوگا یا

مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ وَيَخْرُجُونَ عَلٰى خَيْرِ فِرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ

مانند ٹکڑے گوشت کے کہ ہلتا ہوگا اور نکلین گے اوپر بہترین فرقہ کے عہ لوگون مین سے کہا

اَبُوْ سَعِيْدٍ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ابو سعید خدری نے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ سنی مینے یہہ حدیث پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَاتَلَهُمْ وَاَنَا مَعَهٗ فَاَمَرَ بِذٰلِكَ

علیہ وسلم سے اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ علی بن ابی طالب نے لڑے اوس جماعت خوارج سے اور مین ساتھ اوکے تھا پس حکم فرمایا اوسنے

الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَاُتِيَ بِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَيْهِ عَلٰى نَعْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ

اوس شخص کے پس تلاش کیا گیا اوسکو پس لایا گیا وہ علی کے پاس یہانتک کہ دیکھا مینے طرف اوسکی اوپر اوس صفت کے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

نَعَتَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ

بیان کی تھی اور ایک روایت مین ہے کہ آیا ایک مرد کہ اندر گھسی ہوئی تھین آنکھین بلند پیشانی انبوہ کی ڈاڑھی

مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللّٰهَ فَقَالَ

اُٹھے ہوئے رخسارے مُنڈا ہوا سر پس کہا اوسنے اے محمد ڈر اللہ سے پس فرمایا حضرت نے

فَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ اِذَا عَصَيْتُهٗ فَيَاْمَنُنِيَ اللّٰهُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ

کون فرمانبرداری کریگا اللہ کی جبکہ مین نافرمانی کرون پس امین جانتا ہی مجکو اللہ اوپر زمین کے لوگون کے اور نہین امین جانتے تم مجکو

فَسَاَلَ رَجُلٌ قَتْلَهٗ فَمَنَعَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا اَوْ فِيْ

پس پوچھا ایک شخص نے اوسکے قتل کی پس منع کیا حضرت نے اوسکو اوسکو قتل کرنے سے پس جبکہ پیٹھ پھیری اوس شخص نے فرمایا حضرت نے

يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ مُرُوْقَ السَّهْمِ

پڑھینگے قرآن نہ اوترے گا اونکے حلقون سے نکلینگے اسلام سے مانند نکلنے تیر کے

مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ لَئِنْ

شکار مین سے پس قتل کرینگے وہ خارجی اہل اسلام کو اور چھوڑ دینگے بت پرستون کو فرمایا حضرت نے اگر

اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

پاؤنگا مین اونکو تو البتہ قتل کرونگا مین اونکو مانند قتل کرنے عاد کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

---

عہ اوپر بہترین فرقے کے یہ ہے حضرت علی رضی سے باغی ہونگے یہ حدیث کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا ویسا ہی ہوا ۱۲ منہ

عہ یعنے ہم داور ہمارا ہی اوسکی سات نبی درست کرے ۱۲ منہ

عہ یعنے اپنے نماز کے لوگون مین

## باب قتال اہل البغی

عہ یعنے خوارج علی اور اصحاب حضرت علی اور اونکے اوپر لڑائی اونسے اور اونکو قتل کرنے مین سزا دینے کی اور اونکو قتل کرنے مین ثواب ہے یعنے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بغیر فتح کے اونکا ۱۲ منہ

عہ یعنے حضرت علی رضی اللہ عنہ باب ہوئے اونکے مارنے کا ۱۲ منہ

عہ یعنے اور مارا اونکو سب نے ۱۲ منہ

عہ یعنے اور نہین مقتولون سے ۱۲ منہ

عہ یعنے اور زبردستی کرے اوسکی یعنے عدل کرے تقسیم مین ۱۲ منہ

عہ یعنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۱۲ منہ

كُنْتُ أَدْعُوْا أُمِّيْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَأَسْمَعَتْنِيْ

تھا میں بلاتا اپنی ماں کو طرف اسلام کے اسحالمیں کہ وہ مشرک تھی پس بلایا اسنے مجھ کو اسکو ایکدن پس سنائی میری ماں نے مجھکو

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِيْ فَقُلْتُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں وہ چیز کہ ناخوش رکھی میں نے پس آیا میں رسول خدا کے پاس اسحالمیں کہ روتا تھا میں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ

یارسول اللہ دعا مانگیے اللہ تعالیٰ سے یہہ کہ ہدایت کرے ابو ہریرہ کی ماں کو پس کہا آنحضرت صلے نے خدایا ہدایت کر

أُمَّ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صِرْتُ

ابو ہریرہ کی ماں کو پس نکلا میں خوشحال بسبب دعا ہدایت کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب پہنچا میں

إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّيْ خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ

طرف دروازے ماں اپنی کے پس ناگہاں دروازہ بند تھا پس سنی ماں میری نے آواز میرے پاؤں کی پس کہا اوسنے

مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ فَاغْتَسَلَتْ فَلَبِسَتْ

ٹھہر تو اپنے ہی جگہہ پر اے ابو ہریرہ اور سنی میں نے آواز پانی کی پس غسل کیا میری ماں نے اور پہنا

دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

کرتہ اپنا اور عجلت کی اوڑھنے سے پس کھولا دروازہ پھر کہا اے ابو ہریرہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

گواہی دیتی ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتی ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے

فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِيْ مِنَ الْفَرَحِ فَحَمِدَ اللّٰهَ

پس پھرا میں اور آیا میں پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اسحالمیں کہ میں روتا تھا مارے خوشی کے پس تعریف کی آنحضرت نے اللہ کی

وَقَالَ خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ أَكْثَرَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ

اور کہا نیک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا تحقیق تم کہتے ہو کہ بہت نقل کرتا ہے حدیثیں ابو ہریرہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ وَإِنَّ إِخْوَتِيْ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ ہے جگہ وعدہ گاہ ہمارا اور تحقیق بھائی میرے کہ مہاجرین

كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَتِيْ مِنَ الْأَنْصَارِ

تھے بازار کہتا تھا اونکو آنحضرت کی ملازمت شریف سے وہ تجارت پر اور نہ مارتا ملازمین اور تحقیق بھائی میرے کہ انصار ہیں

كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ

تھا وہ کہتا تھا اونکو سلہ کا سالون اونکیکا اور تہا مین ایک شخص مسکین لگا رہتا تہا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَنْ يَبْسُطَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوپر بھرنے پیٹ اپنے کے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن ہرگز نہین ہوگی یہ بات کہ

أَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هَذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ

کوئی تم مین سے کپڑا اپنا یہانتک کہ تمام کرون مین بات اپنی یہ پہر اکہٹا کرے اور لگاوے اوسکو طرف سینہ اپنے

فَيَنْسَى مِنْ مَقَالَتِي شَيْئًا أَبَدًا فَبَسَطْتُ نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا

اور پھر بھولے ہی میری حدیثون مین سے کچھ . کبھی پس کہولی مینے کملی کہ نہ تہا مجھپر کوئی کپڑا سوائے اوسکے

حَتَّى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ ثُمَّ جَمَعَهَا إِلَى صَدْرِي فَوَالَّذِي

یہانتک کہ تمام کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بات اپنی پہر سمیٹا مینے اوسکو طرف سینے اپنے کے پس قسم ہے اوسکی کہ

بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَتِهِ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَأَنْفَقَ

کہ بہیجا حضرت مہ کو ساتھ حق کے نہین بہولا مین حضرت مہ کی حدیثون سے کسی تہی مین سے اوسدن تک کہ وقت روایت اسحدیث کا پہر خرچ کیا

عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ - اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ بجلی رضہ سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ بَلَى وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ

کیا نہین کہ آرام دیتا تو مجھکو سلہ ذی الخلصہ سے پس کہا مینے سلہ ہان اور تہا مین کہ نہین ثابت رہ سکتا تہا گھوڑی پر سواری مین

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ

پس ذکر کیا مینے اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس مارا آنحضرت صلعم نے دست مبارک اپنا پر سینہ میرا یہانتک کہ دیکھا مینے

أَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

نشان آنحضرت صلعم کے دست شریف کا اپنے سینہ مین اور کہا خداوندا ثابت رکہہ اوسکو اور گردان اوسکو راہ راست دکہانیوالا اور راہ راست

قَالَ فَمَا وَقَعْتُ عَنْ فَرَسٍ بَعْدُ فَانْطَلَقَ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ فَارِسًا

کہا جریر نے پس نہ گرا مین اپنے گھوڑے سے بعد اس کے پس روانہ ہوا جریر سیاہ ڈیڑہ سو سواروں کے

مِنْ أَحْمَسَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَكَسَرَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

احمس سے پس جلادیا جریر نے ذی الخلصہ کو آگ سے اور توڑ ڈالا اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے انس رضہ سے کہا

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقَ

کہ تحقیق ایک شخص لکھتا تھا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس مرتد ہو گیا اسلام سے اور ملا

بِالْمُشْرِكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ الْأَرْضَ لَا تَقْبَلُهُ فَأَخْبَرَنِي

ساتھ مشرکوں کے پس فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق زمین نہیں قبول کرتی اسکو پس اس نے خبر دی

أَبُو طَلْحَةَ أَنَّهُ أَتَى الْأَرْضَ الَّتِي مَاتَ فِيهَا فَوَجَدَهُ مَنْبُوذًا فَقَالَ مَا

ابو طلحہ نے کہ ابو طلحہ آیا اس زمین میں کہ مرا تھا وہ شخص اس میں پس پایا اسکو ابو طلحہ نے باہر قبر کے پڑا ہوا پس کہا کہ کیا ہے

شَأْنُ هٰذَا فَقَالُوا دَفَنَّاهُ مِرَارًا فَلَمْ تَقْبَلْهُ الْأَرْضُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حال اس شخص کا پس کہا لوگوں نے کہ دفن کیا ہم نے اسکو کئی بار پس نہ قبول کیا اسکو زمین نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَقَدْ وَجَبَتِ الشَّمْسُ

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ کہا اس نے نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ غروب ہوا تھا آفتاب

فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس سنی آنحضرت نے آواز پس فرمایا کہ یہودی عذاب کیے جاتے ہیں اپنی قبروں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قَرِيبًا

جابر سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے پس جبکہ پہونچے نزدیک

مِنَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَقَالَ رَسُولُ

مدینہ کے چلی ایک ہوا پس قریب تھی کہ دفن کر دے سوار کو پس کہا آنحضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی گئی ہے یہ ہوا بوجہ مرنے ایک منافق کے پس پہونچے آنحضرت مدینہ میں

فَإِذَا عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس ناگہاں ایک بڑا سردار منافقوں میں سے مر گیا تھا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى قَدِمْنَا

ابو سعید خدری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ پہونچے ہم

عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ مَا نَحْنُ هٰهُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا

عسفان میں پس ٹھیرے آنحضرت اس میں کئی راتیں پس کہا لوگوں نے نہیں ہیں ہم یہاں کچھ لڑائی کے کام میں اور تحقیق ہمارے

لَخُلُوفُ مَا نَامَ مِنْ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي

البتہ پیچھے رہے ہوئے ہیں نہیں خاطر میں ہماری اور خبر بھیجی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا قسم ہے اس کی

نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا فِي الْمَدِينَةِ شِعْبٌ وَلَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ

کہ جان میری اوس کے ہاتھ میں ہے نہیں مدینہ میں کوئی سے راہ اور نہ کوچہ مگر کہ متعین ہیں اوس پر دو فرشتے

يَحْرُسَانِهَا حَتّٰى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا وَأَقْبَلْنَا

کہ نگہبانی کرتے ہیں مدینہ کی یہانتک کہ پہنچو تم طرف مدینہ کے پھر فرمایا حضرت نے کوچ کرو پس کوچ کیا ہم نے اور متوجہ ہوئے

إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي يُحْلَفُ بِهٖ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا

طرف مدینہ کے پس سو قسم ہے اوسذات کی کہ قسم کھائی جاتی ہے اوسکی نہیں رکھے ہم نے اسباب اپنے یہانتک اوسوقت کہ داخل ہوئے

الْمَدِينَةَ حَتّٰى أَغَارَ عَلَيْنَا بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيجُهُمْ

مدینہ میں یہانتک کہ شبخون مارا ہم پر بنو عبداللہ بن غطفان اور نہ برانگیختہ کرتا تھا اونکو

قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَتِ النَّاسَ

پہلے آنے ہمارے سے کوئی چیز روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا پہونچا لوگوں کو

سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قحط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس اوسوقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَخْطُبُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَ

خطبہ فرماتے تھے دن جمعہ کے کھڑا ہوا ایک گنوار اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہلاک ہوا

الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرٰى فِي

مال اور بھوکے ہوئے عیال پس دعا کیجئے اللہ سے ہمارے لیے پس اوٹھائے حضرت صلے دونوں ہاتھ اپنے اور نہیں ہم

السَّمَاءِ قَزَعَةً فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا وَضَعَهَا حَتّٰى ثَارَ السَّحَابُ

آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم ہے اوسذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ رکھے تھے ہاتھ یہانتک کہ اوٹھا ابر

أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهٖ حَتّٰى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ

مانند پہاڑوں کے پھر نہ اترے آنحضرت منبر اپنے سے یہانتک کہ دیکھا میں نے مینہ کو کہ ٹپکتا تھا

عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ

آنحضرت کی ڈاڑھی مبارک پر پس مینہ برسا ہم پر اوسدن اور اگلے دن اور اگلے دن سے

Mohammad Ali Kanpuri

حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى وَقَامَ ذٰلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُوْ

دوسرے جمعہ تک اور کھڑا ہوا وہ سرے جمعہ کو وہی اعرابی یا اور کوئی اور کہا یا رسول

اللّٰهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ

اللہ گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس عرض کیا عرض اللہ سے ہمارے لیے پس اٹھائے حضرت صلعم نے دونوں ہاتھ اپنے

اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيْرُ إِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ

خداوندا برسا گرداگرد ہمارے اور نہ ہم پر پس نہ اشارہ کرتے تھے حضرت صلعم طرف کسی جانب کے ابر سے مگر کھل جاتا تھا

وَصَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِيْ قَنَاةُ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ

اور ہو گئے اور مدینہ کے مانند گڑھے کے اور بہتا رہا نالہ قناۃ ایک مہینہ تک اور نہیں آیا

أَحَدٌ مِّنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا

کوئی کسی طرف سے مگر کہ خبر دی بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں ہے کہ کہا حضرت صلعم نے یا الٰہی برسا گرد ہمارے

وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور جگہوں اوگنے

الشَّجَرِ قَالَ فَأُقْلِعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

درختوں کے کہا انس نے پس کھل گیا ابر اور باہر نکلے ہم ہمالیں کرتے چلتے تھے ہم دھوپ میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ إِلٰى جِذْعٍ نَخْلَةٍ مِّنْ سَوَارِيْ

کہ کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ خطبہ پڑھتے تکیہ کرتے اوپر تنہ کھجور کے ستونوں

الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ صَاحَتِ النَّخْلَةُ الَّتِيْ كَانَ يَخْطُبُ

مسجد کے سے پس جبکہ بنایا گیا منبر اور کھڑے ہوئے حضرت صلعم اوپر خطبہ پڑھنے کو چلایا وہ ستون کہ خطبہ فرماتے تھے

عِنْدَهَا حَتّٰى كَادَتْ أَنْ تَنْشَقَّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَخَذَهَا

اوس کے پاس یہاں تک منبر کے یہاں تک کہ قریب تھا یہ کہ پھٹ جاوے پس اوترے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں تک کہ پکڑا اوسکو

فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِيْنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ يُسَكَّتُ حَتّٰى اسْتَقَرَّتْ

اور اپنی گلہ سے لگایا اوسکو پس شروع کیا اوس ستون نے کہ نالہ کرے مانند نالہ کرنے لڑکے کے کہ چپکا کیا جاتا ہے کہ قرار پکڑے یہاں تک کہ

قَالَ بَكَتْ عَلٰى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلَمَةَ

فرمایا حضرت صلعم نے کہ روئی یہ ستون اوپر نہ پانے اوس چیز کے کہ سنتا تھا ذکر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے سلمہ

[illegible]

ابن الاکوع ان رجلا اکل عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشمالہ

ابن اکوع سے یہ کہ ایک شخص نے کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بائین ہاتھ سے

فقال کل بیمینک قال لا استطیع قال لا استطعت ما منعہ الا

پس فرمایا آنحضرت ؐ نے کہا داہنے ہاتھ اپنے سے کہا اس نے کہ نہیں کہا سکتا ہوں فرمایا حضرت نے نہ کہا سکیو نہ بازر کہا ہا سکو

الکبر قال فما رفعہا الی فیہ رواہ مسلم وعن انس ان اھل

تکبر نے کہا راوی نے پس نہ اٹھا سکا ہاتھ وہ شخص داہنا ہاتھ منہ اپنے کی طرف اسکو نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق اہل

المدینۃ فزعوا مرۃ فرکب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرسا لابی طلحۃ بطیئا

مدینہ ؐ اور فریاد کی ایک بار پس سوار ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر کہ ابو طلحہ کا تھا سست رو

وکان یقطف فلما رجع قال وجدنا فرسکم ھذا بحرا فکان

اور پاس پاس کہتا تھا قدم پس جبکہ پھرے آنحضرت ؐ فرمایا کہ پایا ہم نے تمہاری اس گھوڑے کو کہ دریا پس ہوا وہ گھوڑا

بعد ذلک لا یجاری وفی روایۃ فما سبق بعد ذلک الیوم

بعد آنحضرت ؐ کی سواری کے اسطرح کا کہ کوئی گھوڑا اسکو ساتھ نہیں چل سکتا تھا اور ایک روایت میں کہ پھر پیش آگے بڑھ سکتا تھا اسکو کوئی گھوڑا بعد

رواہ البخاری وعن جابر قال توفی ابی وعلیہ دین فعرضت

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا وفات پائی میرے باپ نے اسحال میں کہ اوپر قرض تھا پس پیش کیا

علی غرمائہ ان یاخذوا الثمر بما علیہ فابوا فاتیت النبی صلی اللہ

انکو قرضخواہوں پر کہ لیویں تمام کھجوریں ہماری بدلے اس دین کے کہ میرے باپ پر ہے پس نہ مانا انہوں نے پس آیا میں حضرت صلے اللہ

علیہ وسلم فقلت قد علمت ان والدی قد استشہد یوم احد وترک

علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا یہ کہ آپ جانتے ہیں یہ کہ باپ میرا شہید ہو گیا ہے روز احد کے اور چھوڑا ہے

دینا کثیرا وانی احب ان یراک الغرماء فقال لی اذھب فبیدر کل

دین بہت اور میں چاہتا ہوں یہ کہ دیکھیں آپ کو قرضخواہ پس فرمایا آنحضرت ؐ نے کہ جا اور ڈھیر لگا ہر قسم کی

تمر علی ناحیۃ ففعلت ثم دعوتہ فلما نظروا الیہ کانہم اغروا لی تلک

کھجوروں کے علیحدہ علیحدہ پس کیا میں نے پھر بلایا میں نے آنحضرت ؐ کو پس جب دیکھا قرضخواہوں نے طرف حضرت ؐ کی گویا کہ وہ دشمن ہیں

الساعۃ فلما رای ما یصنعون طاف حول اعظمہا بیدر او ثلث مرات

اسی وقت پس جبکہ دیکھا حضرت ؐ نے سچ کو کہ کرتے ہیں قرضخواہ پھر آنحضرت ؐ تین بار گرد بڑی ڈھیر کے ان میں سے

جو دولت لینے کی کسی کی درخواست کرے
قرض لینے کی درخواست کرے
مطالبہ میں سختی کرنا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرض خواہوں سے سفارش کرنا
بعض قرض خواہوں کا پیغمبر کی سفارش سے قرض چھوڑ دینا
وہ اعین سے بھی راضی نہیں ہوتے

ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِيْ أَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيْلُ لَهُمْ حَتّٰى أَدّٰى

پھر بیٹھے اسپر پھر فرمایا کہ بلا میرے پاس اپنے فرصحابہون کو پس عمدہ یا بیٹھے رہے آنحضرت انکے لیے یہانتک کہ ادا کیا

اللّٰهُ عَنْ وَّالِدِيْ أَمَانَتَهُ وَأَنَا أَرْضٰى أَنْ يُّؤَدِّيَ اللّٰهُ أَمَانَةَ وَالِدِيْ

اللہ تعالےٰ نے میرے باپ سے دین اسکا اور میں راضی ہتا کہ ادا کرے اللہ تعالےٰ دین باپ میرے کا

وَلَا أَرْجِعُ إِلٰى أَخَوَاتِيْ بِتَمْرَةٍ فَسَلَّمَ اللّٰهُ الْبَيَادِرَ كُلَّهَا وَحَتّٰى إِنِّيْ أَنْظُرُ

اور نہ لیجاؤن طرف بہنون اپنی کی ایک کھجور پس سالم رکھی اللہ تعالےٰ نے ڈھیر سب اور یہانتک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا

إِلَى الْبَيْدَرِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةً

طرف اس ڈھیر کی کہ بیٹھے تھے اسپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم گویا کہ نہین کم ہوئی اسمین سے ایک

وَّاحِدَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِيْ

کھجور نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی جابر سے کہ کہا ام مالک ہتی ہدیہ بھیجتی

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَأْتِيْهَا بَنُوْهَا فَيَسْأَلُوْنَ الْأُدْمَ وَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیلیے اپنی کپی مین کبھی پس آتے ام مالک کے پاس بیٹے اسکے اور مانگتے لاون حالانکہ

لَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ إِلَى الَّذِيْ كَانَتْ تُهْدِيْ فِيْهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

نہ ہوتا انکے پاس کچھ پس قصد کرتی ام مالک طرف اس کپی کی کہ بھیجتی تھی اسمین کبھی آنحضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِدُ فِيْهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يَقِيْمُ لَهَا أُدْمَ بَيْتِهَا حَتّٰى عَصَرَتْهُ

علیہ وسلم کے لیے پس پاتی اسمین کبھی پس ہمیشہ تھی ام مالک کو لیے لاون کہر اسکے کا یہانتک کہ نچوڑا ام مالک اسکو

فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيْهَا مَا

پس آئی ام مالک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا آنحضرت نے کیا نچوڑا تو نے اس کپی کو کہا اسنے ہان فرمایا اگر چھوڑتی تو

زَالَ قَائِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُوْ طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ

تو ہمیشہ رہتا لاون میز کہر کا نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا ابو طلحہ نے واسطے ام سلیم کے تحقیق سنی میںنے

صَوْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيْفًا أَعْرِفُ فِيْهِ الْجُوْعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ

آواز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سست پہچانتا ہون مین انمین بھوک پس کیا ہو تیرے پاس کچھ

فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِّنْ شَعِيْرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ

کہا ام سلیم نے کہ ہان ہے پس نکالین ام سلیم نے کئی روٹیان جو کی پہر نکالی ام سلیم نے اوڑہنی اپنی پس لپیٹا روٹیونکو

بعضه ثم دسته تحت يدي ولا تثني ببعضه ثم ارسلني الى رسول
اوسکے ایک کونہ مین ہر چھپا دیا اور سکو میرے ہاتھ کے نیچے اور عمامہ سے کیا میرا اسارہ بعض اور کیکر پھر بھیجا مجکو طرف رسول
الله صلى الله عليه وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس لے گیا مین اور دیکھا مین حضرت کے پاس بیٹھے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد مین
ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه ارسلك
اسکے ساتھ لوگ پس سلام علیکم کی مینے اونسے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا بھیجا ہے تجکو
ابو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابو طلحہ نے کہا مینے ہان فرمایا کہ ساتھ طعام کے کہا مینے ہان پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
لمن معه قوموا فانطلق وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة
واسطے اون لوگونکے کہ تھے ساتھ حضرت کے کہ کھڑے ہو پس چلے اور چلا مین ہی آگے حضرت کے یہانتک کہ آیا مین ابو طلحہ کے پاس
فاخبرته فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم
پس خبر دی شہ مینے اوسکو پس کہا ابو طلحہ نے اے ام سلیم تحقیق تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم فانطلق
ساتھ لوگون کے اور نہین ہمارے پاس کچھ کہ کھلاوین ہم اونکو کہا ام سلیم نے شہ اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہین پس چلے
ابو طلحة حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل رسول الله صلى الله عليه
ابو طلحہ یہانتک کہ ملے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
وابو طلحة معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم ما عندك
اور ابو طلحہ ساتھ اونکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ کہ تیرے پاس ہے
فاتت بذلك الخبز فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم ففت وعصرت ام سليم
پس لائین وہ روٹیان کہ اون پاس تھین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے توڑو ٹکے اور نچوڑے ام سلیم نے
عكة فادمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه ما شاء الله ان
کپا پس لاون کیا اوس گھی کو کہ گھر مین ہے نکلا پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس پر لاون روٹی مین جو کچھ کہ چاہا اللہ نے کہ
يقول ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم
کہین پھر فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن دے دس کو پس بلایا دس کو پس کھایا اون دس نے یہانتک کہ سیر ہوئے پھر

سے ابو طلحہ نے کی اجازت نہ دی کیونکہ ایک بڑی جماعت جیسے تھوڑی سی روٹی اور الوعبر الرائب کھانے کو دیکھتی تو انکی حرص کہانے مین بڑھ جاتی اور وہ خیال کرتے کہ
کھانا تھوڑا ہے جو ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کھانے کے لیے کافی نہین ہوگا اور عامہ کیا ہے

خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ ثُمَّ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَ

باہر نکلے وہ پھر فرمایا کہ بلا دس کو پھر دس کو پس کہا یا ساری قوم نے اور سیر ہوگئے اور

الْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ

قوم ستر آدمی ہوئے یا اسی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ آنحضرت صلعم

ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللَّهَ فَأَكَلُوا حَتَّى فَعَلَ ذٰلِكَ

کہ اون دس کو پس آئے وہ دس پس فرمایا کہاؤ اور نام لو اللہ کا پس کہا یا اونہوں نے یہانتک کہ کیا یہ

بِثَمَانِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكُوا سُؤْرًا وَ

سات اسی مردوں کے پھر کہایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو طلحہ کے گھر والوں نے اور چھوڑا باقی اونہوں نے اور

فِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ ادْخُلْ عَلَيَّ عَشَرَةً حَتَّى عَدَّ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَكَلَ

بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے داخل کر میرے پاس دس آدمی یہانتک کہ گنا چالیس شخصوں کو پھر کہایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ هَلْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہوا میں کہ دیکھتا تھا کہ آیا کم ہوا ہے اوسمیں سے کچھ یا نہیں اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ

ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ

پھر لیا آنحضرت صلعم نے باقی کو اور جمع کیا اوسکو پھر دعا کی اوسمیں ساتھ برکت کے پس ہوگیا جیسا کہ تھا پس فرمایا آنحضرت نے کہ لو اور کھاؤ

هٰذَا وَعَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَاءِ فَوَضَعَ

اسکو۔ اور روایت ہے اوسی انس سے کہ کہا لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ اور آنحضرت صلعم زوراء میں تھے

يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ

ہاتھ اپنا پیالہ میں پس شروع کیا پانی نے نکلنا درمیان سے انگلیوں اونکی کے پس وضو کیا قوم نے اوس سے

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَلٰثَمِائَةٍ أَوْ زُهَاءَ ثَلٰثَمِائَةٍ مُتَّفَقٌ

کہا قتادہ نے کہا میں نے واسطے انس کے کہ کتنے تھے تم کہا تھے ہم تین سو یا کہا مقدار تین سو کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً

علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم اصحاب رسول خدا کے گنتے تھے نہ تھے آیتوں کو سبب برکت کا

وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَلَّ

اور تم اوسکو گنتے ہو اونکو سبب ڈرانیکا تھے ہم ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس کم ہوا

الْمَاءُ فَقَالَ اطْلُبُوا فَضْلَةً مِنْ مَاءٍ فَجَاءُوا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَلِيلٌ

پانی پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ڈھونڈو بچا ہوا پانی پس لائے صحابہ ایک باسن کہ اسمین کچھ تھوڑا سا پانی تھا

فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ

پس داخل کیا آنحضرت نے دست مبارک اپنا باسن مین پھر فرمایا کہ آؤ اوپر پانی پاک کرنیوالے بابرکت کے اور برکت

مِنَ اللَّهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

خدا تعالے کی طرف سے اور البتہ تحقیق دیکھا مینے پانی کو کہ نکلتا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی انگلیون مین سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح طعام کی اسحال مین کہ کھایا جاتا تھا طعام نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ

روایت ہے ابوقتادہ سے کہ کہا خطبہ پڑھا ہمارے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا تحقیق تم

تَسِيرُونَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ فَتَأْتُونَ الْمَاءَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا فَانْطَلَقَ

چلوگے اول اس شب مین اور آخر اس شب مین اور آؤ گے پانی پر انشاء اللہ کل کو پس چلے

النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ

لوگ اس حال مین کہ نہیں التفات کرتا تھا کوئی کسی کی طرف کہا ابوقتادہ نے پس اسوقت کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ فَمَالَ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم چلے جاتے تھے یہانتک کہ آدھی رات ہوئی پس ایک طرف ہوئے راہ سے پس رکھا سر اپنا

ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ

پھر فرمایا نگہبانی کرنا ہم پر ہماری نماز کی پس ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اول ان

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى

شخصون کے کہ جاگے اسحال مین کہ دھوپ پیچھے تھی آنحضرت کی پھر فرمایا آنحضرت نے کہ سوار ہو پس سوار ہوئے ہم

إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيضَأَةٍ كَانَتْ مَعِي فِيهَا شَيْءٌ

جب بلند ہوا آفتاب اترے آنحضرت پھر منگایا پاسن وضو کا کہ تھا ساتھ میرے اس مین کچھ

مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوءًا دُونَ وُضُوءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ

پانی پس کیا اس سے وضو کم بہ نسبت اور وضوؤن کی کہا ابوقتادہ نے اور باقی رہا اس باسن مین کچھ

---

پانی لیعنے ایک باسن کہ اس مین کچھ پانی باقی رہا ہوا

ہو اور برکت خدائے تعالے کی طرف سے ہے لیعنے زاد کسی کی طرف سے نہیں

انگلیون مین سے لفظ صحیح بخاری مین ہے کہ ہم معلوم کرتے تھے پانی انگلیون مین سے نکلتا تھا اور اسی پر جمہور علماء ہیں اور آؤ گے پانی پر انشاء اللہ کل الخ یہ بھی انشاء اللہ تھا اس پانی کی طرف پیدا ہوا بطریق معجزہ

کہ جسے آنحضرت

آدمی گی زبان اسکا

التفات کرتا تھا کوئی کسی کی

طرف لیعنے بیخبر چلا جاتا تھا ایک

علیحدہ اور یہ بیخبری نہیں ہوتی

کسی کی سیر ہونے کا

طلب کرنے پانی کے

ایک طرف سے دوسری طرف

لیعنے نصف رات ہوئی

پیچھے سے

مَآءٍ ثُمَّ قَالَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَأَتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ

پانی پھر فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ نگاہ رکھ ہمارے لیے ظرف وضو کا پس نزدیک ہے کہ ہووے واسطے اوکے ایک خبر پھر پکارا ذان کہی بلال رضی

بِالصَّلٰوةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ وَرَكِبَ

واسطے نماز کے پس نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پھر پڑھی نماز صبح کی اور سوار ہوئے آنحضرت صلعم

وَرَكِبْنَا مَعَهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى النَّاسِ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَ

اور سوار ہوئے ہم ساتھ اوسکے پس پہنچے ہم طرف لوگوں کے وقت کہ چڑھا دن اور بلند ہوا آفتاب اور گرم ہوئی ہر چیز حالانکہ

هُمْ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكْنَا وَعَطِشْنَا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ

لوگ کہتے تھے یا رسول اللہ ہلاک ہوئے ہم اور پیاسے ہوئے ہم پس فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں ہے ہلاکت تمہیر

وَدَعَا بِالْمِيضَأَةِ فَجَعَلَ يَصُبُّ وَأَبُو قَتَادَةَ يَسْقِيهِمْ فَلَمْ يَعُدْ أَنْ

اور منگوایا آنحضرت صلعم نے ابو قتادہ سے وضو کا پاسن ہووے آنحضرت صلعم کہ ڈالتے تھے پانی اوس پاسن سے اور ابو قتادہ پانی پلاتے جاتے تھے لوگوں کو پس نہ گذرا

رَأَى النَّاسُ مَآءً فِي الْمِيضَأَةِ تَكَابُّوا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

دیکھتا لوگوں کا پانی کو پاسن کے اوپر تھے اوسکے سو ازدحام کرنے اوسکے پر کیا انہوں نے پاسن پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا الْمَلَأَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى قَالَ فَفَعَلُوا فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے نیک کرو خلق کو قریب ہے کہ تم سب سیراب ہو جاؤ گے کہا راوی نے پس کیا سب نے خلق نیک پس ہوئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَسْقِيهِمْ حَتّٰى مَا بَقِيَ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ ڈالتے تھے پانی اور میں پلاتا تھا تا کوئی نہ باقی رہا سوا میرے اور سوائے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ فَقَالَ لِي اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا أَشْرَبُ حَتّٰى تَشْرَبَ يَا رَسُولَ

علیہ وسلم کے پھر ڈالا پانی پس کہا مجکو کہ پی میں کہا نہ پیونگا میں یہانتک کہ پیوے آپ یا رسول

اللّٰهِ فَقَالَ إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ قَالَ فَأَتَى

اللہ پس فرمایا کہ تحقیق پلانیوالا قوم کا آخر اوسکا ہے کہا ابو قتادہ نے پس پیا میں نے اور پیا آنحضرت صلعم نے کہا ابو قتادہ نے پس آئے

النَّاسُ الْمَآءَ جَامِّينَ رِوَآءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ هٰكَذَا فِي صَحِيحِهِ وَكَذَا فِي

لوگ پانی پر اس حالیکہ تھے راحت پانیوالے سیراب روایت کی یہ مسلم نے اسیطرح ہے صحیح مسلم میں اور اسیطرح ہے

كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَزَادَ فِي

کتاب حمیدی کے اور جامع الاصول کے اور زیادہ کیا ہے

المصابیح بعد قولہ اخرھم لفظۃ شربا وعن ابی ھریرۃ قال لما

مصابیح میں بعد از لفظ اخرہم کے لفظ شربا کا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا جبکہ

کان یوم غزوۃ تبوک اصاب الناس مجاعۃ فقال عمر یا رسول اللہ

ہوا دن غزوہ تبوک کا پہنچی لوگوں کو بھوک شدید پس کہا عمر رضہ نے یا رسول اللہ

ادع اللہ بفضل ازوادھم ثم ادع اللہ لھم علیھا بالبرکۃ فقال نعم

منگوا لیجئے لوگوں سے بچا ہوا توشہ اونکا پھر دعا کیجیے اللہ سے اونکے لیے اون توشوں پر ساتھ برکت کے پس فرمایا حضرت نے اچھا

فدعا بنطع فبسط ثم دعا بفضل ازوادھم فجعل الرجل یجئ بکف

پس منگوایا حضرت نے دسترخوان چمڑے کا پھر بچھایا گیا وہ پھر منگوایا بچا ہوا توشہ اونکا پس شروع کیا کسی شخص نے کہ لاتا تھا مٹھی

ذرۃ ویجئ الاخر بکف تمر ویجئ الاخر بکسرۃ حتی اجتمع علی

چینی کی اور لاتا تھا اور شخص مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا اور شخص ٹکڑا روٹی کا یہانتک کہ جمع ہوئے

النطع شئ یسیر فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالبرکۃ ثم قال خذوا

دسترخوان پر تھوڑی سی چیز پس دعا کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت اور ترینکی اور پھر فرمایا کہ لو

فی اوعیتکم فاخذوا فی اوعیتھم حتی ما ترکوا فی العسکر وعاء الا ملاوہ قال فاکلوا حتی

اپنے باسنو میں پس لیا لوگوں نے اپنے باسنو میں یہانتک کہ نہ چھوڑا انہوں نے لشکر میں کوئی باسن مگر کہ بھر دیا اور سنکو کہا اور بچرہ نہ پس کھایا

شبعوا وفضلت فضلۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشھد ان لا

کر سیر ہوئے اور باقی رہا بقیہ بہت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں

الہ الا اللہ وانی رسول اللہ لا یلقی اللہ بھما عبد غیر شاک فیحجب

معبود مگر اللہ اور بیشک میں ہوں رسول خدا کا نہیں ملے یہ بات کہ ملے اللہ سے ساتھ ان دونوں کے گواہی دینے کوئی بندہ کہ نہ شک

عن الجنۃ رواہ مسلم وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے بہشت سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

زینب فعمدت امی ام سلیم الی تمر وسمن وآقط فصنعت حیسا

ساتھ زینب کے پس قصد کیا ماں میری ام سلیم نے طرف کھجور اور گھی اور قروط کے پس بنایا مالیدہ سا

فجعلتہ فی نور فقالت یا انس اذھب بھذا الی رسول اللہ صلی اللہ

پس رکھا اوسکو پیالہ میں اور کہا اے انس لیجا اوسکو رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقلت بعثتني بهذا اليك أمي وهي تقرئك السلام وتقول
علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ بھیجا ہے اسکو طرف آپکی میری ماں نے اور اوسنے آپکو سلام کہا ہے اور کہا ہے
إن هذا لك منا قليل يا رسول الله فذهبت فقلت فقال ضعه
کہ تحقیق یہ آپکے لیے ہے ہماری طرف سے تھوڑا ہے یا رسول اللہ پس گیا میں اوسکو پاس حضرت کے اور کہا میں نے جو کہ یہ بھیجا ہے ماں نے
ثم قال اذهب فادع لي فلانا وفلانا وفلانا رجالا سماهم وادع
پھر فرمایا کہ جا اور بلا لا میرے پاس فلانے کو اور فلانے کو اور فلانے کو کہ تین شخصوں کا نام لیا اور بلا لا
لي من لقيت فدعوت من سمى ومن لقيت فرجعت فاذا البيت
میرے پاس جس سے کہ ملے تو پس بلایا میں نے اوسکو کہ نام لیا تھا حضرت نے اوسکا اور اوسکو کہ ملا میں پس پھرا میں پس نا گہان گھر
غاص باهله قيل لانس عدد كم كانوا قال زهاء ثلثمائة فرأيت
بھرا ہوا تھا لوگوں سے کہا گیا انس سے کہ کتنے تھے تم کہا انس نے بقدر تین سو کے پس دیکھا میں نے
النبي صلى الله عليه وسلم وضع يده على تلك الحيسة وتكلم بما شاء الله ثم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رکھا دست مبارک اپنا اوس حلوے پر اور کلام کیا ساتھ اوسکے جو چاہا اللہ نے پھر
جعل يدعو عشرة عشرة يأكلون منه ويقول لهم اذكروا اسم الله
شروع کیا حضرت نے بلانا اوس کو دہ دہ آدمیکو کہ کھاتے تھے وہ اوس سے اور فرماتے تھے حضرت اوسکو کہ یاد کرو نام اللہ کا
وليأكل كل رجل مما يليه قال فأكلوا حتى شبعوا فخرجت طائفة
اور کھائے ہر شخص اوس طرف سے کہ نزدیک اوسکے ہے کہا انس نے پس کھایا اوس نے یہانتک کہ سیر ہوئے پس نکلی ایک جماعت
ودخلت طائفة حتى أكلوا كلهم قال لي يا انس ارفع فرفعت
اور داخل ہوئی اور جماعت یہانتک کہ کھایا سب نے فرمایا آنحضرت نے مجکو کہ اے انس اوٹھا پس اوٹھایا میں نے
فما أدري حين وضعت كان أكثر أم حين
پس نہیں جانتا میں کہ جسوقت رکھا تھا میں نے تھا زیادہ یا اوسوقت
رفعت متفق عليه وعن جابر قال غزوت مع رسول الله صلى
کہ اوٹھایا میں نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا میں نے غزوہ کیا میں ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ
عليه وسلم وأنا على ناضح قد أعيى فلا يكاد يسير فقال لي النبي
علیہ وسلم کے اور میں اوپر اونٹ آبکش کے کہ تھک گیا تھا پس قریب تھا کہ راہ چل سکے پس ہانکے ساتھ میرے نبی

سے ۱۲ نزول کا بیان

صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما لبعیرک قلت قد عیی فتخلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا ہے اونٹ تیرے کو کہا مینے کہ تحقیق تھک گیا ہے پس اونٹ کے پیچھے گھڑی ہوگئی رسولخدا صلعم

فزجرہ فدعا لہ فما زال بین یدی الابل قدامها یسیر فقال لی

اور ہانکا اوسکو اور دعا کی اوسکے لیے پس ہمیشہ تہا وہ اونٹ کہ آگے سے آگے چلتا تہا اور از نمونکے پس فرمایا حضرت نے مجکو

کیف تری بعیرک قلت بخیر قد اصابته برکتک قال افتبیعنیه

کیسا دیکہتا ہے تو اپنے اونٹ کو کہا مینے ساتہ اچہی حالت کے دیکہتا ہون تحقیق پہونچی اوسکو برکت آپکی فرمایا حضرت نے کیا بیچتا ہے تو اوسکو

بوقیة فبعته علی ان لی ظهره الی المدینة فلما قدم رسول

بدلے چالیس درہم کے پس بیچا مینے اوسکو اس شرط پر کہ میرے لیے ہو سواری اوسکی مدینہ تک پس جبکہ پہونچے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینة غدوت علیه بالبعیر فاعطانی ثمنه و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین صبح کو لے گیا مین حضرت کے پاس اونٹ پس دی آنحضرت نے مجکو قیمت اونٹ کی اور

ردّه علی متفق علیه وعن ابی حمید الساعدی قال خرجنا

پہیر دیا اونٹ کو مجہپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا نکلے ہم

مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوة تبوک فاتینا وادی القری علی حدیقة

ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ تبوک مین پس آئے ہم سے وادی قری مین گذرے ہم ایک باغیچہ پر

لامرأة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها

کہا ایک عورت کا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اندازہ کرو اوسکو پس اندازہ کیا ہمنے و اندازہ کیا اوسکو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرة اوسق وقال احصیها حتی نرجع الیک ان شاء اللہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دس وسق اور فرمایا حضرت نے یاد رکہنا گنتی اوسکی یہانتک کہ پہر کر آویں طرف تیری انشاء اللہ

تعالی وانطلقنا حتی قدمنا تبوک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تعالی اور چلے ہم یہانتک کہ پہنچے ہم تبوک مین پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ستهب علیکم اللیلة ریح شدیدة فلا یقم فیها احد ومن کان

نزدیک ہے کہ چلے تمپر آجکی رات باد سخت پس نہ کہڑا ہو اوسمین کوئی پس جو شخص کہ ہو

له بعیر فلیشد عقاله فهبت ریح شدیدة فقام رجل فحملته

واسطے اوسکے اونٹ پس چاہیے کہ مضبوط باندہے رسی اونٹ کی پس چلی ہوا سخت پس کہڑا ہوا ایک شخص پس اوٹہایا اوسکو

الربع الرابع

الربع حتى القيته بجبلي طيئ ثم اقبلنا حتى قدمنا وادي القرى فسأل

ہولے یہانتک کہ پہنچکر یاسکو بیچ دونوں پہاڑوں کے پھر متوجہ ہوئے ہم یہانتک کہ آئے ہم وادی قری میں پس پوچھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم المرأة عن حديقتها كم يبلغ ثمرها فقالت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس عورت سے حال اوسکے باغ کا کہ کتنا ہوتا ہے میوہ اوسکا پس کہا اوس عورت نے

عشرة أوسق متفق عليه وعن ابي ذر قال قال رسول الله

دس وسق کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم انكم ستفتحون مصر وهي ارض يسمى فيها القيراط فاذا

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم نزدیک ہے کہ فتح کروگے مصر کو اور مصر ایک زمین ہے کہ لیتے ہیں اوسمیں قیراط کا پس جس وقت

فتحتموها فاحسنوا الى اهلها فان لهم ذمة ورحما او قال ذمة وصهرا فاذا رايتم رجلين يختصمان في موضع لبنة فاخرج منها قال

کہ فتح کروگے مصر کو پس احسان کرنا مصر والو پر اسلیے کہ اہل مصر کے ذمہ ہے اور اوسکی لیے قرابت ہے یا فرمایا ذمہ اور

صهرا فاذا رايتم رجلين يختصمان في موضع لبنة فاخرج منها قال

علاقہ سسرال کا ہے پس جب دیکھو تم دو شخصوں کو کہ جھگڑتے ہیں ایک اینٹ کی جگہ پر پس نکل تو مصر میں سے کہا ابوذر نے

فرايت عبد الرحمن بن شرحبيل بن حسنة واخاه ربيعة يختصمان

پس دیکھا میں نے عبدالرحمان بیٹے شرحبیل بیٹے حسنہ کو اور اوسکے بھائی ربیعہ کو کہ جھگڑتے ہیں دونوں

في موضع لبنة فخرجت منها رواه مسلم وعن حذيفة عن النبي

بیچ جگہ ایک اینٹ کے پس نکلا میں مصر سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے اوسنے روایت کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال في اصحابي وفي رواية قال في امتي اثنا عشر منافقا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا میرے صحابیوں میں اور ایک روایت میں ہے فرمایا میری امت میں بارہ منافق ہیں

لا يدخلون الجنة ولا يجدون ريحها حتى يلج الجمل في سم الخياط

کہ نہ داخل ہونگے بہشت میں اور نہ پاوینگے بو جنت کی یہانتک کہ پیٹھے اونٹ سوئی کے ناکے میں

ثمانية منهم تكفيهم الدبيلة سراج من نار يظهر في اكتافهم

آٹھ کو ہلاک کریگا اوسکو دبیلہ شعلہ ہے آگ کا کہ پیدا ہوگا اوسکے مونڈھوں میں

حتى تنجم في صدورهم رواه مسلم وسنذكر حديث سهل بن

یہانتک کہ نمودار ہوگا اوسکی حرارت کا اوسکے سینوں میں روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث سہل بن

سعد لأعطين هذه الراية غدا في باب مناقب علي رضي الله عنه
سعد کہ سر الاوسکا ہے لاعطین ہذہ الرایۃ غدا ہیچ باب مناقب علی رضی اللہ عنہ کی
وحديث جابر من يصعد الثنية في باب جامع المناقب ان شاء الله
اور حدیث جابر کی کہ سر الاوسکا ہے من یصعد الثنیۃ ہیچ باب جامع المناقب کے اگر چاہیگا اللہ
تعالى الفصل الثاني عن ابي موسى قال خرج ابو طالب الى
تعالی۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا نکلے ابوطالب ملک طرف
الشام وخرج معه النبي صلى الله عليه وسلم في اشياخ من قريش فلما
شام کے اور نکلے ساتھ اونکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان بیچون قریش کے پس جبکہ
اشرفوا على الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج اليهم الراهب
وارد ہوئے ملک راہب پر اترے پس کھولے کجاوے اپنے پس باہر نکلا طرف اونکی راہب
وكانوا قبل ذلك يمرون به فلا يخرج اليهم قال فهم يحلون
اور تھے پہلے اس سے کہ بارہا سفر کرتے گذرتے اوسکے مکان پر پس نہ نکلتا وہ طرف اونکی کہا راوی نے پس وہ کھولتے تھے
رحالهم فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فاخذ بيد رسول الله
کجاوے اپنے پس شروع کیا کہ ڈھونڈتا پھرتا تھا درمیان اونکے راہب یہانتک کہ آیا اور پکڑا ہاتھ رسول خدا
صلى الله عليه وسلم فقال هذا سيد العالمين هذا رسول رب العلمين
صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہ ہے رسول رب العالمین کا
يبعثه الله رحمة للعلمين فقال له اشياخ من قريش ما علمك
بھیجا ہے اوسکو اللہ نے سبب رحمت کا جہانکو کو پس کہا راہب کو بعضے بیچون نے قریش میں سے کہاں سے جانتا ہے تو حال اوسکا
فقال انكم حين اشرفتم من العقبة لم يبق شجر ولا حجر الا خر
پس کہا راہب نے تحقیق تم جسوقت کہ پیش آئے اس راہ سے کہ درمیان وہ پہاڑ ہے یا باقی نہ رہا کوئی درخت اور نہ پتھر مگر گرا
ساجدا ولا يسجدان الا لنبي وانى اعرفه بخاتم النبوة اسفل
سجدہ کرتا ہوا اور نہیں سجدہ کرتے ہیں پتھر اور درخت مگر پیغمبر کو اور تحقیق میں پہچانتا ہوں اوسکو بسبب مہر نبوت کی جو
من غضروف كتفه مثل التفاحة ثم رجع فصنع لهم طعاما فلما
کہ قریب ہے کرشانہ کی ہڈی کے مانند سیب کے پھر گیا راہب اور تیار کیا قافلہ کے لیے طعام پس جسوقت

باب فضائل اہل بیت

حدیث ۱ عن ابی موسی اشعری سے روایت ہے کہ کہا نکلے ابوطالب اپنے تجارت کے لیے شام کو اور نکلے ساتھ اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے بیچون قریش کے اور جسوقت کہ اترے نزدیک راہب کے اور نکلا راہب طرف اونکی اور شروع کیا کہ ڈھونڈتا پھرتا تھا درمیان اونکے یہانتک کہ آیا اور پکڑا ہاتھ رسول خدا کا اور کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہ ہے رسول رب العالمین کا بھیجا ہے اوسکو اللہ نے سبب رحمت کا جہانکو کو پس کہا بعضے بیچون نے قریش میں سے کہاں سے جانتا ہے تو حال اوسکا پس کہا راہب نے تحقیق تم جسوقت کہ پیش آئے اس راہ سے کہ درمیان وہ پہاڑ ہے یا باقی نہ رہا کوئی درخت اور نہ پتھر مگر گرا سجدہ کرتا ہوا اور نہیں سجدہ کرتے ہیں پتھر اور درخت مگر پیغمبر کو اور تحقیق میں پہچانتا ہوں اوسکو بسبب مہر نبوت کی جو کہ قریب ہے کرشانہ کی ہڈی کے مانند سیب کے پھر گیا راہب اور تیار کیا قافلہ کے لیے طعام پس جسوقت

أَتَاهُمْ بِهِ وَكَانَ هُوَ فِي رَعِيَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ أَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ

کرلایا طعام راہب اونکے پاس اور تھے حضرت صہ بھیجے چرانے اونٹوں کے پس کہا راہب نے قریش کو بھیجو کسیکو اونکے پاس پس تشریف لائے

غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْقَوْمِ وَجَدَهُمْ قَدْ سَبَقُوهُ إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ

ایک ابر تھا سایہ کیے ہوئے پس جبکہ نزدیک ہوئے آنحضرت صہ قوم کے پایا قوم کو کہ سبقت کی تھی اونہوں نے طرف سایہ درخت کے

فَلَمَّا جَلَسَ مَالَ فَيْءُ الشَّجَرَةِ عَلَيْهِ فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ مَالَ

پس جبکہ بیٹھے آنحضرت صہ جھک آیا سایہ درخت کا حضرت صہ پر پس کہا راہب نے دیکھو طرف سایہ درخت کی کہ جھکا یا اوپر

عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ يَزَلْ

اخیر پس کہا راہب نے قسم دیتا ہوں تمکو اللہ کی بتاؤ کون ہے تم میں ولی اوسکا کہا لوگوں نے ابو طالب پس بڑی دیر تک اوسکا

يُنَاشِدُهُ حَتَّى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ بِلَالًا وَزَوَّدَهُ

قسم دیتا ابو طالب کو پھیرے آنحضرت صہ کو مکہ کی طرف یہانتک کہ بھیجدیا ابو طالب نے حضرت صہ کو مکہ میں اور بھیجا ساتھ حضرت صہ کے ابو بکر نے بلال کو

الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ وَالزَّيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ

راہب نے کعک سے اور روغن زیت سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی بن

أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا

ابی طالب رضی سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ میں پس نکلے ہم بیچ بعضے گرد نواح مکہ کے

فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

پس سامنے آیا حضرت صہ کو کوئی پتھر اور نہ کوئی درخت مگر کہ وہ کہتا تھا السلام علیک یا رسول

اللَّهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ

اللہ روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم لائے گئے

بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُلْجَمًا مُسَرْجًا فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ

براق شب اسرا میں لگام دیا ہوا زین کسا ہوا پس شوخی کی براق نے آنحضرت صہ پر پس کہا اوسکو

جِبْرِيلُ أَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هَذَا فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ قَالَ

جبرئیل نے آیا ساتھ محمد صہ کے کرتا ہے سرکشی پس نہیں سوار ہوا تجھپر کوئی کہ زیادہ گرامی قدر ہو اللہ نزدیک اوسسے کہا راوی نے

فَارْفَضَّ عَرَقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

پس پسینہ پسینہ ہو گیا براق روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پہنچے ہم طرف بیت المقدس کے

قَالَ جِبْرَئِيْلُ بِإِصْبَعِهٖ فَخَرَقَ بِهَا الْحَجَرَ فَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہا اشارہ کیا جبرئیل نے ساتھ انگلی اپنی کے پس پھاڑ دیا اسنے پتھر کو پس باندھا ساتھ اوس تہ کے براق کو

وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ ثَلٰثَةُ أَشْيَاءَ رَأَيْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے یعلی بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تین چیزیں دیکھیں میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَهٗ إِذْ مَرَرْنَا بِبَعِيْرٍ يُسْنَى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سو اوسوقت کہ ہم چلے جاتے تھے ساتھ حضرت کے ناگہاں گذرے ہم ایک اونٹ پر کہ پانی کھینچا جاتا ہے اوسپر جب

الْبَعِيْرُ جَرْجَرَ فَوَضَعَ جِرَانَهٗ فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَيْنَ

اوس اونٹ نے تو آواز کی پھر اکھدی گردن اپنی پس ٹھہر گیا حضرت اوسکے پاس اور فرمایا کہ کہاں ہے

صَاحِبُ هٰذَا الْبَعِيْرِ فَجَاءَهٗ فَقَالَ بِعْنِيْهِ فَقَالَ بَلْ نَهَبُهٗ لَكَ يَا رَسُوْلَ

مالک اس اونٹ کا پس آیا مالک اوسکا حضرت کے پاس پس فرمایا حضرت نے بیچ تو ہمیں یہ اونٹ کو پس کہا اوسنے

اللّٰهِ وَإِنَّهٗ لَأَهْلُ بَيْتٍ مَا لَهُمْ مَعِيْشَةٌ غَيْرُهٗ قَالَ أَمَّا إِذْ ذَكَرْتَ هٰذَا

اسد اور حال یہ ہے کہ یہ اونٹ البتہ ایسے گھر والوں کا ہے کہ نہیں اونکی یہ معیشت سوا اسکے فرمایا حضرت نے اب جو وقت کہ ذکر کیا تو نے یہ

مِنْ أَمْرِهٖ فَإِنَّهٗ شَكَى كَثْرَةَ الْعَمَلِ وَقِلَّةَ الْعَلَفِ فَأَحْسِنُوْا إِلَيْهِ ثُمَّ سِرْنَا

حال اوسکا تو تحقیق اوسنے گلہ کیا تھا بہت لینے کام کا اور کم دینے چارہ کا تم پس بھلائی کرو اوسسے پھر چلے ہم

حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ الْأَرْضَ

یہانتک کہ اوترے ہم ایک منزل میں پس آرام کیا نبی صلعم نے پس آیا ایک درخت

حَتّٰى غَشِيَتْهُ ثُمَّ رَجَعَتْ إِلٰى مَكَانِهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہانتک کہ ڈھانک لیا اوسنے حضرت کو پھر پھر گیا وہ درخت طرف جگہ اپنی کے پس جبکہ بیدار ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ لَهٗ فَقَالَ هِيَ شَجَرَةٌ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا فِيْ أَنْ تُسَلِّمَ

علیہ وسلم ذکر کیا میں نے آنحضرت سے کہ یہ درخت ہے کہ اذن مانگتا تھا اسنے اپنے رب سے اسپر کہ سلام کرے

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَأَتَتْهُ

امرأة بابن لها به جنة فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمنخره ثم قال اخرج فاني

ایک عورت اپنے بیٹے کو کہ اوسکو جنون تھا پس پکڑی آنحضرت صلعم نے ناک اوسکی سلہ پھر فرمایا حضرت نے باہر نکل پس محمد

محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا مررنا بذلك الماء فسالها عن

محمد ہون رسول خدا کا پھر چلے ہم پس جبکہ پھرے ہم گذرے ہم اوسی پانی پر پس پوچھا آنحضرت نے اوس عورت سے

الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك رواه

اوس لڑکیکا پس کہا اوس عورت نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے نہیں دیکھی ہمنے اوس لڑکیسے کوئی چیز کہ مکروہ ہو ہمیں

في شرح السنة وعن ابن عباس قال ان امرأة جاءت بابن لها

بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا تحقیق ایک عورت لائی اپنے بیٹے کو

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹے میرے کو جنون ہے اور تحقیق جنون

ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم صدره

البتہ پکڑتا ہے اوسکو وقت کھانے کے ہمارے طعام صبح وشام کے پس پھیرا ہاتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے سینہ پر

ودعا فثعت ثعة وخرج من جوفه مثل الجرو الاسود يسعى رواه

اور دعا کی پس قی کی اوس لڑکے نے قی کرنی اور نکلا اوسکے پیٹ سے مانند کالے پلے کتے کے دوڑتا ہوا روایت کی یہ

الدارمي وعن انس قال جاء جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس

دارمی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا آئے جبرئیل پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلعم بیٹھے ہوئے تھے

حزين قد تخضب بالدم من فعل اهل مكة فقال يا رسول الله هل

غمگین ایسحالمیں کہ تحقیق رنگین ہوے تھے آنحضرت صلعم ساتھ خون کے بسبب کردار اہل مکہ کے پس کہا جبرئیل نے یا رسول اللہ کیا

تحب ان ربك اية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه فقال ادع بها

چاہتے ہو کہ دیکھلاوے تمکو ایک نشانی معجزہ فرمایا حضرت صلعم نے ہاں پس دیکھا جبرئیل نے طرف ایک درخت کے پیچھے اوسکے پس کہا

فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فامرها

پس بلایا آنحضرت صلعم نے اوسکو پس آیا اور کھڑا رہا روبرو حضرت صلعم کے پس کہا جبرئیل نے کہ حکم کرو اوسکو تا پھر جاوے پس حکم کیا اوسکو

فرجعت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسبي حسبي رواه الدارمي

پس پھر گیا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بس ہے کفایت ہے مجکو کفایت ہے مجکو روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضہ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي سَفَرٍ فَأَقْبَلَ أَعْرَابِيٌّ فَلَمَّا

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا تھے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر ایک سفر مین پس آیا ایک گنوار پس جبکہ

دَنَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

نزدیک ہوا فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہو تو اس بات کی کہ نہین کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا

شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ وَمَنْ يَّشْهَدُ عَلٰى مَا

شریک ہوا اوسکا اور اس بات کی کہ محمد بندہ اوسکا ہو اور رسول اوسکا کہا گنوار نے اور کون ہے کہ گواہی دے ایسا کہ

تَقُولُ قَالَ هٰذِهِ السَّلَمَةُ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُوَ

کہتا ہو تو فرمایا حضرت صلعم نے یہ درخت کیکر کا پس بلایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انحالیکہ آنحضرت صلعم

بِشَاطِئِ الْوَادِي فَأَقْبَلَتْ تَخُدُّ الْأَرْضَ حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْتَشْهَدَهَا

کنارہ کے کنارہ پر ٹھہرے ہوئے تھے پس آیا وہ درخت پھاڑتا ہوا زمین کو یہانتک کہ کھڑا ہوا روبرو حضرت صلعم کے پس گواہی طلب کی اوسکی

ثَلٰثًا فَشَهِدَتْ ثَلٰثًا أَنَّهُ كَمَا قَالَ ثُمَّ رَجَعَتْ إِلٰى مَنْبِتِهَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

تین بار پس گواہی دی درخت نے تین بار کہ واقعہ مین ایسا ہی ہے کہ جیسے حضرت صلعم نے کہا پھر پھر گیا طرف جگہ کہ اگے اپنی کی روایت کی اوسکو دارمی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ بِمَا

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا آیا ایک گنوار پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کس دلیل سے

أَعْرِفُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ إِنْ دَعَوْتُ هٰذَا الْعِذْقَ مِنْ هٰذِهِ النَّخْلَةِ يَشْهَدُ

جانونگا مین کہ تم نبی ہو فرمایا آنحضرت صلعم نے اس دلیل سے جان کہ بلاؤنگا مین اس خوشہ کو اس کھجور کی درخت مین سے انحالیکہ گواہی

إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَجَعَلَ يَنْزِلُ مِنَ النَّخْلَةِ حَتّٰى

کرین رسول خدا کا ہون پس بلایا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس اترنے لگا وہ خوشہ کھجور سے یہانتک کہ

سَقَطَ إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَعَادَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

گرا وہ زمین پر طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر فرمایا حضرت صلعم نے پھر جا پس چلا گیا وہ پس اسلام لایا وہ اعرابی روایت کی اوسکو ترمذی

وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ ذِئْبٌ إِلٰى رَاعِي غَنَمٍ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً

اور صحیح کہا اوسکو اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا آیا ایک بھیڑیا طرف چرواہے بکریوڈ کے پس لی بھیڑ بکریوڈ مین سے ایک بکری

فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتّٰى انْتَزَعَهَا مِنْهُ قَالَ فَصَعِدَ الذِّئْبُ عَلٰى تَلٍّ فَاقْعَى

پس ڈھونڈا اوس بھیڑیے کو چرواہے نے یہانتک کہ چھڑایا بکری کو بھیڑیے سے کہا ابو ہریرہ نے پس چڑھا بھیڑیا ایک ٹیلے پر پس بیٹھا طور

استثفر وقال قد عمدت الی رزق رزقنیہ اللہ فاخذتہ ثم انزعتہ

داخل کی اور درمیان دونوں پانوں اپنے کے اور کہا بھیڑیے نے کہ تحقیق قصد کیا میں نے طرف رزق کی کہ دیا مجھکو وہ رزق اللہ نے پکڑا تھا میں نے رزق

منی فقال الرجل تاللہ ان رایت کالیوم ذئب یتکلم فقال الذئب

مجھ سے پس کہا اوس شخص نے قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا میں نے اعجوبہ مانند اعجوبہ آجکے دن کے کہ بھیڑیا بولتا ہو پس کہا بھیڑیے نے

اعجب من هذا رجل فی النخلات بین الحرتین یخبرکم بما مضی

عجب تر احوال سے یہ حال ایک شخص کا ہے بیچ کھجور کے درختوں کے کہ واقع ہیں درمیان دو سنگستان کے خبر دیتا ہے تمکو اوسچیز کی

وما هو کائن بعدکم قال فکان الرجل یهودیا فجاء الی النبی صلی اللہ

اور اوسچیز کی کہ ہونیوالی ہے بعد تمہارے کہا ابوہریرہ نے پس تھا وہ شخص یہودی پس آیا وہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم فاخبرہ واسلم فصدقہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی اوسکو اور مسلمان ہوا پس باور کیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

انها امارات بین یدی الساعۃ قد اوشک الرجل ان یخرج فلا

کہ یہ حالت اور مانند اسکی علامتیں ہیں پہلے قیامت کی تحقیق قریب ہے شخص کہ باہر نکلیگا شہ پس نہ

یرجع حتی یحدثہ نعلاہ وسوطہ بما احدثت اهلہ بعدہ رواہ فی

پھر جاویگا اپنے گھر کو یہانتک کہ خبر دینگے اوسکو پاپوشیں اور کوڑا اوسکا اوس امر کی کہ احداث کیا ہوگا اوسکے گھر والوں نے پیچھے اوسکے

شرح السنۃ وعن ابی العلاء عن سمرۃ بن جندب قال کنا

شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہے ابی العلاء سے کہ روایت کی سمرہ بن جندب صحابی سے کہ کہا تھے ہم

مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نتداول من قصعۃ من غدوۃ حتی اللیل یقوم

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بطور نوبت کھانے کے ایک بڑے پیالہ میں سے صبح سے رات تک اوٹھتے

عشرۃ ویقعد عشرۃ قلنا فما کانت تمد قال من ای شیء تعجب

دس کہا کرا اور بیٹھتے دس کہا ہمنے پس کیا چیز تھی کہ مدد کیا جاتا تھا پیالہ اوس سے کہا سمرہ نے کس چیز سے

ما کانت تمد الا من هضا واشار بیدہ الی السماء رواہ الترمذی

نہ تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا ساتھ ہاتھ اپنے کے طرف آسمان کی روایت کی یہ ترمذی

والدارمی وعن عبد اللہ بن عمرو ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوم

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے دن

---

۱۱ گذشتہ کہ وہ خزاعی تھا کیونکہ خزاعہ یہود کا قبیلہ نہیں ہے مگر یہ کہا جاوے کہ وہ شخص یہودی ہوگیا تھا ۱۲ اور خبر دی اپکو یہ بھیڑیے کے قصے کی ۱۲ خبر دی اسکی ۱۲ باہر نکلا گا یعنی ۱۲ نوبت کہاتے ہیں وقت ظہور معجزہ کے ۱۲ صبح ہو رات تک یعنی تمام روز ۱۲ کس چیز سے تعجب ۱۲ جملہ حالیہ یعنی نہیں کھاتے تھے ہم طعام ۱۲ اور دیا تو قوا ۱۲ سالم ابو العلاء سے چنانچہ ظاہر ہی ہوتا ہے

بَدْرٍ فِي ثَلٰثِمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمُ اللّٰهُمَّ
غزوہ بدر کے تین سو پندرہ آدمیوں میں دعا کی آنحضرت صلعم نے خداوندا یہ ننگے پانو ہیں پس سواری دے انکو یا الٰہی
اِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمُ اللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَاشْبِعْهُمْ فَفَتَحَ اللّٰهُ لَهُ فَانْقَلَبُوْا
تحقیق یہ ننگے بدن ہیں پس لباس دیتو انکو یا الٰہی تحقیق یہ بھوکے ہیں پس سیر کر تو انکو پس فتح دی اللہ نے واسطے آنحضرت صلعم کے
وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ اِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ اَوْ جَمَلَيْنِ وَاكْتَسَوْا وَشَبِعُوْا رَوَاهُ
اور نہیں تھا ان میں سے کوئی شخص مگر حال یہ تھا کہ پھرا سات ایک اونٹ اور دو اونٹ کے اور کپڑے پہنے اور سیر ہو کر رات کی
اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ
ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے اوسنے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے تحقیق
مَنْصُوْرُوْنَ وَمُصِيْبُوْنَ وَمَفْتُوْحٌ لَكُمْ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ
مدد کیے جاؤگے اور پاؤگے غنیمت اور فتح کیے جاوینگے تمہارے لیے پس جو شخص کہ پاوے یہ تم میں سے پس چاہیے کہ ڈرے
اللّٰهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ
اللہ سے اور چاہیے کہ حکم کرے ساتھ بھلائی کے اور منع کرے بری بات سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے
اَنَّ يَهُوْدِيَّةً مِنْ اَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَصْلِيَّةً ثُمَّ اَهْدَتْهَا
کہ تحقیق ایک عورت یہودیہ نے اہل خیبر میں سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اوسکو
لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعَ فَاَكَلَ مِنْهَا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دست اور کھایا اوسمیں سے
وَاَكَلَ رَهْطٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ مَعَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا
اور کھایا ایک جماعت نے حضرت کے یاروں میں سے اوسکے ساتھ حضرت صلعم نے پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھا لو تم
اَيْدِيَكُمْ وَاَرْسَلَ اِلَى الْيَهُوْدِيَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ سَمَمْتِ هٰذِهِ الشَّاةَ
ہاتھ اپنے اور بھیجا ایک آدمی کو طرف یہودیہ کے پس بلایا اوسکو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں
فَقَالَتْ مَنْ اَخْبَرَكَ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ هٰذِهِ فِيْ يَدِيْ لِلذِّرَاعِ قَالَتْ
پس کہا یہودیہ نے کہ کسنے خبر دی تجکو فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ خبر دی مجکو اسنے کہ میرے ہاتھ میں ہے فرمایا یہ اشارہ کرکے طرف دست کے
نَعَمْ قُلْتُ اِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَنْ تَضُرَّهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ نَبِيًّا اَسْتَرِحْ مِنْهُ
کہا ہاں کہا میںنے اگر ہے محمد نبی تو ہرگز نہیں ضرر کریگی تجکو یہ بکری زہر آلودہ اور اگر نہیں ہے وہ پیغمبر تو آرام پاویں ہم اوسکی

فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يعاقبها وتوفي أصحابه الذين

پس درگذر کیا اوس عورت سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ سزا دی اوسکو اور مرے وہ اصحاب حضرت کے

أكلوا من الشاة واجتمع رسول الله صلى الله عليه وسلم على كاهله من أجل

کہ کھایا تھا اونہون نے اوس بکری مین سے اور جمع ہوئے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان سونڈھون اونٹ کے سبب

الذي أكل من الشاة بحمة أبو هند بالقرن والشفرة وهو

اوس گوشت کے کہ کھایا تھا بکری زہر آلودہ مین سے پچھنی لگائی اونکو ابو ہند نے سانڈھ کے اور چھری جو ڑی کے اور وہ

مولى لبني بياضة من الأنصار رواه أبو داود والدارمي وعن

غلام آزاد کردہ بنی بیاضہ کا ایک قبیلہ ہے انصار مین سے روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

سهل بن الخطلية أنهم ساروا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة حنين

سہل بن خنظلیہ سے کہ تحقیق صحابہ چلے اللہ ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رات حنین کے

فأطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله إني

پس بہت دراز کیا چلنا یہانتک کہ ہوا وقت رات کا پس آیا ایک سوار اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق مین

طلعت على جبل كذا وكذا فإذا أنا بهوازن على بكرة إبلهم بظعنهم

چڑھا تھا اوپر پہاڑ ایسے اور ایسے کے پس ناگہان دیکھا مینے ہوازن کو کہ بڑا قبیلہ ہے اوپر سرخ اونٹ باپ کے ساتھ

ونعمهم اجتمعوا إلى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال تلك غنيمة

اور جانورون اپنے کے کہ جمع ہوئے ہین طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ یہ غنیمت ہے

المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن

مسلمانونکی کل کو اگر چاہے اللہ تعالیٰ پھر فرمایا کون شخص محافظت کریگا ہماری آجکی رات کہا انس بن

أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال اركب فركب فرسا له فقال

ابی مرثد غنوی نے کہ مین یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ سوار ہو پس سوار ہوگیا گھوڑی پر پھر

استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول

کہ متوجہ ہو اس راہ کو کہ پہاڑ مین ہے یہانتک کہ ہوئے تو پہنچ بلندی اوس پہاڑ کے پس جبکہ صبح کی ہمنے نظر رسول

الله صلى الله عليه وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين ثم قال هل حسستم فارسكم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف جگہہ نماز اپنی کے پس پڑھین آنحضرت نے دو رکعتین پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا معلوم کیا تمنے اپنے

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَسِسْنَا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَجَعَلَ رَسُولُ

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ نہیں پس تکبیر کہی گئی نماز فجر کی پس شروع کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ حَتّٰى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت نماز میں دیکھنا گھاٹیوں کی طرف اوس درہ پہاڑ کے یہانتک کہ جب پڑھ چکے حضرت نماز

قَالَ اُبْشِرُوا فَقَدْ جَاءَ فَارِسُكُمْ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ

فرمایا خوش ہو پس تحقیق آیا سوار تمہارا پس شروع کیا ہمنے دیکھنا درمیان درختوں کے بیچ درہ پہاڑ کے

فَإِذَا هُوَ قَدْ جَاءَ حَتّٰى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

پس ناگہان وہ سوار آیا یہانتک کہ کھڑا ہوا سامنے روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتّٰى كُنْتُ فِي أَعْلٰى هٰذَا الشِّعْبِ حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ

تحقیق میں روانہ ہوا یہانتک کہ پہنچا میں اوپر بلندی اس درہ پہاڑ کے جہاں کہ حکم فرمایا تھا مجکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا فَلَمْ أَرَ أَحَدًا فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس جبکہ صبح کی میں نے آیا میں دونوں درون پہاڑ کی میں پس نہ دیکھا میں نے کسیکو پس فرمایا

لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ قَالَ لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيَ

انس بن ابی مرثد کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور تو اترا تھا تو انجلی رات کہا کہ نہیں اور اترا میں مگر نماز پڑھنے کے لیے یا استنجی

حَاجَةٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا رَوَاهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہیں تجھپر جو نہ اسمیں کہ نہ عمل کرے تو بعد اس نیکی کے رواہ ابوداؤد

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَاتٍ فَقُلْتُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا لایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنی ایک کھجوریں پس کہا میں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ فَضَمَّهُنَّ ثُمَّ دَعَا لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ

یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ سے ساتھ برکت کے پس لپیٹا انکو حضرت صلعم نے پھر دعا کی حضرت صلعم نے میرے لیے اور میں

قَالَ خُذْهُنَّ فَاجْعَلْهُنَّ فِي مِزْوَدِكَ كُلَّمَا أَرَدْتَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ

فرمایا کہ لے انکو پس رکھدے انکو توشہ دان میں جب چاہے تو کہ لیوے اسمیں سے

شَيْئًا فَأَدْخِلْ فِيهِ يَدَكَ فَخُذْهُ وَلَا تَنْثُرْهُ نَثْرًا فَقَدْ حَمَلْتُ مِنْ ذٰلِكَ

کچھ پس داخل کر تو شہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے کھجور اسمیں سے اور نہ جھاڑ تو اوسکو جھاڑنے کر کے پس تحقیق میں نے اوٹھایا ہے

الفصل الثاني

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ڈرا رات کے پہلے چلا

وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ غَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ

اور جو کوئی چلا رات کے پہلے پہنچا منزل کو آگاہ ہو تحقیق متاع خدا کی گرانبہا ہے آگاہ ہو تحقیق متاع خدا کی بہشت ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَغْزُو غَزْوَةً

اور روایت ہے کعب بن مالک رضہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لڑتے تھے لڑائی

إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا وَيَقُولُ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

مگر اشارہ کرتے تھے ساتھ غیر اسکے اور کہتے تھے لڑائی دھوکا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ

اور روایت ہے ابی موسیٰ رضہ سے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ڈرتے تھے کسی قوم سے کہتے تھے

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اے اللہ تحقیق ہم کرتے ہیں تجھکو انکے گلوں میں اور پناہ لیتے ہیں ساتھ تیرے تیرے برائیوں انکی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سفر کرو تم

الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا

زمین سرسبز میں پس دو اونٹوں کو حصہ انکا زمین سے اور جب سفر کرو تم قحط میں پس جلدی کرو اونٹوں پر

السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ

چلنا اور جب اترو تم رات کو پس بچو راستہ سے پس تحقیق وہ راستے ہیں چلنے چارپایوں کے اور ٹھکانے ہیں موذی جانوروں کے

بِاللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ

اور روایت ہے ابی قتادہ رضہ سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے تھے سفر میں

فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ

پس اترتے تھے رات کو لیٹتے تھے داہنی کروٹ پر اور جب اترتے تھے نزدیک صبح کے کھڑا کرتے تھے بازو اپنا اور رکھتے تھے

رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سر اپنا ہتھیلی پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو تم چلنا رات کے پہلے

فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوٰى بِاللَّيْلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس تحقیق زمین لپیٹی جاتی ہے رات کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سفر کرو تم

الْجَدْبِ فَبَادِرُوا بِالسَّيْرِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا

زمین خشک میں پس جلدی کرو چلنے میں اور جب سفر کرو تم قحط میں پس جلدی کرو اونٹوں پر چلنا اور جب

عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ

اترو تم رات کو پس بچو راستہ سے پس تحقیق وہ راستے ہیں چلنے چارپایوں کے اور ٹھکانے ہیں موذی جانوروں کے

بِاللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے

التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَسْقٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَكُنَّا نَأْكُلُ مِنْهُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ

کھجوروں میں سے اتنی اور اتنی وسق راہ خدا میں پس تھے ہم کھاتے اور کھلاتے اور تھا

لَا يُفَارِقُ حَقْوِي حَتَّى كَانَ يَوْمُ قُتِلَ عُثْمَانُ فَإِنَّهُ انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نہ جدا ہوتا تیرے کمر سے یہانتک کہ ہوا دن شہید ہونے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا پس تحقیق وہ توشہ دان کھل پڑا روایت کی ترمذی نے

## الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَشَاوَرَتْ قُرَيْشٌ لَيْلَةً

فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا مشورت کیا قریش نے ایک رات

بِمَكَّةَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوهُ بِالْوَثَاقِ يُرِيدُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مکہ میں پس کہا بعضوں نے اونمیں سے جب صبح ہو پس باندھو اوسکو ساتھ بندھن کے یعنی نبی صلعم کو

فَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلِ اقْتُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ أَخْرِجُوهُ فَأَطْلَعَ اللهُ نَبِيَّهُ

اور کہا بعضے مشرکین نے بلکہ مار ڈالو اوسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکالدو اوسکو پس مطلع کیا خدا تعالیٰ نے اپنے نبی کو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ فَبَاتَ عَلِيٌّ رض عَلَى فِرَاشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم اس مشورہ پر پس رات گذاری علی رضی اللہ عنہ نے اوپر بچھونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس

اللَّيْلَةَ وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَحِقَ بِالْغَارِ وَبَاتَ الْمُشْرِكُونَ يَحْرُسُونَ

رات اور نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ پہنچے غار ثور پر اور رات گذاری مشرکون نے احالمیں کہ

عَلِيًّا يَحْسِبُونَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحُوا ثَارُوا إِلَيْهِ فَلَمَّا رَأَوْا عَلِيًّا

علی رضی اللہ عنہ کا گمان کرتے تھے علی رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس جب صبح کی شقاوت حملہ کیا اونہون نے اوسپر پس جبکہ دیکھا علی کو

رَدَّ اللهُ مَكْرَهُمْ فَقَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكَ هٰذَا قَالَ لَا أَدْرِي فَاقْتَصُّوا

رد کی اللہ تعالیٰ نے بدخواہی اونکی پس کہا اونہون نے کہان گیا یہ یار تیرا کہا علی رضی اللہ عنہ نے کہ نہیں جانتا میں پس کھوج میں لگے

أَثَرَهُ فَلَمَّا بَلَغُوا الْجَبَلَ اخْتَلَطَ عَلَيْهِمْ فَصَعِدُوا الْجَبَلَ فَمَرُّوا

حضرت صلعم کے پس جب پہنچے مشرک جبل ثور کو تو مشتبہ ہوا اونپر نشان قدم پس چڑھے وہ پہاڑ پر للعہ پس گذرے

بِالْغَارِ فَرَأَوْا عَلَى بَابِهِ نَسْجَ الْعَنْكَبُوتِ فَقَالُوا لَوْ دَخَلَ هٰذَا لَمْ يَكُنْ

غار پر پس دیکھا اونہون نے غار کے دروازہ پر جالا مکڑی کا پس کہا مشرکون نے اگر داخل ہوتے محمد یہان تو نہ ہوتا

نَسْجُ الْعَنْكَبُوتِ عَلَى بَابِهِ فَمَكَثَ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ

جالا مکڑی کا اوسکے دروازہ پر للعہ پس ٹھہرے آنحضرت صلعم غار میں تین رات دن روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

بہت معجزے مذکور ہیں اور یہ حدیث مخالف اوس حدیث کے نہیں جس میں بیان ہے آیت انقال کی

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أَهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا

ابو ہریرہ رضؓ سے کہا جبکہ فتح کیا گیا خیبر بھیجی گئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری بنی ہوئی کہ اوسمیں

سَمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لِي مَنْ كَانَ هَهُنَا مِنَ الْيَهُودِ

زہر تھا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کو جمع کرو میرے لیے جو ہوں اسجگہ یہود یوں میں سے

فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ

پس جمع کیا حضرتؐ کے لیے یہود کو پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ تحقیق میں پوچھتا ہوں تمسے حال ایک چیز کا پس آیا

أَنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہو تم تصدیق کرنیوالے میری کہا اونہوں نے ہاں اے ابا القاسم پس فرمایا اونکے لیے رسول خدا صلے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا فُلَانٌ قَالَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ قَالُوا صَدَقْتَ

علیہ وسلم نے کہ کون ہے باپ تمہارا کہا یہودیوں نے باپ ہمارا فلانا فرمایا حضرتؐ نے جھوٹ بولے تم بلکہ باپ تمہارا فلانا شخص ہے کہا یہودیوں نے

وَبَرِرْتَ قَالَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ

اور نیک کہا تمنے فرمایا حضرتؐ نے پس آیا باور کروگے تم میرے خبر دینے کو ایک چیز سے اگر سوال کروں میں تمسے اوس چیز سے کہا یہودیوں نے ہاں

يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا فَقَالَ لَهُمْ مَنْ

اے ابو القاسم اور اگر جھوٹ بولیں ہم تمسے پہچان لوگے تم جھوٹ ہمارا جیسا کہ پہچان لیا تمنے اوسکو ہمارے مقدم باپ ہمارے کے پس

أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُونَنَا فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

دوزخی کہا اونہوں نے کہ رہینگے ہم دوزخ میں تھوڑی پیچھے تم ہوگے ہمارے اوس میں پھر خلیفہ ہوگے تم ہمارے اے مسلمانوں دوزخیوں فرمایا رسول

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَئُوا فِيهَا وَاللَّهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دور ہو ذلیل ہوکر تم جھوٹے ہو تم اپنی خبر دینے میں قسم ہے اللہ کی نہیں خلیفہ ہونگے ہم تمہارے اوس میں کبھی پھر فرمایا حضرتؐ نے

مُصَدِّقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ

کروگے میری خبر دینے ایک چیز سے اگر پوچھوں میں تمسے اوس سے پس کہا اونہوں نے ہاں اے ابا القاسم فرمایا

هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سَمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ

کیا ملایا ہے تمنے اس بکری میں زہر کہا اونہوں نے ہاں فرمایا حضرتؐ نے کہ کیا باعث ہوا تمکو اسپر

قَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا أَنْ نَسْتَرِيحَ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ صَادِقًا لَمْ يَضُرَّكَ

کہا اونہوں نے کہ ارادہ کیا ہم نے کہ اگر ہو تم جھوٹے تو راحت پاوینگے ہم تمسے اور اگر تم سچے ہو تو نہ ضرر کریگا تمکو

رواہ البخاری وعن عمرو بن اخطب الانصاری قال صلی بنا رسول

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمرو بن اخطب انصاری سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما الفجر وصعد علی المنبر فخطبنا حتی حضرت الظہر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فجر کی اور چڑھے منبر پر پس وعظ فرمایا یہانتک کہ آیا وقت ظہر کی نماز کا

فنزل فصلی ثم صعد المنبر فخطبنا حتی حضرت العصر ثم نزل

پس اترے اور نماز پڑھی ظہر کی پھر چڑھے منبر پر اور خطبہ فرمایا ہمارے لیے یہانتک کہ آیا وقت عصر کی نماز کا پھر اترے

فصلی ثم صعد المنبر حتی غربت الشمس فاخبرنا بما ھو کائن

اور نماز پڑھی عصر کی پھر چڑھے منبر پر یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب پس خبر دی ہمکو ساتھ اور چیز کے کہ وہ ہونیوالی ہے

الی یوم القیمۃ قال فاعلمنا احفظنا رواہ مسلم وعن معن بن

قیامت تک کہا عمرو نے سو پس دانا ترین ہمارا بہت یاد رکھنے والا ہمارا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معن بن

عبد الرحمن قال سمعت ابی قال سألت مسروقا من اذن النبی

عبد الرحمن تابعی سے کہا معن نے کہ سنا میں نے اپنے باپ سے کہا پوچھا میں نے مسروق سے کہ کسنے خبر دی

صلی اللہ علیہ وسلم بالجن لیلۃ استمعوا القرآن فقال حدثنی ابوک یعنی

صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے جنات کی اوس رات کہ سنا تھا اونہوں نے قرآن پس کہا مسروق نے خبر دی مجکو تیرے باپ نے یعنے

عبد اللہ بن مسعود انہ قال اذنت بھم شجرۃ متفق علیہ و

عبد اللہ بن مسعود نے کہا سو خبر دی حضرت ہمکو آنے جنات کی ایک درخت نے متفق علیہ۔ اور

عن انس قال کنا مع عمر بین مکۃ والمدینۃ فرأینا الھلال و

روایت ہے انس رضہ سے کہا کہتے ہم ہمراہ عمر بن الخطاب کے درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تلاش کی ہمنے ماہ نو کی دیکھنے کی اور

کنت رجلا حدید البصر فرأیتہ ولیس احد یزعم انہ راہ غیری

تھا میں مرد تیز نظر پس دیکھا میںنے چاند اور حالانکہ نہیں تھا کوئی کہ کہے کہ دیکھا ہے اوسکو سوا میرے

فجعلت اقول لعمر اما تراہ فجعل لا یراہ قال یقول عمر سأراہ وانا

پس شروع کیا میںنے کہنا تھا میں عمر رضہ کو کہ کیا نہیں دیکھتے تم چاند پس وہ نہیں دیکھتا تھا اوسکو کہا انس نے کہتے تھے عمر رضہ دیکھ لیگا کہ

مستلق علی فراشی ثم انشأ یحدثنا عن اھل بدر قال ان رسول

لیٹا ہونگا اپنے بچھونے پر پھر شروع کیا عمر نے کہ حدیث بیان کرنے تھے ہمارے آگے قصے اہل بدر کے کہا عمر نے کہ تحقیق رسول

اللھم اغفر لکاتبہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرینا مصارع اھل بدر بالامس یقول ھذا مصرع
خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہ دکھاتے تھے ہم کو جگہ جگہ پر گرنے مشرکون کی ایک روز پہلے کہ فقیہ کے فرماتے تھے حضرت صلے اللہ یہ جگہ ہمارے جانے
فلان غدا ان شاء اللہ وھذا مصرع فلان غدا ان شاء اللہ قال عمر و
فلانیکے ہو کل کو اگر چاہا خدا نے اور یہ جگہ مارے جانے فلانے کی ہے کل کو اگر چاہا ہے خدا نے کہا عمر نے قسم
الذی بعثہ بالحق ما اخطؤا الحدود التی حدھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اوسذات کی کہ بھیجا ہے حضرت محمد کو ساتھ حق کے نہیں خطا کی ہے جانیوالوں نے اون جگہوں سے کہ بیان کیا تھا رسول خدا صلے
قال فجعلوا فی بئر بعضھم علی بعض فانطلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی
کہا پس ڈالے گئے کنوئیں مین بعضے اونکے بعض پر پس چلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کے
انتھی الیھم فقال یا فلان بن فلان ویا فلان بن فلان ھل وجدتم
پہنچے طرف اونکے پس فرمایا اے فلانے بیٹے فلانیکے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے آیا تم کو بھی تمنے
ما وعدکم اللہ ورسولہ حقا فانی قد وجدت ما وعدنی اللہ حقا
وہ چیز کہ وعدہ کی تمسے اللہ نے اور اوسکے رسول نے پس تحقیق مینے پائی وہ چیز کہ وعدہ کی مجھسے اللہ نے
فقال عمر یا رسول اللہ کیف تکلم اجسادا لا ارواح فیھا فقال ما
پس کہا عمر نے یا رسول اللہ کسطرح کلام کرتے ہو تم بدنون سے کہ نہین ہین روحین اونمین پس فرمایا کہ نہیں
انتم باسمع لما اقول منھم غیر انھم لا یستطیعون ان یردوا علی شیئا
تم زیادہ سننے والے ہو اسسے واسطے اوسچیز کے کہ کہتا ہون مین سواے اسکے کہ نہین طاقت رکھتے یہ کہ جواب دین مجکو

رواہ مسلم وعن انیسۃ بنت زید بن ارقم عن ابیھا ان النبی
روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انیسہ بیٹی زید بن ارقم کی سے کہ روایت کرتی ہے اپنے باپ سے کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی زید یعودہ من مرض کان بہ فقال لیس علیک من
صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے زید بن ارقم کے پاس بیمار حالت مین کہ عیادت کرتے تھے اونکی بسبب بیماری کے کہ تھی اونکو فرمایا
مرضک باس ولکن کیف لک اذا عمرت بعدی فعمیت قال احتسب
بیماری تیرے کچھ ڈر نہیں لیکن کیسا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ دراز ہوگی عمر تیری پیچھے میرے پس اندھا ہو جاویگا تو کہا زید نے
واصبر قال اذن تدخل الجنۃ بغیر حساب قال فعمی بعد ما مات

اور صبر کرونگا حکم بدلہ فرمایا حضرت نے اب داخل ہوگا تو بہشت مین بیحساب کہا راوی نے پس اندھا ہوگیا زید بعد مرنے

النبي صلى الله عليه وسلم ثم رد الله عليه بصره ثم مات وعن اسامة بن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلہ پھر بہبری اللہ تعالیٰ نے زید پر بینائی اوسکی پھر مر گیا۔ اور روایت ہی اسامہ

زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تقول علي ما لم اقل فليتبوأ

زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے سلہ جھوٹ بولے مجھ پر کہ میں کہی منے پس چاہیے کہ تیار کرے

مقعده من النار وذلك انه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه

جگہ اپنی آگ دوزخ سے اور یہ اسلیے کہ آنحضرت صلعم نے بھیجا ایک شخص کو پس جھوٹ باندھا اوسنے حضرت پر پس

رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد ميتا وقد انشق بطنه ولم تقبله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس پایا گیا وہ شخص مردہ اسحالمیں کہ تحقیق پھٹ گیا تھا پیٹ اوسکا اور نہ قبول کیا اوسکو

الارض رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن جابر ان رسول الله

زمین نے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہی جابر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم جاءه رجل يستطعمه فاطعمه شطر وسق شعير فما زال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک شخص کہ طعام طلب کرتا تھا حضرت سے پس دیا اوسکو آنحضرت نے آدھا وسق جو کا پس ہمیشہ رہا وہ

الرجل يأكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله ففنى فاتى النبي صلى الله عليه وسلم

شخص کہاتا اوسمیں سے اور کہاتی بیوی اوسکی بھی اوسمیں سے اور مہمان اوسکے یہانتک کہ ماپا اوسنے اوسکو پس تمام ہوگیا جلدی پس

فقال لو لم تكله لاكلتم منه ولقام لكم رواه مسلم وعن عائشة

پس فرمایا حضرت صلعم نے تحقیق اگر نہ ماپتا تو اوسکو تو البتہ کہاتے رہتے تم اوسمیں سے اور البتہ باقی رہتا وہ تمہارے لیے ہمیشہ روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ابن كليب عن ابيه عن رجل من الانصار قال خرجنا مع رسول الله صلى

ابن کلیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی ایک شخص سے انصار میں سے کہ کہا نکلے ہم ہمراہ پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم في جنازة فرايت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على القبر يوصي

علیہ وسلم کے واسطے نماز جنازہ کے پس دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اسحالمیں کہ وہ بیٹھتے پاس قبر کے وصیت

الحافر يقول اوسع من قبل رجليه اوسع من قبل راسه فلما رجع

کرتے کھودنے والے کو فرماتے تھے فراخ کر دیمت کے پاؤں کیطرف سے اور فراخ کر اوسکو سر کی جانب سے پس جب پھرے آنحضرت

استقبله داعي امرأته فاجاب ونحن معه فجيئ بالطعام فوضع يده

سامنے سے آیا حضرت کی داعی عورت کہ نیو الاطعام کی اور میت کی بیوی کی طرف سے پس آیا گیا کھانا اوسکی اور رکھا اوسنے اوسکو پھر میں اور ہم

ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَنَظَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُ لُقْمَةً

پھر رکھ دیا قوم نے ہاتھ اپنے پس کھایا قوم نے طعام پس دیکھا ہم نے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ چبا رہے ہیں لقمہ کو

فِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَجَدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَأَرْسَلَتِ

اپنے دہن مبارک میں پھر فرمایا آپنے کہ پاتا ہوں میں یہ گوشت ایسی بکری کا کہ لیگئی ہے بے اجازت مالک اوسکے پس بھیجا

الْمَرْأَةُ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى النَّقِيعِ وَهُوَ مَوْضِعٌ يُبَاعُ فِيهِ

اوس عورت نے کسیکو حضرت کے پاس (حالیکہ کہتی تھی) یا رسول اللہ میں نے بھیجا تھا خادم کو طرف نقیع کے اور نقیع ایک موضع ہے کہ بیچی جاتی ہیں

الْغَنَمُ لِيُشْتَرَى لِي شَاةٌ فَلَمْ تُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارٍ لِي قَدِ اشْتَرَى شَاةً

بکریاں تاکہ خرید کیجاوے میرے لیے ایک بکری پس نہ پائی گئی بکری پس بھیجا میں نے کسیکو پاس ہمسایہ اپنے کے کہ تحقیق خرید کی تھی اوسنے ایک بکری

أَنْ يُرْسِلَ بِهَا إِلَيَّ بِثَمَنِهَا فَلَمْ يُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلَتْ

کہ بھیجدے اوس بکری خریدی ہوئی کو ساتھ مول اوسکے پس نہ پایا گیا ہمسایہ پس بھیجا اپنے ہمسایہ کی بیوی کی پاس پس بھیجدی اوسنے

إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمِي هَذَا الطَّعَامَ الْأَسْرَى رَوَاهُ

طرف میری وہ بکری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کھلاؤ یہ طعام قیدیوں کو روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ

ابوداؤد نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے حزام سے ہشام کے اوسنے نقل کیا اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ حُبَيْشِ بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ آخِرُ مَنْ مَعَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اوسنے روایت کی یہ حزام کے دادا سے کہ نام اوسکا حبیش بن خالد ہے اور حبیش ہمارا ہے ام معبد کا روایت کرتا ہے حبیش یہ کہ رسول خدا ص

حِينَ أُخْرِجَ مِنْ مَكَّةَ خَرَجَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَمَوْلًى

جسوقت کہ حکم کیے گئے نکلنے کا مکہ سے نکلے ہجرت کرنیوالے مکہ سے طرف مدینہ کے آنحضرت اور ابوبکر اور غلام آزاد

لِأَبِي بَكْرٍ عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ وَدَلِيلُهُمَا عَبْدُ اللَّهِ اللَّيْثِيُّ مَرُّوا عَلَى خَيْمَتَيْ أُمِّ

ابی بکر کا عامر بن فہیرہ اور رہبر آنحضرت اور ابی بکر کا عبداللہ لیثی گذرے اوپر دو خیموں ام

مَعْبَدٍ فَسَأَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوا مِنْهَا فَلَمْ يُصِيبُوا عِنْدَهَا شَيْئًا

معبد کے پس طلب کیا گوشت اور خرما تا خریدیں اوس سے پس نہ پایا اوسکے پاس کچھ

مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمیں سے اور تھے لوگ بے زاد و بے توشہ محط زدہ پس دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَى شَاةٍ فِي كِسْرِ الْخَيْمَةِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الشَّاةُ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ قَالَتْ شَاةٌ

طرف ایک بکری کے کہ خیمہ کی ایک جانب میں تھی پس فرمایا حضرت صلے نے کہ کیا حال ہے اس بکری کا اے ام معبد کہا ام معبد نے کہ

خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ قَالَ هَلْ بِهَا مِنْ لَبَنٍ قَالَتْ هِيَ أَجْهَدُ مِنْ

چھوڑ رکھا ہے اس کو دبلاپے نے ریوڑ کے ساتھ جانے سے فرمایا حضرت صلے نے کیا ہے اس کے کچھ دودھ کہا ام معبد نے کہ یہ بکری دودھ سے تو

ذٰلِكَ قَالَ أَتَأْذَنِينَ لِي أَنْ أَحْلُبَهَا قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنْ رَأَيْتَ بِهَا

کہیں زیادہ ماندہ ہے فرمایا حضرت صلے نے کیا اذن دیتی ہے تو مجھکو یہ کہ دوہ دوں میں اس کا کہا ام معبد نے کہ باپ اور ماں میری فدا آپکی ہوں

حَلَبًا فَاحْلُبْهَا فَدَعَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ ضَرْعَهَا

دودھ تو دودھ لیں پس طلب کیا بکری کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اوسکے

وَسَمَّى اللّٰهَ تَعَالَى وَدَعَا لَهَا فِي شَاتِهَا فَفَاجَّتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ

اور بسم اللہ کہی اور دعا کی ام معبد کے لیے بکری کے حق میں پس پانو تک کھولے بکری نے اور دودھ دیا

وَاجْتَرَّتْ فَدَعَا بِإِنَاءٍ يَرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيهِ ثَجًّا حَتَّى عَلَاهُ الْبَهَاءُ

اور جگالی کرنے لگی پس منگوایا حضرت صلے نے ایسا باسن کہ سیراب کرے ایک گروہ کو بہر دودھ بہ رہا ہے اوس میں سے دودھ جو بہتا ہوا نہیں

ثُمَّ سَقَاهَا حَتَّى رَوِيَتْ وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوُوا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَهُمْ

پھر پلایا اوسکو ام معبد کے تمیز تک کہ سیراب ہوئی اور پلایا ساتھ والوں اپنے کو یہانتک کہ سیراب ہوئے پھر پیا حضرت صلے نے بعد سب کے

ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتَّى مَلَأَ الْإِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا

پھر دوہا اوسمیں دوسری بار بعد پہلی بار کے یہانتک کہ بھرا باسن پھر چھوڑا دودھ ام معبد کے پاس

وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي

اور بیعت لی آنحضرت صلے نے ام معبد سے اسلام پر اور روانہ ہوئے پھر کیا ام معبد کے پاس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ابن عبد البر نے

الْاِسْتِيعَابِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِ الْوَفَاءِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

استیعاب میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفا میں اور حدیث میں قصہ طویل ہے

## بَابُ الْكَرَامَاتِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان کرامتوں کے فصل پہلی

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ تَحَدَّثَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ

روایت ہے انس رضی سے یہ کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر باتیں کر رہے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ کسی حاجت کے

لَهُمَا حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ فِي لَيْلَةٍ شَدِيدَةِ الظُّلْمَةِ ثُمَّ

کہ تھی ان دونوں کے لیے یہانتک کہ گئی رات میں سے ایک ساعت بیچ رات نہایت اندھیری کے پھر

خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ

باہر نکلے وہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اسحالمیں کہ پھرے وہ طرف گھر اپنی کی اور ہے ہر ایک کے

مِنْهُمَا عَصِيَّةٌ فَاضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتّٰى مَشَيَا فِي ضَوْءِهَا

اوس میں سے لاٹھیاں تھیں پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی ان دونوں میں سے واسطے دونوں کے یہانتک کہ چلے دونوں اوسکی روشنی میں

حَتّٰى إِذَا افْتَرَقَتْ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتْ لِلْآخَرِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ

یہانتک کہ جب راہ جدی ہوئی راہ دونوں کی روشن ہوئی دوسرے کے لیے بھی لاٹھی اوسکی پس چلا ہر ایک

مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ حَتّٰى بَلَغَ أَهْلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

اون دونوں میں سے روشنی لاٹھی اپنی کے یہانتک کہ پہنچا ہر ایک اپنے اہل میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ

جب حاضر ہوئی آج جنگ احد بلایا مجکو میرے باپ نے بعض رات میں پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے تئیں مگر مارا گیا پہلے اول

مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ

اون لوگوں کے کہ مارے جاویں گے آنحضرت صلعم کے یار و غیر سے اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا پیچھے اپنے کسیکو عزیز زیادہ ہو مجھ پر تجھ سے

غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ

سوائے ذات مبارک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تحقیق مجھ پر ہے دین پس ادا کرنا اور قبول کرو وصیت میری

بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدَفَنْتُهُ مَعَ آخَرَ فِي قَبْرِهِ

اپنی بہنوں کے حق میں کہ اوسے نیکی کرنا پس صبح کی ہم نے پس تھا وہ اول مقتول کیا گیا اور دفن کیا میں نے اوسکو ساتھ ایک اور شخص کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت عبد الرحمان بن ابی بکرہ سے کہ کہا تحقیق اصحاب صفہ

كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ

تھے لوگ فقیر اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام

اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ

دو شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو اور جسکو پاس ہو طعام چار شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے

بخامس وسادس وان ابا بکر جاء بثلثة وانطلق النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پانچویں کو یا چھٹے کو اور تحقیق ابوبکر رضہ لائے تین شخصوں کو اور پھرگئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لعشرة وان ابا بکر تعشی عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم لبث حتی صلیت

دس شخصوں کو اور تحقیق ابوبکر رضہ نے کھایا طعام شب کا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ٹھیرے حضرت ؐ کو پاس یہانتک کہ

العشاء ثم رجع فلبث حتی تعشی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجاء بعد ما

عشا کی پھر پھرے ابوبکر طرف گھر اپنی کے پس ٹھیرے رہے یہانتک کہ کھانا رات کا کھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئے ابوبکر گھر

مضی من اللیل ما شاء اللہ قالت لہ امراتہ ما حبسک عن اضیافک

گذرے رات کے اوسقدر کہ چاہا اللہ نے کہا ابوبکر رضہ سے اونکی بیوی نے کہ کس چیز نے باز رکھا تجھکو تیرے مہمانوں سے

قال او ما عشیتیہم قالت ابوا حتی تجیء فغضب وقال واللہ لا اطعمہ

کہا ابوبکر رضہ نے کیا انہیں طعام کھلایا تو نے مہمانوں کو کہا بیوی نے کہ انکار کیا اونہوں نے کھانیسے یہانتک کہ آوے تو پس غصہ ہوئے ابوبکر اور کہا

ابدا فحلفت المراۃ ان لا تطعمہ وحلف الاضیاف ان لا یطعموہ

ہرگز پس قسم کہائی ابوبکر رضہ کی بیوی نے یہ کہ نہ کھاوے وہ اس طعام کو اور قسم کہائی مہمانوں نے یہ کہ نہیں کھاتے اوسکو جب تک

قال ابو بکر کان ھذا من الشیطان فدعا بالطعام فاکل واکلوا

کہا ابوبکر رضہ نے کہ ہے یہ شیطان سے سو پس منگایا ابوبکر نے طعام اور کہا یا اونہوں نے اور اونکی اہل و عیال

فجعلوا لا یرفعون لقمۃ الا ربت من اسفلھا اکثر منھا فقال لامراتہ

پس کیے ابوبکر اور اونکو مہمان کہ نہ اوٹھاتے تھے لقمہ مگر کہ بڑھ جاتا تھا طعام اوس لقمہ کے نیچے سے پس کہا ابوبکر رضہ نے اپنی بیوی سے

یا اخت بنی فراس ما ھذا قالت وقرۃ عینی انھا الان لاکثر منھا

اے بہن بنی فراس کی کیا ہے یہ امر عجیب کہا ابوبکر کی بیوی نے قسم ہے اپنی آنکھ ٹھنڈک کی تحقیق یہ کہانا اب سے چند زیادہ

قبل ذلک بثلث مرار فاکلوا وبعث بھا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر

کہ پہلے اسکے تھا پس کھایا سب مہمانوں نے اور بھیجا ابوبکر نے اوسکو پاس نبی صلعم کے پس روایت کیا گیا ہے

انہ اکل منھا متفق علیہ وذکر حدیث عبد اللہ بن مسعود کنا نسمع

کہ آنحضرت نے کھایا اوس طعام میں سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث عبداللہ بن مسعود کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے کہ ہم سنتے تھے

تسبیح الطعام فی المعجزات الفصل الثانی عن عائشۃ رض

تسبیح الطعام باب المعجزات میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے

باب الکرامات

اے یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالے عنہ کی کرامت ہے اور حدیثوں سے معلوم ہوا کہ اولیا کی کرامت حق ہے ۱۲

ع یعنی ہم کو معلوم ہے کہ ایک لقمہ میں ہے لفظ ابدا کا ۱۲

ع یعنی کھانے لگے یا

ع یعنی اوسکے اعوانوں سے پس اونہوں نے وقت غصہ ہونے کے باز آنے اور اسکے استغفار کرنے ۱۲

قَالَتْ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا يَزَالُ يُرَى عَلَى قَبْرِهِ نُورٌ

کہا جبیرا نجاشی تھا ہم بیان کیے جاتے تھے تحقیق ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اوپر انکی قبر پر نور

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادُوا غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اسی سے عائشہ رضی سے کہ جب چاہا لوگوں نے غسل دینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا

لَا نَدْرِي أَنُجَرِّدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثِيَابِهِ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَمْ

نہیں جانتے ہم کہ آیا ننگا کریں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اوپر انکے کپڑوں سے جیسے کہ ننگا کرتے ہیں اپنے مردوں کے لیے یا

نَغْسِلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَلَمَّا اخْتَلَفُوا أَلْقَى اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّوْمَ حَتَّى مَا

غسل دیویں ہم اونکو اسحالمین کہ ہوں اونکی بدن مبارک پر کپڑے اونکی پس جب جھگڑا کیا صحابہ نے تو ڈالی اللہ نے اوپر انکے نیند یہانتک

مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا وَذَقَنُهُ فِي صَدْرِهِ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مُكَلِّمٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ

اونمین سے کوئی شخص مگر کہ تھوڑی اوسکے سینہ پر تھی پھر کلام کیا اونسے کلام کرنیوالے نے گھر کے کونہ مین سے

لَا يَدْرُونَ مَنْ هُوَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَقَامُوا

اسحالمین کہ نہیں جانتے تھوہ کہ کون ہے نہلاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسحالمین کہ ہوں اوپر کپڑے اونکے پس کھڑے ہوئے

فَغَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصُهُ يَصُبُّونَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيصِ وَيَدْلُكُونَهُ بِالْقَمِيصِ

اور غسل دیا آنحضرت صلعم کو اسحالمین کہ اوپر قمیص اونکا تھا اور ڈالتے تھے پانی قمیص پر اور ملتے تھے آنحضرت صلعم کے بدن کو ساتھ قمیص کے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ سَفِينَةَ مَوْلَى

روایت کی یہ بیہقی نے دلائل النبوۃ مین۔ اور روایت ہے ابن منکدر سے یہ کہ سفینہ غلام آزاد

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطَأَ الْجَيْشَ بِأَرْضِ الرُّومِ أَوْ أُسِرَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا بھول گیا رستہ لشکر کا زمین روم مین یا قید کیا گیا پس چلے بھاگ کر کہ اونکو ڈھونڈے

يَلْتَمِسُ الْجَيْشَ فَإِذَا هُوَ بِالْأَسَدِ فَقَالَ يَا أَبَا الْحَارِثِ أَنَا مَوْلَى رَسُولِ

اسحالمین کہ ڈھونڈتے تھے لشکر کو پس اچانک کہا ان نے وہ ایک بڑے شیر سے پس کہا اے ابو الحارث مین ہون مولی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَيْتَ وَكَيْتَ فَأَقْبَلَ الْأَسَدُ لَهُ بَصْبَصَةٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا امر میرا ایسا اور ایسا پس پھر آیا شیر واسطے اونکے دم ہلاتا ہوا

حَتَّى قَامَ إِلَى جَنْبِهِ كُلَّمَا سَمِعَ صَوْتًا أَهْوَى إِلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَمْشِي

یہانتک کہ کھڑا ہوا شیر سفینہ کے پہلو مین جب سنتا شیر آواز خوفناک قصد کرتا طرف اوسکی پھر آتا درحالیکہ چلتا

إِلَى جَنْبِهِ حَتّٰى بَلَغَ الْجَيْشُ ثُمَّ رَجَعَ الْأَسَدُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

سفینہ کے پہلو میں یہانتک کہ پہنچا سفینہ لشکر میں پھر پھر گیا شیر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ قَحَطَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَحْطًا شَدِيدًا فَشَكَوْا إِلَى عَائِشَةَ

ابی الجوزا سے کہا ڈالے گئے اہل مدینہ قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ رضہ کے

فَقَالَتِ انْظُرُوا قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلُوا مِنْهُ كُوًى إِلَى السَّمَاءِ

پس کہا عائشہ رضہ نے دیکھو تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو پس کر دو تم حضرت ص کی قبر شریف سے کئی روشن دان طرف آسمان کے

حَتّٰى لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ سَقْفٌ فَفَعَلُوا فَمُطِرُوا مَطَرًا حَتّٰى

یہانتک کہ نہ ہو درمیان قبر کے اور درمیان آسمان کے چھت پس کیا لوگوں نے جو کچھ کہا عائشہ نے پس برسا مینہ

نَبَتَ الْعُشْبُ وَسَمِنَتِ الْإِبِلُ حَتّٰى تَفَتَّقَتْ مِنَ الشَّحْمِ فَسُمِّيَ عَامَ

کہ پیدا ہوئی گھاس اور فربہ ہوئے اونٹ یہانتک کہ پھٹ گئے بسبب کثرت چربی کے پس نام رکھا گیا اوس سال کا

الْفَتْقِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لَمَّا كَانَ

سال فتق روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن عبد العزیز رضہ سے کہا جبکہ ہوا

أَيَّامُ الْحَرَّةِ لَمْ يُؤَذَّنْ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَلَمْ يُقَمْ وَلَمْ

سے واقعہ حرہ کا نہیں اذان دی گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور نہیں

يَبْرَحْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْمَسْجِدَ وَكَانَ لَا يَعْرِفُ وَقْتَ الصَّلٰوةِ إِلَّا

باہر نکلے سعید بن مسیب مسجد سے اور تھے سعید بن مسیب نہیں پہچانتے تھے آنا وقت نماز کا مگر

بِهَمْهَمَةٍ يَسْمَعُهَا مِنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ

بسبب آواز خفی کے کہ سنتے تھے اوسکو حجرہ کے اندر سے کہ قبر شریف آنحضرت ص کی وہاں تھی روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

أَبِي خَلْدَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الْعَالِيَةِ سَمِعَ أَنَسٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی خلدہ تابعی سے کہ کہا میں نے واسطے ابی العالیہ کے کہ کیا تک سنی ہیں انس نے حدیثیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

قَالَ خَدَمَهُ عَشْرَ سِنِينَ وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ بُسْتَانٌ

کہا ابو العالیہ نے کہ خدمت کی انس نے حضرت ص کی دس برس اور دعا کی واسطے اوسکے نبی صلعم نے اور تھا انس کے لیے باغ

يَحْمِلُ فِي كُلِّ سَنَةٍ الْفَاكِهَةَ مَرَّتَيْنِ وَكَانَ فِيهِ رَيْحَانٌ يَجِيءُ مِنْهُ رِيحُ

کہ لاتا میوہ ہر برس دو بار اور تھے اوس باغ میں پھول کہ آتی تھی اوسمیں سے بو

---

الی جنبہ حتی بلغ الجیش ثم رجع الاسد رواہ فی شرح السنۃ وعن

سفینہ کے پہلو میں یہانتک کہ پہنچا سفینہ لشکر میں پھر پھر گیا شیر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

ابی الجوزاء قال قحط اھل المدینۃ قحطا شدیدا فشکوا الی عائشۃ

ابی الجوزا سے کہا ڈالے گئے اہل مدینہ قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ رضہ کے

فقالت انظروا قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاجعلوا منہ کوی الی السماء

پس کہا عائشہ رضہ نے دیکھو تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو پس کر دو تم حضرت ص کی قبر شریف سے کئی روشن دان طرف آسمان کے

حتی لا یکون بینہ وبین السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتی

یہانتک کہ نہ ہو درمیان قبر کے اور درمیان آسمان کے چھت پس کیا لوگوں نے جو کچھ کہا عائشہ نے پس برسا مینہ

نبت العشب وسمنت الابل حتی تفتقت من الشحم فسمی عام

کہ پیدا ہوئی گھاس اور فربہ ہوئے اونٹ یہانتک کہ پھٹ گئے بسبب کثرت چربی کے پس نام رکھا گیا اوس سال کا

الفتق رواہ الدارمی وعن سعید بن عبد العزیز قال لما کان

سال فتق روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن عبد العزیز رضہ سے کہا جبکہ ہوا

ایام الحرۃ لم یؤذن فی مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلثا ولم یقم ولم

سے واقعہ حرہ کا نہیں اذان دی گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور نہیں

یبرح سعید بن المسیب المسجد وکان لا یعرف وقت الصلوۃ الا

باہر نکلے سعید بن مسیب مسجد سے اور تھے سعید بن مسیب نہیں پہچانتے تھے آنا وقت نماز کا مگر

بھمہمۃ یسمعہا من قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الدارمی وعن

بسبب آواز خفی کے کہ سنتے تھے اوسکو حجرہ کے اندر سے کہ قبر شریف آنحضرت ص کی وہاں تھی روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

ابی خلدۃ قال قلت لابی العالیۃ سمع انس من النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ابی خلدہ تابعی سے کہا کہا میں نے واسطے ابی العالیہ کے کہ کیا تک سنی ہیں انس نے حدیثیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

قال خدمہ عشر سنین ودعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان لہ بستان

کہا ابو العالیہ نے کہ خدمت کی انس نے حضرت ص کی دس برس اور دعا کی واسطے اوسکے نبی صلعم نے اور تھا انس کے لیے باغ

یحمل فی کل سنۃ الفاکہۃ مرتین وکان فیہ ریحان یجیء منہ ریح

کہ لاتا میوہ ہر برس دو بار اور تھے اوس باغ میں پھول کہ آتی تھی اوسمیں سے بو

---

۱۲ بہانتک کہ نہ ہو درمیان قبر کے اور درمیان آسمان کے چھت

۲ سال فتق سے یا بعد اس واقعہ کے کہ سنے تھے اس سے یہ بات

۳ واقعہ حرہ کا اٹھارہ ۱۸ سال فتق کا اور بعضوں نے کہا ہے

۴ یہ بات کہ نہ ہو درمیان قبر کے اور درمیان آسمان کے چھت

۵ یعنی اپنی عمر میں اور مال اور اولاد میں

۶ یعنی ہر برس دو بار

۷ یعنی اوسکو ہر سال دو بار پھل آتے تھے

۸ یعنی اوسکی عمر ہوئی اور اولاد بہت

۹ یعنی اوسکو ہر سال دو بار پھل آتے تھے

۱۰ یعنی اوسکی عمر ہوئی اور اولاد بہت

۱۱ یعنی اوسکو ہر سال دو بار پھل آتے تھے

۱۲ یعنی اوسکی عمر ہوئی اور اولاد بہت

المسك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب والفصل

مشک کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ فصل

الثالث عن عروة بن الزبير ان سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل

تیسری۔ روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

خاصمته اروى بنت اوس الى مروان بن الحكم وادعت انه اخذ

جھگڑے اوسے اروی بیٹی اوس کیطرف مروان بن حکم کے اور دعوی کیا اروی نے کہ سعید نے لیلی ہے

شيئا من ارضها فقال سعيد انا كنت اخذ من ارضها شيئا بعد

کچھ زمین اوسکی سو پس کہا سعید نے بھلا میں لوں گا زمین اوسکی سے کچھ بعد

الذي سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ماذا سمعت من رسول

اسکے کہ سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مروان نے کہ کیا سنا تو نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ شبرا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا سعید نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ لیوے ایک بالشت

من الارض ظلما طوقه الله الى سبع ارضين فقال له مروان لا

کسی کی زمین سے از راہ ظلم کے کریگا اللہ تعالیٰ اوسی بالشت بھر زمین کو طوق اوسکا سات زمینوں تک پس کہا مروان نے کہ نہیں

اسألك بينة بعد هذا فقال سعيد اللهم ان كانت كاذبة

تو طلب کرتا ہوں میں تجھ سے گواہ بعد اسکے پس کہا سعید نے خداوندا اگر یہ عورت جھوٹی ہے

فاعم بصرها واقتلها في ارضها قال فما ماتت حتى ذهب بصرها

تو اندھی کر بینائی اوسکی اور مار تو اوسکو اوسکی زمین میں کہا عروہ نے پس نہ مری وہ عورت یہاں تک کہ جاتی رہی بینائی اوسکی

وبينما هي تمشي في ارضها اذ وقعت في حفرة فماتت متفق عليه

اور اوسوقت کہ وہ عورت چلتی تھی اوس زمین میں ناگہان گری وہ بیچ ایک گڑھے کے پس مر گئی متفق علیہ۔

وفي رواية لمسلم عن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بمعناه

اور مسلم کی ایک روایت میں محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر رضہ سے معنے اسکے حدیث کے آئی ہیں

وانه راها عمياء تلتمس الجدر تقول اصابتني دعوة سعيد

اور یہ کہ محمد بن زید نے دیکھا اوس عورت کو اندھی ٹٹولتی ہوئی دیوار کہتی تھی پہنچی مجھکو بددعا سعید بن زید کی

وَاَنَّهَا مَرَّتْ عَلٰى بِئْرٍ فِى الدَّارِ الَّتِى خَاصَمَتْهُ فِيهَا فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ

اور تحقیق وہ گذری اوپر ایک کنوے کے کہ اوس گھر مین تھا کہ جسکے لئے وہ جھگڑی تھی وہ سعید بن زید سے اور اوسکے سقوط مین پس گری وہ اوسمین

قَبْرَهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بَعَثَ جَيْشًا وَّاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا يُدْعٰى

قبر اوسکی - اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق عمر نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوس لشکر پر ایک شخص کو کہ نام لیا جاتا تھا اوسکا

سَارِيَةَ فَبَيْنَمَا عُمَرُ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَصِيحُ يَا سَارِيَ الْجَبَلَ فَقَدِمَ رَسُولُ

ساریہ پس اوسوقت کہ عمر رضہ خطبہ پڑھتے تھے پس شروع کیا چلانا اے ساری لازم کر پہاڑ کو پس آیا قاصد

مِّنَ الْجَيْشِ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَقِيَنَا عَدُوُّنَا فَهَزَمُوْنَا فَاِذَا

لشکر سے اور کہا اے امیر المومنین ملے ہمسے دشمن ہمارے پس شکست دی ہمکو پس ناگہان

بِصَائِحٍ يَّصِيحُ يَا سَارِيَ الْجَبَلَ فَاَسْنَدْنَا ظُهُوْرَنَا اِلَى الْجَبَلِ فَهَزَمَهُمُ

ایک چلانیوالا چلاتا تھا اے ساری لازم کر پہاڑ کو پس لگائین ہمنے پیٹھین اپنی طرف پہاڑ کے پس شکست دی اوسنے

اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِى دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ نُّبَيْهَةَ بْنِ وَهْبٍ

اللہ تعالیٰ نے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ مین - اور روایت ہے نبیہہ بیٹے وہب سے

اَنَّ لَعْبًا دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ

کہ کعب احبار داخل ہوئے عائشہ رضہ کے پاس پس ذکر کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس کہا

كَعْبٌ مَا مِنْ يَّوْمٍ يَّطْلُعُ اِلَّا نَزَلَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ حَتّٰى يَحُفُّوْا

کعب نے نہین کوئی دن کہ ظاہر ہو فجر اوسکی مگر کہ اوترتے ہین ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ گھیر لیتے ہین

بِقَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُوْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کو مارتے ہین بازو اپنے اور درود بھیجتے ہین اوپر

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا تَمَسَّوْا عَرَجُوْا وَهَبَطَ مِثْلُهُمْ فَصَنَعُوْا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ جب شام کرتے ہین چڑھ جاتے ہین آسمان پر اور اترتے ہین انکے مانند اوسکے

مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا انْشَقَّتْ عَنْهُ الْاَرْضُ خَرَجَ فِى سَبْعِيْنَ اَلْفًا مِّنَ

مانند اوسکے یہانتک کہ جب پھٹ جاتی ہے اوسسے زمین نکلینگے بیچ ستر ہزار

الْمَلٰئِكَةِ يَزِفُّوْنَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابُ الْفَضْلِ الْاَوَّلِ عَنِ

فرشتون کے جو گھیرے ہونگے اوسکو روایت کی یہ داری نے - باب پہلے باب سے متعلق ہے فضل پہلی روایت ہے

البراء قال أول من قدم علينا من أصحاب رسول الله صلى الله

براء نے کہا اول اون شخصونمیں کے آئے ہمپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مین سے

عليه وسلم مصعب بن عمير وابن أم مكتوم فجعلا يقرئاننا القرآن

مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا اونہونے کہ پڑھاتے تھے ہمکو قرآن

ثم جاء عمار وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من

پھر آئے عمار اور بلال اور سعد پھر آئے عمر بن الخطاب بیچ بیس شخصون کے

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فما رأيت أهل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مین سے بعد ازان تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس نہین دیکھا مینے اہل

المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رأيت الولائد والصبيان

مدینہ کو کہ خوش ہوے ہون ساتھ کسی چیز کے مانند خوشی اونکے بسبب آنحضرت کے یہانتک کہ دیکھا مینے لونڈیون اور لڑکون کو

يقولون هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد جاء فما جاء حتى قرأت سبح اسم

کہتے ہے رسول خدا کے ہین صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق آگئے پس نہین آئے یہانتک کہ یکبارگی پڑھی مینے سورہ سبح اسم

ربك الأعلى في سور من مثلها من المفصل رواه البخاري وعن

ربک الاعلی یہ جملہ اور سورتون کے کہ مانند اسکی ہین مفصل سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت کیا ہے

أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جلس على المنبر

ابی سعید خدری رضی سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے منبر پر

فقال إن عبدا خيره الله بين أن يؤتيه من زهرة الدنيا ما

پس فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالے نے درمیان اسکے کہ دی اوسکو تازہ نعمت دنیا سے مقدار اوسکے

شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى أبو بكر قال فديناك

کہ چاہے وہ بندہ اور درمیان اوسکے کہ نزدیک خدا کے ہے پس اختیار کیا اوس بندے نے اوسکو کہ نزدیک خدا کے ہے پس رو دیے ابوبکر

بآبائنا وأمهاتنا فعجبنا له فقال الناس انظروا إلى هذا الشيخ

ساتھ ماں باپ اپنے کے پس تعجب کیا بسبب واسطے ابی بکر کے پس کہا لوگون نے دیکھو طرف اس بوڑھے کے

يخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عبد خيره الله بين أن يؤتيه من

خبر دیتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال ایک بندہ کے کہ اختیار دیا اوسکو اللہ تعالے نے درمیان اسکے کہ دیوے اوسکو

زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهٗ وَهُوَ يَقُوْلُ فَدَيْنَاكَ بِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا
نازونعمت دنیا سے اور درمیان اسکے کہ ہے نزدیک اسکے اور وہ بوڑھا کہتا ہے کہ قربان ہوں ہم تمپر ہمارے باپوں اور ماؤں کے
فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ اَعْلَمَنَا مُتَّفَقٌ
پس تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وہی اختیار دیئے گئے اور تھے وہ ابوبکر نہ دانا تر ہم میں متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى
علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوپر
قَتْلٰى اُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِيْنَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ ثُمَّ
شہیدوں احد کے بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنیوالے کے واسطے زندوں اور مردوں کے پھر
طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ اِنِّيْ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ فَرَطٌ وَّاَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيْدٌ وَاِنَّ
چڑھے آنحضرت ص منبر پر اور فرمایا کہ تحقیق میں آگے ہونیوالا تمہارے فرط ہوں اور میں تمپر شہید ہوں اور تحقیق
مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ وَاِنِّيْ لَاَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاَنَا فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَاِنِّيْ قَدْ
مکان وعدہ تمہارے کا حوض کوثر ہے اور تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف حوض کوثر کے اسجگہ میں کہ میں آجگہ اپنی میں ہوں
اُعْطِيْتُ مَفَاتِيْحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ وَاِنِّيْ لَسْتُ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ
دیا گیا ہوں کنجیاں خزانے زمین کی اور تحقیق میں نہیں ڈرتا ہوں تمپر
تُشْرِكُوْا بَعْدِيْ وَلٰكِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا اَنْ تَنَافَسُوْا فِيْهَا وَزَادَ
مشرک ہونے تمہارے سے پیچھے میرے ولیکن ڈرتا ہوں میں تمپر دنیا سے کہ رغبت کروگے اوسمیں اور زیادہ کیا
بَعْضُهُمْ فَتَقْتَتِلُوْا فَتَهْلِكُوْا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
بعضے راویوں نے پس قتل کروگے پھر ہلاک ہوجاؤگے جیسے کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تم سے متفق علیہ۔
وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ عَلَيَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تحقیق نعمتوں خدا کی سے مجھپر یہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ فِيْ بَيْتِيْ وَفِيْ يَوْمِيْ وَبَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ وَاَنَّ اللّٰهَ جَمَعَ
علیہ وسلم وفات کہی گئے میرے گھر میں اور بیچ روز نوبت میری کے اور درمیان تہ سینہ اور ہنسلی میری کے اور تحقیق خدا نے
بَيْنَ رِيْقِيْ وَرِيْقِهٖ عِنْدَ مَوْتِهٖ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ
درمیان تھوک میری کے اور تھوک آنحضرت ص کے وقت وفات اوسکے داخل ہوکر میری پاس عبدالرحمن بن ابی بکر

وَبِيَدِهِ سِوَاكٌ وَّأَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَ

اور اوسکے ہاتھ میں مسواک تھی اور میں ٹیکہ کر بیٹھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی پس دیکھا میں نے حضرت کو کہ دیکھتے ہیں

عَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ فَقُلْتُ آخُذُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ

میں نے پہچان لیا کہ آپ دوست رکھتے ہیں مسواک کو پس کہا میں نے کیا لوں میں مسواک آپکے لیے پس اشارہ کیا آپنے سر مبارک سے کہ ہاں لے

فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أُلَيِّنُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهُ

پس لی میں نے مسواک عبدالرحمن کے ہاتھ سے اور سخت ہوئی حضرت پر پس کہا میں نے کہ نرم کردوں میں مسواک کو آپکے لیے پس اشارہ کیا آپنے سر سے

فَأَمَرَّهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فِيْهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ

پس پھیرا حضرت نے مسواک کو اور آنحضرت کے روبرو ایک پیالہ تھا کہ وسیع پانی تھا پس شروع کیا حضرت نے کہ داخل کرتے تھے

بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ

اونکو اپنے چہرہ مبارک پر اور کہتے تھے لا الہ الا اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں پھر اوٹھایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا

فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِي الرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس شروع کیا کہنے تم شامل کر مجکو رفیق اعلیٰ میں یہانتک کہ قبض روح کی گئی حضرت کی اور جھک گیا ہاتھ آپکا روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ الْخَيَّرَ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں کوئی نبی کہ بیمار ہو مگر تحقیق کہ اختیار دیا جاتا ہے

بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ

درمیان دنیا اور آخرت کے اور تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوس بیماری اپنی میں کہ وفات کیے گئے پکڑا حضرت کو تحقیق آواز نے

شَدِيْدَةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ

پس سنا میں نے آنحضرت کو کہ فرماتے ہیں شامل کر مجکو ساتھ اون لوگوں کے کہ انعام کیا تو نے اوپر کردہ پیغمبروں میں اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صدیق اور شہداء اور صالحین پس سمجھی میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اختیار دیئے گئے ہیں متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا جبکہ شدت سے بیمار ہوئے نبی صلعم بیہوش کرتی تھی اونکو شدت مرض کی پس کہا

فَاطِمَةُ وَاكَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ عَلٰى أَبِيْكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلَمَّا

فاطمہ رضی اللہ عنہا ہائے سختی باپ کی پس فرمایا حضرت نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کہ نہیں ہے تیرے باپ پر سختی بعد آجکے دن کے پس جبکہ

مَاتَ قَالَتْ يَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا اَبَتَاهُ مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاوَاهُ

وفات پائی حضرت نے کہا فاطمہ نے ای باپ میرے اجابت کی پروردگار کی کہ بلایا اوسکو اپنی حضور میں اے باپ میرے وہ شخص جنت

يَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ نَنْعَاهُ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ يَا اَنَسُ اَطَابَتْ

ای باپ میرے طرف جبرئیل کے پہنچاتے ہین ہم خبر موت کی پس جبکہ دفن کیگئے حضرت کہا فاطمہ نے ای انس آیا دل کو اوراہوا

اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

تمہارے نفسون پر کہ اٹھاویں اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مٹی روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری - روایت ہی انس رضہ سے کہا جبکہ رونق افزا ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْمَدِيْنَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا لِقُدُوْمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

مدینہ مین خوشی کی تمام لوگون نے حبشے کہ کھیلے حبشی سانے نیزون اپنے کے بسبب تشریف فرما ہونے آنحضرت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ مَا رَاَيْتُ يَوْمًا قَطُّ كَانَ اَحْسَنَ وَلَا اَضْوَءَ

اور دارمی کی روایت مین یون آیا ہی کہ کہا انس رضہ نے کہ نہین دیکھا مینے کوئی دن کبھی کہ ہو خوبتر اور زیادہ روشن تر

مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَاَيْتُ يَوْمًا كَانَ

اوسدن سے کہ آئے ہمپر اوسدن مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور نہین دیکھا مینے کوئی دن

اَقْبَحَ وَلَا اَظْلَمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ

نہایت برا اور غمگین کرنیوالا ہوا اور نہایت تاریک ہوا اوسدن سے کہ وفات پائی اوسمین رسول خدا صلعم نے اور بیچ روایت

اَلتِّرْمِذِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی کی یون آیا ہی کہ کہا انس نے جبکہ ہوا وہ دن کہ داخل ہوئے اوسمین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَظْلَمَ

مدینہ مین روشن ہوئی مدینہ مین سے ہر چیز پس جبکہ ہوا وہ دن کہ وفات پائی اوسمین حضرت نے تاریک ہوئی

مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا اَيْدِيَنَا عَنِ التُّرَابِ وَاِنَّا لَفِيْ دَفْنِهٖ حَتّٰى اَنْكَرْنَا

مدینہ مین سے ہر چیز اور نہین جھاڑی تھی ہمنے ہاتھ اپنے خاک سے اسحالمین کہ تحقیق ہم آنحضرت کے دفن کرنیمین مشغول تھے

قُلُوْبَنَا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا

اپنے دلونمین - اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہا جبکہ قبض کی گئی روح رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اختلاف کیا صحابہ نے

فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ مَا

پھر دفن کرنے آنحضرت صلعم کے پس کہا ابوبکر رضہ نے کہ سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کہ فرمایا حضرت صلعم نے نہیں

قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ ادْفِنُوهُ

قبض کی اللہ تعالے نے روح کسی پیغمبر کی مگر اوسجگہ کہ چاہتا ہے اللہ تعالے یہ کہ دفن کیا جاوے وہ پیغمبر اوسمین دفن کرو اونکو

فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ رضہ

پھر جگہہ بچھونے اونکے کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اسحالت مین کہ وہ تندرست تھے کہ تحقیق شان پیغمبر کا یہ ہے کہ ہرگز نہین

نَبِيٌّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ

کسی نبی کی یہانتک کہ دکہائی جاتی ہو اوس نبی کو جگہہ اوسکی بہشت سے پھر اوسکو اختیار دیا جاتا ہے اوسکو کہا عائشہ رضہ نے پس جبکہ

بِهِ وَرَأْسُهُ عَلٰى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى

حضرت صلعم پر سکرات موت احوالون کہ سر مبارک حضرت صلعم کا میرے ران پر تہا بیہوشی سی طاری ہوگئی اور پھر ہوش مین آکر پھر اوٹھائی نگاہ اپنی

السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلٰى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارَنَا قَالَتْ

چھت کے پھر کہا یا الٰہی اختیار کیا مینے رفیق اعلے کو کہا مینے اب کہ اختیار کرتے ہین حضرت صلعم اور عالم کو اختیار

وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ

اور پہچانا مینے کہ یہ قول اشارہ ہے طرف اوسحدیث کے کہ کہی تہی حالت صحت اپنی مین پیچھے کہنے اپنے کے

أَنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ

کہ قبض روح نہین کیجاتی ہو کسی پیغمبر کی کبھی یہانتک کہ دکہائی جاتی ہو جگہہ اوسکی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے کہا

عَائِشَةُ فَكَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللّٰهُمَّ

عائشہ رضہ نے پس تہا آخری کلمہ کہ بولے اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہ قول حضرت صلعم کا یا الٰہی

الرَّفِيقَ الْأَعْلٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اختیار کرتا ہو مین رفیق اعلے کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا أَزَالُ أَجِدُ أَلَمَ

علیہ وسلم فرماتے اپنی اوس بیماری مین کہ فوت ہوئے اوسمین اے عائشہ ہمیشہ تہا مین کہ پاتا تہا مین درد

الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْتُ بِخَيْبَرَ وَهٰذَا أَوَانُ وَجَدْتُ انْقِطَاعَ أَبْهَرِي

اوس طعام کا کہ سلہ کہایا تھا میں نے خیبر میں اور یہ وقت پانی پیر کا ہے اپنی رگ جانکنی کی کاٹی جاتی ہے

مِنْ ذٰلِكَ السَّمِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ

اوس زہر کے اثر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا جبکہ حاضر کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور گھر میں تھے بہت شخص کہ اونمیں عمر بن خطاب رضہ بھی تھے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ هَلُمُّوا أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ

آؤ لکھدوں تمہارے لیے ایک نوشتہ کہ ہرگز گمراہ نہ ہو تم بعد اوسکے پس کہا عمر رضہ نے کہ تحقیق غالب ہے حضرت پر بیماری

وَعِنْدَكُمُ الْقُرْآنُ حَسْبُكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا

اور تمہارے پاس ہے قرآن کفایت کرتی ہے تمکو کتاب اللہ پس اختلاف کیا اونہوں نے کہ گھر میں تھے اور جھگڑنے لگے

فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَنْ

پس بعضے اونمیں سے کہتے تھے نزدیک کرو حضرت صلعم کے لکھدیں تمہارے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے اونمیں سے

يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَالِاخْتِلَافَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہتے تھے وہی بات کہ جو عمر رضہ نے کہی پس جب بہت کیا لوگوں نے شور و غوغا اور اختلاف فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا عَنِّي قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اوٹھ جاؤ میرے پاس سے کہا عبید اللہ نے پس تھے ابن عباس رضہ کہتے کہ تحقیق

الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ

مصیبت کامل مصیبت وہ حال ہے کہ ہوا حائل درمیان پیغمبر خدا کے اور درمیان اوسکے کہ لکھدیں

لَهُمْ ذٰلِكَ الْكِتَابَ لِاخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ

اونکے لیے یہ نوشتہ بسبب اختلاف اونکے اور شور اونکے اور بیچ روایت سلیمان بن ابی مسلم

الْأَحْوَلِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ

احول کے ہے کہ کہا ابن عباس نے دن پنجشنبہ کا اور کیا ہے عجیب دن پنجشنبہ کا پھر رویے ابن عباس اختیار رو کہ تر

دَمْعُهُ الْحَصَى قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ

کر دیا اونکی اشو نے سنگریزوں کو کہ وہاں پڑے تھے کہا میں نے اے ابن عباس اور کیا ہے روز پنجشنبہ کہا ابن عباس نے کہ سخت ہوئی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِكَتِفٍ أَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بیماری پس فرمایا لاؤ میری پاس ہڈی شانہ کی لکھدوں میں تمہارے لیے ایک نوشتہ نہ ہو دگمراہ

أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ

کبھی پس نزاع کیا لوگوں نے اور نہیں لائق نبی کے پاس تنازع پس کہا بعضے صحابہ نے کہ کیا ہے حال حضرت کا کیا

اسْتَفْهِمُوهُ فَذَهَبُوا يَرُدُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ

پوچھو حضرت سے پس گئے دوبارہ کیا بعضے صحابہ نے تکرار کرنا حضرت سے پس فرمایا حضرت نے کہ چھوڑو مجکو چھوڑو مجکو پس وہ

خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ فَأَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ فَقَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ

بہتر ہے اوسچیز سے کہ بلاتے ہو تم مجکو طرف اوسکی پس حکم کیا حضرت نے اونکو تین باتوں کا پس فرمایا نکالدو مشرکوں کو

جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَسَكَتَ عَنِ

جزیرہ عرب سے اور اکرام کیا کرو ایلچیوں کا اور احسان کیا کرو اونسے مانند اوسچیز کے کہ میں احسان کرتا ہوں اونپر اور سکوت کیا

الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَنَسِيتُهَا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِنْ قَوْلِ سُلَيْمَانَ

تیسری بات سے یا ذکر کیا اوسکو ابن عباس نے پس بھول گیا میں اوسکو اور کہا سفیان نے کہ یہ قول سلیمان احول کا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا کہا ابو بکر نے واسطے عمر رضہ کے بعد وفات رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ چلو ہمکو طرف ام ایمن کے تا ملاقات کریں ہم اونسے جیسیکہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ

صلے اللہ علیہ وسلم ملاقات کرتے تھے اوسے پس جبکہ پہنچے ہم طرف ام ایمن کی رونے لگیں ام ایمن پس کہا ابو بکر اور عمر نے ام ایمن سے کہ کس

أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي

کیا نہیں جانتی تو کہ جو کچھ کہ خدا تعالے کے پاس ہے بہتر ہے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ام ایمن نے کہ

لَا أَبْكِي أَنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَى خَيْرٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہیں روتی ہوں میں اسواسطے کہ میں نہیں جانتی کہ جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے بہتر ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے

وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ

ولیکن روتی ہوں میں اسواسطے کہ وحی آنی تحقیق منقطع ہوئی آسمان سے پس باعث ہوئیں ام ایمن ابو بکر اور عمر رضہ کو رونے پر

فجعلا يبكيان معها رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال خرج
پس شروع ملکیار و زنان اون دونوں صاحبوں نے اونکو ساتھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو سعید خدری رضی سے کہ کہا باہر نکلے
علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه ونحن في
ہمپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اوس بیماری مین کہ جسمین وفات ہوئی اسحالمین کہ ہم
المسجد عاصبا رأسه بخرقة حتى اهوى نحو المنبر فاستوى عليه
مسجد مین تہے باندہے ہوئے سر اپنا کپڑے سے یہانتک کہ قصد کیا آنحضرت نے طرف منبر کے پس چڑہے اوسپر
واتبعناه قال والذي نفسي بيده اني لانظر الى الحوض من مقامي
اور ساتھ ہوگئے ہم حضرت کے فرمایا حضرت نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے قبضہ مین ہے تحقیق مین دیکھتا ہون
هذا ثم قال ان عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الآخرة
پہر فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ ہے روبرو کی گئی اوسپر دنیا اور آرایش اوسکی پس اختیار کی آخرت
قال فلم يفطن لها احد غير ابي بكر فذرفت عيناه فبكى ثم قال بل
فرمایا پس نہ سمجہا اس نکتہ کو کوئی سوائے ابو بکر کے پس جاری ہوئین آنسو ابو بکر کی آنکہون سے پس روئے پہر کہا ابو بکر نے بلکہ
نفديك بآبائنا وامهاتنا وانفسنا واموالنا يا رسول الله قال
ہم قربان کرتے ہین ہم تمپر اپنے باپ اور مائین اور جانین اور مال اپنے یا رسول اللہ کہا ابو سعید نے
ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة رواه الدارمي وعن ابن
پہر اوترے حضرت منبر سے پس نہ کہڑے ہوئے اوسپر اسوقت تک روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن
عباس قال لما نزلت اذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى
عباس رضی سے کہا جبکہ اوتری سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح بلایا رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم فاطمة قال نعيت الي نفسي فبكت قال لا تبكي فانك اول
علیہ وسلم نے فاطمہ زہرا کو اپنے پاس فرمایا کہ پہنچائی گئی ہے طرف میری خبر میری موت کی پس روئین فاطمہ نے فرمایا نہ روئیے کہ
اهلي لحوقا بي فضحكت فرآها بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم فقلن يا
ملی گی مجہسے پس ہنسین پس دیکہا فاطمہ کو بعض ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس کہا اونہون نے اے
فاطمة رأيناك بكيت ثم ضحكت قالت انه اخبرني انه قد نعيت
فاطمہ دیکہا ہمنے تجہکو کہ روئی تو پہر ہنسی تو کہا فاطمہ نے کہ حضرت نے خبر دی تہی مجہکو کہ پہنچائی گئی ہے اوسکو

الیہ نفسہ فبکیت فقال لی لا تبکی فانک اول اھلی لاحق بی فضحکت
خبر موت اوسیکی پس رو دی میں پس فرمایا حضرت نے مجکو کہ نہ رو اسلیے کہ میرے اہل بیت میں سے اول تو ہی ملیگی مجھ سے پس ہنسی میں

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء نصر اللہ والفتح وجاء اھل الیمن
اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنچے چکی مدد اللہ کی اور فتح مکہ اور آئے اہل یمن

ھم ارق افئدۃ والایمان یمان والحکمۃ یمانیۃ رواہ الدارمی
وہ بہت نرم ہیں از روئے دلوں کے اور ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے روایت کی یہ دارمی نے۔

وعن عائشۃ انھا قالت وارأساہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذاک
اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ اونہوں نے کہا ہائے سر میرا سر دکھتا ہے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے سچ ہے وہ

لو کان وانا حی فاستغفر لک وادعو لک فقالت عائشۃ واثکلیاہ
اگر واقع ہو اسطرح میں کہ تو زندہ ہو میں پس بخشش مانگوں تیرے لیے اور دعا کروں میں تیرے لیے پس کہا عائشہ نے سخت ہے مصیبت مجھ

واللہ انی لاظنک تحب موتی فلو کان ذلک لظللت اخر یومک معرسا
قسم ہے خدا کی تحقیق میں گمان کرتی ہوں اسکو کہ تو چاہتے ہو تم مرنا میرا پس اگر واقع ہو مرنا میرا البتہ ہو گے تم آخر اوسیدن میں صحبت کرتے ہوئے

ببعض ازواجک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بل انا وارأساہ لقد ھممت
ساتھ کسی کے اپنی بیویوں میں سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ مشغول ہو میرے سر درد میں البتہ تحقیق قصد کیا ہے میں

او اردت ان ارسل الی ابی بکر وابنہ واعھد ان یقول القائلون
یا ارادہ کیا ہے میں نے کہ بھیجوں میں کسی کو طرف ابوبکر کے اور بیٹے اوسکے اور وصیت کروں واسطے خوف آنکے کہ کہیں کہنے والے

او یتمنی المتمنون ثم قلت یأبی اللہ ویدفع المؤمنون او یدفع
یا آرزو کریں آرزو کرنیوالے پھر کہا میں نے انکار کریگا اللہ تعالی اور دفع کرینگے مسلمان یا فرمایا دفع کریگا

اللہ ویأبی المؤمنون رواہ البخاری وعنھا قالت رجع الی رسول
اللہ اور انکار کرینگے مومن روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا پھیرے طرف میرے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم من جنازۃ من البقیع فوجدنی وانا اجد
خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز ایک جنازہ کو دفن کر کر بقیع سے پس پایا مجکو حضرت نے اسحالت میں کہ پاتی ہوں

صداعا وانا اقول وارأساہ قال بل انا یا عائشۃ وارأساہ قال ما
درد سر اور میں کہتی تھی ہائے میرا سر دکھتا ہے فرمایا حضرت نے بلکہ میں کہتا ہوں اے عائشہ کہ میرا سر کہتا ہے فرمایا حضرت نے

ضرّكِ لو مُتِّ قبلي فغسلتُكِ وكفنتُكِ وصليتُ عليكِ ودفنتُكِ

ضرر کرتا ہے تجھکو اے عائشہ اگر مرے تو پہلے میرے پس غسل دونگا میں تجھکو اور کفن دونگا میں تجھکو اور نماز پڑھونگا میں تجھپر اور دفن کرونگا میں تجھکو

قلتُ لكأني بكَ واللهِ لو فعلتَ ذلكَ لرجعتَ إلى بيتي فعرستَ فيهِ

کہا میں نے البتہ گویا کہ دیکھتی ہوں میں تجھکو قسم ہے اللہ کی اگر کروگے تم یہ البتہ پھر وگے تم طرف گھر میرے کی پس صحبت کروگے اوسمیں

ببعضِ نسائكَ فتبسّمَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم ثمّ بدئَ في وجعِهِ الذي

ساتھ کسیکے اپنی بیویونمیں سے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر شروع ہوئی تکلیف میں کہ

مات فيهِ رواهُ الدارميُّ وعن جعفرِ بنِ محمّدٍ عن أبيهِ أنّ رجلاً

وفات ہوئی جسمیں روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد سے کہ روایت کی اپنے باپ سے یہ کہ ایک شخص

مِن قريشٍ دخلَ على أبيهِ عليِّ بنِ الحسينِ فقالَ ألا أحدّثُكَ عن رسولِ

قریش میں داخل ہوا اوسکے باپ پر کہ علی بن حسین ہیں پس کہا علی بن حسین نے کہ کیا نہ حدیث بیان کروں میں تجھکو

اللهِ صلى الله عليه وسلم قالَ بلى حدّثنا عن أبي القاسمِ صلى الله عليه وسلم قالَ لمّا مرضَ رسولُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اوس شخص نے کہ ہاں بیان کر ہمارے آگے ابی القاسم صلعم سے کہا علی بن حسین نے کہ جب بیمار ہوئے رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم أتاهُ جبرئيلُ فقالَ يا محمّدُ إنّ اللهَ أرسلني إليكَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئے اوسکے پاس جبرئیل پس کہا جبرئیل نے اے محمد بیشک اللہ نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے

تكرمةً لكَ وتشريفاً لكَ خاصّةً لكَ يسألكَ عمّا هوَ أعلمُ بهِ منكَ يقولُ

واسطے تکریم تمہاری کے اور واسطے تعظیم تمہاری کے درحالیکہ یہ تکریم و تعظیم مخصوص ہے تمہارے ہی لیے پوچھتا ہے اللہ تعالیٰ تمسے اوسچیز سے

كيفَ تجدُكَ قالَ أجدني يا جبرئيلُ مغموماً وأجدني يا جبرئيلُ مكروباً

کہ کیسا تم پاتے ہو تم اپنے تئیں فرمایا پاتا ہوں میں اے جبرئیل اپنے تئیں غمگین اور پاتا ہوں میں اپنے تئیں اے جبرئیل اندوہگین

ثمّ جاءهُ اليومَ الثّاني فقالَ لهُ ذلكَ فردّ عليهِ النبيُّ صلى الله عليه وسلم كما ردّ

پھر آئے جبرئیل حضرت صلعم کے پاس دوسرے دن پس کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن پس جواب دیا جبرئیل کو نبی صلعم نے جیسا کہ جواب دیا تھا

أوّلَ يومٍ ثمّ جاءهُ اليومَ الثّالثَ فقالَ لهُ كما قالَ أوّلَ يومٍ وردّ عليهِ

اول روز پھر آئے جبرئیل حضرت صلعم کے پاس تیسرے دن اور کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن اور جواب دیا حضرت صلعم نے جبرئیل کو

كما ردّ عليهِ وجاءَ معهُ ملكٌ يقالُ لهُ إسماعيلُ على مائةِ ألفِ ملكٍ

جیسا کہ جواب دیا تھا اول روز اور آیا جبرئیل کے ساتھ فرشتہ کہا جاتا تھا اوسکو اسمٰعیل کہ حاکم ہے لاکھ فرشتوں پر

السلام اور آئے تھے جبرئیل علیہ

فرشتہ اسی وقت اگر

حاضر ہوا ہو اور اسیسو

للرئے پیغمبر کو جب ستم اوز

ہوا تو اترے جبرئیل ع

اور اوسکے ساتھ ایک لاکھ فرشتے اور ان دونوں کے

ملک الموت

ساتھ ایک فرشتہ تھا ہوا

حاکم ہے

اور یہ فرشتے

اوسکے ماتحت ہیں

ع ۱۲

كُلُّ مَلَكٍ عَلٰى مِائَةِ اَلْفِ مَلَكٍ فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ فَسَاَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ

ہر فرشتہ اوپر ایک لاکھ لاکھ فرشتہ پس پروانگی مانگی اوس فرشتہ نے واسطے آنیکے حضرت عزرائیل کے پاس پس پوچھا

جِبْرَئِيْلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَاْذَنَ عَلٰى اٰدَمِيٍّ

جبرئیل نے یہ فرشتہ موت کا ہے پروانگی مانگتا ہے تمہارے پاس آنے کی نہیں پروانگی مانگی کسی آدمی سے

قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَاْذِنُ عَلٰى اٰدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهٗ فَاْذَنْ لَهٗ فَسَلَّمَ

پہلے تمہارے اور نہ پروانگی مانگیگا کسی آدمی سے بعد آپکے پس فرمایا حضرت نے کہ اذن دو اوسکو پس اذن دیا جبرئیل نے ملک الموت کو

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ فَاِنْ اَمَرَتْنِيْ اَنْ اَقْبِضَ

حضرت کو پھر کہا ملک الموت نے اے محمد بیشک اللہ تعالےٰ نے بھیجا ہے مجکو طرف آپکے پس اگر فرماؤ تم یہ کہ قبض کرو میں

رُوْحَكَ قَبَضْتُ وَاِنْ اَمَرَتْنِيْ اَنْ اَتْرُكَ تَرَكْتُهٗ فَقَالَ وَتَفْعَلُ يَا مَلَكَ

روح پاک آپکی تو قبض کرونگا میں اوسکو اور اگر فرماؤ تم مجکو کہ چھوڑ دو میں روح تمہاری کو چھوڑ دونگا پس فرمایا حضرت نے کیا کرتا تو

الْمَوْتِ قَالَ نَعَمْ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاُمِرْتُ اَنْ اُطِيْعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ

الموت کہا اوسنے ہاں اسیکا حکم دیا گیا ہوں میں اور حکم دیا گیا ہوں میں یہ کہ اطاعت کروں تمہاری کہا علی بن حسین نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ اِلٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے پس دیکھا جبرئیل نے اے محمد بلاشبہ خدا تعالیٰ مشتاق ہے

لِقَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ امْضِ لِمَا اُمِرْتَ بِهٖ فَقَبَضَ

تمہارے ملنیکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ملک الموت کے کہ بجالا تو واسطے اوسکے کو کہ حکم کیا گیا ہے تو اوسکا پس قبض کی

رُوْحَهٗ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا صَوْتًا

روح پاک حضرت کی پس جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور آئی تعزیت سنی لوگوں نے ایک آواز

مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

گھر کے کونے میں سے کہ کوئی کہتا ہے سلام تم پر اے اہل بیت پیغمبر کے اور مہربانی خدا کی تیر اور برکتیں اوسکی

اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَّدَرَكًا مِنْ

تحقیق اللہ ہی کتاب خدا کے تسلی ہے ہر مصیبت سے اور خدا بدلہ ہے ہر خوابی والا ہے ہر چیز ہلاک ہونیوالی کا اور تدارک کرنیوالا ہے ہر

كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَاثِقُوْا وَاِيَّاهُ فَارْجُوْا فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ

ہر چیز فوت ہونیوالیکا پس ساتھ مدد اللہ کے پس تقوی کرو اور اوسی سے پس امید رکھو اور نہیں ہے مصیبت زدہ مگر وہ شخص

فَقَالَ عَلِيٌّ اَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

پس کہا علی رضؓ نے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کون ہے یہ شخص تعزیت کرنیوالا چھضر علیہ السلام ہیں روایت کی یہ بیہقی نے

فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ بَابُ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ عَنْ عَائِشَةَ رضؓ قَالَتْ

دلائل النبوۃ میں۔ یہ پہلا باب ہے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ کہا

مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا

نہیں چھوڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکری اور نہ اونٹ

وَّلَا اَوْصٰى بِشَيْءٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِيْ جُوَيْرِيَةَ

اور نہ وصیت کی ساتھ کسی چیز کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے کہ تھی بھائی جویریہ کے

قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهٖ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا

کہا کہ نہیں چھوڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نزدیک وفات اپنی کے دینار اور نہ درہم

وَّلَا عَبْدًا وَّلَا اَمَةً وَّلَا شَيْئًا اِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَاَرْضًا

اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین

جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

گردانا تھا اس کو صدقہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْسِمُ وَرَثَتِيْ دِيْنَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بانٹیں گے وارث میرے بعد میرے دینار وہ چیز کہ چھوڑوں میں پیچھے خرچ عورتوں اپنی کے

وَمُؤْنَةِ عَامِلِيْ فَهُوَ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ

اور بعد اجرت عامل اپنی کے پس وہ صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رضؓ سے کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میراث نہیں پائی جاتی ہے جو کچھ کہ چھوڑیں ہم مال کو صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ

ابی موسیٰ اشعری سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے مہربانی کرنی ایک امت پر

مِنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهٗ لَهَا فَرَطًا وَّسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا

اپنے بندوں میں سے وفات دیتا ہے اوس امت کے پیغمبر کو پہلے اوس امت سے پس کرتا ہے خدا تعالیٰ پیغمبر کو امت کے لیے پیش رو اور پیشرو آگے اوسکے

---

۳۵ غضب الٰہی نہ جانیں خدا کی رحمت سے ہمیں اسی واسطے اس امت کو رحمت مرحومہ کہتے ہیں ۱۲

۳۵ یہ حضرت علی رضؓ نے اس لیے کہا کہ تا معلوم ہو کہ حضرت خضر علیہ السلام پیغمبر تھے اور ان کے مال میں جو دوسرے کا حق نہیں ہو سکتا

۳۵ اس سے معلوم ہوا کہ پیغمبروں کی میراث نہیں ہوتی اور یہ حکم صرف ہمارے نبی کے واسطے خاص نہیں بلکہ سب انبیاء کا یہی حکم ہے

وَاِذَا اَرَادَ هَلَكَةَ اُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَاَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَاَقَرَّ

اور جبکہ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ ہلاک کرنا کسی امت کا عذاب کرتا ہے اوس امت کو اسحالیں کہ نبی اوسکا زندہ ہوتا ہے پس ہلاک کرتا ہے اوسکو اسحالیں کہ وہ نبی دیکھتا ہے پس

عَيْنَيْهِ بِهَلَكَتِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آنکھیں اوسکی بسبب ہلاک ہونے امت کے جسوقت کہ جھٹلاتے ہیں اوسکو اور نافرمانی کرتے ہیں اوسکے حکم کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ہم سے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ میں ہے

لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى اَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِيْ ثُمَّ لَاَنْ يَّرَانِيْ اَحَبُّ اِلَيْهِ

البتہ آویگا ایک تمہارے پر ایکدن اور نہ دیکھیگا مجکو پھر البتہ دیکھنا اوسکا مجکو بہت دوست ہوگا طرف اوسکے

مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ مَعَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنَاقِبِ قُرَيْشٍ وَذِكْرِ

اہل اوسکے سے اور مال اوسکے سے ساتھ اہل وعیال کے روایت کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ بیان مناقب قریش کے اور ذکر

الْقَبَائِلِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

قبیلوں کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِيْ هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار میں مسلمان غیر قریش کے تابع ہیں قریش کے

لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ

مسلمانوں کے اور کافر غیر قریش کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع قریش کے ہیں خیر و شر میں روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِيْ قُرَيْشٍ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہیگا ہوا مر خلافت قریش میں

مَا بَقِيَ مِنْهُمُ اثْنَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

جب تک کہ باقی رہیں انمیں سے دو آدمی متفق علیہ۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا اوسنے سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ فِيْ قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيْهِمْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق یہ امر قریش میں ہے نہیں دشمنی کریگا ان سے

أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ مَا أَقَامُوا الدِّيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کوئی مگر کہ اوندھا ڈالیگا اوسکو اللہ اوسکے مونہہ کے بل جب تک کہ قائم رکھینگے قریش دین کو روایت کی یہ بخاری نے اور

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ

جابر بن سمرہ رضہ سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا اسلام

عَزِيْزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَزَالُ أَمْرُ

تومی بارہ خلیفوں تک وہ سب ہونگے قریش میں سے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ رہیگا کار

النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمْ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ

لوگوں کا گذرتا جاویگا جب تک کہ حاکم ہونگے امر اونکے بارہ شخص کہ وہ سب قریش میں سے ہونگے اور ایک روایت میں ہے

لَا يَزَالُ الدِّيْنُ قَائِمًا حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُوْنَ عَلَيْهِمُ اثْنَا عَشَرَ

ہمیشہ رہیگا دین قائم یہانتک کہ قائم ہو قیامت اور ہوں اوسپر لوگوں نیز حاکم بارہ

خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

خلیفہ سب قریش میں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ غفار بخشے خدا تعالیٰ اونکو اور اسلم صلح کرے اونسے خدا تعالیٰ اور عصیہ نے

عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

معصیت کی خدا کی اور اوسکے رسول کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور

أَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُوْنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اشجع دوست میرے ہیں نہیں ہے اونکو لیے کوئی دوست سوائے خدا کے اور رسول اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَ

ابی بکرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلم اور غفار اور مزینہ اور

جُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ وَمِنْ بَنِيْ عَامِرٍ وَالْحَلِيْفَيْنِ سَبَقَ أَسْلَمُ

جہینہ یہ سب قبیلے بہتر ہیں بنی تمیم سے اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دو ہم قسم سے کہ بنی اسد

ص شرع کی سب حضرت صلعم نے یہ حدیث فرمائی یعنے خدا کے نزدیک وہی بہتر جو دین پر چلے اگرچہ ذات کا کمینہ ہو سرداری اور شرافت ذات کی

وَغَطَفَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا زِلْتُ اُحِبُّ بَنِيْ تَمِيْمٍ

اور غطفان ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا ہمیشہ دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو

مُنْذُ ثَلٰثٍ سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْهِمْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ

اوسوقت سے کہ تین خصلتیں سنی ہیں میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اونکی حقیقی فرماتے سنا ہے حضرت اسکو فرماتے

هُمْ اَشَدُّ اُمَّتِيْ عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ

بنی تمیم سخت ترین امت میری کے ہیں دجال پر کہا ابو ہریرہ نے اور آئے صدقے بنی تمیم کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِّنْهُمْ عِنْدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ صدقے ہماری قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی جنکی بنی تمیم میں سے پاس

عَائِشَةَ فَقَالَ اَعْتِقِيْهَا فَاِنَّهَا مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

حضرت عائشہ کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ آزاد کر اسکو عائشہ اسکو کہ یہ اسمعیل کی اولاد سے ہے متفق علیہ۔ فصل

الثَّانِيْ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ

دوسری۔ روایت ہے سعد سے اوسنے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ چاہے خواری قریش کی

اَهَانَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ذلیل کرے اوسکو خدا تعالیٰ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَذَقْتَ اَوَّلَ قُرَيْشٍ نَكَالًا فَاَذِقْ اٰخِرَهُمْ نَوَالًا رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا اخر اونکو انعام وعطا روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی عامر اشعری رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ نِعْمَ الْحَيُّ الْاَسْدُ وَالْاَشْعَرُوْنَ لَا يَفِرُّوْنَ فِي الْقِتَالِ وَلَا يَغُلُّوْنَ هُمْ

اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں بیچ حال لڑنے کے ساتھ کفار کے اور نہیں خیانت کرتے ہیں

مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

مجھسے ہیں اور میں اونسے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَزْدُ اَزْدُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ يُرِيْدُ

انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ازد شنوءہ شیر اللہ کے زمین میں زمین میں چاہتا ہے

النَّاسُ اَنْ يَضَعُوْهُمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يَرْفَعَهُمْ وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

لوگ حقیر کریں اونکو اور اللہ تم نہیں چاہتا مگر کہ بلند مرتبہ کرے اونکو اور البتہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ

يَقُوْلُ الرَّجُلُ يَالَيْتَ اُمِّيْ كَانَتْ اَزْدِيَّا وَيَالَيْتَ اُمِّيْ كَانَتْ اَزْدِيَّةً رَوَاهُ

کہیگا مرد لے کاشکے ہوتا باپ میرا قبیلہ ازد سے اور اے کاشکے ہوتی ماں میری ازد سے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے

قَالَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْرَهُ ثَلٰثَةَ اَحْيَاءٍ ثَقِيْفٌ وَبَنِيْ حَنِيْفَةَ

کہا وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اسحالمیں کہ وہ ناخوش رکھتے تھے تین قبیلوں کو ثقیف کو اور بنی حنیفہ کو

وَبَنِيْ اُمَيَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ

اور بنی امیہ کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَقِيْفٍ كَذَّابٌ وَّمُبِيْرٌ

ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاکو

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ يُقَالُ الْكَذَّابُ هُوَ الْمُخْتَارُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ

کہا عبداللہ بن عصمہ نے کہا جاتا ہے مراد جھوٹے سے مختار بن ابی عبید ہے

وَالْمُبِيْرُ هُوَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ اَحْصَوْا مَا

اور ہلاکو سے حجاج بن یوسف کو اور کہا ہشام بن حسان نے شمار کیا ہے لوگوں نے

قَتَلَ الْحَجَّاجُ صَبْرًا فَبَلَغَ مِائَةَ اَلْفٍ وَّعِشْرِيْنَ اَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

قتل کیا ہے حجاج نے بندکر کر پس پہنچا ہے عدد اونکا ایک لاکھ بیس ہزار کو روایت کی یہ ترمذی نے

وَرَوٰى مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيْحِ حِيْنَ قَتَلَ الْحَجَّاجُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَتْ

اور نقل کی مسلم نے اپنی صحیح میں جسوقت کہ قتل کیا حجاج نے عبداللہ بن زبیر کو کہا

اَسْمَاءُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِيْ ثَقِيْفٍ كَذَّابًا وَّمُبِيْرًا

اسماء نے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہمکو یہ کہ ثقیف میں ایک بڑا جھوٹا ہوگا اور ایک ہلاکو

فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَرَاَيْنَاهُ وَاَمَّا الْمُبِيْرُ فَلَا اِخَالُكَ اِلَّا اِيَّاهُ وَسَيَجِيْءُ

پس ایسر بڑا جھوٹا پس دیکھا ہمنے اوسکو اور ایسر ہلاکو پس نہیں گمان کرتی میں تجھکو مگر اوسی حجاج اور قریب ہے کہ آویگی

تمام الحديث في الفصل الثالث وعن جابر قال قالوا يا رسول
تمام حدیث تیسری فصل مین۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا انہون نے یعنے صحابہ نے یا رسول
الله احرقتنا نبال ثقيف فادع الله عليهم قال اللهم اهد ثقيفا
اللہ جلا دیا ہمکو تیر ثقیف کے تیرون نے پس بد دعا کیجیے اللہ تعالی کی جناب مین ثقیف پر کہا حضرت صلعم نے یا الہی ہدایت کر
رواه الترمذي وعن عبد الرزاق عن ابيه عن ميناعن
روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الرزاق سے سو روایت کی اپنے باپ سے کہ روایت کی یہ میناسے سو اوسنے
ابي هريرة قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءه رجل احسبه من قيس
ابی ہریرہ رضہ سے کہا ہم نزدیک نبی صلعم کے پس آیا حضرت صلعم کے پاس ایک شخص کہ گمان کرتا ہون مین کہ اوسکو
فقال يا رسول الله العن حميرا فاعرض عنه ثم جاءه من الشق
پس کہا اوسنے یا رسول اللہ لعنت کرو حمیر پر پس موڑ پھیر لیا آنحضرت صلعم نے اوس شخص کی طرف سو پھر آیا وہ شخص ادھر سے
الآخر فاعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فاعرض عنه فقال
پس موڑ پھیر لیا اوس سے پھر آیا وہ اور طرف سے پس موڑ پھیر لیا اوس سے پھر فرمایا
النبي صلى الله عليه وسلم رحم الله حميرا افواههم سلام وايديهم طعام و
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحمت کرے اللہ تعالی حمیر پر سو مونہ اونکے سلام ہین اور ہاتھ اونکے طعام اور
هم اهل امن وايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا
وہ ہین اہل امن کے اور ایمان کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے نہین
نعرفه الا من حديث عبد الرزاق ويروى عن ميناهذا احاديث
پہچانتے ہم اوسکو مگر حدیث عبد الرزاق سے اور روایت کی جاتی ہین اس میناسے حدیثین
مناكير وعنه قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم ممن انت قلت من
منکر۔ اور یہ بھی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قبیلہ مین سے ہے تو کہا مینے
دوس قال ما كنت ارى ان في دوس احدا فيه خير رواه الترمذي
دوس مین سے فرمایا نہ تھا مین گمان کرتا کہ قبیلہ دوس مین کوئی شخص ہوگا اوسمین بھلائی ہو روایت کی یہ ترمذی نے
وعن سلمان قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبغضني فتفارق
اور روایت ہے سلمان فارسی رضہ سے کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دشمن نہ رکھ تو مجکو پس جدا ہو جائیگا تو

١ روایت کرتا ہے ٢ قبیلہ کا نام ہے ٣ لعنت کرو حمیر پر

دِيْنِكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللّٰهُ قَالَ

اپنے دین سے عرض کیا میںنے یا رسول اللہ کیونکر دشمن رکھونگا میں آپکو اور آپ ہی نے راہ دکھائی ہمکو خدا نے فرمایا

تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

دشمن رکھو تو عرب کو پس تم دشمن رکھیگا مجکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن

غَرِيْبٌ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ رَوَاهُ

کہ جو کوئی خیانت کرے عرب سے نہ داخل ہوگا میری شفاعت میں اور نہ پہونچیگی اوسکو دوستی میری روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث

حُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيْثِ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَعَنْ

حسین بن عمر رضہ سے اور نہیں وہ نزدیک اہل حدیث کے ایسا قوی۔ اور روایت ہے

أُمِّ الْحَسَنِ مَوْلَاةِ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُوْلُ قَالَ

ام حسن سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن مالک صحابی کی ہے کہا کہ سنا میںنے اپنے مولے سے کہ کہتا تھا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قرب قیامت کی علامتوں میں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلافت رہیگی

فِيْ قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالْأَمَانَةُ فِي

قریش میں ہے اور قضا انصار میں اور بانگ نماز کہنی قوم حبشہ میں ہے اور امین ہونا اور امین پکڑنا اور امین کرنا

الْأَزْدِ يَعْنِي الْيَمَنَ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَوْقُوْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا أَصَحُّ

ازد میں ہے یعنے یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابوہریرہ رضہ پر روایت کی ترمذی نے اور کہا یہ موقوف ہونا

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيْعٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ

فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن مطیع رضہ سے اوسنے روایت کی اپنے باپ سے کہا کہ سنا میںنے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ لَا یُقْتَلُ قُرَشِیٌّ صَبْرًا بَعْدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاویگا کوئی قریشی بطور بندکرکے بعد

ھٰذَا الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ نَوْفَلٍ مُعَاوِیَۃَ بْنِ

اس دن فتح مکہ کے روز قیامت تک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بن

مُسْلِمٍ قَالَ رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ الزُّبَیْرِ عَلٰی عَقَبَۃِ الْمَدِیْنَۃِ قَالَ فَجَعَلَتْ

مسلم کہ کہا دیکھا میں نے عبداللہ بن زبیر کو اوپر گھاٹی مدینہ کے کہا ابو نوفل نے پس شروع کیا

قُرَیْشٌ تَمُرُّ عَلَیْہِ وَالنَّاسُ حَتّٰی مَرَّ عَلَیْہِ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ فَوَقَفَ عَلَیْہِ

قریش نے کہ گذرتے تھے ابن زبیر پر اور لوگ یہانتک کہ گذرے اوپر عبداللہ بن عمر پس ٹھہرے ابن زبیر کے پاس

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَبَا خُبَیْبٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَبَا خُبَیْبٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

پس کہا ابن عمر نے سلام ہے تجھ پر اے ابا خبیب سلام تجھ پر اے ابا خبیب سلام تجھ پر

اَبَا خُبَیْبٍ اَمَا وَاللّٰہِ لَقَدْ کُنْتُ اَنْھَاکَ عَنْ ھٰذَا اَمَا وَاللّٰہِ لَقَدْ کُنْتَ

اے ابا خبیب آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تو تھا میں منع کرتا میں تجھکو اس کام سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تو تھا

اَنْھَاکَ عَنْ ھٰذَا اَمَا وَاللّٰہِ لَقَدْ کُنْتَ اَنْھَاکَ عَنْ ھٰذَا

منع کرتا تجھکو اس کام سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا میں تجھکو اس کام سے

اَمَا وَاللّٰہِ اِنْ کُنْتَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا

آگاہ ہو قسم ہے خدا کی تحقیق تھا تو کہ جانتا تھا میں تجھ کو بہت روزے رکھنے والا

قَوَّامًا وَصُوْلًا لِلرَّحِمِ اَمَا وَاللّٰہِ لَاُمَّۃٌ اَنْتَ شَرُّھَا لَاُمَّۃٌ سُوْءٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ

بہت شب بیدار بہت احسان کرنیوالا قرابتیوں سے آگاہ ہو قسم خدا کی البتہ وہ گروہ تو انکے خیال میں برا ہے وہ خود برا ہے اور

لَاُمَّۃٌ خَیْرٌ ثُمَّ نَفَذَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفُ عَبْدِ اللّٰہِ

لائق خیر آیا ہے پھر چلے گئے عبداللہ بن عمر وہاں سے پس پہونچی حجاج کو خبر عبداللہ بن عمر کی

وَقَوْلُہٗ فَاَرْسَلَ اِلَیْہِ فَاَنْزَلَ عَنْ جِذْعِہٖ فَاُلْقِیَ فِیْ قُبُوْرِ الْیَھُوْدِ ثُمَّ اَرْسَلَ

اور کلام انکو کہ بیشک انکو حق ہیں پس بھیجا حجاج نے کسیکو طرف ابن زبیر کے پس اوتارا گیا لکڑی پر سے پس پھینکا گیا قبروں یہود کی پھر بھیجا حجاج نے

اِلٰی اُمِّہٖ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ فَاَبَتْ اَنْ تَاْتِیَہٗ فَاَعَادَ عَلَیْھَا الرَّسُوْلَ

ابن زبیر کی ماں کہ پاس اسماء بنت ابوبکر کی ہیں پس انکار کیا اسماء نے یہ کہ آویں انکی پاس پس پھر بھیجا حجاج نے اسماء کی پاس اور دوبارہ بھیجا

سلہ بندکرکے قتل کریں گے ابنا ہوگا کہ قریش سے کوئی قتل ہو جاوے اوپر ابنا ہونے کے بعد بندکرکے قتل کرنے

سلہ اعلم اسلہ اوپر اس نالکے پر جو مدینہ کی راہ پر ہے

سلہ گذرتے تھے ابن زبیر پر انکو حجاج ظالم نے سولی دیکر اسی پر رہنے دیا تھا

سلہ اے ابا خبیب یہ کنیت ہے عبداللہ بن زبیر کی خبیب انکے بڑے بیٹے کا نام تھا

سلہ یعنی خلافت اور حکومت اختیار کرنے سے

سلہ اور اسکا قتل کرنا اور اسکا بدن سولی پر لٹکانا

سلہ وہ خود

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن ابی ربیعہ

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن ابی ربیعہ کی

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

سلہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

لَتَاْتِيَنِّيْ اَوْ لَاَبْعَثَنَّ اِلَيْكَ مَنْ يَّسْحَبُكَ بِقُرُوْنِكَ قَالَ فَاَبَتْ وَقَالَتْ

کرالبتہ تو تو میری پاس از خود والا بھیجونگا طرف تیرے اوس شخص کو کہ کھینچ لاوے گا تجھکو تیری لٹ چوٹیان پکڑکر کہا ابو نوفل نے پس انکار

وَاللّٰهِ لَا اٰتِيْكَ حَتّٰى تَبْعَثَ اِلَيَّ مَنْ يَّسْحَبُنِيْ بِقُرُوْنِيْ قَالَ فَقَالَ اَمْرُوْ

کرقسم ہے اللہ کی نہیں آؤنگی میں تیری پاس یہانتک کہ بھیجو تو طرف میرے اوسکو کہ کھینچکر لیجاوے مجھکو ساری چوٹیون میرے کہا راوی نے پس کہا

سِبَتِّيْ فَاَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَدَّفُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ كَيْفَ

پاپوشین میری پس لیں حجاج نے پاپوشین اپنی پھر چلا اتراتا ہوا یہانتک کہ داخل ہوا اسمار پر پس کہا کہ کیسا

رَاَيْتِنِيْ صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللّٰهِ قَالَتْ رَاَيْتُكَ اَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ

دیکھا اوسنے مجھکو کیا میں نے ساتھ اوس دشمن خدا کے کہا اسمار نے کہ دیکھا میں نے تجھکو کہ تباہ کی تو نے اوسپر دنیا اوسکی

وَاَفْسَدَ عَلَيْكَ اٰخِرَتَكَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَقُوْلُ لَهٗ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ

اور تباہ کی اوسنے تجھپر آخرت تیری پہنچی ہے مجھکو یہ بات کہ تو کہتا تھا ابن زہرکوا سے بیٹے دو تطہ کمر بند والیکے

اَنَا وَاللّٰهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ اَحَدُهُمَا كُنْتُ اَرْفَعُ طَعَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ

قسم ہے اللہ کی میں ہون ذات النطاقین ایسے ایک اون دونو نمین سے پس تھی میں اوٹھاتی توشہ اوسکو طعام حضرت صلعم کا اور طعام

اَبِيْ بَكْرٍ مِّنَ الدَّوَابِّ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْاَةِ الَّتِيْ لَا تَسْتَغْنِيْ عَنْهُ

ابی بکر کا واسطے محافظت کے جانورون سے اور اسے پر کمر بند دوسرا پس کمر بند عورت کا ہے کہ نہین ہے بیرواہ ہوتی عورت اوس سے

اَمَّا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِيْ ثَقِيْفٍ كَذَّابًا وَّمُبِيْرًا

خبردار ہو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہمکو کہ تحقیق ثقیف مین ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک بلا کو

فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَرَاَيْنَاهُ وَاَمَّا الْمُبِيْرُ فَلَا اِخَالُكَ اِلَّا اِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ

پس اسپر بڑا جھوٹا پس دیکھا ہمنے اوسکو اور اسپر بلا کو پس گمان نہین کرتی مین تجھکو مگر وہ بلا کو کہ حضرت صلعم نے خبر دی ہے

عَنْهَا فَلَمْ يُرَاجِعْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَتَاهُ رَجُلَانِ

اسمار کے پاس سے اور نہ جواب دیا اونکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر کے پاس آئے دو شخص

فِيْ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا اِنَّ النَّاسَ صَنَعُوْا مَا تَرٰى وَاَنْتَ ابْنُ عُمَرَ

بیچ فتنہ ابن زبیر کے پس کہا اونھون نے کہ تحقیق لوگون نے کیا جو کچھ کہ دیکھتے ہو تم اور تم بیٹے ابن عمر کے ہو

وَصَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ يَمْنَعُنِيْ

اور یار رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہو پس کیا چیز باز رکھتی ہے تمکو نکلنے سے پس کہا ابن عمر نے کہ باز رکھتی

اَنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَیَّ دَمَ اَخِی الْمُسْلِمِ قَالَا اَلَمْ یَقُلِ اللّٰہُ تَعَالٰی وَقَاتِلُوْھُمْ حَتّٰی

علم سیکھا کہ خدا تعالیٰ نے حرام کیا ہے مجھ پر خون بھائی مسلمان کا کہا ان دونوں نے کہ کیا نہیں فرمایا ہے خدا نے اور لڑو تم

لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ قَاتَلْنَا حَتّٰی لَمْ تَکُنْ فِتْنَۃٌ وَکَانَ

رہا پایا چاہیے فتنہ پس کہا ابن عمر نے کہ تحقیق لڑے ہم یہانتک کہ نہ تھا فتنہ اور ہوا

الدِّیْنُ لِلّٰہِ وَاَنْتُمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تُقَاتِلُوْا حَتّٰی تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَیَکُوْنَ الدِّیْنُ

دین اسلام خالص خدا کا لیے اور تم چاہتے ہو یہ کہ لڑو تم یہانتک کہ واقع ہو فتنہ اور ہو دین

لِغَیْرِ اللّٰہِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ جَاءَ الطُّفَیْلُ بْنُ عَمْرٍو

واسطے غیر اللہ کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آئے طفیل بن عمرو

الدَّوْسِیُّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ دَوْسًا قَدْ ھَلَکَتْ

دوسی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق ہلاک ہوا قبیلہ دوس کا اسلیئے

عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰہَ عَلَیْھِمْ فَظَنَّ النَّاسُ اَنَّہٗ یَدْعُوْ عَلَیْھِمْ فَقَالَ

کہ نافرمانی کی اور باز رہی طاعت سے پس بددعا کیجیے اللہ سے اوپر پس گمان کیا لوگوں نے کہ آنحضرت بددعا کرینگے اوپر پس کہا حضرت نے

اَللّٰھُمَّ اھْدِ دَوْسًا وَّاْتِ بِھِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

خداوندا راہ راست دکھا دوس کو اور لے آ ان کو۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْاٰنَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تم دوست رکھو عرب کو تین سبب سے ایک تو اس سبب سے کہ میں عرب سے ہوں اور

عَرَبِیٌّ وَکَلَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَرَبِیٌّ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

عربی زبان میں ہے اور دوسرے اس سبب سے کہ کلام اہل بہشت کا عربی ہے روایت کی یہ بیہقی نے

شعب الایمان میں۔

## بَابُ مَنَاقِبِ الصَّحَابَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ اَلْفَصْلُ

باب ہے یہ بیان مناقب صحابہ کے راضی ہو اللہ ان سب سے۔ فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَلَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِھِمْ

کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو قسم ہے اوس ذات کی جسکے قابو میں میری جان ہے اگر کوئی تم میں خرچ کرے احد پہاڑ برابر سونا تو نہ پہنچے اونکے

أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَفَعَ

اور نہ اسکا آدھے کو برابر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ روایت کی ابنے باپ سے کہا اونکے باپ نے

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے اور تھے حضرت صاحب بہت اوٹھاتے سر مبارک اپنا

إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ

طرف آسمان کے پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ستارے سبب امن کے ہیں آسمان کے لیے پس جب وقت کہ جاتے رہیں گے ستارے آویگی آسمان کو

مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَنَا أَتَى أَصْحَابِي مَا

وہ چیز کہ وعدہ کیا جاتا ہے اور میں سبب امن کا ہوں اپنے اصحاب کے لیے پس جبکہ جاؤنگا میں اس عالم سے آویگی میرے اصحاب کو وہ چیز کہ

يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي

وعدہ دیئے گئے جاتے ہیں اور اصحاب میرے باعث امن کے ہیں میری امت کے لیے پس جبکہ جاتے رہیں گے اصحاب میرے آویگی امت میری کو

مَا يُوعَدُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

وہ چیز کہ وعدہ کئے جاتے ہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں میں سے پس کہینگے کہ آیا ہے تم میں کوئی شخص کہ صحبت کی اس نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ

پس کہینگے ہاں پس فتح ہوگی انکے لیے پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں میں سے پس کہا جاویگا کہ آیا ہے تم میں کوئی شخص کہ صحبت کی ہو ساتھ اصحاب رسول خدا صلعم کے

فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ

پس کہینگے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکے پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ

لوگوں میں سے پس کہا جاویگا کہ آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت کی ہو ساتھ اسکے کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہینگے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکے

اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فیقولون نعم فیفتح لھم متفق علیہ وفی روایۃ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہین گے ہان پس فتح کیجاویگی واسطے اونکے متفق علیہ اور ایک روایت

لمسلم قال یاتی علی الناس زمان فیبعث منھم البعث فیقولون

مسلم کی مین یون آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ آویگا لوگون پر ایک زمانہ کہ بھیجا جاویگا لوگون مین سے لشکر پس کہین گے لوگ

انظروا ھل تجدون فیکم احدا من اصحاب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

دیکھو آیا پاتے ہو اپنے مین سے کسی کو اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فیوجد الرجل فیفتح لھم ثم یبعث البعث الثانی فیقولون ھل

پس پایا جاویگا ایک شخص اصحاب مین سے پس فتح کیجاویگی بسبب اونکے پھر بھیجا جاویگا دوسرا لشکر پس کہین گے کہ آیا ہے

فیھم من رای اصحاب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فیوجد فیفتح لھم ثم

انمین وہ شخص کہ دیکھا ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو پس پایا جاویگا پس فتح کیجاویگی واسطے اونکے پھر

یبعث البعث الثالث فیقال انظروا ھل ترون فیھم من رای

بھیجا جاویگا تیسرا لشکر پس کہا جاویگا کہ دیکھو آیا پاتے ہو انمین اوس شخص کو کہ دیکھا اوسنے

من رای اصحاب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ثم یکون البعث الرابع فیقال

اوسکو کہ دیکھا ہو اونسے یارون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کو پھر ہوگا بھیجنا چوتھے لشکر کا پس کہا جاویگا

انظروا ھل ترون فیھم احدا رای من رای احدا رای اصحاب

کہ دیکھو آیا دیکھتے ہو انمین کسیکو کہ دیکھا ہو اوسکو کہ دیکھا ہو کسیکو کہ دیکھا ہو اونسے اصحاب

النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فیوجد الرجل فیفتح لہ وعن عمران بن حصین

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس پایا جاویگا ایسا شخص پس فتح کیجاویگی بسبب اوسکے اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم خیر امتی قرنی ثم الذین یلونھم

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین امت میری کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل اونکے ہین

ثم الذین یلونھم ثم ان بعدھم قوما یشھدون ولا

پھر وہ لوگ کہ متصل ہین اونکے پھر تحقیق بعد ان قرنون کے ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے حالانکہ نہین

یستشھدون ویخونون ولا یؤتمنون وینذرون ولا یفون

طلب کیجاویگی اونسے گواہی اور خیانت کرین گے اور امین نہ کیجاویگی اور نذر مانین گے اور وفا نہ کرین گے

بن دیکھا اصحاب کا
کافی ہے جیسکہ صحابہ مین
دیکھنا آنحضرت صلعم کا معتبر
ہے اور بعضون نے کہا کہ
صحابہ مین تو دیکھنا کافی ہے
لیکن تابعین مین صحبت
اور طاقت چاہیے جس
کو پہلی روایت مین گذرا
یا گویہ کہ یہان دیکھنا سا یہ
صحبت کے مراد ہو
اور ایک قرن مین عام ہے
بدلے کے یعنے واسطے

اونکے بعد ایک اور قرن ہوگا
اصحاب اور تابعین
ہونے اصحاب اور تابعین
اور اتباع اور تبع تابعین کی
ایک روایت صحیح حدیث
مین ہی پانچ حدیث
القرون کے چار اور پانچ
ہونے مین اور پانچ کا لفظ
ہونے پانچ قرنون مین
اور ہونے کیا تین ہی قرن
قصہ کیا تین پر
اخیر اہل علم اور صلاح
اور فلک پیر قوی اور
نہ دی اور نہین ع ح

وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ وَفِي رِوَايَةٍ وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ

اور پیدا ہوگا ادیمین موٹا پا اور ایک روایت مین ہے اور قسم کھاوینگے اور نہ قسم دلائے جاوینگے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت مین ابو ہریرہ رضہ سے یون آیا ہے کہ پھر پیچھے انکے آویگی ایک قوم

يُحِبُّونَ السِّمَانَةَ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہ دوست رکھی گی فربہی کو۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرِمُوا أَصْحَابِي فَإِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تعظیم کرو میرے یارونکی اسلیے کہ وہ نیکترین تمہارے ہین پھر وہ لوگ کہ قریب اونکے ہین

ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَحْلِفُ

پھر وہ لوگ کہ قریب اونکے ہین پھر ظاہر ہوگا جھوٹ یہانتک کہ تحقیق ایک شخص ہوگا کہ قسم کھاویگا

وَلَا يُسْتَحْلَفُ وَيَشْهَدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ أَلَا مَنْ سَرَّهُ بُحْبُوحَةُ الْجَنَّةِ

اور قسم نہین دیا جاویگا اور گواہی دیگا اور گواہی نہین طلب کیا جاویگا آگاہ ہو جو شخص کہ خوش کرے اوسکو بیچون بیچ

فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ مَعَ الْفَذِّ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ

پس چاہیے کہ لازم پکڑے جماعت کو اسواسطے کہ تحقیق شیطان ساتھ تنہا کے ہے اور شیطان دو شخصون سے دور ہے

وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ

اور ہرگز نہ ہو مرد ساتھ عورت اجنبیہ کے اسلیے کہ شیطان تیسرا انکا ہے اور جسکو خوش کرے

حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ

نیکی اوسکی اور غمگین کرے اوسکو بدی اوسکی پس وہ مومن ہے روایت کی یہ نسائی نے اور اسناد اوسکی

صَحِيحٌ وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَسَنِ الْخَثْعَمِيَّ فَإِنَّهُ

صحیح ہے اور سب راوی اوسکے راوی صحیح کے ہین سوای ابراہیم بن الحسن خثعمی کے اس سبب سے کہ

لَمْ يُخَرِّجْ عَنْهُ الشَّيْخَانِ وَهُوَ ثِقَةٌ ثَبْتٌ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

نہین روایت کی اوس سے بخاری اور مسلم نے اور وہ ثقہ ثبت ہے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ نقل کیا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَآنِي أَوْ رَأَى مَنْ رَآنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہ لگیگی آگ اوس مسلمان کو کہ دیکھا ہو مجھکو یا دیکھا ہو اوسکو کہ دیکھا ہو مجھکو روایت کی ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهَ اللّٰهَ

اور روایت ہے عبداللہ بن مغفل رضہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے

فِيْ اَصْحَابِيْ اَللّٰهَ اللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ فَمَنْ

پیچھے حق اصحاب میرے کے ڈرو اللہ سے پھر ڈرو اللہ سے پیچھے حق اصحاب میرے نہ لہ پکڑنا ان کو نشانہ بعد میرے سو پس جو شخص کہ

اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَمَنْ اٰذَاهُمْ

دوست رکھتا ہو ان کو پس بسبب دوست رکھنے میرے کے ان کو دوست رکھتا ہو اور جو شخص کہ دشمن رکھتا ہو ان کو پس بسبب دشمنی میرے کی دشمن رکھتا ہو ان کو اور جو

فَقَدْ اٰذَانِيْ وَمَنْ اٰذَانِيْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَمَنْ اٰذَى اللّٰهَ فَيُوْشِكُ

پس تحقیق ایذا دی مجھکو اور جو شخص کہ ایذا دی مجھکو پس تحقیق ایذا دی خدا کو اور جو شخص کہ ایذا دی خدا کو پس نزدیک ہے

اَنْ يَّاْخُذَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

کہ پکڑیگا خدا اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ اَصْحَابِيْ فِيْ اُمَّتِيْ كَالْمِلْحِ فِي

انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل اصحاب میرے درمیان امت میرے کے مانند نمک کے ہے

الطَّعَامِ لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ قَالَ الْحَسَنُ فَقَدْ ذَهَبَ مِلْحُنَا

طعام میں نہیں سنورتا کھانا مگر ساتھ نمک کے کہا حسن بصری رحمتہ نے پس تحقیق جاتا رہا نمک ہمارا

فَكَيْفَ نَصْلُحُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

پس کیونکر سنوریں ہم روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بریدہ رضہ سے

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِيْ

کہ نقل کی ہے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی اصحاب میرے میں سے

يَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا بُعِثَ قَائِدًا اَوْ نُوْرًا لَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

کہ مرے کسی زمین میں مگر کہ اوٹھایا جاویگا وہ قبر سے اسحالمیں کہ پہنچنے والا ہوگا یہ اور سبب روشنی کا ہوگا اوسکے لیے

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی کہ برا اوسکا یہ ہے

لَا يَبْلُغُنِيْ اَحَدٌ فِيْ بَابِ حِفْظِ اللِّسَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ

لا یبلغنی احد۔ یہ ہے باب محافظت زبان کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الذین یسبون
ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تم دیکھو تم اون لوگونکو کہ برا کہتے ہین
اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی شرکم رواہ الترمذی وعن عمر
میرے صحابہ ہونکو پس کہو لعنت خدا کی ہو تمہارے سے اس فعل بد پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی عمر
ابن الخطاب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول سالت ربی
بن خطاب رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے سے پوچھا مینے اپنے رب سے
عن اختلاف اصحابی من بعدی فاوحی الی یا محمد ان اصحابک
اختلاف صحابہ اپنے سے پیچھے میرے پس وحی کی اللہ نے طرف میری کہ اے محمد بلاشبہ اصحاب تیرے
عندی بمنزلۃ النجوم فی السماء بعضہا اقوی من بعض ولکل
نزدیک میرے بمنزلہ ستارون کے ہین آسمان مین بعضے اون ستارونمین سے قوی تر ہین بعضے سے اور واسطے ہر ایک کے
نور فمن اخذ بشیء مما ہم علیہ من اختلافہم فہو عندی
نور ہے پس جس شخص نے کہ لیا کچھ اوسچیز سے کہ وہ اوسچیز پر ہین اختلافات اپنے سے پس وہ نزدیک میرے
علی ہدی قال وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصحابی کالنجوم
ہدایت پر ہے کہا عمر رضہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اصحاب میرے مانند ستارونکے ہین
فبایہم اقتدیتم اہتدیتم رواہ رزین وفی باب مناقب
پس ساتھ جس کے پیچھے اونمین سے پیروی کروگے راہ پاؤگے روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے مناقب
ابی بکر الفصل الاول عن ابی سعید الخدری عن
ابی بکر رضہ کا۔ فصل پہلی۔ روایت ہی ابی سعید خدری رضہ سے اوسنے روایت کی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان من امن الناس علی فی صحبتہ ومالہ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ تحقیق بہت احسان کرنیوالے مجھپر اپنی صحبت مین اور اپنے مال مین
ابو بکر وفی عند البخاری ابا بکر ولو کنت متخذا خلیلا لاتخذت
ابو بکر رضہ ہین اور نزدیک بخاری کے ابا بکر واقع ہوا ہے اور اگر ہوتا مین پکڑنیوالا دوست بجائی تو البتہ پکڑتا مین
ابا بکر خلیلا ولکن اخوۃ الاسلام ومودتہ لا یبقین فی المسجد
ابو بکر رضہ کو ایسا دوست ولیکن برادری اسلام کی اور محبت اسکی ثابت ہے نہ باقی جو ہو بجائے مسجد مین

خوخة الا خوخة ابی بکر وفی روایة لو کنت متخذا خلیلا غیر

کوئی کھڑکی مگر کھڑکی ابوبکر رضہ کی اور روایت ہے اگر ہوتا میں بنکر دوست کسیکو سوائے

ربی لاتخذت ابا بکر خلیلا متفق علیہ وعن عبد اللہ بن

رب اپنے کے تو البتہ پکڑتا میں ابوبکر کو دوست روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لو کنت متخذا خلیلا لاتخذت

مسعود رضہ سے اور روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے اگر ہوتا میں بنکر نیوالا دوست تو البتہ بنکر

ابا بکر خلیلا ولکنہ اخی وصاحبی وقد اتخذ اللہ صاحبکم

ابوبکر رضہ کو دوست ولیکن ابوبکر رضہ میرے بھائی ہیں اور یار میرے اور تحقیق پکڑا ہے اللہ نے تمہارے صاحب کو

خلیلا رواہ مسلم وعن عائشة قالت قال لی رسول اللہ

دوست روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضہ ادعی لی ابا بکر ابالک واخاک حتی اکتب کتابا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض الموت میں کہ بلا واسطے میرے ابوبکر رضہ کو کہ باپ تیرا ہے اور بلا اپنے بھائی کو تا کہ لکھ کر دوں میں نامہ کہ کہنے کا

فانی اخاف ان یتمنی متمن ویقول قائل انا ولا ویابی اللہ

اسلیے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنیوالا اور کہے کہنے والا کہ میں مستحق ہوں واسطے خلافت کے حالانکہ نہیں ہونگے

والمؤمنون الا ابا بکر رواہ مسلم وفی کتاب الحمیدی انا

اور مومن مگر ابوبکر رضہ کو روایت کی یہ مسلم نے اور ہیچ کتاب حمیدی کے واقع ہوا ہے کہ انا

اولی بدل انا ولا۔ وعن جبیر بن مطعم قال اتت النبی

اولی بجاے انا ولا کے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہا جبیر نے کہ آئی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم امراة فکلمته فی شئ فامرها ان ترجع الیه قالت

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت اور کلام کیا آپ سے کسی چیز میں پس حکم کیا حضرت نے اوس عورت کو کہ اور وقت

یا رسول اللہ ارایت ان جئت ولم اجدک کانها تریدین

یارسول اللہ خبر دیجئے مجکو کہ اگر آؤں میں اور نہ پاؤں آپکو کہا جبیر نے گویا کہ وہ عورت مراد رکھتی تھی ساتھ حضرت کے

الموت قال فان لم تجدینی فاتی ابا بکر متفق علیه وعن

اوسکی موت کو فرمایا حضرت نے پس اگر نہ پاوے تو مجکو پس آ تو ابوبکر رضہ کے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے

فضیلت ثابت ہوئی اور یہ میں اشارہ کیا اوسکی خلافت کا

بسبب پکڑنا میں ابوبکر کو دوست

غلط کہتی ہیں بالکل ایک خیال سے انقطاع کرنے کو اور غیر کے کسی کو نبی البتہ بحث

ابوبکر اور اسامہ اور زید

اور فاطمہ کی رضی اللہ عنہا

عنہ قال قاضی عیاض میں ہوں

ایک حضرت اللہ ہوں نہ خلاف

حبیب اللہ ہوں کہ تریاق یا

کیا باخلافت کا بعضوں نے

ہی دونوں نے ایک ہیں اور

کہا دونوں نے کہا حبیب کا

بعضوں نے کہا کہ حضرت

زیادہ پیغمبر جی ہیں اور

اوار کی خلافت کا

بعضوں نے کہا خلافت

زیادہ ہوا اور اس سے ثابت

بسبب حدیث ہی ثابت

حضرت کی خلافت بدل

ابوبکر رضہ کو صدیق

ابوبکر کی خلافت اور

ابوبکر رضہ کو خلیفہ

لیکن انتظام کی بعد

میں ابوبکر خلیفہ ہوئے اور

مومنین ہی انہیں

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ عَلٰى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ

عمرو بن عاص سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اوسکو امیر کرکر ذات السلاسل کی لڑائی پر

قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ

کہا پس آیا میں حضرت کے پاس پس کہا میںنے حضرت صلعم سے کہ کون محبوب تر ہے آپکی طرف فرمایا عائشہ کہا میںنے

مِنَ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا فَسَكَتُّ

مردوں میں سے فرمایا باپ اوسکا کہا میںنے پھر کون بہت محبوب ہے فرمایا عمر پس گنا حضرت صلعم نے اور مردوں کو پس چپ ہو رہا میں

مَخَافَةَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ فِيْ اٰخِرِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ

بسبب خوف اسکے کہ گردانیں آپ مجکو پیچھے آخر لوگوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے

قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قُلْتُ

کہا کہا میںنے واسطے باپ اپنے کے کہ کون لوگوں میں سے بہتر ہے بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا علی نے ابوبکر بہتر ہیں کہا میںنے

ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ وَخَشِيْتُ اَنْ يَّقُوْلَ عُثْمَانُ قُلْتُ ثُمَّ اَنْتَ قَالَ

پھر کون ہے کہا عمر نے اور ڈرا میں سے کہ کہیں عثمان اور کہا میںنے کہ پھر آپ ہیں کہا علی نے

مَا اَنَا اِلَّا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

کہ نہیں ہوں میں مگر ایک مرد مسلمانوں میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

كُنَّا فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْدِلُ بِاَبِيْ بَكْرٍ اَحَدًا ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ

تھے ہم بیچ زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ برابر نہیں کرتے تھے ہم ساتھ ابوبکر کے کسی کو پھر ساتھ عمر کے برابر نہیں کرتے تھے کسیکو

ثُمَّ نَتْرُكُ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پھر چھوڑ دیتے تھے ہم اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نہیں فضیلت دیتے ہم درمیان اونکے ایک کو دوسرے پر روایت کی اسکو بخاری نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ

اور بیچ روایت ابی داؤد کے ہے کہ کہا ابن عمر نے تھے ہم کہ کہتے تھے اصحاب میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ تھے

اَفْضَلُ اُمَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ

بہتر ہیں امت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آنحضرت کے ابوبکر پھر میں پھر عمر پھر عثمان

رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَنَا

روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کسی کے لیے نزدیک ہمارے

یَدٌ اِلَّا وَقَدْ کَافَیْنَاهُ مَا خَلَا اَبَا بَکْرٍ فَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا یَدًا یُکَافِئُهٗ

عطا مگر کہ بدلا اوتار رہے ہیں اوسکا سوائے ابو بکر رضہ کے پس تحقیق ابو بکر کے لیے نزدیک ہمارے نعمت ہے کہ بدلا دیگا اوسکو

اللّٰهُ بِهَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَحَدٍ قَطُّ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ

خدا تعالیٰ عوض اوس نعمت کے دن قیامت کے اور نہیں نفع دیا مجکو کسیکو مال نے مانند نفع دینے مجکو مال

اَبِیْ بَکْرٍ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا اَلَا وَ

ابو بکر رضہ کے اور اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست جانی تو البتہ پکڑتا میں ابو بکر رضہ کو دوست جانی آگاہ ہو

اِنَّ صَاحِبَکُمْ خَلِیْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ

کہ صاحب تمہارا دوست خدا کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا کہ ابو بکر رضہ

سَیِّدُنَا وَخَیْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

سردار ہمارے ہیں اور افضل ہمارے ہیں اور بہت پیارا ہمارے ہیں طرف پیغمبر خدا صلعم کے روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَنْتَ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ روایت کرتے ہیں رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا واسطے ابو بکر رضہ کے کہ تو

صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَصَاحِبِیْ عَلَی الْحَوْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ

یار میرا ہے غار میں اور یار میرا ہے حوض پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَنْبَغِیْ لِقَوْمٍ فِیْهِمْ

عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے واسطے اوس قوم کے کہ اوسمیں

اَبُوْ بَکْرٍ اَنْ یَّؤُمَّهُمْ غَیْرُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

ابو بکر رضہ ہوں یہ کہ امامت کرے اوسقوم کی غیر ابو بکر رضہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ عُمَرَ رَضِیَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّتَصَدَّقَ وَوَافَقَ

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہا حکم کیا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تصدق کریں ہم اور موافق ہوا

ذٰلِکَ عِنْدِیْ مَالًا فَقُلْتُ الْیَوْمَ اَسْبِقُ اَبَا بَکْرٍ اِنْ سَبَقْتُهٗ یَوْمًا

یہ حکم کرنا حضرت کا نزدیک میرے مال کثیر کو پس کہا میں نے کہ آجکے دن سبقت لیجاؤنگا میں ابو بکر رضہ سے اگر ممکن ہو سبقت لیجانا

فارسی ترجمہ

ابو بکر رضہ کے ذکر سے ابا کی کو دوں عوض اس کے ہمارے ذمہ نہیں ہے کہ حضرت نے ہمارے ساتھ احسان نہیں کیا ہے کہ عوض اوسکا دیں ہم احسان تو کیا ہے ابو بکر رضہ نے ہمارے اوپر اللہ کے ہاں اوسکا عوض دیگا اللہ تعالیٰ اوسکو قیامت کے دن اور نہیں نفع دیا مجکو کسی مال نے مانند نفع دینے ابو بکر رضہ کے مال کے اور اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست جانی البتہ پکڑتا میں ابو بکر رضہ کو دوست جانی آگاہ ہو کہ حضرت ابو بکر صدیق رضہ افضل ہیں سب صحابہ رضہ سے

فائدہ

حضرت ابو بکر رضہ کے فضائل بیشمار ہیں جو کسی صحابی کو حاصل نہیں ہوئے اور اسی لیے خلافت بھی انہی کو ملی اور سب صحابہ رضہ نے اوسکو تسلیم کیا اور اوسکی خلافت پر اجماع کیا اور اوسکی خلافت کا انکار کرنا اجماع کی مخالفت ہے اور اجماع کی مخالفت حرام ہے اور اسی لیے حضرت ابو بکر رضہ کا لقب صدیق ہوا جو حق ہے ان کا خلافت کے لیے اور نہیں لائق ہے کسی کے لیے اور نہیں ہے کسی کا مفضول کا فاضل پر مقدم کرنا باوجود ہونے فاضل کے اور اسی لیے حضرت علی رضہ نے باوجود افضل ہونے کے حضرت ابو بکر رضہ کی خلافت کو تسلیم کیا چنانچہ فرمایا حضرت علی رضہ نے کہ اگر میں اسلام سے آگے ہوتا تو ابو بکر رضہ اسلام سے آگے ہوتے اور اسی لیے حضرت علی رضہ نے ابو بکر رضہ کی امامت کو تسلیم کیا اور اسی لیے آنحضرت صلعم نے ابو بکر رضہ کو امام مقرر کیا تھا اپنی بیماری میں اور اسی لیے آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور مسلمان انکار کرتے ہیں مگر ابو بکر رضہ کی امامت سے

قَالَ فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ

کہا عمرؓ نے پس لایا میں آدھا مال اپنا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کتنا باقی رکھا تو نے اپنے عیال کے لیے

فَقُلْتُ مِثْلَهُ وَأَتَى أَبُوْبَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا أَبْقَيْتَ

پس کہا میں نے کہ باقی چھوڑا میں نے اپنے عیال کے لیے مانند اسکی اور لائے ابوبکر جو کچھ کہ تھا اونکے پاس پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ اے ابوبکر کیا چھوڑ آئے تو

لِأَهْلِكَ فَقَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قُلْتُ لَا أَسْبِقُكَ إِلَى شَيْءٍ

اپنے اہل و عیال کے لیے پس کہا ابوبکرؓ نے کہ باقی چھوڑ آیا میں نے اونکے لیے خدا اور رسول اونکو کہا میں نے کہ سبقت نہیں لیجا سکتے کا میں ابوبکر پر

أَبَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

ہرگز روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ صدیق ابوبکر رضہ

دَخَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ عَتِيْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حاضر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت صلعم نے اونکو کہ تو آزاد کیا گیا خدا کا ہے آگ سے

فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيْقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس اوس روز نام رکھے گئے ابوبکر عتیق روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ أَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اول اونمیں سے کہ پھٹے گی اوسسے زمین بعد میرے ابوبکر بعد اونکے عمر پھر

آتِي أَهْلَ الْبَقِيْعِ فَيُحْشَرُ وْنَ مَعِيْ ثُمَّ أَنْتَظِرُ أَهْلَ مَكَّةَ حَتّٰى أُحْشَرَ

آؤنگا میں بقیع کے مدفونوں کے پاس پس اٹھائے جاؤنگا اور جمع کیے جاؤنگا ساتھ میرے پھر انتظار کرونگا میں اہل مکہ کا یہانتک کہ جمع کیا جاؤنگا میں

بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

درمیان حرمین کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَأَرَانِيْ بَابَ الْجَنَّةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آئے میرے پاس جبرئیل پس پکڑا ہاتھ میرا پس دکھایا مجکو وہ دروازہ بہشت کا

الَّذِيْ يَدْخُلُ مِنْهُ أُمَّتِيْ فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَدِدْتُ

کہ داخل ہوگی اوسسے امت میری پس کہا ابوبکرؓ نے یارسول اللہ دوست رکھتا ہوں میں

أَنِّيْ كُنْتُ مَعَكَ حَتّٰى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا

کہ تھا میں ساتھ آپکے تا دیکھتا میں طرف اوس دروازہ کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو

إِنَّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ۞

کہ تحقیق تو اے ابابکر اول ان شخصوں کا ہے کہ داخل ہونگے بہشت مین میری امت مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔

## الْفَصْلُ الثَّالِثُ وَعَنْ عُمَرَ ذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَبَكَى وَقَالَ

فصل تیسری۔ روایت ہے عمر رضہ سے کہ ذکر کیا گیا ابوبکر اونکے نزدیک پس رویا عمر اور کہا

وَدِدْتُ أَنَّ عَمَلِي كُلَّهُ مِثْلُ عَمَلِهِ يَوْمًا وَاحِدًا مِنْ أَيَّامِهِ وَلَيْلَةً

دوست رکھتا ہون مین کہ تحقیق عمل میرے تمام عمر کے مانند عمل ابی بکر کے ہوتے ایک دن سے دنون عمر اونکی کے مانند عمل ایک رات

وَاحِدَةً مِنْ لَيَالِيهِ أَمَّا لَيْلَتُهُ فَلَيْلَةٌ سَارَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

ہوتا راتون سے اونکی سو ایسی رات ابوبکر کی پس وہ رات کہ ہجرت کی اوسمین ابوبکر نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَارِ فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَيْهِ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُهُ حَتَّى أَدْخُلَ

علیہ وسلم کے طرف غار کے پس جب پہنچے حضرت دو اور ابوبکر طرف غار کے کہا ابوبکر نے قسم ہے خدا کی نہ داخل ہو تم غار مین یہانتک کہ داخل ہون مین

قَبْلَكَ فَإِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ أَصَابَنِي دُونَكَ فَدَخَلَ فَكَسَحَهُ وَوَجَدَ

پہلے آگے اسکے اگر ہو اوسمین کچھ شے تو پہنچے مجکو ضرر اوسکا نہ اونکو پس داخل ہوا ابوبکر غار مین پہلے حضرت سے پس جھاڑا اوسکو

فِي جَانِبِهِ ثُقْبًا فَشَقَّ إِزَارَهُ وَسَدَّ بِهَا بِهِ وَبَقِيَ مِنْهَا اثْنَانِ فَأَلْقَمَهُمَا

پہلو مین ایک جانب غار کے کئی ایک سوراخ پس پھاڑا ابوبکر نے تہ بند اپنا اور بند کیا سوراخونکو تہ بند کے چھوڑے دو نسے اور باقی رہے اون مین دو سوراخ پس

رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ

دونون پاؤن اپنے پھر کہا ابوبکر نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ آیئے پس داخل ہوئے رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي حَجْرِهِ فَنَامَ فَلُدِغَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِجْلِهِ

صلے اللہ علیہ وسلم اور رکھا سر مبارک اپنا گود مین ابوبکر کے اور آرام کیا پس کاٹے گئے ہ ابوبکر پیچھے پانو اپنے کے

مِنَ الْجُحْرِ وَلَمْ يَتَحَرَّكْ مَخَافَةَ أَنْ يُنَبِّهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوراخ سے اور نہ ہلے ابوبکر ڈر سے اوسکے خوف سے اوسکہ جاگ اوٹھین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فَسَقَطَتْ دُمُوعُهُ عَلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ

پس گری آنسو ابوبکر کی اوپر چہرہ مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے کہ کیا ہوا تجکو

يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ لُدِغْتُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَتَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اے ابابکر کہا ابوبکر نے کہ کاٹا گیا مین فدا ہون تجپر مانباپ میرے پس تھوکا آب دہن مبارک رسول خدا صلعم نے

فَذَهَبَ مَا يَجِدُهُ ثُمَّ انْتَقَضَ عَلَيْهِ وَكَانَ سَبَبَ مَوْتِهِ وَأَمَّا يَوْمَ

پس جاتی رہی وہ چیز کہ پاتا تھا اوسکو ابوبکر پھر رجوع کیا اثر زہر نے ابوبکر پر اور ہوا وہی سبب موت ابی بکر کا اور اپر دن ابی بکر کا

فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَقَالُوا لَا

کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مرتد ہوئے بعضے عرب اور کہا کہ نہیں

نُؤَدِّي زَكٰوةً فَقَالَ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا لَجَاهَدْتُهُمْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا

دینگے ہم زکوۃ پس کہا ابوبکر نے اگر نہ دینگے مجکو رسی اونٹ کے پانو باندھنے کی البتہ جہاد کرونگا میں اوپر پس کہا میں نے اے

خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ تَأَلَّفِ النَّاسَ وَارْفُقْ بِهِمْ فَقَالَ لِي أَجَبَّارٌ

خلیفہ رسول خدا کے الفت کرو لوگوں سے اور نرمی کرو ساتھ اونکے پس کہا مجکو آیا تو شجاع تھا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَخَوَّارٌ فِي الْإِسْلَامِ إِنَّهُ قَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَتَمَّ الدِّينُ

زمانہ جاہلیت میں اور نامرد ہوگیا اسلام میں تحقیق شان یہ ہے کہ تحقیق منقطع ہوگئی وحی اور تمام ہوا دین

أَيَنْقُصُ وَأَنَا حَيٌّ رَوَاهُ رَزِينٌ بَابُ مَنَاقِبِ عُمَرَ رضي الله عنه الْفَصْلُ

کیا ناقص ہوگا دین اور حالانکہ میں زندہ ہوں روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان مناقب عمر رضہ کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ

پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُ أَحَدٌ فِي أُمَّتِي

تھے بیچ اون لوگوں کے کہ تھے پہلے تمسے امتوں سے الہام کیے گئے پس اگر ہو میری امت میں کوئی شخص

فَإِنَّهُ عُمَرُ رواه مسلم وَفِي رِوَايَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ

پس تحقیق وہ عمر ہوگا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بیٹے ابی وقاص کے سے کہا پروانگی مانگی

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ

عمر بن الخطاب رضہ نے واسطے در آنیکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آنحضرت کے پاس تھی کتنی ایک عورتیں قریش میں سے

يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ

کہ کلام کرتی تھیں حضرت سے اور بہت طلب کرتی تھیں درحالیکہ بلند تھیں آوازیں اون عورتوں کی پس جبکہ اذن چاہا عمر نے اٹھیں وہ عورتیں

فَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ

اور دوڑیں طرف پردہ کے پس داخل ہوئے عمر اسحالت میں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہنستے تھے پس کہا عمر نے

## باب مناقب عمر رضہ

پھر اہل بدر پھر اہل احد پھر بیعت رضوان والے کہا امام ابوعبداللہ مازری نے اختلاف کیا ہے لوگوں نے صحابی کی تفضیل میں ایکدوسرے پر بعضوں نے کہا ہم انمیں کو ایک کو دوسرے پر تفضیلت نہیں دیتے اور جمہور علما تفضیل کے قائل ہیں انتہی ۵۲ وہ عمر ہے بیشک حضرت رسالت سے امتوں سے فضیل ہے تو جب اگلی امتوں میں صاحب الہام لوگ ہوئے تو حضرت رسالت میں بطریق اولی ہونا چاہئے ۵۳ حضرت عمر کی بڑی منقبت ہے ۵۴ بلند نہیں ہوتی آوازیں اوّل کی حضرت رسالت کے پاس بلند آواز سے ۵۵ آواز کا حضرت رسالت کے پاس بلند ہونا منع ہوا ہے سورۃ حجرات میں

۱ احتمال ہے کہ ان سب کا آواز ملکر گونجنا اٹھا ہو نہ یہ کہ ہر ایک کا آواز بانظر حضرت رسالت کی آواز سے بلند تھا کہا ملا علی قاری نے اسحدیث

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ

کہ ہمیشہ ہنسا رکھے اللہ دانت آپکو یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تعجب کیا میں نے

هٰؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ

ان عورتوں سے کہ تھیں میرے پاس پس جبکہ سنی آواز تیری جلدی سے ہوگئیں پردہ میں

قَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہا عمر رضی اللہ عنہ نے اے دشمنوں اپنی جانوں کے آیا ہیبت رکھتی ہو مجھسے اور ہیبت نہیں رکھتی تم رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا عورتوں نے کہ ہاں ڈرتے ہیں ہم تجھسے کہ تو نہایت سخت خو اور نہایت سخت گو ہے پس فرمایا حضرت نے

وَسَلَّمَ إِيْهٍ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا

اور کلام کر اے بیٹے خطاب کے قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے ہرگز نہیں ملتا تجھسے شیطان اس حالت میں کہ تو

فَجًّا قَطُّ إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَالَ الْحُمَيْدِيُّ زَادَ

راہ میں مگر کہ چلتا ہے شیطان اور راہ میں غیر راہ تیرے متفق علیہ اور کہا حمیدی نے زیادہ کیا

الْبَرْقَانِيُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا أَضْحَكَكَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

برقانی نے بعد قول اوسکے یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا تجھکو۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہوا میں بہشت میں پس ناگہاں ملا میں بساتھ رمیصاء عورت

أَبِي طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ هٰذَا بِلَالٌ وَرَأَيْتُ

ابی طلحہ کے اور سنی میں نے آواز پاؤں کی پس کہا میں نے کون ہے یہ پس کہا یہ بلال ہے اور دیکھا میں نے

قَصْرًا بِفِنَائِهٖ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ

ایک محل کہ اوسکی جانب میں ہے ایک عورت نوجوان پس کہا میں نے کہ واسطے کسکے ہے یہ محل پس کہا انہوں نے عمر بن

الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهٗ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ

الخطاب کے لیے ہے پس چاہا میں نے کہ داخل ہوں میں اوس محل میں پس دیکھوں میں طرف اوسکی پس یاد کی میں نے غیرت تمہاری پس کہا

عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

عمر رضی اللہ عنہ نے قربان ہوں تجھ پر باپ میرا ماں میری یا رسول اللہ کیا تمہارے اوپر داخل ہونے پر غیرت کرونگا میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ

ابی سعید رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ مین سوتا تہا دیکہتا ہو مین لوگونکو

يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا دُونَ

کہ روبرو لائے جاتے ہین میرے اور اوپر کرتے ہین بعضے اونمین سے ایسے ہین کہ پہنچتے ہین سینہ تک اور بعضے اونمین سے

ذٰلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا

اونسے اور روبرو لائے گئے مجہپر عمر بن الخطاب حالانکہ اوپر تہا ایسا کرتہ کہ کہینچتے تہے اوسکو کہا بعضے صحابہ نے پس کیا

أَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الدِّينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

تعبیر کی آپنے اسکی، یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ تعبیر کیا مینے اوسکو ساتہ دین کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحٍ

عمر رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے اوسوقت کہ مین سوتا تہا لایا گیا مین اوپر پیالہ

لَبَنٍ فَشَرِبْتُ حَتّٰى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ

دودہ کا پس پیا مینے یہانتک کہ تحقیق مینے البتہ دیکہی سیرابی کہ نکلتی ہے میرے ناخنون مین سے پہر دیا مینے

فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ

بچا ہوا اپنا عمر بن الخطاب رضہ کو کہا لوگون نے پس کیا تعبیر دی تمنے اسکی یا رسول اللہ فرمایا کہ تعبیر دی مینے اوسکی علم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلٰى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ

علیہ وسلم سے فرماتے اوسوقت کہ مین سوتا تہا دیکہا مینے اپنے تئین اوپر کنوین بے منڈیر کے کہ اوسپر ایک ڈول ہے

مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوبًا

اوس کنوین مین سے جسقدر چاہا اللہ نے پہر لیا ڈول ابن ابی قحافہ نے پس کہینچا ابوبکر نے اوس کنوین مین سے ایک ڈول

أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفَهُ ثُمَّ

یا دو ڈول اور بیچ کہینچنے ابی بکر کے سستی اور زیادتی ہے اور اللہ بخشے ابوبکر رضہ کے لیے سستی اوسکی کو پہر

اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ

ہوگیا وہ ڈول چرسں پس لیا اوسکو عمر بن خطاب نے پس نہین دیکہا مینے کسی قوی شخص کو

مسلم

النَّاسِ يَنْزِعُ عُمَرَ حَتّٰى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

لوگوں میں سے کہ کھینچتا ہو کہنا عمر کا سا یہاں تک کہ سیراب کیے لوگوں نے اونٹ اپنے اور بٹھائے اونٹ اور مقرر کیے اونٹوں کے لیے عطن

عُمَرَ قَالَ ثُمَّ اَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ اَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهٖ

عمر رضہ کو یوں آیا ہے کہا پھر لیا ڈول عمر بن الخطاب نے ابی بکر کے ہاتھ سے پس ہو گیا وہ ڈول عمر رضہ کے ہاتھ میں

غَرْبًا فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِيْ فَرِيَّهٗ حَتّٰى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوْا بِعَطَنٍ

چرسں پس نہیں دیکھا میں نے کسی شخص کو کہ عمل کرتا ہو عمل عمر کا سا یہاں تک کہ سیراب کیا لوگوں کو اور مقرر کیے اونٹوں نے اپنے اونٹوں کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهٖ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے جاری کیا ہے حق اوپر زبان عمر رضہ کے اور دل اوسکے کے روایت کی اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ

ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے ابی ذر رضہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے

الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُوْلُ بِهٖ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنَّا نُبْعِدُ

حق اوپر زبان عمر رضہ کے کہتا ہے ساتھ حق کے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا نہ تھے ہم کہ بعید جانتے تھے ہم

اَنَّ السَّكِيْنَةَ تَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ

کہ بولتا ہے سکینہ جاری ہوتی ہے اوپر زبان عمر رضہ کے روایت کی اس کو بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ

النبوت میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا تھا خداوندا تو

اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ اَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَصْبَحَ

غالب کر دین اسلام کو بسبب ابو جہل بن ہشام کے یا بسبب عمر بن الخطاب کے پس صبح کی

عُمَرُ فَغَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ ثُمَّ صَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ظَاهِرًا

عمر رضہ نے پھر کے عمر اول روز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مسلمان ہوا پھر نماز پڑھی حضرت نے مسجد میں ظاہر

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِاَبِيْ بَكْرٍ

روایت کی اس کو احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا کہا عمر رضہ نے واسطے ابی بکر رضہ کے

يَا خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَمَا اِنَّكَ اِنْ

اے بہترین لوگوں کے بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابوبکرؓ نے آگاہ ہو اے عمرؓ تحقیق تو نے اگر

قُلْتَ ذٰلِكَ فَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا طَلَعَتِ

کہا مجھ کو بہترین لوگوں کا تو تحقیق سنا ہے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا

الشَّمْسُ عَلٰى رَجُلٍ خَيْرٍ مِّنْ عُمَرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

آفتاب اوپر کسی شخص کے کہ بہتر ہو عمرؓ سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامرؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہوتا

بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

میرے پیچھے کوئی نبی تو البتہ ہوتا عمر بن الخطاب روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے بریدہؓ سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ جَاءَتْ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ

بیچ بعض جہادوں اپنے کے پس جبکہ پھرے حضرت جہاد سے آئی آپکے پاس ایک لڑکی سیاہ پس کہا اوسنے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ نَذَرْتُ اِنْ رَدَّكَ اللّٰهُ صَالِحًا اَنْ اَضْرِبَ

یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی کہ اگر پھیرے گا آپکو اللہ سفر سے فتحیاب تو بجاؤنگی میں

بَيْنَ يَدَيْكَ بِالدُّفِّ وَاَتَغَنّٰى فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپکے آگے دف اور گاؤنگی پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنْ كُنْتِ نَذَرْتِ فَاضْرِبِيْ وَاِلَّا فَلَا فَجَعَلَتْ تَضْرِبُ فَدَخَلَ

کہ اگر تو نے نذر کی ہے تو پس مار بجا دف اور اگر نذر نہیں کی ہے تو پس نہ بجا دف پس شروع کیا جو کری نے بجانا پس آئے

اَبُوْ بَكْرٍ وَّهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عَلِيٌّ وَّهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ

ابوبکرؓ اسحالمیں کہ وہ جو کری بجاتی تھی دف پھر آئے علیؓ اسحال میں اور وہ جو کری بجاتی تھی دف پھر آئے

عُثْمَانُ وَّهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَاَلْقَتِ الدُّفَّ تَحْتَ اِسْتِهَا

عثمانؓ اسحال میں اور وہ بجاتی تھی دف پھر آئے عمرؓ پس ڈالا دف اوس لڑکی نے نیچے چوتڑوں اپنے کے

وَمِنْ صِيَغِهِ عَنْ وَّعَلٰى وَاِلٰى وَفِيْ وَالْبَاءِ وَاللَّامِ

ثُمَّ قَعَدَتْ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ

پھر بیٹھی پچھواڑ پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان

لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ اِنِّيْ كُنْتُ جَالِسًا وَهِيَ تَضْرِبُ فَدَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ

البتہ ڈرتا ہے تجھ سے اے عمر تحقیق میں بیٹھا تھا اسحالیکہ وہ بجاتی تھی دف پس آئے ابوبکر رضہ

وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عَلِيٌّ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ وَهِيَ

اور وہ بجاتی رہی دف پھر آئے علی رضہ اور وہ بجاتی رہی پھر آئے عثمان رضہ اور وہ

تَضْرِبُ فَلَمَّا دَخَلْتَ اَنْتَ يَا عُمَرُ اَلْقَتِ الدُّفَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بجاتی رہی پس جبکہ آیا تو اے عمر ڈالدیا اس نے دف روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَصَوْتَ صِبْيَانٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے پس سنی ہم نے شور و غوغا اور سنی ہم نے آواز لڑکوں کی

فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا حَبَشِيَّةٌ تَزْفِنُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا

پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس ناگہاں ایک عورت حبشیہ کودتی تھی اور لڑکے گرد اس کے تھے

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَيْ فَانْظُرِيْ فَجِئْتُ فَوَضَعْتُ لَحْيِيْ عَلٰى مَنْكِبِ

پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ آ اور دیکھ تماشا پس آئی میں اور رکھی میں نے ٹھوڑی اپنی اوپر کندھے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهَا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبِ اِلٰى رَاْسِهٖ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا میں نے دیکھنا طرف حبشیہ کے درمیان کندھے اور سر مبارک کے

فَقَالَ لِيْ اَمَا شَبِعْتِ اَمَا شَبِعْتِ فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لَا لِاَنْظُرَ مَنْزِلَتِيْ

پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھکو کیا سیر نہیں ہوئی تو کیا سیر نہیں ہوئی تو پس شروع کیا میں نے کہنا نہیں میں سیر ہوئی میں تاکہ دیکھوں

عِنْدَهٗ اِذْ طَلَعَ عُمَرُ فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نزدیک حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں نمودار ہوئے عمر رضہ پس متفرق ہوئے لوگ دیکھنے والے گرد اس عورت کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَنْظُرُ اِلٰى شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ قَدْ فَرُّوْا مِنْ عُمَرَ فَقَالَتْ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف شیاطین جن و انس کے کہ تحقیق بھاگتے ہیں عمر رضہ سے کہا عائشہ نے

فَرَجَعْتُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

پس پھری میں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَنَسٍ وَّابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ وَافَقْتُ

فصل تیسری۔ روایت ہے انس رضہ اور ابن عمر رضہ سے کہ عمر نے کہا سلہ کہ موافقت کی میں

رَبِّیْ فِیْ ثَلٰثٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ

پروردگار اپنے کی تین چیزوں میں ایک یہ کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اگر پکڑیں ہم مقام ابراہیم کو

مُصَلًّی فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی وَّقُلْتُ یَا رَسُوْلَ

جائے نماز تو بہتر ہوتا پس اتری یہ آیت اور ٹھہراؤ تم سلہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ اور دوسرے یہ کہ کہا میں نے یا رسول

اللّٰہِ یَدْخُلُ عَلٰی نِسَائِكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ اَمَرْتَ نِسَاءَكَ یَحْتَجِبْنَ فَنَزَلَتْ

اللہ سلہ داخل ہوتے ہیں آپکی بیویوں پر نیک اور بد پس اگر حکم کرتے اپنی بیویوں کو کہ پردہ میں رہیں تو بہتر ہوتا پس اتری

اٰیَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْغَیْرَةِ فَقُلْتُ عَسٰی رَبُّهٗ

آیت پردہ کی اور تہمت کی کہ مجتمع ہوئیں عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیچ قصہ سلہ غیرت کے پس کہا میں نے

اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ فَنَزَلَتْ كَذٰلِكَ وَفِیْ

اگر طلاق دیوں آنحضرت تمکو آسیو تو امید ہے کہ پروردگار اونکا بدل دیگا اونکو بیویاں بہتر تمسے پس اتری یہ آیت اسیطرح اور بیچ

رِوَایَةٍ لِّابْنِ عُمَرَ وَافَقْتُ رَبِّیْ فِیْ ثَلٰثٍ فِیْ مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ وَفِی الْحِجَابِ وَ

ایک روایت ابن عمر کے یوں ہے کہ موافقت کی میں نے اپنی کی بیچ تین چیزوں کے ایک تو مقام ابراہیم کے دوسرے بیچ مقام ابراہیم

اُسَارٰی بَدْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ فَضْلُ النَّاسِ

بیچ قیدیوں بدر کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا فضیلت دیئے گئے آدمیوں پر

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِاَرْبَعٍ بِذِكْرِ الْاُسَارٰی یَوْمَ بَدْرٍ اَمَرَ بِقَتْلِهِمْ فَاَنْزَلَ

عمر بن الخطاب رضہ بسبب چار چیزوں کے ایک تو بسبب ذکر کرنے اونکے قیدیوں کو روز بدر کے حکم کیا عمر نے اونکو قتل کرنیکا پس اتاری

اللّٰہُ تَعَالٰی لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰہِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ

اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اگر نہ ہوتا حکم اللہ کیطرف سے سبقت سلہ کیگیا تو البتہ پہنچتا تمکو بسبب اوسچیز کے کہ لیا تمنے عذاب

عَظِیْمٌ وَّبِذِكْرِ الْحِجَابِ اَمَرَ نِسَاءَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّحْتَجِبْنَ

بڑا اور بسبب ذکر کرنے اوکیلئے پردہ کو حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو یہ کہ پردہ کریں

فقالت له زينب وإنك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في
پس کہا عمر سے زینب نے تحقیق تو آیا حکم کرتا ہے ہم پر اے بیٹے خطاب کے اور حال آنکہ وحی اترتی ہے
بيوتنا فأنزل الله تعالى وإذا سألتموهن متاعا فاسئلوهن من
ہمارے گھروں میں پس اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور جب مانگو تم حضرتؐ کی بیبیوں سے کچھ چیز فائدہ کی پس مانگو تم اونسے
وراء حجاب وبدعوة النبي صلى الله عليه وسلم اللهم ايد الاسلام بعمر
پردہ کے پیچھے سے اور بسبب قبولیت دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی حق میں کہ دعا کی خدا وندا قوی کر دین اسلام کو بسبب اسلام
وبرأيه في أبي بكر كان أول ناس بايعه رواه أحمد وعن أبي
اور بسبب اجتہاد انکے جیسے بیعت ابی بکرؓ کے تھی عمرؓ سے پہلے آدمیوں میں سے کہ بیعت کی ابو بکرؓ سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی
سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك الرجل ارفع امتي
سعید رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بہت بلند ہے امت میں
درجة في الجنة قال أبو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل
اور درجہ میں بہشت کے کہا ابو سعید رضؓ نے قسم خدا کی نہ تھے ہم کہ گمان لیجاویں اس شخص کو کہ کون ہے
الا عمر بن الخطاب حتى مضى لسبيله رواه ابن ماجة وعن
مگر عمر بن الخطاب پر یہانتک کہ گذر گئے عمر ساتھ راہ اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے
اسلم قال سألني ابن عمر بعض شأنه يعني عمر فأخبرته فقال
اسلم رضؓ سے کہ کہا سوال کیا مجھسے ابن عمر نے بعض حال اونکا یعنے عمرؓ کا پس خبر دی میں اونکو کہا اسلم نے
ما رأيت أحدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم من
نہیں دیکھا میں نے کسیکو ہرگز بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
حين بعث كان أجد وأجود حتى انتهى من عمر رواه البخاري
اس وقت سے کہ وفات پائی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہووے وہ بہت کوشش کرنیوالا اور سخی تر عمرؓ سے یہانتک کہ نہایت کو پہنچے عمرؓ روایت کی یہ بخاری نے
وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس يا
اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ کہا جسوقت کہ زخمی کر گئے عمر ہوئے عمرؓ درد ظاہر کرتے تھے پس کہا ابن عباس نے اور تھا یہ ابن عباس
يرفأ يا أمير المؤمنين ولا كذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم
طرف جرفع فرفع کے اے امیر المومنین اور نہ ہے سب جرفع فرفع کرنا چاہیے البتہ تحقیق صحبت کی تم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَاحسنت صحبتهم ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت ابا بكر فاحسنت

پس اچھی طرح صحبت رکھی تمنے اونسے پھر جدا ہوئے حضرت سے اسحالمین کہ وہ تمسے راضی تھے پھر صحبت رکھی تمنے ابوبکر سے پس اچھی

صحبتهم ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت المسلمين فاحسنت صحبتهم ولئن

صحبت رکھی تمنے اونسے پھر جدا ہوئے وہ تمسے اسحالمین کہ وہ تمسے راضی تھے پھر صحبت رکھی تمنے مسلمانون سے پس اچھی صحبت رکھی تمنے اونکی اور البتہ اگر

فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال اما ما ذكرت من صحبتي رسول الله صلى الله عليه وسلم

جدے ہوئے تم اونسے البتہ جدے ہوگے اونسے اسحالمین کہ تم سے راضی ہین کہا عمر نے اپر وہ چیز کہ ذکر کی تمنے صحبت آنحضرت صلعم کی سے

ورضاه فانما ذلك من من الله من به علي واما ما ذكرت من صحبتي ابا بكر ورضاه فانما ذلك من

اور اونکی رضا سے پس سوا اسکے نہین کہ یہ نعمت ہے خدا کیطرف سے کہ احسان رکھا ساتھ اوسکے مجھپر اور اپر وہ چیز کہ ذکر کی تمنے صحبت ابی بکر سے اور اونکی

من الله من به علي واما ما ترى من جزعي فهو من اجلك و

اللہ کیطرف سے ہے کہ احسان رکھا ساتھ اوسکے مجھپر اور اپر جو کچھ کہ دیکھتے ہو تم بے صبری میری سے پس وہ بسبب تیرے اور

من اجل اصحابك والله لو ان لي طلاع الارض ذهبا لافتديت

بسبب یارون تیرے کے ہے قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق ہو میرے لیے بقدر بڑی زمین کے سونا البتہ بدلہ دون مین

به من عذاب الله قبل ان اراه رواه البخاري في باب مناقب

اسکو عذاب اللہ کے سے پہلے اسکے کہ دیکھون مین اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ مناقب کے

ابي بكر وعمر الفصل الاول عن ابي هريرة عن

ابی بکر رضہ اور عمر رضہ کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة اذ اعيي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اوسوقت کہ ایک شخص ہانکتا تھا ایک گائین کو نا کہان تھک گیا

فركبها فقالت انا لم نخلق لهذا انما خلقنا للحراثة الارض

پس سوار ہوا اوسپر پس بولی گائین کہ ہم نہین پیدا کیگئی زمین اوسکے لیے سوا اسکے نہین کہ ہم پیدا کیگئی ہین واسطے کشت وکار زمین کے

فقال الناس سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى الله

پس کہا لوگون نے سبحان اللہ گائین بولتی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فاني اومن به انا وابو بكر وعمر وما هما ثم وقال بينما

علیہ وسلم نے پس تحقیق مین ایمان لاتا ہون اوسکے اور ابو بکر اور عمر اور نہین ہے ابو بکر اور عمر اوجگہ - اور کہا ابو ہریرہ نے اسوقت

ظلوما لنفسه غرانی میں

اصلی صلوٰۃ لکھا ہوا ہوں

بیچ نفس کے ظلم

بات ہے کہ مین

اپنے نفس کے حق

اور ابو ہریرہ لکھا ہون

ہون اور غافل رہتا ہون

ذکر انکے صحبتون کے متعلق کیا ہوا ہے

ہے

ہوا

ہے

ہے

ہے

رَجُلٌ فِي غَنَمٍ لَهُ إِذْ عَدَا الذِّئْبُ عَلَى شَاةٍ مِنْهَا فَأَخَذَهَا فَأَدْرَكَهَا

کہ ایک شخص تھا اپنی ریوڑ میں ناگہان حملہ کیا بھیڑیے نے ایک بکری پر ریوڑ میں سے پس پکڑا بھیڑیے نے بکری کو پس پہنچا کر بکری پر

صَاحِبُهَا فَاسْتَنْقَذَهَا فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ

مالک اوسکا اور چھڑا لیا بکری کو بھیڑیے سے پس کہا اوس شخص سے بھیڑیے نے کہ پس کون نگہبان ہوگا اس بکری کا اوس سبع کے

يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ

اوسدن کہ نہیں ہوگا کوئی چرانیوالا اوسکا سوا میرے پس کہا لوگوں نے سبحان اللہ بھیڑیا بولتا ہے

فَقَالَ أُؤْمِنُ بِهٖ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

پس فرمایا حضرت نے کہ ایمان لاتا ہوں میں اسپر اور ابوبکر اور عمر اور نہیں ہیں وہ دونوں اوسجگہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ فِي قَوْمٍ فَدَعَوُا اللّٰهَ لِعُمَرَ وَقَدْ وُضِعَ

ابن عباس رضہ سے کہ کہا تحقیق میں البتہ کھڑا تھا میں ایک قوم میں پس دعا خیر کی اوسقوم نے واسطے عمر کے احوالیکہ تحقیق اوسکو رکھا

عَلٰى سَرِيرِهِ إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي قَدْ وَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلٰى مَنْكِبِي يَقُولُ

اپنے تخت پر ناگہان ایک شخص نے پیچھے میرے کہ تحقیق رکھی کہنی اپنی میرے مونڈھے پر کہتا ہوا وہ شخص

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ لِأَنِّي كَثِيرًا

رحمت کرے تجھکو اللہ بلاشبہ میں البتہ امید رکھتا ہوں یہ کہ کرے گا اللہ تجھکو اللہ ساتھ دونوں یار تیرے کیونکہ اسواسطے کہ میں بہت

مَا كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَ

تہا سنتا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہا میں اور ابوبکر اور عمر اور

فَعَلْتُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَانْطَلَقْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ دَخَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ

کیا میں نے اور ابوبکر اور عمر رضہ نے اور چلا میں اور ابوبکر اور عمر رضہ اور داخل ہوا میں اور ابوبکر

وَعُمَرُ خَرَجْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مُتَّفَقٌ

اور عمر اور نکلا میں اور ابوبکر رضہ اور عمر رضہ پس پیچھے پھر کر دیکھا میں نے پس ناگہان وہ شخص تھا علی بن ابیطالب متفق

عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابوسعید خدری رضہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَرَاوُنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشتی البتہ دیکھیں گے اہل علیین کو جیسے کہ

تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ

دیکھتے ہو تم بہت روشن ستارہ کو کنارہ آسمان میں اور بلاشبہ ابوبکر رضہ اور عمر رضہ اہل علیین میں سے ہونگے

وَأَنْعَمَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى نَحْوَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور کیا اچھا خوب ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کی مانند اسکی ابوداؤد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابوبکر اور

عُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا

عمر دونوں سردار ہیں ادھیڑوں اہل بہشت کے پہلوؤں میں سے اور پچھلوں میں سے سوائے

النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ

نبیوں کے اور پیغمبروں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے علی رضہ سے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي

اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں نہیں جانتا میں

مَا بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَوَاهُ

کتنی ہے زندگانی میری کہ ریاں تمہارے پس پیروی کرو دو شخصوں کی کہ پیچھے میرے ابوبکر رضہ اور عمر رضہ ہیں روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے

الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ أَحَدٌ رَأْسَهُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَا يَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

مسجد میں نہ اوٹھاتا کوئی سر اپنا سوائے ابوبکر اور عمر رضہ کے تھے یہ دونوں کہ مسکراتے تھے دیکھ کر طرف

وَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

اور مسکراتے تھے حضرت صلعم دیکھ کر طرف اونکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز اور داخل ہوئے مسجد میں

وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ وَهُوَ

اور ابوبکر اور عمر رضہ ایک دونوں میں سے دائیں طرف حضرت صلعم کے تھے اور دوسرے بائیں طرف اونکی اور آنحضرت صلعم

اخذ بایدیھما فقال ھکذا نبعث یوم القیمۃ رواہ الترمذی
پکڑے ہوئے تھے ہاتھ دونوں صاحبوں کے پس فرمایا حضرت نے کہ اسطرح اوٹھائے جاوینگے ہم روز قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن عبد اللہ بن حنطب ان
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حنطب رضہ سے یہ کہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای ابا بکر وعمر فقال ھذان السمع والبصر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ابابکر اور عمر رضہ کو پس فرمایا کہ یہ دونوں بمنزلہ کان بینائی کے ہیں

رواہ الترمذی مرسلا وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول
روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من نبی الا وقد وزیران من اھل السماء ووزیران من اھل الارض
خدا صلعم نے کہ نہیں ہے کوئی نبی مگر واسطے اوسکے ہوتے ہیں دو وزیر آسمان کے فرشتوں میں سے اور دو وزیر ہوتے ہیں زمین والوں میں سے

فاما وزیرای من اھل السماء فجبرئیل ومیکائیل واما وزیرای
پس البتہ دو وزیر میرے آسمان والوں میں سے ہیں جبرئیل اور میکائیل ہیں اور البتہ دو وزیر میرے

من اھل الارض فابو بکر وعمر رواہ الترمذی وعن ابی بکرۃ
زمین والوں میں سے پس ابوبکر رضہ اور عمر ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے

ان رجلا قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایت کان میزانا نزل
یہ کہ ایک شخص نے کہا پیغمبر خدا صلعم سے کہ خواب میں دیکھا میں نے کہ گویا ایک ترازو اوتری ہے

من السماء فوزنت انت وابو بکر فرجحت انت ووزن ابو بکر
آسمان سے پس تولے گئے آپ اور ابوبکر پس غالب آئے آپ اور تولے گئے ابوبکر

وعمر فرجح ابو بکر ووزن عمر وعثمان فرجح عمر ثم رفع المیزان
اور عمر پس غالب آئے ابوبکر اور تولے گئے عمر اور عثمان پس غالب آئے عمر پھر اوٹھائے گئے ترازو

فاستاء لھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فساءہ ذلک فقال خلافۃ
پس غمگین ہوئے واسطے اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی پس غمگین کیا آپکو اس بات کے سننے نے پس فرمایا حضرت صلعم نے خلافت

نبوۃ ثم یؤتی اللہ الملک من یشاء رواہ الترمذی وابو داود
نبوت ہے پھر دیگا اللہ تعالیٰ ملک جسکو چاہیگا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

مناقب ابوبکر وعمر رضہ

صاحب درمیان مسلمانوں کے شک یہ کان اور انکے
ہیں جسم میں یہ نسبت تمام
اعضا کے شرف اور رفاقت
میں اور قریب اس معنے
کے ہیں یہ کہ بعضوں نے کہا
کہ مثل انکے دین میں ہے
سمع وبصر کے ہے جسم میں
یا یہ نسبت ہے کہ سمع
سمع اور بصر کے بیں کہ سنتا
ہوں میں بواسطہ انکے اور

دیکھتا ہوں بواسطہ انکے
اور یہ مضمون راجح ہوتا ہے
طرف معنی وزارت و
وکالت کے یا اور بیان کرنا
شرف حاصل ہونے کا ہے
اوپر سب فرقوں کے اور
انکے اوپر ہونے میں
انفصل اور ان میں بھی
اسی بیان میں ظاہر ہوا
ہے کہ یہ دونوں صاحب افضل
ہیں اور صاحب افضل حال انکا
سب صحابہ سے پس
خلافت ہوئی ہے بسبب
غمگین ہونے حضرت صلعم کے
خلافت ہونے کے بعد
نظر رفتنی کا ہوگا
خلافت ہوئی ان
نبوت ہوگی
آئندہ خلافت اور
حضرت صلعم کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل تیسری۔ روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ قَالَ

آویگا تمپر ایک شخص اہل بہشت مین سے پس آئے ابوبکر پھر فرمایا

يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ عُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

آویگا تمپر ایک شخص اہل بہشت مین سے پس آئے عمر رضہ روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا رَاْسُ رَسُوْلِ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا اوسوقت کہ سر مبارک رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجْرِيْ فِيْ لَيْلَةٍ صَاحِيَةٍ اِذْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا میری گودی مین تہا بیچ چاندنی رات کے ناگہان کہا مینے یا رسول اللہ

هَلْ يَكُوْنُ لِاَحَدٍ مِّنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدُ نُجُوْمِ السَّمَآءِ قَالَ نَعَمْ

کیا ہونگی کسیکے لیے نیکیان موافق گنتی ستارون آسمان کے فرمایا کہ ہان وہ

عُمَرُ قُلْتُ فَاَيْنَ حَسَنَاتُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِنَّمَا جَمِيْعُ حَسَنَاتِ عُمَرَ

عمر رضہ ہے کہا مینے پس کیا حال ہے ابوبکر کی نیکیون کا فرمایا حضرت نے نہین ہین تمام نیکیان عمر کی مگر

كَحَسَنَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ

مانند ایک نیکی کے ابوبکر رضہ کی نیکیون مین سے روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ

مَنَاقِبِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

مناقب عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِيْ

روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لیٹے ہوئے

بَيْتِيْ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ اَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَاْذَنَ اَبُوْبَكْرٍ فَاَذِنَ

اپنی گہر مین کہولی ہوئی تھے رانین اپنی یا پنڈلیان اپنی تہا پس اذن چاہا ابوبکر رضہ نے پس اذن دیا

لَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ

اونکو حال انکا وہ اوسی حال پر تہا پس باتین کین ابوبکر نے پھر اذن چاہا اونکا عمر نے پس اذن دیا حضرت نے

لَهٗ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
عمر کو اور آنحضرت صلعم اسی حال پر تھے پس باتیں کرنے عمر نے پھر اذن چاہا عثمان نے پس اٹھ بیٹھے رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّى ثِيَابَهٗ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ
صلی اللہ علیہ وسلم اور درست کیے کپڑے اپنے پس جبکہ نکلے قوم کہا عائشہ رضہ نے کہ داخل ہوئے ابوبکر رضہ
فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ وَلَمْ تُبَالِهٖ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ وَلَمْ تُبَالِهٖ
پس نہ جنبش کی آپنے واسطے اونکے اور نہ پروا کی آپنے پس داخل ہوئے عمر پس حرکت کی آپنے واسطے اونکے اور نہ پروا کی آپنے اونکی
ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ اَلَا اَسْتَحْيِيْ
پھر داخل ہوئے عثمان رضہ پس اٹھ بیٹھے آپ اور درست کیے کپڑے اپنے پس فرمایا حضرت عثمنے کیا حیا نہ کروں میں
مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِيْ مِنْهُ الْمَلٰئِكَةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ
اوس شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اوس سے فرشتے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے تحقیق عثمان البتہ
حَيِيٌّ وَّاِنِّيْ خَشِيْتُ اِنْ اَذِنْتُ لَهٗ عَلٰى تِلْكَ الْحَالَةِ اَنْ لَّا يَبْلُغَ
بہت شرمناک ہے اور تحقیق میں ڈرا کہ اگر اذن دوں میں عثمان کو آنیکا اوس حالت پر یہ کہ نہ پہونچے
اِلَيَّ فِيْ حَاجَتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ
طرف میرے پہونچ حاجت اپنی کی روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے طلحہ بن
عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ وَّ
عبید اللہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے ہر نبی کے رفیق ہے اور
رَفِيْقِيْ يَعْنِيْ فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
رفیق میرا یعنے بہشت میں عثمان ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے
عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ
ابوہریرہ رضہ سے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی
بِالْقَوِيِّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ
قوی اور یہ منقطع ہے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے خباب رضہ کے سے کہ کہا
شَهِدْتُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحُثُّ عَلٰى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَامَ
حاضر ہوا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ رغبت دلاتے تھے اوپر خرچ کرنیکے لشکر ہوک پر پس

عُثْمَانُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيْرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا

عثمان رضہ اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ذمہ ہین سو اونٹ مع جھولون اور کجاوون انکے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَيَّ مِائَتَا

بیچ راہ خدا کے پھر رغبت دلائی حضرت صلعم نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور کہا میرے ذمہ ہین

بَعِيْرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ

اونٹ مع جھولون کے اور کجاوون انکے بیچ راہ خدا کے پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس

عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَيَّ ثَلٰثُمِائَةِ بَعِيْرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عثمان اور کہا میرے ذمہ ہین تین سو اونٹ مع جھولون اور کجاوون انکے بیچ راہ خدا کے

فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِعُ عَنِ الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ مَا عَلٰى عُثْمَانَ مَا

پس میں نے دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اوترتے تھے منبر سے اور کہتے تھے نہین ضرر کرینگی عثمان کو وہ چیز

عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهِ مَا عَلٰى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

کہ کرین بعد اس نیکی کے کہ کی نہین مضر عثمان کو وہ چیز کہ کرین بعد اسکی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَلْفِ دِيْنَارٍ فِيْ كُمِّهٖ

بن سمرہ رضہ کہ کہا لائے عثمان رضہ نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہزار دینار اپنی آستین مین

حِيْنَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَنَثَرَهَا فِيْ حَجْرِهٖ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اوسوقت کہ سامان تیار کیا عثمان نے لشکر تبوک کا پس بکھیرے ہزار دینار حضرت نبی کی گود مین پس دیکھا مینے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا فِيْ حَجْرِهٖ وَيَقُوْلُ مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ

علیہ وسلم کو کہ الٹ پلٹ کرتے تھے اونکو اپنی گود مین اور فرماتے تھے نہ نہین ضرر کرینگے عثمان کو وہ گناہ کہ کرین بعد عمل

الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آجکے دن کے دو بار فرمایا یہ کلمہ روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا جبکہ حکم فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ساتھ بیعۃ الرضوان کے تھے عثمان ایلچی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

اِلٰى مَكَّةَ فَبَايَعَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُثْمَانَ فِيْ

طرف اہل مکہ کے پس بیعت لی حضرت صلعم نے لوگون سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عثمان بیچ

حَاجَةَ اللّٰهِ وَحَاجَةَ رَسُوْلِهٖ فَضَرَبَ بِاِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى

کام اللہ کے اور کام رسول اوسیکو ہے پس مارا حضرت نے ایک ہاتھ اپنا اوپر ہاتھ دوسرے کے اپنے کو

فَكَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِّنْ اَيْدِيْهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ

پس تھا ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا واسطے عثمان کے بہتر کے تھوں اوسکے اپنے واسطے اپنے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُّ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ثمامہ بن حزن قشیری سے کہا حاضر ہوا میں

الدَّارَ حِيْنَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ

بوم الدار کو اوسوقت کہ اوپر سے جھانکا عثمان نے اوسقوم پر پس کہا عثمان نے کہ سوال کرتا ہوں میں تمسے بحق خدا اور اسلام کے

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَيْسَ بِهَا

کہ آیا جانتے ہو تم کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مدینہ میں اور نہیں تہا مدینہ میں پانی کہا

مَآءٌ يُّسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُوْمَةَ فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ بِئْرَ رُوْمَةَ

پانی شیریں سوائے پانی کنوی رومہ کیسکے پس فرمایا حضرت نے کون شخص ہے کہ خریدے کنوی رومہ کو

فَيَجْعَلُ دَلْوَهٗ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ بِخَيْرٍ لَّهٗ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا

اور گرادے ڈول اپنا ساتہ ڈولوں مسلمین کے بدلے نیکی کے کہ اوسکے لیئے ہو اوس کنوئیں سے بہشت میں پس خریدا میں اوسکو

مِنْ صُلْبِ مَالِيْ وَاَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُوْنَنِيْ اَنْ اَشْرَبَ مِنْهَا حَتّٰى اَشْرَبَ

خالص مال اپنے سے اور تم آجکے دن منع کرتے ہو مجکو اوسکے پانی پینے سے یہانتک کہ پیتا ہوں میں

مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ

دریا کے پانی سے کہا لوگوں نے خداوندا ہاں پھر کہا عثمان نے تمکو پوچھتا ہوں میں تمسے بحق خدا اور اسلام کے

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِاَهْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ آیا جانتے ہو تم کہ مسجد تنگ ہوئی مصلیوں پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّشْتَرِيْ بُقْعَةَ اٰلِ فُلَانٍ فَيَزِيْدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَّهٗ

علیہ وسلم نے کون شخص ہے کہ خریدے جگہہ اولاد فلانیکی پس زیادہ کرے اوسجگہ کو مسجد میں بدلے تواب کے اوسکے

مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِيْ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُوْنَنِيْ اَنْ

اوسکے سبب بہشت میں پس خریدا میں اوسکو خالص مال اپنے سے پس تم آجکے دن منع کرتے ہو مجکو اس سے کہ

اصلی فیہا رکعتین فقالوا اللھم نعم قال انشدکم اللہ والاسلام
پڑھو ہیں دو رکعت نماز اور جگہ ہیں پس کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں ہیں تم سے بحق خدا اور اسلام کے
ھل تعلمون انی جھزت جیش العسرۃ من مالی قالوا اللھم نعم
کہ آیا جانتے ہو تم کہ تحقیق ہیں نے سامان درست کیا لشکر تبوک کا اپنے مال سے کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں
قال انشدکم اللہ والاسلام ھل تعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ
کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں ہیں تم سے بحق خدا اور اسلام کے ایا جانتے تم یہ کہ رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم کان علی ثبیر مکۃ ومعہ ابوبکر وعمر وانا فتحرک الجبل
علیہ وسلم کھڑے تھے اوپر ثبیر مکہ کے اور ساتھ آنحضرت کے ابوبکر اور عمر رضہ اور ہیں بھی کھڑا تھا پس ہلا پہاڑ
حتی تساقطت حجارتہ بالحضیض فرکضہ برجلہ قال اسکن ثبیر
یہانتک کہ گرنے لگے بعضے پتھر اوسکی کہتی زمین ہیں پس ماری اوسکو حضرت نے برات اپنی فرمایا تھہر اے ثبیر
فانما علیک نبی وصدیق وشہیدان قالوا اللھم نعم قال اللہ
اسلیے کہ نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں کہا عثمان نے اللہ
اکبر شہد وا ورب الکعبۃ انی شہید ثلاثا رواہ الترمذی
اکبر گواہی دی اونہوں نے قسم رب کعبہ کی کہ ہیں شہید ہوں تین بار کہا یہ کلمہ روایت کی یہ ترمذی
والنسائی والدارقطنی وعن مرۃ بن کعب قال سمعت من رسول
اور نسائی اور دارقطنی نے اور روایت ہے مرہ بن کعب سے کہ کہا سنا ہیں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذکر الفتن فقربھا من رجل مقنع فی ثوب فقال
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اصحابوں کہ ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا پس نزدیک بتلایا وقوع اوںکا پس گذرا ایک شخص اوپر اوڑھے ہوئے کپڑا
ھذا یومئذ علی الھدی فقمت الیہ فاذا ھو عثمان بن عفان
یہ شخص اوسی روز راہ راست پر ہوگا مروں کعب کہتا ہیں پس اوٹھا ہیں طرف اوس شخص کے پس تا کہ جان وہ شخص عثمان بن عفان ہے
قال فاقبلت علیہ بوجھہ فقلت ھذا قال نعم رواہ الترمذی
کہا مرہ نے پس دکھایا ہیں نے آنحضرت کو موزہ عثمان کا پس کہا ہیں نے یہ شخص فرمایا حضرت نے ہاں روایت کی یہ ترمذی
وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح وعن
اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا عُثْمَانُ اِنَّہٗ لَعَلَّ اللّٰہَ یُقَمِّصُکَ

حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عثمان تحقیق شاید یہ کہ شاید خدا تعالیٰ پہنا دے تجھکو

قَمِیْصًا فَاِنْ اَرَادُوْکَ عَلٰی خَلْعِہٖ فَلَا تَخْلَعْہُ لَھُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

ایک کرتہ پس اگر چاہیں لوگ اوتار ڈالنے کرتہ کے پس نہ اوتار نا تو اوسکو واسطے اونکے روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ فِی الْحَدِیْثِ قِصَّۃٌ طَوِیْلَۃٌ وَعَنْ

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ اس حدیث مین قصہ ہے دراز سے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِتْنَۃً فَقَالَ یُقْتَلُ ھٰذَا فِیْھَا

ابن عمر رضہ سے کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا پس فرمایا کہ مارا جاویگا یہ اوس فتنہ مین

مَظْلُوْمًا لِعُثْمَانَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

مظلوم کہا تھا یہ واسطے عثمان کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن

غَرِیْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ اَبِیْ سَھْلَۃَ قَالَ قَالَ لِیْ عُثْمَانُ یَوْمَ الدَّارِ

غریب ہے از روی سند کے۔ اور روایت ہے ابی سہلہ عثمان کے مولی سے کہا کہ کہا واسطے میرے عثمان نے روز دار کے

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ عَھِدَ اِلَیَّ عَھْدًا وَاَنَا صَابِرٌ عَلَیْہِ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی مجھکو وصیت اور مین تحمل کرنیوالا ہون اوس عہد پر

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ فصل تیسری۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَوْھَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ مِصْرَ یُرِیْدُ

روایت ہے عثمان بن عبداللہ بن موہب سے کہا آیا ایک شخص اہل مصر سے آنحالیکہ ارادہ کرتا تھا

حَجَّ الْبَیْتَ فَرَاٰی قَوْمًا جُلُوْسًا فَقَالَ مَنْ ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَالُوْا ھٰؤُلَاءِ

حج کعبہ کا پس دیکھا ایک جماعت کو بیٹھی ہوئی پس کہا اوسنے کہ کون ہے یہ قوم کہا لوگون نے کہ یہ

قُرَیْشٌ قَالَ فَمِنَ الشَّیْخِ فِیْھِمْ قَالُوْا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ قَالَ یَا ابْنَ عُمَرَ

قریش ہین کہا اوس شخص نے پس کون ہے شیخ انمین کہا اونہون نے عبداللہ بن عمر کہا اوس شخص نے اے ابن عمر

اِنِّیْ سَائِلُکَ عَنْ شَیْءٍ فَحَدِّثْنِیْ ھَلْ تَعْلَمُ اَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ یَوْمَ اُحُدٍ قَالَ

تحقیق مین پوچھتا ہون تجھسے کچھ پس جواب دے مجھکو آیا جانتے ہو تم کہ عثمان بھاگ گئے تھے روز احد کے کہا ابن عمر

نَعَمْ قَالَ هَلْ تَعْلَمُ اَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ وَّلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ

ہاں یہاں کے کہا اور اس شخص نے آیا جانتے ہو تم کہ عثمان غائب تھے غزوہ بدر سے اور وہاں حاضر نہ ہوئے کہا ابن عمر نے ہاں کہا اور سنو آیا

تَعْلَمُ اَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ

جانتے ہو تم کہ عثمان غائب تھے بیعۃ الرضوان سے اور نہ حاضر ہوئے وہاں کہا ابن عمر نے ہاں تو کہا اور سنو تم اس

اَكْبَرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ اُبَيِّنْ لَكَ اَمَّا فِرَارُهٗ يَوْمَ اُحُدٍ فَاَشْهَدُ اَنَّ

اکبر کہا ابن عمر رضی نے کہ آ بیان کروں تمہیں جو کہ حقیقت حال کی اس بھاگنا عثمان کا روز احد کے پس گواہی دیتا ہوں میں کہ

اللّٰهَ عَفَا عَنْهُ وَاَمَّا تَغَيُّبُهٗ عَنْ بَدْرٍ فَاِنَّهٗ كَانَتْ تَحْتَهٗ رُقَيَّةُ بِنْتُ

خدا تعالیٰ نے معاف کیا اوسے اور اس پر غائب ہونا عثمان رضی کا بدر سے پس سبب اس کا تھا کہ تھیں اوسکی نکاح میں رقیہ بیٹی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيْضَةً فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور تھیں وہ بیمار پس فرمایا عثمان رضی کے لیے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ اَجْرَ رَجُلٍ مِّمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَّسَهْمَهٗ وَاَمَّا تَغَيُّبُهٗ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق تیرے لیے ثواب ایک شخص کا ہے اون لوگوں میں سے کہ حاضر ہوئے بدر میں اور حصہ اوسکا ہے اور اس پر غائب ہونا

عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ اَحَدٌ اَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ

بیعۃ الرضوان سے اس سبب سے تھا کہ اگر ہوتا کوئی بھی عزت والا اندر مکہ کے عثمان رضی سے

لَبَعَثَهٗ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ

تو البتہ بھیجتا اوسکو پس بھیجا اللہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضی کو اور تھی بیعت رضوان حدیبیہ میں

بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ اِلٰى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ

بعد اس کے کہ گئے عثمان رضی مکہ کو پس اشارہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ

اِلْيُمْنٰى هٰذِهٖ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلٰى يَدِهٖ وَقَالَ هٰذِهٖ لِعُثْمَانَ

داہنی اپنی کے اس لیے کہ کہا یہ ہاتھ میرا نائب ہے عثمان رضی کا ہاتھ کا پس مارا داہنا ہاتھ اپنا اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے اور کہا یہ ہاتھ واسطے عثمان کے

نُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اِذْهَبْ بِهَا الْاٰنَ مَعَكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پھر کہا ابن عمر رضی نے کہ لیجا ان سوالوں کے جواب اب ساتھ اپنے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت کی

اَبِيْ سَهْلَةَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ اِلٰى عُثْمَانَ وَ

ابی سہلہ مولے عثمان رضی کے سے کہ کہا شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سرگوشی کرتے تھے اللہ عثمان رضی سے اور

لَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الدَّارِ قُلْنَا أَلَا نُقَاتِلُ قَالَ لَا إِنَّ
رنگ عثمان کا متغیر ہوتا تھا پس جبکہ ہوا واقعہ دن دار کا کہا ہم نے کیا نہ لڑیں ہم اوس سے کہا عثمان رضی اللہ عنہ نے نہ لڑو اسکی تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ وَعَنْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہے طرف میری ایک امر کی پس میں روکنے والا ہوں اپنے نفس کو اس امر پر اور روایت ہے

أَبِي حَبِيبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ فِيهَا وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ
ابی حبیبہ سے کہ وہ داخل ہوئی عثمان رضہ کے گھر میں حالانکہ عثمان گھیرے گئے تھے گھر میں اور تحقیق ابو حبیبہ نے سنا ابو ہریرہ کو

يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ
کہ وہ داخل ہونگے ہیں عثمان سے کلام کرنے میں پس اذن دیا عثمان نے پس کھڑے ہوئے ابو ہریرہ رضہ حمد کی اللہ کی اور ثنا کی

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ سَتُلْقَوْنَ بَعْدِي فِتْنَةً
کہا ابو ہریرہ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ تحقیق تم دیکھو گے پیچھے میرے بلاؤں

وَاخْتِلَافًا أَوْ قَالَ اخْتِلَافًا وَفِتْنَةً فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ
اور بہت اختلاف یا فرمایا حضرت نے پہلے لفظ اختلاف کا اور پھر فتنہ کا پس کہا اسکو آنحضرت سے کہنے والے نے لوگوں میں سے کون ہے

لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْ مَا تَأْمُرُنَا بِهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيرِ وَأَصْحَابِهِ وَ
ہمارے لیے یا رسول اللہ یا کہا اوسنے پس کیا حکم کرتے ہو ہمکو فرمایا حضرت نے کہ لازم ہے تمکو متابعت امیر کی اور یاروں اوسکی کی اور

هُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ بِذٰلِكَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ
وہ اشارہ کرتے تھے طرف عثمان کے ساتھ اسکے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

## بَابُ مَنَاقِبِ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب ہے مناقب ان تینوں کے راضی ہو اللہ تعالے اوسسے

## الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ

فصل پہلی۔ روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم چڑھے

أُحُدًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ فَقَالَ
کوہ احد پر اور ابو بکر اور عمر اور عثمان رضہ بھی پس ہلا احد پس مارا آنحضرت نے پیر مبارک کو ساتھ پاؤں کے

اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
ٹھہر تو اے احد پس نہیں اوپر تیرے مگر نبی اور صدیق اور دو شہید روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَائِطٍ

اور روایت ہے ابو موسیٰ اشعری رضہ سے کہ کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک باغ میں

مِّنْ حِیْطَانِ الْمَدِیْنَۃِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

باغوں مدینہ کے سے پس آیا ایک شخص پس کہلوایا اور دروازہ پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

افْتَحْ لَہٗ وَبَشِّرْہُ بِالْجَنَّۃِ فَفَتَحْتُ لَہٗ فَاِذَا اَبُوْبَکْرٍ فَبَشَّرْتُہٗ بِمَا قَالَ

کہولدے واسطے اوسکے دروازہ اور بشارت دی اوسکو بہشت کی پس کہولا میں واسطے اوسکے دروازہ پس ناگہاں وہ شخص ابوبکر تھا پس بشارت دی میں

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰہَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا اللہ کا ابوبکر نے اللہ کا پھر آیا اور ایک شخص اور دروازہ کہلوایا پس فرمایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِفْتَحْ لَہٗ وَبَشِّرْہُ بِالْجَنَّۃِ فَفَتَحْتُ لَہٗ فَاِذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہولدے اسکے لیے دروازہ اور بشارت دے اسکو بہشت کی پس کہولا میں اسکے لیے پس ناگہاں

عُمَرُ فَاَخْبَرْتُہٗ بِمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰہَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ

عمر رضہ تھا پس خبر دی میں اوسکو ساتھ اوسکے کہ فرمائی نبی صلعم نے پس شکر کیا عمر نے خدا کا پھر کہلوایا دروازہ

رَجُلٌ فَقَالَ لِیْ اِفْتَحْ لَہٗ وَبَشِّرْہُ بِالْجَنَّۃِ عَلٰی بَلْوٰی تُصِیْبُہٗ فَاِذَا عُثْمَانُ

ایک شخص نے پس فرمایا حضرت نے مجکو کہ کہولدے دروازہ اوسکے لیے اور بشارت دی اوسکو بہشت کی ساتھ بلا عظیم کے کہ پہونچیگی اوسکو

فَاَخْبَرْتُہٗ بِمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰہَ ثُمَّ قَالَ اللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ

پس خبر دی میں اوسکو ساتھ اوسکے کہ فرمائی نبی صلعم نے پس شکر کیا عثمان نے اللہ کا پھر کہا اللہ ہی طلب مدد کی گئی ہے

## الفصل الثانی

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ

متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا کرتے تھے ہم اصحابین کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَیٌّ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم زندہ تھے ابوبکر اور عمر اور عثمان راضی ہو اللہ اوسسے روایت کی یہ ترمذی نے

## الفصل الثالث

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل تیسری۔ روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اُرِیَ اللَّیْلَۃَ رَجُلٌ صَالِحٌ وَکَانَ اَبَابَکْرٍ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کہ دکھلایا گیا میں خواب میں آجکی رات ایک مرد صالح گویا کہ ابوبکر لٹکائے گئے ہیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وَبَيْنَ عُمَرَ بِأَبِي بَكْرٍ وَبَيْنَ عُثْمَانَ بِعُمَرَ قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِ

اور لگا کر گئے عمر سے ابی بکر رضہ کے اور لگا کر گئے عثمان سے عمر رضہ کے کہا جابر رضہ نے پس جب اوٹھے ہم

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا أَمَّا الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کہا ہمنے اپر مرد صالح کہ خضرت نے فرمایا رسول خدا خود ہین صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَمَّا نُوطُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَهُمْ وُلَاةُ الْأَمْرِ الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ بِهِ نَبِيَّهُ

اور اپر اتصال بعض انکا ساتھ بعض کے معنی انکے یہ ہین کہ یہ لوگ والی اوس کام کے ہین کہ بھیجا ہے خدا تعالی نے ساتھ اوس کام کے اپنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کیا ابو داود نے۔ یہ باب ہے بیچ مناقب علی بن ابی طالب رضہ کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

فصل پہلی۔ روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی رضہ کے کہ تو مجھسے بمنزلہ ہارون کے ہے موسی سے مگر فرق یہی ہے کہ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَ

نہین ہے کوئی پیغمبر بعد میرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے زر بن حبیش سے کہا کہا علی رضہ نے قسم ہے

الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوس خدا کی کہ پھاڑا دانہ کو اور پیدا کیا تمام ذی روح کو تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ حکم کیا ہمکو نبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

طرف میری یہ کہ دوست نہین رکھیگا مجکو مگر مومن اور دشمن نہین رکھیگا مجکو مگر منافق روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ

اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن غزوہ خیبر کے

لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ

دونگا مین یہہ شان کل کو ایک شخص کو فتح کریگا اللہ تعالی قلعہ خیبر کو اوسکو ہاتھ پر دوست رکھیگا وہ شخص

وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ

اور رسول خدا کو اور دوست رکھیگا اوسکو خدا اور رسول خدا پس جب صبح کی لوگون نے آئے صبح کو پاس رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّھُمْ یَرْجُوْنَ اَنْ یُّعْطَاھَا فَقَالَ اَیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں کہ سب صحابہ امید رکھتے تھے کہ دیا جائے نشان اونکو پس فرمایا حضرت نے کہاں ہے علی بن ابی

طَالِبٍ فَقَالُوْا ھُوَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَشْتَکِیْ عَیْنَیْہِ قَالَ فَاَرْسِلُوْا اِلَیْہِ

طالب تو پس کہا صحابہ نے کہ وہ یا رسول اللہ شکایت رکھتے ہیں اپنی آنکھوں کی فرمایا حضرت نے پس بھیجو کسیکو طرف اونکے

فَاُتِیَ بِہٖ فَبَصَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ عَیْنَیْہِ فَبَرَأَ حَتّٰی کَاَنْ لَّمْ

پس لائے گئے علی رض پس آپ دہن ڈالا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکی آنکھوں میں پس تندرست ہوگئے علی یہانتک کہ گویا نہ

یَکُنْ بِہٖ وَجَعٌ فَاَعْطَاہُ الرَّایَۃَ فَقَالَ عَلِیٌّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُقَاتِلُھُمْ حَتّٰی

تھا اونکے کچھ درد پس دیا اونکو نشان پس کہا علی رض نے کہ یا رسول اللہ لڑوں میں اونسے یہانتک کہ

یَکُوْنُوْا مِثْلَنَا قَالَ اُنْفُذْ عَلٰی رِسْلِکَ حَتّٰی تَنْزِلَ بِسَاحَتِھِمْ ثُمَّ

ہوں وہ مانند ہمارے کے فرمایا آنحضرت نے گذر اوپر نرمی اوسکی یہانتک کہ اوترے تو اونکی زمین میں پھر

اُدْعُھُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْھُمْ بِمَا یَجِبُ عَلَیْھِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰہِ فِیْہِ

بلا اونکو طرف اسلام کے اور خبر دی اونکو ساتھ اوسکے جو واجب ہے اوپر حق خدا سے اسلام میں

فَوَاللّٰہِ لَاَنْ یَّھْدِیَ اللّٰہُ بِکَ رَجُلًا وَّاحِدًا خَیْرٌ لَّکَ مِنْ اَنْ

پس قسم خدا کی یہ کہ ہدایت کرے خدا تعالیٰ بسبب تیرے ایک مرد کو بہتر ہے تجھ سے اس سے

یَّکُوْنَ لَکَ حُمْرُ النَّعَمِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَذَکَرَ حَدِیْثَ الْبَرَاءِ قَالَ لِعَلِیٍّ

کہ ہوں تیرے لیے اونٹ سرخ رو ہدایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث براء اللہ کی کہ فرمایا حضرت رسالت نے علی کو

اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْکَ فِیْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِیْرِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے بیچ باب بلوغ صغیر کے فصل دوسرے

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عَلِیًّا مِنِّیْ

روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق علی مجھ سے ہے

وَاَنَا مِنْہُ وَھُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ

اور میں سے علی اور وہ دوست ہر مومن کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زید بن

اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ

ارقم سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اوسکا پس علی دوست اوسکا ہے

رواہ احمد والترمذی وعن حبشی بن جنادۃ قال قال رسول
روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی منی وانا من علی ولا یؤدی عنی الا انا او علی
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور نہ ادا کرے میری طرف سے کوئی مگر میں یا علی
رواہ الترمذی ورواہ احمد عن ابی جنادۃ وعن ابن عمر قال اخی
روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی جنادہ سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا بھائی چارہ کردیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین اصحابہ فجاء علی تدمع عیناہ فقال
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے یاروں کے پس آئے علی آنکھیں کہ آنسو بہاتے تھے آنحضرت سے کہا
اخیت بین اصحابک ولم تواخ بینی وبین احد فقال رسول
کہ بھائی چارہ کردیا آپنے درمیان یاروں اپنے کے اور نہ بھائی چارہ کردیا آپنے درمیان میرے اور درمیان کسی کے پس فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت اخی فی الدنیا والاخرۃ رواہ الترمذی و
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو بھائی میرا ہے دنیا اور آخرت میں روایت کی یہ ترمذی نے اور
قال ھذا حدیث حسن غریب وعن انس قال کان عند
کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نزدیک
النبی صلی اللہ علیہ وسلم طیر فقال اللھم ائتنی باحب خلقک الیک
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک پرند جانور پس کہا خداوندا لا میرے پاس اس کو کہ بہت پیارا ہو نزدیک تیرے تیری
یاکل معی ھذا الطیر فجاء علی فاکل معہ رواہ الترمذی
کہ کھاوے وہ ساتھ میرے اس جانور کو پس آئے آنحضرت کے پاس علی اور کھایا ساتھ آنحضرت کے یہ روایت کی ترمذی نے
وقال ھذا حدیث غریب وعن علی قال کنت اذا سألت
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھا میں جب مانگتا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطانی واذا سکت ابتدأنی رواہ الترمذی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ دیتے مجھکو اور جب خاموش رہتا میں دیتے مجھکو بے سوال روایت کی یہ ترمذی نے
وقال ھذا حدیث حسن غریب وعنہ قال قال رسول
اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا دار الحکمۃ وعلی بابہا رواہ الترمذی وقال ہذا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں گھر حکمت کا ہوں اور علی دروازہ اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حدیث غریب وقال روی بعضہم ہذا الحدیث عن شریک

حدیث غریب ہے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی ہے بعضے علما نے یہ حدیث شریک تابعی سے

ولم یذکروا فیہ عن الصنابحی ولا نعرف ہذا الحدیث عن

اور نہیں ذکر کیا اونہوں نے اسناد اسحدیث مین صنابحی سے اور نہیں پہچانتے ہین ہم اسحدیث کو

احد من الثقات غیر شریک وعن جابر قال دعا رسول اللہ

کسی سے ثقات مین سے سوائے شریک کے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا بلایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم علیا یوم الطائف فانتجاہ فقال الناس لقد طال

صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو دن غزوہ طائف کے پس سرگوشی کی اوسنے پس کہا لوگون نے البتہ تحقیق دراز ہوئی

نجواہ مع ابن عمہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انتجیتہ ولکن

سرگوشی آنحضرت صلعم کی ساتھ چچا کے بیٹے اپنے کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین خاص کیا بیٹے اوسکو ساتھ سرگوشی

اللہ انتجاہ رواہ الترمذی وعن ابی سعید قال قال رسول

اللہ نے سرگوشی کی اوسنے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلی یا علی لا یحل لاحد یجنب فی ہذا المسجد غیری

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی رض کے اے علی روا نہین ہے واسطے کسیکے کہ پہنچے جو اوسکو جنابت یہ کہ گذرے اس مسجد مین سوائے

وغیرک قال علی بن المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنی

اور سوائے تیرے کہا اسکو علی بن منذر نے پس کہا مین نے واسطے ضرار بن صرد کے کہ کیا ہین معنے

ہذا الحدیث قال لا یحل لاحد یستطرقہ جنبا غیری و

اسحدیث کے کہا ضرار نے نہین حلال ہے کسیکو کہ راہ کرے اس مسجد کو حالت جنابت مین سوائے میرے اور

غیرک رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب

سوائے تیرے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے۔

وعن ام عطیۃ قالت بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیشا

اور روایت ہے ام عطیہ رض سے کہ کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر

فيهم علي فقال فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه

کہ اونمین علی رضہ تھے کہا ام علیہ نے پس سنا میںنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اسحالمین کہ اونھانیوا ہاتھہ دونو اپنے

يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي الفصل

فرماتے تھے یا الٰہی نہ مار مجکو یہانتک کہ نہ دکھا دیو مجکو علی کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل

الثالث عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا

تیسری۔ روایت ہی ام سلمہ رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین تم دشنام دیتا

عليا فانه قد سب الله ورسوله من سب عليا رواه احمد والترمذي وقال

علی کو منافق اور نہین دشمن رکھتا اونکو مومن روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن غريب اسنادا وعنها قالت قال رسول

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار اسناد کے۔ اور روایت ہی ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا فقد سبني رواه احمد وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے برا کہا علی کو پس تحقیق اسنے برا کہا مجکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى ابغضته

علی رضہ سے کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تجھمین ایک مشابہت ہے عیسےٰ سے دشمن رکھا اونکو

اليهود حتى بهتوا امه واحبته النصارى حتى انزلوه بالمنزلة

یہود نے یہانتک کہ بہتمت لگائی اونکی ماں کو اور دوست رکھا اونکو نصاریٰ نے یہانتک کہ اوتارا اونکو اوس منزلت پر

التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني

کہ ثابت نہین ہے اونکیلیے پھر کہا علی نے کہ ہلاک ہونگے میرے حقمین دو شخص ایک تو محبت رکھنے والا حد سے زیادہ تعریف

بما ليس في ومبغض يحمله شنآني على ان يبهتني رواه احمد

اوسچیز کی کہ نہین ہے مجمین اور دوسرا دشمن رکھنا عاجز ہوگی اوسکو دشمنی میری اوپر کہ بہتان کریگا مجپر روایت کی یہ احمد نے

وعن البراء بن عازب وزيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه

اور روایت ہی براء بن عازب اور زید بن ارقم سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي فقال الستم تعلمون اني

جب اترے غدیر خم پر پکڑا مخضرت نے ہاتھ علی کا پھر فرمایا کیا نہین جانتے تم کہ مین

Qadeer

أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي

نزدیک تر ہوں سارے مومنوں کے اوسکے نفسوں سے عرض کیا صحابہ نے کہ مقرر فرمایا حضرت نے کیا نہیں جانتے تم کہ میں

أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى فَقَالَ اللَّهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

اقرب ہوں سارے مومن کے اوسکے نفس سے کہا صحابہ نے مقرر فرمایا حضرت نے بار خدایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اوسکا

فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَلَقِيَهُ

پس علی دوست اوسکا ہے خداوندا دوست رکھ اوس شخص کو کہ دوست رکھے علی کو اور دشمن رکھ اوسکو کہ دشمن رکھے علی کو

عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ هَنِيئًا يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصْبَحْتَ وَ

عمر نے بعد اسکے پس کہا عمر نے واسطے علی کے خوشی ہو تمہارے لیے اے بیٹے ابوطالب کے صبح کی تم نے اور

أَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

شام کی تم نے دوست ہر مرد اور عورت مسلمان کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ خَطَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَاطِمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کہا پیغام بھیجا خطبہ کیا ابوبکرؓ اور عمرؓ نے فاطمہ رضؓ سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّهَا صَغِيرَةٌ ثُمَّ خَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تحقیق وہ چھوٹی ہے پھر پیغام بھیجا فاطمہ کا علی رضؓ نے پس نکاح کر دیا حضرت نے فاطمہ کا علی سے روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ

اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا فرمایا ساتھ بند کرنے دروازوں کے

إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

سوائے دروازہ علی کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ لِي مَنْزِلَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ

علی رضؓ سے کہا تھا میرے لیے ایک مرتبہ نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ تھا کسیکے لیے

مِنَ الْخَلَائِقِ يَأْتِيهِ بِأَعْلَى سَحَرٍ فَأَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

خلائق میں سے آتا تھا میں حضرتؐ کو پاس اول وقت سحر کے پس کہتا تھا میں السلام علیک یا نبی اللہ

فَإِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ إِلَى أَهْلِي وَإِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس اگر کھنکارتے آنحضرتؐ پھر تا شہ میں طرف گھر والوں اپنے کے اور اگر نہ کھنکارتے حاضر ہوتا میں آنحضرتؐ کے پاس روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ

اور روایت ہے علی رضؓ سے کہ کہا تھا میں بیمار پس گذرے مجھ پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں یہ کہہ رہا تھا

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَارِحْنِي وَاِنْ كَانَ مُتَاخِّرًا فَارْفَعْنِي

یا الٰہی اگر اجل میری تحقیق آئی ہے پس راحت دی مجھ کو اور اگر اجل میں دیر ہے تو پس اٹھا کر زندگانی میری

وَاِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَاَعَادَ

اور اگر ہے یہ بیماری تو پس صبر دے مجھ کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح کہا تو نے پس پھیر دی علی رضؓ نے

عَلَيْهِ مَا قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ اَوْ اشْفِهِ شَكَّ

حضرت صلعم کو سنتے یہ دعا پس مار حضرت صلعم نے اوس کو پاؤں سے اور دعا کی حضرت نے کہ خداوندا عافیت دے اوس کو یا شفا بخش اوس کو

الرَّاوِي قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي بَعْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

راوی نے کہا علی رضؓ نے پس نہ بیمار ہوا میں ساتھ اوس درد کے بعد اس دعا کے حضرت صلعم کے ہرگز روایت کی اس کو ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حدیث حسن صحیح ہے۔

## بَابُ مَنَاقِبِ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب بیان مناقب دس کے راضی ہو خدا تعالیٰ ان سے

## اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ مَا اَحَدٌ اَحَقُّ بِهٰذَا الْاَمْرِ

روایت ہے عمر رضؓ سے کہ کہا نہیں ہے کوئی سزاوار تر ساتھ اس خلافت کے

مِنْ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ

ان چند نفر سے کہ وفات کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ اوس سے خوش

رَاضٍ فَسَمَّى عَلِيًّا وَعُثْمَانَ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَسَعْدًا وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

راضی پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبدالرحمن رضؓ کا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ رَاَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قیس بیٹے ابی حازم سے کہ کہا دیکھا میں نے ہاتھ حضرت طلحہ کا

شَلَّاءَ وَقَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

شل ہو گیا تھا کہ بچایا تھا ساتھ اوس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دن احد کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ

جابر رضؓ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ لاوے میرے پاس خبر قوم کی دن غزوہ احزاب کے

قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ

کہا زبیر نے کہ میں لاتا ہوں خبر قوم کی پس فرمایا نبی صلعم نے کہ تحقیق ہر نبی کے لیے مددگار رہتے ہیں اور مددگار میرا

الزُّبَيْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

زبیر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے زبیر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے

يَأْتِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَيَأْتِيَنِي بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِي

کہ جاوے بنی قریظہ کے پاس پس لاوے میرے پاس خبر ان کی پس چلا میں پس جبکہ پھرا میں جمع کیے میرے لیے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ اپنے پس فرمایا قربان ہو تیرے باپ میرا اور ماں میری روایت کی بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا

اور روایت ہے علی رضہ سے کہا میں نہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جمع کیے ہوں ماں باپ اپنے کسی کے لیے مگر

لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ يَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ

واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت صلعم سے فرماتے تھے دن غزوہ احد کے اے سعد پھینک تیر قربان ہوں تیرے

أَبِي وَأُمِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ أَنِّي لَأَوَّلُ

باپ ماں میرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہا تحقیق میں اول

الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

عربوں کا ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں۔ روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا

سَهِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ

نہ سوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم وقت آنے اپنے کے مدینہ میں ایک رات پس فرمایا حضرت صلعم نے کاش کے

رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ

ایک مرد نیکبخت نگہبانی کرے میری ناگہاں سنی ہم نے آواز ہتھیار کی پس فرمایا حضرت صلعم نے کون ہے کہا

أَنَا سَعْدٌ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ

میں سعد ہوں فرمایا حضرت صلعم نے کیا چیز لائی تجھکو کہا سعد نے کہ واقع ہوا میرے دل میں خوف بابت رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس آیا میں تا نگہبانی کروں اونکی پس دعا کی سعد کے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر امت کے

اَمِيْنٌ وَاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے متفق علیہ۔

وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ رضہ سے کہا سنا میں نے عائشہ رضہ سے اس حالت میں کہ پوچھی گئیں تھیں وہ کہ کسکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقِيْلَ ثُمَّ مَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خلیفہ اپنا کرتے اگر خلیفہ کرتے کسیکو صریحا کہا عائشہ نے کہ ابو بکر رضہ کو پس کہا گیا پھر کسکو کرتے

بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ فَقِيْلَ مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ

بعد ابی بکر رضہ کے کہا عائشہ رضہ نے کہ عمر رضہ کو کرتے کہا گیا تب کون ہو بعد عمر کے کہا عائشہ رضہ نے کہ ابو عبیدہ بن

الْجَرَّاحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الجراح کو خلیفہ کرتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ عَلٰى حِرَاءٍ هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ

تھے پہاڑ حرا پر آنحضرت ص اور ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر رضہ

فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ

پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا پس نہیں تجھ

اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ وَزَادَ بَعْضُهُمْ وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ

مگر پیغمبر یا صدیق یا شہید اور زیادہ کیا بعضوں نے یہ لفظ اور سعد بن ابی وقاص

وَلَمْ يَذْكُرْ عَلِيًّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور ذکر نہیں کیا علی رضہ کا روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عبد الرحمن

ابْنِ عَوْفٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ

بن عوف رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر رضہ بہشت میں ہے اور عمر رضہ بہشت میں ہے

وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ

اور عثمان رضہ بہشت میں اور علی رضہ بہشت میں اور طلحہ رضہ بہشت میں اور زبیر رضہ

فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ

بہشت میں اور عبدالرحمان بن عوف بہشت میں اور سعد بن ابی وقاص

فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

بہشت میں اور سعید بن زید بہشت میں اور ابو عبیدہ بن الجراح بہشت میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَنْ

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے اور روایت ہے

أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ

انس رضی اللہ عنہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مہربان ترین میری امت پر میری امت پر ابوبکر ہے اور سخت ترین

فِي أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ

میری امت پر کار دین خدا کے عمر رضی اللہ عنہ ہے اور بہت سچا اونکا حیا میں عثمان رضی اللہ عنہ ہے اور بہت فرائض دان اونکا زید رضی اللہ عنہ بن ثابت ہیں اور

أَقْرَؤُهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

بہت پڑھنیوالا قرآن کا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہے اور بہت جاننے والا اونکا حلال و حرام کو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہے

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

اور ہر امت کو لیے امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے

عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلًا وَفِيهِ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَعَنِ الزُّبَيْرِ

معمر سے قتادہ سے بطریق ارسال کے اور معمر کی حدیث میں ہے اور حکم کرنیوالا امیری امت کا علی رضی اللہ عنہ ہے اور روایت ہے زبیر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ إِلَى

کہ تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر روز احد کے دو زرہیں پس اوٹھے آنحضرت صلعم طرف

الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَعَدَ طَلْحَةُ تَحْتَهُ حَتّٰى اسْتَوٰى عَلَى الصَّخْرَةِ

اس ایک بڑی پتھر کے پس نہ چڑھ سکے پس بیٹھے طلحہ نیچے آنحضرت کے یہانتک کہ قرار پکڑا حضرت نے اوس پتھر پر

فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واجب کی طلحہ نے روایت کی یہ ترمذی نے

الحمد اس علم کی

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

اور روایت ہے جابر رضؓ سے کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ يَّمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَقَدْ قَضٰى

فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جو کوئی دوست رکھے کہ دیکھے طرف اوس شخص کے چلتا ہے روی زمین پر احالانکہ تحقیق وہ پورا کر چکا

نَحْبَهٗ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى شَهِيْدٍ

اپنا ذمہ پس چاہیے کہ دیکھے طرف اسکے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ جسکو خوش لگے کہ دیکھے طرف شہید کے

يَمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَوَاهُ

کہ چلتا ہو روے زمین پر تو چاہیے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعَتْ اُذُنِيْ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضؓ سے کہ کہا سنا میرے کان نے مونہ مبارک رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ فرماتے تھے طلحہ اور زبیر ہمسایہ میرے ہیں بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضؓ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِيْ يَوْمَ اُحُدٍ اَللّٰهُمَّ اَشْدُدْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا فرمایا اوسدن یعنی روز احد کے خداوندا قوی کر

رَمْيَتَهٗ وَاَجِبْ دَعْوَتَهٗ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ اَنَّ

تیر اندازی اوسکی اور قبول کر دعا اوسکی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ اِذَا دَعَاكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا الٰہی قبول کر دعا واسطے سعد کے جبوقت کہ دعا مانگے تجھ سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضؓ سے کہ کہا نہیں جمع کیا رسول خدا صلعم نے

اَبَاهٗ وَاُمَّهٗ اِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ لَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ

اپنے باپ اور ماں کو مگر واسطے سعد کے فرمایا واسطے اوسکے روز احد کے پھینک تیر قربان ہو تیرے باپ میرے اور ماں میری

وَقَالَ لَهُ ارْمِ أَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزَوَّرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اور فرمایا واسطے اوسکے یہ بھی بیشک تیرا ہے تو جوان لے قوی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلَ سَعْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَالِي فَلْيُرِنِي

جابر رضہ سے کہا آئے سعد رضہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ماموں میرا ہے پس چاہیے کہ دیکھا دے مجکو

امْرُؤٌ خَالَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ كَانَ سَعْدٌ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَ

کوئی شخص ماموں اپنے کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ تھے سعد بنی زہرہ میں سے اور

كَانَتْ أُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ فَلِذٰلِكَ قَالَ النَّبِيُّ

تھیں والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بنی زہرہ سے پس اسی سبب سے فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَالِي وَفِي الْمَصَابِيحِ فَلْيُكْرِمْ مَنْ بَدَا فَلْيُرِنِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں ہے چاہیے کہ اکرام کرے مرد ماموں اپنے کا بدلہ لفظ فلیرنی کے

## الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ

فصل تیسری۔ روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا سنا میں نے سعد

ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي

بن ابی وقاص سے کہتے تحقیق میں اول اون شخصوں کا ہوں عرب میں سے کہ پھینکا تیر

سَبِيلِ اللّٰهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا

راہ خدا میں اور دیکھا میں نے اپنے تئیں کہ جہاد کرتے تھے ہم ساتھ ہو کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں تھی ہمارے لیے

طَعَامٌ إِلَّا الْحُبْلَةُ وَوَرَقُ السَّمُرِ وَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ

کچھ خوراک مگر بیل کیکر کے اور پتے کیکر کے اور تحقیق ایک ہمارا بیٹھا نہ پیرتا تھا جیسے مینگنیاں

الشَّاةُ مَالَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى

بکریاں درحالیکہ نہیں تھی واسطے اوسکے آمیزش پھر ہوئے بنو اسد تو بیخ کرتے ہیں مجکو

الْإِسْلَامِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَكَانُوا شَوَّوْا بِهِ إِلَى عُمَرَ

اسلام پر البتہ تحقیق ناامید ہوا میں اوسوقت اور گم ہوا عمل میرا اور تھے بنو اسد کہ تمہارے نزدیک عمر کی

وَقَالُوا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ

اور کہا تھا کہ نہیں اچھی طرح پڑھتے نماز متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد رضہ سے کہ کہا

رَأَيْتُنِي وَأَنَا ثَالِثُ الْإِسْلَامِ وَمَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ
البتہ تحقیق جانتا ہوں میں اپنے تئیں اور میں تیسرا تھا اہل اسلام کا اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر اسی دن کہ اسلام لایا میں
فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
اوسمیں اور البتہ تحقیق ٹھہرا میں سات دن اس حالت پر کہ تحقیق میں البتہ تہائی اہل اسلام کا تھا روایت کی یہ بخاری نے
وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِنِسَائِهِ إِنَّ
اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی بیویوں کو کہ تحقیق
أَمْرَكُنَّ مِمَّا يُهِمُّنِي مِنْ بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ
کام تمہارا اوس قسم سے ہے کہ فکر میں ڈالتا ہے مجکو بعد میرے اور صبر نہیں کرینگی اوپر احوال تمہارے مگر صبر کرنیوالی
الصِّدِّيقُ يَقُولُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَعْنِي الْمُتَصَدِّقِينَ ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ
صدیق کہا عائشہ رضہ نے کہ مراد کہتے تھے آنحضرت صہ صدقہ دینے والے پھر کہا عائشہ رضہ نے
لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَقَى اللهُ أَبَاكَ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ
واسطے ابی سلمہ بن عبدالرحمن کے کہ پلاوے خدا تعالیٰ تیرے باپ کو چشمہ بہشت سے
وَكَانَ ابْنُ عَوْفٍ قَدْ تَصَدَّقَ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِحَدِيقَةٍ
اور تھا عبدالرحمن بن عوف کہ تحقیق تصدق کیا تھا آنحضرت صہ کی بیویوں پر ایک باغ کو
بِيعَتْ بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہا اوسنے کہ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَزْوَاجِهِ إِنَّ الَّذِي يَحْثُو
سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے واسطے بیویوں اپنی کے کہ تحقیق وہ شخص کہ لپ بھر بھر
عَلَيْكُنَّ بَعْدِي هُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
خرچ کریگا تم پر بعد میرے وہ سچا نیک ہے یا الٰہی پلا عبدالرحمن
ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ حُذَيْفَةَ
بن عوف کو چشمہ بہشت سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے
قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ
کہا آئے اہل ۵۳ نجران رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اونہوں نے یا رسول

اللّٰهِ ابْعَثْ اِلَيْنَا رَجُلًا اَمِيْنًا فَقَالَ لَاَبْعَثَنَّ اِلَيْكُمْ رَجُلًا اَمِيْنًا حَقَّ

اللہ بھیج طرف ہمارے ایک شخص امانتدار پس فرمایا حضرت صلے نے کہ البتہ بھیجونگا میں طرف تمہارے ایک شخص امانتدار

اَمِيْنٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

امانت دار پس متظر ہوئے واسطے امارت کے لوگ کہا حذیفہ نے پس بھیجا حضرت صلے نے ابوعبیدہ بن الجراح کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ عرض کیا گیا حضرت صلے سے کہ یا رسول اللہ کس کو

نُؤَمِّرُ بَعْدَكَ قَالَ اِنْ تُؤَمِّرُوْا اَبَا بَكْرٍ تَجِدُوْهُ اَمِيْنًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا

امیر کریں ہم اپنے پیچھے وفات آپکی کو فرمایا آنحضرت صلے نے کہ اگر امیر کروگے تم ابوبکر کو پاؤگے تم اسکو امانت دار بے رغبت دنیا میں

رَاغِبًا فِي الْاٰخِرَةِ وَاِنْ تُؤَمِّرُوْا عُمَرَ تَجِدُوْهُ قَوِيًّا اَمِيْنًا لَا يَخَافُ فِي

راغب آخرت میں اور اگر امیر کروگے تم عمر رضہ کو پاؤگے تم اوسکو قوی امین نہیں ڈرتا ہے وہ ہیچ چیز کی کرنے

اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَاِنْ تُؤَمِّرُوْا عَلِيًّا وَلَا اُرَاكُمْ فَاعِلِيْنَ تَجِدُوْهُ

احکام دین خدا کے ملامت کسی ملامت کرنیوالیکی سے اور اگر امیر کروگے تم علی کو حالانکہ تحقیق میں نہیں گمان کرتا ہوں تمکو کہ میوالا

هَادِيًا مَّهْدِيًّا يَاْخُذُ بِكُمُ الطَّرِيْقَ الْمُسْتَقِيْمَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ

راہ راست دکھانیوالا لیجاویگا تمکو راہ راست کو یہ روایت کی احمد نے۔ اور روایت ہے علی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِيْ ابْنَتَهٗ وَ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ ابوبکر کو کہ نکاح کردیا مجھسے اپنی بیٹی کا اور

حَمَلَنِيْ اِلٰى دَارِ الْهِجْرَةِ وَصَحِبَنِيْ فِي الْغَارِ وَاَعْتَقَ بِلَالًا مِّنْ مَّالِهٖ

سوار کرایا مجھکو اونٹنی پر طرف دار ہجرت کے اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے

رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَا لَهٗ مِنْ

رحمت کرے اللہ عمر رضہ کو کہتا ہے حق اگرچہ تلخ ہے کسیکو کردیا اوسکو حق گوئی نے اسحالت میں کہ نہیں

صَدِيْقٍ رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ يَسْتَحْيِيْ مِنْهُ الْمَلٰئِكَةُ رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا اَللّٰهُمَّ

کوئی دوست رحمت کرے اللہ عثمان رضہ کو شرم کرتے ہیں اوس سے فرشتے رحمت کرے خدا تعالیٰ علی کو خداوندا

اَدِرِ الْحَقَّ مَعَهٗ حَيْثُ دَارَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

پھیر حق کو ساتھ علی کے جدھر کہ پھرے علی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

## غريب باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه

غریب ہے یہ باب ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کی تعریف میں۔

## وسلم الفصل الاول عن سعد بن ابي وقاص قال

فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضی سے کہا

## لما نزلت هذه الآية قل تعالوا ندع ابناءنا وابناءكم دعا

جب اتری یہ آیت پس کہہ آؤ بلاویں ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو بلایا

## رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پس کہا حضرت نے

## اللهم هؤلاء اهل بيتي رواه مسلم وعن عائشة قالت

خداوندا یہ ہیں اہل بیت میرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

## خرج النبي صلى الله عليه وسلم غداة وعليه مرط مرحل من شعر اسود

باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح میں اس حالت میں کہ حضرت پر ایک کملی تھی نفیس سیاہ بالوں سے

## فجاء الحسن بن علي رضي الله عنه فادخله ثم جاء الحسين

پس آئے حسن بن علی راضی ہو اللہ اوس سے پس داخل کیا حضرت نے اوس کو پھر آئے امام حسین

## فادخل معه ثم جاءت فاطمة فادخلها ثم جاء علي فادخله

پس داخل کیا اوس کو ساتھ حسن رضی کے پھر آئیں فاطمہ پس داخل کیا حضرت نے فاطمہ کو پھر آئے علی پس داخل کیا اوس کو

## ثم قال انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت و

پھر پڑھی یہ آیت نہیں چاہتا ہے خدا تعالیٰ مگر یہ کہ دور کرے تم سے گندا ہونوں کی پلیدی اے اہل بیت نبوت اور

## يطهركم تطهيرا رواه مسلم وعن البراء قال لما توفي ابراهيم

پاک کرکے تمکو پاک کرنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے براء رضی سے کہا جسوقت کہ وفات پائی ابراہیم نے

## قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان له مرضعا في الجنة رواه البخاري

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اوسکے لیے دودھ پلانیوالی ہے بہشت میں روایت کی یہ بخاری نے

## وعن عائشة قالت كنا ازواج النبي صلى الله عليه وسلم عنده فاقبلت

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا تھیں ہم کہ بیبیاں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہیں نزدیک حضرت ہم کو بیٹھی

فَاطِمَةَ مَا تَخْفِي مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهَا

فاطمہ نہ نہیں چھپتی تھی روش چال فاطمہ کی روش چال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے پس جبکہ دیکھا حضرت نے

قَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ اَجْلَسَهَا ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا

فرمایا کشادگی ہو بیٹی میری کو پھر بٹھایا حضرت نے فاطمہ کو پہلو میں اپنے پس سرگوشی کی اوسنے جسکے سبب پس روئیں فاطمہ رونا شدت سے

فَلَمَّا رَاٰى حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَاِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَلَمَّا قَامَ

پس جبکہ دیکھی آپنے غمگینی فاطمہ کی پھر چپکے سے کہا اوسنے دوسری بار پس ناگہان وہ ہنسنے لگیں پس جبکہ اوٹھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا عَمَّا سَارَّكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھا میں نے فاطمہ سے کیا سرگوشی کی حضرت نے تجھسے کہا فاطمہ نے نہیں ہوں میں کہ ظاہر کروں

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا بھید پس جب وفات ہوئی حضرت کی کہا میں نے قسم دیتی ہوں تجھکو

بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَا اَخْبَرْتِنِي قَالَتْ اَمَّا الْاٰنَ فَنَعَمْ اَمَّا

اوس حق کے کہ واسطے میرے ہے اوپر تمہارے مگر یہ کہ خبر دو تم مجھکو کہا فاطمہ نے اب پس ہاں اب

حِينَ سَارَّنِي فِي الْاَمْرِ الْاَوَّلِ فَاِنَّهُ اَخْبَرَنِي اَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ

جسوقت کہ چپکے سے کہا حضرت نے مجھسے اول بار میں پس تحقیق حضرت نے خبر دی مجھکو کہ جبریل ع

يُعَارِضُنِي الْقُرْاٰنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَاِنَّهُ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ

دَور کرتے مجھسے قرآن کا ہر برس میں ایکبار اور تحقیق جبریل نے دَور کیا قرآن کا اس سال میں مجھسے دو بار

وَلَا اَرَى الْاَجَلَ اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي فَاِنِّي

اور نہیں گمان کرتا ہوں میں اجل کو مگر کہ تحقیق نزدیک پہنچی پس تقوی کر اور صبر کر پس تحقیق میں

نِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ فَلَمَّا رَاٰى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ

اچھا پیش رو ہوں واسطے تیرے تو روئی میں پس جبکہ دیکھی حضرت نے بے صبری میری تو سرگوشی کی مجھسے دوسری بار

قَالَ يَا فَاطِمَةُ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

فرمایا اے فاطمہ راضی نہیں ہے تو کہ ہووے تو بہترین عورتوں کی بہشت کی عورتوں میں سے

اَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَفِي رِوَايَةٍ فَسَارَّنِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ يُقْبَضُ

یا خاص اس امت کی عورتوں سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس سرگوشی کی حضرت نے مجھسے پس خبر دی کہ وفات پاویں گے

---

ف ۱ یہ حضرت ام سلمہ کی صاف حدیث سے نکلتا ہے کہ اس امت کی تمام عورتوں سے حضرت فاطمہ زہرا افضل ہیں

ف ۲ یہ بعضوں سے افضل کہا ہے

ف ۳ اور یہ کہا ہے کہ فاطمہ حضرت مریم سے افضل ہیں

ف ۴ یہ کہا ہے کہ حضرت مریم سے افضل ہیں

ف ۵ یہ کہا ہے کہ حضرت مریم سے افضل ہیں

ف ۶ یہ کہا ہے کہ حضرت مریم سے افضل ہیں

ف

فِي وَجَعِهٖ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَاَخْبَرَنِي اَنِّي اَوَّلُ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَتْبَعُهٗ

اس بیماری میں پس روئی میں پھر سرگوشی کی حضرت نے مجھ سے پس خبر دی مجھکو کہ میں اول اہل بیت اوسکا ہونگی کہ اوسکے

فَضَحِكْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس ہنسی میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضی سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ اَغْضَبَهَا اَغْضَبَنِي وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک فاطمہ رضی میرے گوشت کا ٹکڑا ہے میں جسنے غصہ میں ڈالا اوسکو پس گویا کہ غصہ میں ڈالا

فِي رِوَايَةٍ يَرِيْبُنِي مَا اَرَابَهَا وَيُؤْذِيْنِي مَا اٰذَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک روایت میں ہے قلق میں ڈالتی ہے مجھکو وہ چیز کہ قلق میں ڈالتی ہے فاطمہ کو اور ایذا دیتی ہے مجھکو وہ چیز کہ ایذا دیتی ہے اوسکو متفق علیہ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِيْنَا

اور روایت ہے زید بن ارقم رضی سے کہا اوسنے کہ کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز درمیان ہمارے

خَطِيْبًا بِمَاءٍ يُدْعٰى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى

خطبہ فرماتے ایک پانی پر نام رکھا جاتا تھا اوس پانی کا خم درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی

عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

اوسپر اور نصیحت کی لوگوں کو اور وعظ فرمایا پھر فرمایا حضرت نے اما بعد خبردار ہو اے لوگو نہیں ہوں میں

اَنَا بَشَرٌ يُوْشِكُ اَنْ يَّاْتِيَنِي رَسُوْلُ رَبِّي فَاُجِيْبَ وَاَنَا تَارِكٌ

مگر آدمی مثل تمہارے قریب ہے کہ آوے میرے پاس بھیجا ہوا پروردگار میرے کا پس قبول کروں اور میں چھوڑنیوالا ہوں

فِيْكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا

درمیان تمہارے دو چیز ہیں بھاری اول تقلین کا قرآن ہے کہ اوسمیں بیان راہ راست کا ہے اور نور ہے پس پکڑو تم

بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوْا بِهٖ فَحَثَّ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيْهِ

کتاب اللہ کو اور چنگل مارو ساتھ اوسکے پس برانگیختہ کیا حضرت نے صحابہ کو اوپر کتاب اللہ کے اور رغبت دلائی اوسمیں

ثُمَّ قَالَ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ

پھر فرمایا آنحضرت نے اور دوسری چیز تمہاری اہل بیت میرے ہیں میں یاد دلاتا ہوں میں تمکو خدا کی تمہیں میں حق اہل بیت میرے میں یاد دلاتا ہوں

كِتَابُ اللّٰهِ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مَنِ اتَّبَعَهٗ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهٗ

کہ کتاب خدا کی وہ رسی خدا کی ہے جو کوئی پیروی کرے کتاب خدا کی ہو گا راہ راست پر اور جو کوئی چھوڑ دے اوسکو

كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا سَلَّمَ

ہوگا گمراہی پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق وہ تھے جب سلام کرتے

عَلٰى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

عبداللہ بن جعفر پر کہتے سلام تجھ پر اے بیٹے والے صاحب دو بازوؤں کے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ

اور روایت ہے براءؓ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حسن بن علی اونکے کندھے پر تھے

يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

درحالیکہ کہتے تھے اے اللہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اوسکو پس دوست رکھ تو اوسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے

خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ حَتّٰى اَتٰى

باہر نکلا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پچھلے ایک ٹکڑے کے دن سے یہاں تک کہ آئے حضرتؐ

خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ اَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِيْ حَسَنًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ

فاطمہؓ کے گھر میں پس فرمایا کیا یہاں لڑکا ہے کیا یہاں لڑکا ہے مراد کہتے تھے حضرتؐ لڑکے سے امام حسن کو پس دیر نہ کی حضرتؐ نے

جَاءَ يَسْعٰى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آنے میں دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ گلے ملی ہر ایک اون دونوں میں سے صاحب اپنے سے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اوسکو پس دوست رکھ تو اوس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے اوسکو متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ

اور روایت ہے ابی بکرہؓ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اور

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلٰى جَنْبِهٖ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَّعَلَيْهِ اُخْرٰى

حسن بن علی آنحضرتؐ کی پہلو میں تھے اور حال یہ تھا کہ آنحضرتؐ متوجہ ہوتے تھے لوگوں کی طرف ایکبار اور حسنؓ پر دوسری بار

وَيَقُوْلُ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ وَّلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ

اور کہتے تھے آنحضرتؐ تحقیق یہ بیٹا میرا سید ہے اور امید ہے کہ خدا صلح کرادے بسبب اسکے درمیان دو جماعتوں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

مسلمانوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن

أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمُحْرِمِ قَالَ شُعْبَةُ
ابی نعم رح سے کہا سنا میں نے عبداللہ بن عمر رض سے احرام میں کہ سوال کیا تھا اوس سے ایک شخص نے محرم ہے کہا شعبہ نے
أَحْسِبُهُ يَقْتُلُ الذُّبَابَ قَالَ أَهْلُ الْعِرَاقِ يَسْأَلُونِي عَنِ الذُّبَابِ وَ
گمان کرتا ہوں میں کہ مارتا ہو مکھی کو کہا کہا ابن عمر نے اہل عراق سے پوچھتے ہیں مجھ سے مکھی کے مارنے سے حال انکہ
قَدْ قَتَلُوا ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
قتل کیا اونہوں نے بیٹے کی بیٹی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کو اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَايَ مِنَ الدُّنْيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ
علیہ وسلم نے اونکو حسنین کہ حسن و حسین دو پھول میرے ہیں دنیا سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا
لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ فِي
نہیں تھا کوئی بہت مشابہ ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن بن علی رض سے اور کہا انس رض نے ہیچ
الْحُسَيْنِ أَيْضًا كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
حسین کے بھی کہ تھے وہ مشابہ ترین لوگوں کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَدْرِهِ فَقَالَ
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا ملایا مجھکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف سینہ اپنے کے اور کہا
اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَفِي رِوَايَةٍ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ
یا الٰہی سکھلا اوسکو حکمت اور ایک روایت میں ہے کہ سکھلا اوسکو کتاب اللہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور
عَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا
روایت ہے انہیں ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے پائخانہ میں پس رکھا میں نے حضرت صلعم کے لیے پانی وضو کا
فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هٰذَا فَأُخْبِرَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي
پس جب آنحضرت صلعم پائخانہ سے فرمایا کسنے رکھا ہے یہ پانی پس خبر دی گئے پس دعا کی حضرت نے کہ خداوندا سمجھ دے ابن عباس کو
الدِّينِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دین میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ روایت کی نبی صلعم سے
كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ أَحِبَّهُمَا فَإِنِّي أُحِبُّهُمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ
کہ آنحضرت صلعم لیتے تھے اوسکو اور امام حسن کو پھر کہتے خداوندا دوست رکھ تو اونکو پس بیشک میں دوست رکھتا ہوں اونکو

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِيْ فَيُقْعِدُنِيْ عَلٰى فَخِذِهٖ وَيُقْعِدُ

کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم لیتے مجکو اور بٹھاتے مجکو اپنے ران پر اور بٹھاتے

الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى فَخِذِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

حسن بن علی رضؓ کو اپنے دوسرے ران پر پھر ملاتے دونوں کو پھر فرماتے خداوندا

ارْحَمْهُمَا فَاِنِّيْ اَرْحَمُهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

مہربانی کر ان دونوں پر اسواسطے کہ میں مہربانی کرتا ہوں ان دونوں پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمر سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَّاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوس لشکر پر اسامہ رضؓ بن زید کو

فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِيْ اِمَارَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ

پس طعن کیا بعضے لوگوں نے بیچ امارت اسامہ رضؓ بن زید کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر

كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِيْ اِمَارَتِهٖ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِيْ اِمَارَةِ اَبِيْهِ مِنْ

ہو تم کہ طعن کرتے ہو اوسکی امارت میں پس تحقیق تھے تم کہ طعن کرتے تھے تم بیچ امارت باپ اوسکے

قَبْلُ وَاَيْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لِّلْاِمَارَةِ وَاِنْ كَانَ لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ

پہلے اس سے اور قسم خدا کی تحقیق تھا باپ اوسکا لائق امارت کے اور تحقیق تھا محبوب ترین لوگوں سے

اِلَيَّ وَاِنَّ هٰذَا لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ بَعْدَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

طرف میری اور تحقیق یہ جملہ محبوب ترین لوگوں سے ہے نزدیک میرے بعد پہنچے باپ اپنے کہ متفق علیہ اور بیچ

رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اُوْصِيْكُمْ بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ صَالِحِيْكُمْ وَعَنْ

ایک روایت مسلم کے مانند اسکے ہے اور آخر حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا وصیت کرتا ہوں تمکو پس تحقیق وہ جملہ صالحین

قَالَ اِنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنَّا نَدْعُوْهُ

کہا اونہوں نے کہ زید بن حارثہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں ہم پکارتے اوسکو

اِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ الْقُرْاٰنُ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

مگر زید بن محمد یہانتک کہ اوترا قرآن ادعوہم لآبائہم روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُكِرَ حَدِيْثُ الْبَرَآءِ قَالَ لِعَلِيٍّ اَنْتَ مِنِّيْ فِيْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَ

ذکر کی گئی حدیث براء کی کہ جسکا سرا یہ ہے کہا واسطے علی کے تو میرے سے ہے بیچ باب بلوغ صغیر اور

حضانته الفصل الثانی عن جابر قال رایت رسول
حضانتہ اوسیکو۔ فصل دوسری۔ روایت ہی جابر رضہ سے کہا دیکھا میںنے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجته یوم عرفة وهو علی ناقته القصواء
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع مین روز عرفہ کے اور آنحضرت کو اپنی اونٹنی قصواء پر سوار
یخطب فسمعته یقول یا ایها الناس انی ترکت فیکم ما ان اخذتم
خطبہ پڑھتے تھے پس سنا میںنے حضرت کو کہ فرماتے تھے آگاہ رہو اے لوگو تحقیق مینے چھوڑی ہی درمیان تمہارے وہ چیز کہ اگر
به لن تضلوا کتاب الله وعترتی اهل بیتی رواه الترمذی
اوسکو پکڑو نہ گمراہ ہوگے تم کتاب اللہ اور عترت اپنی کو اہل بیت اپنے روایت کی یہ ترمذی نے
وعن زید بن ارقم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انی تارک
اور روایت ہی زید بن ارقم رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مین چھوڑتا ہون
فیکم ما ان تمسکتم به لن تضلوا بعدی احدهما اعظم من
تمہین وہ چیز کہ اگر پکڑی رہوگے تم اوسکو ہرگز گمراہ نہین ہونگے بیچھے میرے ایک اونکے اونمین سے بڑی ہے
الاخر کتاب الله حبل ممدود من السماء الی الارض وعترتی
دوسری سے کتاب اللہ کو وہ مانند رسی کے ہی دراز کی گئی آسمان سے طرف زمین کے اور اپنی عترت کو
اهل بیتی ولن یتفرقا حتی یردا علی الحوض فانظروا کیف
اہل بیت میرے ہین اور ہرگز نہین جدا ہونگی کتاب اللہ اور عترت میری یہانتک کہ آوینگی میرے پاس حوض کوثر پر پس نظر کرو کیسا
تخلفونی فیهما رواه الترمذی وعنه ان رسول الله صلی
خلیفہ ہوتے ہو تم میری ان دونو چیزون مین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلے اللہ
علیه وسلم قال لعلی وفاطمة والحسن والحسین انا حرب لمن حاربتم
علیہ وسلم نے فرمایا واسطے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کے مین لڑنیوالا ہون اوس شخص سے کہ لڑے اوسے
وسلم لمن سالمهم رواه الترمذی وعن جمیع بن عمیر
اور صلح کرنیوالا ہون اوس شخص سے کہ صلح کرے اونسے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی جمیع بن عمیر رضہ سے
قال دخلت مع عمتی علی عائشة فسالت ای الناس کان احب

کہا داخل ہوا مین ہمراہ پھوپھی اپنی کے حضرت عائشہ کے پاس پس پوچھا میںنے کونسا لوگون مین ہبت پیارا ہی

ناقصوا اوسکے کنام اوسکا قصوا
اونٹنی

کہتے ہین جسکا کان
کٹا ہوا تھا

اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی اونٹنی کے کان کٹے نہ
تھے بلکہ وہ پیدائش ہی ایسی
طرح کی تھی یا زیادہ دوڑتی تھی
اسواسطے اسکو قصوا کہتے
ہون ۱۲ منہ

کتاب
اللہ اور عترت اہل اللہ کی
کتاب کے ساتھ تمسک رکھنے
کا اور اہل بیت کے حکمون کو بجالانے
اور جن چیزون سے منع
فرمایا ہے ان سے باز رہنے

اہل بیت النبی
کی تعظیم و توقیر
کرنے کا بیان

اور عترت کے ساتھ محبت رکھنے اور
انکی راہ روش پر چلنے کا بیان

بعد فراغ مسجد سے
نکلکر

بعد ادائے حقوق کی وجوب
کے

بعد ادائے حقوق کے
اجانب کے ساتھ
مخالطت کرنے
کا بیان

جنکے ساتھ دوستی
کا اور جنکے ساتھ
دشمنی کی
اسنے بیسار عداوت
کی ہو ۱۲

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَقِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا عائشہ نے کہ فاطمہ پس پوچھا گیا عائشہ سے کہ مردوں میں سے کون تمہیں پیارا تھا

زَوْجُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ

خاوند اونکا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ رضہ سے کہ تحقیق

الْعَبَّاسَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا وَأَنَا عِنْدَهُ

عباس چچا آنحضرت کے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہم اہل مکہ میں سے ہم غصہ کیے ہوئے کہ آئے تھے اور میں تھا

فَقَالَ مَا أَغْضَبَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا وَلِقُرَيْشٍ

پس فرمایا حضرت نے کہ کس چیز نے غصب میں ڈالا تجھکو کہا عباس نے یا رسول اللہ کیا حال ہے واسطے ہماری اور واسطے

إِذَا تَلَاقَوْا بَيْنَهُمْ تَلَاقَوْا بِوُجُوهٍ مُبْشِرَةٍ وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِغَيْرِ

جسوقت ملتے ہیں وہ آپسمیں تو ملتے ہیں ساتھ چہروں تر و تازہ کے اور جسوقت کہ ملتے ہیں ہم سے ملتے ہیں بغیر

ذٰلِكَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ

اس صفت کے پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ بہت سرخ ہو گیا چہرہ حضرت کا پھر فرمایا

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ

قسم ہے اوسذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں داخل ہوگا کسی شخص کے دلمیں ایمان یہانتک کہ دوست رکھے تمکو

لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ آذَى عَمِّي فَقَدْ آذَانِي

واسطے خدا اور رسول اوسکے پھر فرمایا آگاہ رہو اے لوگو جو کوئی ستاوے میرے چچا کو پس گویا کہ ایذا دی مجکو

فَإِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي الْمَصَابِيحِ عَنِ الْمُطَّلِبِ

اسلیے کہ نہیں ہے چچا مرد کا مگر مانند باپ اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور مصابیح میں مطلب سے ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسُ مِنِّي

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس رضہ مجھ سے ہے

وَأَنَا مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور میں اوس سے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ إِذَا كَانَ غَدَاةُ الْاِثْنَيْنِ فَأْتِنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ

علیہ وسلم نے واسطے عباس رضہ کے جسوقت کہ ہو صبح پیر کے دن کی پس آ تو میرے پاس اور اولاد تیری

حَتّٰى أَدْعُوَ لَكُمْ بِدَعْوَةٍ يَنْفَعُكُمُ اللّٰهُ بِهَا وَلِوَلَدِكَ فَغَدَا وَغَدَوْنَا

یہانتک کہ دعا کروں میں واسطے تمہارے ساتھ دعا کے کہ نفع دے تجکو اللہ بسبب اوسکے اور نفع دے تیری اولاد کو (کہا ابن عباس نے)

مَعَهُ وَأَلْبَسَنَا كِسَاءً ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ

ہمراہ اوسکے اور اوڑھایا ہمکو حضرت نے ہمکو چادر اپنی پھر کہا یا الٰہی بخش دے واسطے عباس رضؓ کے اور اولاد اوسکے کو

مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا اللّٰهُمَّ احْفَظْهُ فِي وَلَدِهِ

بخشش ظاہر اور باطن کہ نہ چھوڑے کسی گناہ کو یا الٰہی رکھ اوسکو بیچ اولاد اوسکے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَّاجْعَلِ الْخِلَافَةَ بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ وَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور گردان بادشاہی باقی بیچ اولاد اوسکے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ أَنَّهُ رَأَى جِبْرَئِيْلَ

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ اونہوں نے دیکھا جبرئیل کو

مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

دوبار اور دعا کی اوسکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوبار روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ دَعَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُّؤْتِيَنِيَ اللّٰهُ

اور انہیں سے روایت ہے کہ اونہوں نے کہا دعا کی میرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دیوے مجکو اللہ

الْحِكْمَةَ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

حکمت سہ دوبار روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ اضسے کہ کہا تھے

جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِيْنَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُوْنَهُ

جعفر سہ دوست رکھتے مسکینوں کو اور بیٹھتے اونکے پاس اور باتیں سہ کرتے اونسے اور مسکین باتیں کرتے اونسے

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنِّيْهِ بِأَبِي الْمَسَاكِيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کنیت کرتے اونکو ابو المساکین روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جَعْفَرًا يَطِيْرُ فِي

اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے جعفر کو سہ اڑتے ہوئے

الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلٰئِكَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

بہشت میں ساتھ فرشتوں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْحَسَنُ وَ

اور روایت ہے ابی سعید رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسن اور

اَلْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ

حسین دونو سردار ہین بہشت کے لڑکے جوانون کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ ھُمَا

ابن عمر رضؓ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حسن اور حسین وہ دونون

رَیْحَانَایَ مِنَ الدُّنْیَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَدْ سَبَقَ فِی الْفَصْلِ

پھول ہین میرے دنیا سے روایت کی یہ ترمذی نے اور تحقیق گذری یہ حدیث فصل

الْاَوَّلِ وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ طَرَقْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

پہلے مین۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رضؓ سے کہا کہ رات کو آیا مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

لَیْلَۃٍ فِیْ بَعْضِ الْحَاجَۃِ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ مُشْتَمِلٌ عَلٰی شَیْءٍ

ایک رات بسبب بعض حاجت کے پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رسحالیکہ وہ لپٹے ہوئے تھے ایک چیز پر

لَا اَدْرِیْ مَا ھُوَ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ حَاجَتِیْ قُلْتُ مَا ھٰذَا الَّذِیْ

کہ نہین جانتا تھا مین کہ کیا ہے وہ چیز پس جب فارغ ہوا مین اپنی حاجت سے کہا مینے کیا ہے یہ چیز کہ

اَنْتَ مُشْتَمِلٌ عَلَیْہِ فَکَشَفَہٗ فَاِذَا الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ عَلٰی وَرِکَیْہِ

تم لپٹنے والے ہو اسپر پس کھولا حضرت صلعم نے اوسکو پس ناگہان حسن اور حسین اور پر دونون کولون اوسکی

فَقَالَ ھٰذَانِ اِبْنَایَ وَابْنَا ابْنَتِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّھُمَا فَاَحِبَّھُمَا

پس فرمایا یہ دونون بیٹے میرے ہین اور بیٹے بیٹی میری کے خداوندا بلاشبہ مین دوست رکھتا ہون ان دونون

وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّھُمَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ سَلْمٰی قَالَتْ دَخَلْتُ

اور دوست رکھ اوس شخص کو کہ دوست رکھے ان دونو کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سلمی سے کہ کہا داخل ہوئی مین

عَلٰی اُمِّ سَلَمَۃَ وَھِیَ تَبْکِیْ فَقُلْتُ مَا یُبْکِیْکِ قَالَتْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ

اوپر ام سلمہ کے اور وہ رو رہی تھین پس کہا مینے کس چیز نے رولایا تمکو کہا دیکھا مینے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعْنِیْ فِی الْمَنَامِ وَعَلٰی رَاْسِہٖ وَلِحْیَتِہِ التُّرَابَ فَقُلْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب مین اور اونکے سر اور ڈاڑھی مبارک پر خاک تھی پس کہا مینے

مالك يا رسول الله قال شهدت قتل الحسين انفا رواه
کیا ہوا ہے تمکو یا رسول اللہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ حاضر ہوا تھا میں حسین کے قتل میں اب روایت کی یہ
الترمذی وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل
ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا پوچھے گئے
رسول الله صلى الله عليه وسلم اى اهل بيتك احب اليك قال الحسن و
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا شخص تمہارے اہل بیت میں ہے محبوب تر ہے طرف تمہارے فرمایا حسن اور
الحسين وكان يقول لفاطمة ادعى لى ابنى فيشمهما ويضمهما
حسین اور تھے آنحضرت صلعم کہ فرماتے فاطمہ کو بلا میرے لیے دونو میرے بیٹوں کو پس سونگھتے حسن اور حسین کو
اليه رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب وعن بريدة
طرف اپنی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے بریدہ رضی سے
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطبنا اذ جاء الحسن والحسين
کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ خطبہ پڑھتے تھے ہمارے آگے ناگہان آئے حسن اور حسین
وعليهما قميصان احمران يمشيان ويعثران فنزل رسول الله
پہنے ان دونو پیرہن کرتے سرخ چلتے تھے اور گر پڑتے تھے زمین پر پس اترے رسول خدا
صلى الله عليه وسلم من المنبر فحملهما ووضعهما بين يديه ثم قال
صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے پس اوٹھایا اونکو اور رکھا ان دونو کو آگے اپنے پھر کہا
صدق الله انما اموالكم واولادكم فتنة نظرت الى هذين
سچ فرمایا اللہ نے سوائے اسکے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہارے فتنہ ہیں دیکھا میں نے طرف ان دونو
الصبيين يمشيان ويعثران فلم اصبر حتى قطعت حديثى
لڑکوں کے کہ چلتے تھے اور گر پڑتے تھے پس نہ شد صبر کر سکا میں یہانتک کہ موقوف کی میں نے بات اپنی
ورفعتهما رواه الترمذی وابو داود والنسائی وعن يعلى
اور اوٹھایا میں نے ان دونو کو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے یعلی
ابن مرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسين منى وانا من
بن مرہ رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسین مجھ سے ہے اور میں

حُسَيْنٌ أَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِّنَ الْأَسْبَاطِ

حسین سبط ہے اسباط سے دوست رکھا اللہ نے کو اوس شخص نے کہ دوست رکھا حسین کو حسین سبط ہے اسباط سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْحَسَنُ أَشْبَهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا حسن مشابہ ہے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم کی اوسچیز میں کہ درمیان سینہ کے ہے سر تک اور حسین مشابہ ہے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

علیہ وسلم کے اوسچیز میں کہ ہے سینہ سے نیچے روایت کی یہ ترمذی۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے

قَالَ قُلْتُ لِأُمِّي دَعِينِي أَتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّيَ مَعَهُ الْمَغْرِبَ

کہ کہا کہا میں نے اپنی ماں سے کہ چھوڑ دے مجکو جاؤں میں آنحضرت صلعم کی خدمت میں اور نماز پڑھوں میں اونکے ساتھ مغرب کی

وَأَسْأَلَهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ

اور سوال کروں میں اونسے یہ کہ طلب بخشش کی کریں خدا سے واسطے میرے اور واسطے تمہارے پس آیا میں پیغمبر خدا صلعم کے پاس اور ادا کی میں

مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى حَتّٰى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي

اونکو ساتھ نماز مغرب کی پھر وہ ادا کیے حضرت نے نوافل یہانتک کہ پڑھی نماز عشا کی پھر پھرے حضرت نماز سے اور رجوع کی گھر کی طرف

فَقَالَ مَنْ هٰذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَ

پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ تو حذیفہ ہے کہا میں نے ہاں حضرت نے فرمایا کیا ہے حاجت تیری بخشے اللہ تجکو اور

لِأُمِّكَ إِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَّمْ يَنْزِلِ الْأَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

تیری ماں کو بتحقیق یہ ایک فرشتہ ہے کہ نہیں اوترا طرف زمین کے کبھی پہلے اس رات کے

اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ

پروانگی طلب کی اوسنے اپنے رب سے کہ سلام کرے مجپر اور خوشخبری دی مجکو ساتھ اسکے کہ فاطمہ سردار ہے بہشت کی عورتوں کی

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ

اور بتحقیق حسن اور حسین سردار ہیں بہشت کے جوانوں کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا

---

ف۱ سبط ہے اسباط سے اور اسباط بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے ہیں اور اسی سے حضرت یعقوب علیہ السلام کو اسباط کہتے ہیں اور اولاد اسحاق بن ابراہیم علیہما السلام کی اسباط کہتے ہیں اور اولاد اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام کو اسباط نہیں کہتے ۱۲

ف۲ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے ایک بات فرمانا جو پیدا ہوگا اور اس سے یہ نہیں نکلتا کہ وہ بزرگ ہوں اور بیٹے سبط کے بھی ہوں اور اسی طرح حسین رضہ کا ان سے بڑا ہونا اور ان کا حسین رضہ سے چھوٹا ہونا اس سے نہیں نکلتا کہ حسین رضہ سبط ہوں اور حسن رضہ نہ ہوں یعنی حسن رضہ کی اولاد کے بعض لوگ سبط ہیں اور بعض نہیں ہیں اور حسین رضہ کی اولاد کے بعض لوگ سبط ہیں اور بعض نہیں ہیں ۱۲

ف۳ حضرت صلعم کی تصویر چھوڑنے سے مجکو مان انکو وقت جانے سے روکنے کے جسے مانیاں کی عادت ہوتی ہے

ف۴ پھر اوکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نوافل اور حدیث میں فضیلت نوافل کے مانیں مشغول رہنے کی ہے ساتھ

ف۵ فاطمہ رضہ کے کمال فضیلت تحریر

ف۶ حسنین رضہ کی بہشت کی عورتوں کی اور بہشت کے جوانوں کی سیادت

ف۷ فاطمہ رضہ اور حسنین علیہما السلام کی بہشت کی عورتوں کی اور جوانوں کی سیادت قیامت تک نہیں بلکہ الی یوم الدین ثابت ہوئی ۱۲

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ فَقَالَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوٹھائے ہوئے حسن بن علی رضؓ کو اپنے کندھے پر پس کہا

رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِعْمَ الرَّاكِبُ

ایک شخص نے اچھی سواری پر سوار ہوا تو اے لڑکے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور اچھا سوار ہے

هُوَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ فَرَضَ لِاُسَامَةَ فِيْ ثَلٰثَةِ اٰلَافٍ

وہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرؓ سے یہ کہ انہوں نے تنخواہ معین کی اسامہ بن زید کے لیے ساڑھے تین

وَخَمْسِمِائَةٍ وَّفَرَضَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ ثَلٰثَةِ اٰلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

ہزار اور معین کیا واسطے عبداللہ بن عمرؓ کے تین ہزار پس کہا عبداللہ

اِبْنُ عُمَرَ لِاَبِيْهِ لِمَ فَضَّلْتَ اُسَامَةَ عَلَيَّ فَوَاللّٰهِ مَا سَبَقَنِيْ اِلَى مَشْهَدٍ

بن عمرؓ نے اپنے باپ سے کہ کس سبب سے فضیلت دی تو نے اسامہ کو مجھ پر پس قسم خدا کی نہیں سبقت کی ہے اوس نے مجھ سے طرف کسی

قَالَ لِاَنَّ زَيْدًا كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَبِيْكَ وَ

کہا عمرؓ نے اس سبب سے کہ زید محبوب تر تھا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیرے باپ سے اور

كَانَ اُسَامَةُ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ فَاٰثَرَتْ حُبَّ

تھا اسامہ محبوب تر نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تجھ سے پس ترجیح دی میں نے محبوب رسول

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حُبِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کو اپنے محبوب پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جبلہ بن

حَارِثَةَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

حارثہ سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ اِبْعَثْ مَعِيْ اَخِيْ زَيْدًا قَالَ هُوَ ذَا فَاِنِ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ اَمْنَعْهُ

اللہ بھیجو میرے ساتھ میرے بھائی زید کو فرمایا حضرت صلعم نے وہ یہ ہے پس اگر جاوے تیرے ساتھ تو منع نہیں کرتا ہوں میں

قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا اَخْتَارُ عَلَيْكَ اَحَدًا قَالَ فَرَاَيْتُ

کہا زید نے یا رسول اللہ قسم ہے خدا کی نہیں اختیار کرتا ہوں میں تجھ پر کسی کو کہا جبلہ نے پس دیکھا میں نے

رَاْيَ اَخِيْ اَفْضَلَ مِنْ رَاْيِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُسَامَةَ

عقل اپنے بھائی کی بہتر اپنے عقل سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسامہ

---

۱ اور اچھا سوار ۲ ہوا ۳ کے کاندھے پر سوار ۴ اور کسی کو کاندھے پر ۵ سے درمیان ۶ خلافت میں ۷ کے نہیں کی تنخواہ اپنی ۸ اس سبب سے کہ ۹ سے واسطے قوت اپنے کے ۱۰ تین ہزار اور چھ سو ۱۱ یعنی نسبت اسامہ کے ۱۲ پانسو درہم کے تقرر کیے ۱۳ اسامہ کو ۱۴ انکار روزینہ سے ۱۵ زیادہ مقرر کیا ۱۶ طرف کسی شہد کے ۱۷ کہا اوس شہد سے ۱۸ حاضر ہو ۱۹ کی قتال کرنے

اهل بیت النبی

۲۰ اور معلوم کہ کسی کا کہنا ۲۱ اور سبب ۲۲ سے یہ کہ دونوں ۲۳ اسکا یہ کہ اہل بیت میں سے ۲۴ رسول خدا کے ۲۵ سے ہوتا ہے ۲۶ پس ترجیح دی میں نے ۲۷ فضیلت سے حضرت صلی اللہ علیہ ۲۸ کی روایت ۲۹ اس حدیث سے حضرت ۳۰ منع کرتا ہوں ۳۱ یعنی تمہارا ملازمت ۳۲ سے ۳۳ تمہارا کہ ۳۴ بھائی کو

ابن زید قال لما ثقل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هبطت وهبط الناس

ابن زید سے کہا اسامہ نے جبکہ ضعیف ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوس بیمار سے اوترے مدینہ میں اور اترے لوگ

المدینة فدخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد اصمت فلم یتکلم

مدینہ میں پس داخل ہوا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنحالیکہ تحقیق چپ کیا گیا تھا وہ پس نہ بولے

فجعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع یدیہ علی وبرفعهما فاعرف انه

پھر شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھتے تھے دونوں ہاتھ اپنے مجھ پر اور اوٹھاتے تھے اون دونوں کو پس میں پہچانا میں نے کہ وہ

یدعو لی رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن عائشة

دعا کرتے ہیں میرے لیے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قالت اراد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ینحی فخاط اسامة قالت عائشة

کہ کہا ارادہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سکے دور کریں اسامہ کو آپ سے پس کہا عائشہ رضہ نے

دعنی حتی انا الذی افعل قال یا عائشة احبیه فانی احبه رواه

چھوڑو مجکو تاکہ میں کروں یہ کام فرمایا حضرت نے اے عائشہ دوست رکھ تو اسامہ کو اسلیے کہ میں دوست رکھتا ہوں اوسکو

الترمذی وعن اسامة قال کنت جالسا اذ جاء علی والعباس

ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسامہ سے کہ کہا اسامہ نے کہ تھا میں بیٹھا ہوا ناگہان آئے علی رضہ اور عباس رضہ

یستاذنان فقال لی اسامة استاذن لنا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اسلیے کہ چاہتے تھے طلب کرنا اون کا اندر جانے کیلیے پس کہا دونوں نے واسطے اسامہ کے کہ اذن طلب کر ہمارے لیے رسول خدا صلے سے

فقلت یا رسول اللہ علی والعباس یستاذنان فقال اتدری ما

پس کہا میں نے یا رسول اللہ علی اور عباس رضہ پروانگی مانگتے ہیں آنیکے لیے پس فرمایا حضرت صلے کیا جانتا ہے تو کیا چیز

جاء بهما قلت لا اقال لکنی ادری ائذن لهما فدخلا فقالا یا رسول

لائی ہے اون دونوں کو کہا میں نے نہیں فرمایا حضرت صلے نے لیکن جانتا ہوں میں پروانگی دی اون دونوں کو پس داخل ہوئے دونوں اور عرض کیا یا رسول

اللہ جئناک نسالک ای اهلک احب الیک قال فاطمة بنت

اللہ آئے ہیں ہم آپکے پاس کہ پوچھیں ہم آپسے کون شخص آپکے اہل بیت میں سے محبوب تر ہے نزدیک آپکے کہ فرمایا فاطمہ بیٹی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم قالا ما جئناک نسالک عن اهلک قال احب

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کہا علی اور عباس رضہ نے کہ نہیں آئے ہیں ہم تمہارے پاس کہ پوچھیں ہم حال اہل بیت کہ تمہارے کسے فرمایا محبوب ترین

اَهْلِیْ اِلَیَّ مَنْ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْهِ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ

اہل میرے نزدیک ایسے شخص ہیں کہ تحقیق انعام کیا خدا نے اوسپر اور انعام کیا میں نے اوسپر کہ وہ شخص اسامہ بن زید ہے

قَالَا ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہا علی و عباس نے بعد اوسکے کون ہے فرمایا حضرت نے پھر علی بن ابی طالب ہے پس کہا عباس نے یا رسول اللہ

جَعَلْتَ عَمَّكَ اٰخِرَهُمْ قَالَ اِنَّ عَلِیًّا سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

کیا آپنے اپنے چچا کو آخر اہل بیت اپنی کا فرمایا حضرت نے کہ بلاشبہ علی نے سبقت کی ہے تجھ سے ہجرت کرنیکے روایت کی یہ ترمذی نے

وَذَكَرَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ فِیْ كِتَابِ الزَّكٰوةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور ذکر کی گئی حدیث ان عم الرجل صنو ابیہ کی بیچ کتاب الزکوٰۃ کے۔ فصل تیسری۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلّٰی اَبُوْبَكْرٍ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ یَمْشِیْ

روایت ہے عقبہ بن الحارث رضہ سے کہا اوسنے کہ نماز پڑھی ہمکو ابو بکر رضہ نے عصر کی پھر نکلے احالمین کہ راہ چلتے تھے

وَمَعَهٗ عَلِیٌّ فَرَاٰی الْحَسَنَ یَلْعَبُ مَعَ الصِّبْیَانِ فَحَمَلَهٗ عَلٰی عَاتِقِهٖ

اور اوسکے ساتھ علی رضہ تھے پس دیکھا ابو بکر نے حسن کو کہ کھیل رہے ہیں ساتھ لڑکوں کے پس اوٹھایا لیا ابو بکر نے حسن رضہ کو اپنے کندھے پر

وَقَالَ بِاَبِیْ شَبِیْهٌ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ شَبِیْهًا بِعَلِیٍّ وَعَلِیٌّ یَضْحَكُ

اور کہا فدا ہو باپ میرا بہ مشابہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں مشابہ ہے ساتھ علی کے اور علی رضہ ہنستے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِیَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ زِیَادٍ بِرَاْسِ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت کی انس رضہ نے کہ کہا لایا گیا نزدیک شہ عبید اللہ بن زیاد کے سر مبارک

الْحُسَیْنِ فَجُعِلَ فِیْ طَسْتٍ فَجَعَلَ یَنْكُتُ وَقَالَ فِیْ حُسْنِهٖ شَیْئًا قَالَ

حضرت حسین رضہ کا پس رکھا گیا حسین رضہ کا بیچ طاس کے پس ہوا وہ شقی کہ چھیڑتا تھا انکے سر کو لکڑی سے اور کہتا تھا بیچ حسن حسین رضہ کے کچھ کہتا

اَنَسٌ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ كَانَ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

انس رضہ نے پس کہا میں نے قسم خدا کی تحقیق یہ تھا بہت مشابہ اہل بیت میں سے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا سر اوسکا

مَخْضُوْبًا بِالْوَسْمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمِذِیِّ قَالَ كُنْتُ

رنگا ہوا ساتھ وسمہ کے روایت کی یہ بخاری نے اور ترمذی کی روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا انس نے تھا میں

عِنْدَ ابْنِ زِیَادٍ فَاُتِیَ بِرَاْسِ الْحُسَیْنِ فَجَعَلَ یَضْرِبُ بِقَضِیْبٍ فِیْ اَنْفِهٖ

نزدیک ابن زیاد کے پس لایا گیا سر حضرت حسین رضہ کا اوسکے پاس پس شروع کیا مارنا ساتھ چھڑی کے ناک میں

وَيَقُولُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ هٰذَا حُسْنًا فَقُلْتُ أَمَا إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَشْبَهِهِمْ

اور کہتا تھا نہیں دیکھا میں نے مانند اسکے حسن میں پس کہا میں نے خبردار تحقیق یہ تھا مشابہ ترین لوگوں کے

بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح حسن غریب ہے۔

وَعَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ

اور روایت ہے ام فضل بیٹی حارث کی سے کہ وہ آئیں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ حُلْمًا مُنْكَرًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یارسول اللہ تحقیق میں نے دیکھا ہے ایک خواب برا

اللَّيْلَةَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ إِنَّهُ شَدِيدٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ رَأَيْتُ

آجکی رات فرمایا حضرت نے اور کیا ہے وہ خواب کہا ام فضل نے تحقیق وہ خواب سخت ہے فرمایا حضرت نے کیا ہے وہ کہا ام فضل نے

كَأَنَّ قِطْعَةً مِنْ جَسَدِكَ قُطِعَتْ وَوُضِعَتْ فِي حِجْرِي فَقَالَ رَسُولُ

گویا ایک ٹکڑا آپکے بدن مبارک سے کاٹا گیا ہے اور رکھا گیا ہے میری گود میں پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتِ خَيْرًا تَلِدُ فَاطِمَةُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غُلَامًا يَكُونُ فِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو نے خواب اچھا جنیگی فاطمہ رضہ بیٹا اگر چاہا خدا نے ہوگا وہ

حِجْرِكِ فَوَلَدَتْ فَاطِمَةُ الْحُسَيْنَ فَكَانَ فِي حِجْرِي كَمَا قَالَ رَسُولُ

تیری گود میں پس جنی فاطمہ رضہ حسین رضہ کو پس تھا وہ میری گود میں جیسیکہ فرمایا تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ يَوْمًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آئی میں ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس رکھدیا میں نے حسین رضہ کو

فِي حِجْرِهِ ثُمَّ كَانَتْ مِنِّي الْتِفَاتَةٌ فَإِذَا عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آنحضرت کی گود میں ہر میں دیکھنے لگی ناگہ طرف پھر دیکھا میں نے طرف آنکھیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

تُهْرِيقَانِ الدُّمُوعَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَالَكَ

ڈالتی تھیں آنسو کہا ام الفضل نے پس کہا میں نے اے نبی اللہ قربان ہوں باپ ان سے تیرے کیا ہوا آپکو کہ روتے ہو

قَالَ أَتَانِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّتِي سَتَقْتُلُ ابْنِي هٰذَا فَقُلْتُ

فرمایا حضرت نے آئے میرے پاس جبرئیل اور خبر دی مجھکو کہ تحقیق میری امت سے کہ قتل کریگی اس بیٹے میرے کو پس کہا میں نے

هٰذَا قَالَ نَعَمْ وَاَتَانِیْ بِتُرْبَةٍ مِّنْ تُرْبَتِهٖ حَمْرَاءَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ

کہا اس نے کو کہا اونہوں نے ہاں اور دی مجھکو جبرئیل نے مٹی اوسکی مٹی سے سرخ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ

قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْمَا یَرَی النَّائِمُ ذَاتَ یَوْمٍ بِنِصْفِ النَّهَارِ

کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ اوسکے کہ دیکھتا ہے سونیوالا ایک روز ایک وقت دوپہر کے

اَشْعَثَ اَغْبَرَ بِیَدِهٖ قَارُوْرَةٌ فِیْهَا دَمٌ فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا هٰذَا

سر پر اگندہ بال گرد آلودہ حضرت کے کہ تھا میں ایک شیشہ ہے کہ اوسمیں خون ہے پس کہا میں نے باپ میرا اور ماں میری قربان ہوں تمہارے

قَالَ هٰذَا دَمُ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِهٖ لَمْ اَزَلْ اَلْتَقِطُهٗ مُنْذُ الْیَوْمِ فَاَحْصَی

فرمایا حضرت نے یہ خون حسین رض کا اور اوسکے یاروں کا ہے ہمیشہ رہا میں چنتا اوسکو ابتدا لگے روز سے ابن عباس کہا راوی

ذٰلِكَ الْوَقْتَ فَاَجِدُ قُتِلَ ذٰلِكَ الْوَقْتَ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ

اوسوقت کو پس پایا میں نے کہ قتل کیے گئے حسین اوسیوقت روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَاَحْمَدُ الْاٰخِرَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

النبوۃ میں اور روایت کی احمد نے حدیث اخیر۔ اور ابن عباس سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا یَغْذُوْكُمْ مِّنْ نِّعَمِهٖ وَاَحِبُّوْنِیْ لِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوْا اَهْلَ

دوست رکھو خدا کو بسبب اوسچیز کے کہ پرورش کرتا ہے تمکو نعمت سے پس دوست رکھو مجھکو بسبب دوستی خدا کی اور دوست رکھو میرے

بَیْتِیْ لِحُبِّیْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَابِ

بیت کو بسبب دوستی میرے کہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے یہ کہ اونہوں نے کہا اور وہ پکڑے ہوئے

الْكَعْبَةِ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلَا اِنَّ مَثَلَ اَهْلِ بَیْتِیْ

کعبہ کے دروازہ کو کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے آگاہ رہو حال وہ مثل اہل بیت میرے

فِیْكُمْ مَثَلُ سَفِیْنَةِ نُوْحٍ مَّنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ

تم میں مثال کشتی نوح ع کی ہے جو کوئی سوار ہوا کشتی نوح میں نجات پائی اور جو کوئی سوار نہوا وہ تمہیں ہلاک ہوا

رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ مَنَاقِبِ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ احمد نے یہ باب ہے بیچ بیان مناقب بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

فصل پہلی۔ روایت ہے علی رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ

اپنے زمانہ میں مریم بیٹی عمران کی سب عورتوں سے افضل اور امت محمدی میں خدیجہ سب عورتوں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَشَارَ وَكِيعٌ إِلَى السَّمَاءِ وَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے یوں آیا ہے کہا ابو کریب نے اور اشارہ کیا وکیع نے طرف آسمان اور

الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

زمین کے اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا آیا جبریل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٍ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ

یارسول اللہ یہ خدیجہ ہیں رضہ تحقیق آئیں ساتھ اوسکے ہمراہ باسن کہ اوسمیں رضہ سالن ہے یا

طَعَامٌ فَإِذَا أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا

طعام ہے پس جسوقت کہ آویں خدیجہ آپکے پاس پس کہو اوسپر سلام اوسکے رب کیطرف سے اور میری طرف سے اور خوشخبری

بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سنادو اوسکو گھر کے بہشت میں موتی پولے سے نہ شور ہوگا اوس گھر میں اور نہ رنج متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا نہیں غیرت کی میں نے کسی پر آنحضرت صلعم کی بیویوں میں سے

مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا رَأَيْتُهَا وَلٰكِنْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ

جسقدر کہ رشک کیا میں نے خدیجہ پر حالانکہ نہیں دیکھا میں نے خدیجہ کو ولیکن تھے آنحضرت صلعم کو بہت یاد کرتے خدیجہ

الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ فَرُبَّمَا

بکری کو پھر بہت سے ٹکڑے کرتے اوسکے پھر بھیجتے حضرت صلعم اوسکو اعضا کو بھیج اُن عورتوں کو کہ دوستدار خدیجہ کی تھیں

قُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ فَيَقُولُ إِنَّهَا

کہتی تھی میں آنحضرت صلعم کو گویا نہ تھی دنیا میں کوئی عورت مگر خدیجہ پس فرماتے آنحضرت صلعم خدیجہ

كَانَتْ وَكَانَتْ وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

تھی ایسی اور ایسی اور تھی اوسپر سے لیے اوس سے اولاد متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هٰذَا

کہ تحقیق عائشہ رضہ نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ یہ

جبرئیل یقرئک السلام قالت وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ قالت
جبرئیل تم کو سلام کہتا ہے تو کہا عائشہ نے اور جبرئیل پر سلام اور رحمت خدا کی کہا عائشہ نے

وھو یری ما لا اری متفق علیہ وعن عائشۃ قالت قال لی
اور آنحضرت ﷺ دیکھتے تھے اور میں نہیں دیکھتی تھی میں اور کو متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا مجھ کو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اریتک فی المنام ثلث لیال یجیئ بک الملک
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں تجھ کو تین راتیں کہ لاتا تھا تیری صورت کو فرشتہ

فی سرقۃ من حریر فقال لی ھذہ امرأتک فکشفت عن وجھک
ہیچ ایک ٹکڑے ریشمی کپڑے کے پس کہا اس فرشتہ نے یہ صورت بیوی تیری ہے پس اوٹھایا میں نے تیری صورت کو مونہہ سے

الثوب فاذا انت ھی فقلت ان یکن ھذا من عند اللہ یمضہ
کپڑا پس ناگہان تو اب وہی صورت تھی پس کہا میں نے اگر اللہ ہے یہ نزدیک خدا کے ہے جاری کریگا اوسکو

متفق علیہ وعنہا قالت ان الناس کانوا یتحرون بھدایاھم
متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا لوگ قصد کرتے تھے ساتہ تحفوں اپنے کے

یوم عائشۃ یبتغون بذلک مرضاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالت
ہیچ نوبت میری کو طلب کرتے تھے ساتہ اس قصد کے رضا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا عائشہ نے

ان نساء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کن حزبین فحزب فیہ عائشۃ
کہ تھی بیویاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دو گروہ تھیں پس ایک گروہ تھا کہ اوسمیں عائشہ رضہ

وحفصۃ وصفیۃ وسودۃ والحزب الآخر ام سلمۃ وسائر
اور حفصہ رضہ اور صفیہ رضہ اور سودہ رضہ تھیں اور گروہ دوسرا ام سلمہ اور باقی

نساء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلم حزب ام سلمۃ فقلن لھا کلمی
بیویاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تھیں پس گفتگو کی ام سلمہ کی گروہ نے پس کہا ام سلمہ سے کہ عرض کرو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکلم الناس فیقول من اراد ان یھدی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کلام کریں لوگوں سے پس فرماویں کہ جو کوئی چاہے یہ کہ تحفہ بھیجے

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلیھد الیہ حیث کان فکلمتہ
طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس چاہیے کہ بھیجے تحفہ طرف اوسکی جسجگہ کہ ہوں پس کلام کیا ام سلمہ نے حضرت

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے لیے آنحضرت ﷺ کی بیویوں کا جو حضرت عائش

فَقَالَ لَهَا لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَأْتِنِي وَأَنَا فِي ثَوْبِ

پس فرمایا حضرت نے ام سلمہ کو کہ ایذا نہ دے مجھکو عائشہ کے بسبب اسکے کہ وحی نہیں آتی ہے مجھکو اس حالت میں کہ میں ہوں لحاف

امْرَأَةٍ إِلَّا عَائِشَةَ قَالَتْ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَذَاكِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ

کسی عورت کے سوا عائشہ کے کہا ام سلمہ نے توبہ کرتی ہوں میں طرف اللہ کے تیری ایذا سے یا رسول اللہ پھر

إِنَّهُنَّ دَعَوْنَ فَاطِمَةَ فَأَرْسَلْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ

ان عورتوں نے بلایا حضرت فاطمہ کو اور بھیجا طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کلام کیا فاطمہ نے حضرت سے

فَقَالَ يَا بُنَيَّةُ أَلَا تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ

پس فرمایا حضرت نے اے بیٹی میری کیا نہیں تو دوست رکھتی جو کو میں دوست رکھتا ہوں کہا فاطمہ نے ہاں فرمایا پس دوست رکھ تو اسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيثَ أَنَسٍ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ فِي بَابِ بَدْءِ

روایت کی بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ اوسکو اول میں یہ ہے فضل عائشہ علی النساء میں باب بدء

الْخَلْقِ بِرِوَايَةِ أَبِي مُوسَى الْفَضْلُ الثَّانِي عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

الخلق کے ساتھ روایت ابیموسی اشعری کے۔ فضل دوسری۔ روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفایت کرتا ہے تجھکو جہان کی عورتوں سے مریم بیٹی عمران کی اور

خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

خدیجہ بیٹی خویلد کی اور فاطمہ بیٹی محمد کی اور آسیہ عورت فرعون کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ بِصُورَتِهَا فِي خِرْقَةِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ جبریل لائے صورت اوسکی پیچ کپڑے

حَرِيرٍ خَضْرَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ هَذِهِ زَوْجَتُكَ فِي

ریشمی سبز کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہ ہے بیوی تیری پیچ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ

دنیا اور آخرت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا پہنچی خبر صفیہ کو یہ کہ

حَفْصَةَ قَالَتْ إِنَّهَا بِنْتُ يَهُودِيٍّ فَبَكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى

حفصہ نے کہا اونکے تحقیق وہ بیٹی ہے یہودی کی پس روئیں صفیہ پھر داخل ہوئے اوپر نبی صلے اللہ

---

۱ پس اس روایت سے معلوم ہوا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عائشہ کے سوا کسی عورت پر وحی نہیں آتی تھی اور یہ عائشہ صدیقہ کی خصوصیت ہے ۱۲

۲ عائشہ نے جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اور حضرت نے جو عائشہ کی محبت کا حکم دیا اس سے یہ کفایت نہیں ہوتا کہ عائشہ افضل ہے ۱۲

۳ ابوموسیٰ سے مروی حدیث میں اتنا اور زیادہ کیا وفضل عائشۃ علی سائر النساء کفضل الثرید علی سائر الطعام پیچ دنیا اور آخرت کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا اور بہشت میں رہنے کے واسطے عائشہ رضی اللہ عنہا کو پسند کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ بنایا ۱۲

۴ یہ حدیث بھی فضائل ان چار عورتوں کا ہے غیر سے افضل ہونے پر دلالت نہیں کرتی ۱۲

علیہ وسلم وھی تبکی فقال ما یبکیک فقالت قالت لی حفصۃ انی
علیہ وسلم اسحالیں کہ وہ رو رہیں تھیں پس فرمایا آپنے کہ کس چیز نے رولایا تجھکو پس کہا صفیہ نے کہ کہا میرے حق میں حفصہ نے کہ میں
ابنۃ یھودی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انک لابنۃ نبی وان عمک
بیٹی یہودی کی ہوں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو بیٹی نبی کی ہے اور بلاشبہ چچا تیرا
لنبی وانک لتحت نبی ففیم تفخر علیک ثم قال اتقی اللہ یا حفصۃ
البتہ نبی ہے اور تحقیق تو نیچے نبی کے ہے پس بسبب کونسی فضیلت کے فخر کرتی ہے حفصہ تجھپر پھر فرمایا حفصہ کو ڈر تو خدا سے اے حفصہ
رواہ الترمذی والنسائی وعن ام سلمۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
دعا فاطمۃ عام الفتح فناجاھا فبکت ثم حدثھا فضحکت فلما
بلایا فاطمہ کو اپنے پاس ہیچ سال فتح مکہ کے پس سرگوشی کی اوسنے پس روئیں فاطمہ پھر باتیں کی اوسنے پس ہنسیں فاطمہ پس جب
توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالتھا عن بکائھا وضحکھا فقالت
وفات کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اوسنے فاطمہ سے رونے اوسکے سے اور ہنسنے اوسکے سے پس کہا فاطمہ نے
اخبرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ یموت فبکیت ثم اخبرنی انی
کہ خبر دی مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ وفات پاوینگی عنقریب پس روئی میں پھر خبر دی مجکو کہ میں
سیدۃ نساء اھل الجنۃ الا مریم بنت عمران فضحکت رواہ
سردار ہوں بہشت کی عورتوں کی سوائے مریم بیٹی عمران کی پس ہنسی میں روایت کی یہ
الترمذی الفصل الثالث عن ابی موسی قال ما اشکل علینا
ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہا نہیں مشتبہ ہوئے ہمپر
اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث قط فسالنا عائشۃ الا
اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہیں کوئی بات ہرگز پس پوچھا ہمنے حضرت عائشہ رضہ سے مگر کہ
وجدنا عندھا منہ علما رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث
پایا ہمنے عائشہ رضہ کے پاس اوسکو علم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث
حسن صحیح غریب وعن موسی بن طلحۃ قال ما رایت احدا
حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے موسی بن طلحہ رضہ سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسیکو

أفصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح
بہت فصیح عائشہ رضہ سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن صحیح
غريب باب جامع المناقب الفضل الأول عن
غریب ہے۔ باب جامع مناقب کا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے
عبد الله بن عمر قال رأيت في المنام كأن في يدي سرقة من حرير
عبد اللہ بن عمر رضہ سے کہا دیکھا میںنے خواب مین گویا کہ میرے ہاتھ مین ایک ٹکڑا ہے ریشمی کپڑے کا
لا أهوى بها إلى مكان في الجنة إلا طارت بي إليه فقصصتها
قصد نہین کرتا ہون مین ساتھ اوس ٹکڑے کے کسی مکان کے بہشت مین مگر کہ اوڑتا ہی وہ ٹکڑا مجکو پس بیان کیا مینے یہ خواب
على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن أخاك
حفصہ رضہ سے پس عرض کیا حفصہ نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا آپنے کہ بھائی تیرا
رجل صالح أو إن عبد الله رجل صالح متفق عليه وعن حذيفة
مرد صالح ہے یا تحقیق عبداللہ مرد نیکبخت ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی حذیفہ سے
قال إن أشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ کہا تحقیق مشابہ ترین لوگونکا ازروے وقار اور میانہ روی اور طریقہ سیدہی کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
لابن أم عبد من حين يخرج من بيته إلى أن يرجع إليه لا
بیٹا ام عبد کا ہے اوسوقت سے کہ نکلتا ہی اپنے گھر سے اوسوقت تک کہ پھرتا ہے طرف گھر کے شک نہیں
ندري ما يصنع في أهله إذا خلا رواه البخاري وعن أبي موسى
جانتے ہم کیا کرتا ہے اپنے گھر والون مین اوسوقت کہ تنہا ہوتا ہی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابوموسی سے
الأشعري قال قدمت أنا وأخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى
اشعری رضہ سے کہ کہا آیا مین اور بھائی میرا یمن سے پس ٹھہرے ہم ایک مدت تک نہین گمان کرتے
إلا أن عبد الله بن مسعود رجل من أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم
مگر یہہ کہ عبداللہ بن مسعود ایک مرد ہے اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے
لما نرى من دخوله ودخول أمه على النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه
بسبب اسکے کہ دیکھتے تھے ہم داخل ہونا اوسکا اور داخل ہونا اوسکی ماںکا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وقت بیوقت متفق علیہ

باب مناقب الصحابة رضي الله عنهم

مین ہوئی اس زمرے کے مارے
جلدی کے تین ماہ بعد اور وصیت
کی انہون نے مجکو دفن کرنے
حل مین پس نہ ہو سکا یہ سبب
حجاج کے اور دفن کرنے کی
نوی طرح مین جہاجرین کے
مقبرہ مین اور خوراسی
برس کی عمر ہوئی انکی
نہین جانتے اسکا بعض ظاہر حال
اسکا کہ ہم ظاہر ہے وہ تو
دلالت کرتا ہے اور اجب
مستحکم ہوئے ہیں اسکے
ائمہ باطن کا حال

نہین جانتے ہم عبداللہ بن مسعود خادم خاص
حضرت صلعم کے ہیں اخیر
ہوا کہ یہ حضرت صلعم کے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقْرِئُوا

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو

الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِّنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّسَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ

قرآن کو ان چار سے عبداللہ بن مسعود رضہ سے اور سالم مولے ابی حذیفہ رضہ سے

وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ

اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل رضہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے علقمہ رضہ سے کہا آیا میں

الشَّامَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا

شام میں پس نماز پڑھی میں نے دو رکعت پھر دعا کی میں نے کہ خداوندا میسر کر میرے لیے ہمنشین نیکبخت

فَاَتَيْتُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ اِلَيْهِمْ فَاِذَا شَيْخٌ قَدْ جَاءَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِيْ

پھر آیا میں ایک قوم کے پاس اور بیٹھا میں انکے پاس پس ناگہاں ایک بڈھا تحقیق آیا یہانتک کہ بیٹھا طرف پہلو میرے

قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا اَبُو الدَّرْدَاءِ قُلْتُ اِنِّيْ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّيَسِّرَ

کہا میں نے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ابو درداء ہیں کہا میں نے بلاشبہ میں نے دعا کی تھی اللہ تعالیٰ سے یہ کہ میسر کرے

لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَيَسَّرَكَ لِيْ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ

میرے لیے ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا تجکو میرے لیے پس کہا ابو درداء نے کہ تو کون ہے کہا میں نے کہ ایک شخص ہوں میں اہل کوفہ سے

قَالَ اَوَلَيْسَ عِنْدَكُمْ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَالْوِسَادَةِ وَ

کہا ابو درداء نے کیا نہیں ہے تمہارے پاس عبداللہ ام عبد کا رکھنے والا حضرت ﷺ کے پاپوشین اور تکیہ اور

الْمِطْهَرَةِ وَفِيْكُمُ الَّذِيْ اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ

جھاگل اور کیا نہیں ہے تم میں وہ شخص کہ امان دی ہے اسکو خدا نے شیطان سے اوپر زبان پیغمبر اپنے کے

يَعْنِيْ عَمَّارًا اَوَلَيْسَ فِيْكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِيْ لَا يَعْلَمُهٗ غَيْرُهٗ يَعْنِيْ

یعنے عمار کیا نہیں ہے تم میں بھید جاننے والا رسولخدا صلعم کا کہ نہیں جانتا ہے اس بھید کو سوائے اسکے یعنے

حُذَيْفَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ

حذیفہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق رسولخدا صلعم نے فرمایا کہ دیکھائے گئے مجکو بہشت

فَرَاَيْتُ امْرَاَةَ اَبِيْ طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْخَشَةً اَمَامِيْ فَاِذَا بِلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس دیکھا میں نے بیوی ابوطلحہ کی اور سنی میں نے آہٹ پانوں کی آگے اپنے پس ناگہاں بلال تہا روایت کی یہ مسلم نے

جامع المنافب

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ

اور روایت کی سعد بن وقاص رضی نے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلعم کے چھ شخص پس کہا مشرکوں نے

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُطْرُدْ هٰؤُلَاءِ لَا يَجْتَرِئُونَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ اَنَا

واسطے نبی صلعم کے دور کر تو اپنی مجلس سے ان لوگوں کو نہ دلیری کریں ہمپر کہا سعد نے اور تھا میں

وَابْنُ مَسْعُودٍ وَّرَجُلٌ مِّنْ هُذَيْلٍ وَّبِلَالٌ وَّرَجُلَانِ لَسْتُ

اور ابن مسعود اور ایک شخص قبیلہ ہذیل سے اور بلال اور دو شخص اور کہیں نہیں

اُسَمِّيهِمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللّٰهُ

نام لیتا ان کا پس واقع ہوا بیچ خاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جو کچھ کہ چاہا خدا نے

اَنْ يَّقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

کہ واقع ہو پس سوچے دل میں کہ آنحضرت نے اپنے دل میں پس اوتاری اللہ حضرت ہم پر یہ آیت اور نہ ہٹا ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

اپنے رب کو صبح و شام چاہتے ہیں یاد عبادت سے رضامندی اللہ کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى لَقَدْ اُعْطِيْتَ

روایت ہے ابی موسیٰ رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو موسیٰ البتہ تحقیق دیا گیا تو

مِزْمَارًا مِّنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوٗدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَمَعَ

خوش آوازی خوش آوازی داؤد کی سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا جمع کیا

اَلْقُرْاٰنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَ

قرآن کو آنحضرت صلعم کے زمانہ میں نے چار شخصوں نے ابی بن کعب نے اور

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّاَبُوْ زَيْدٍ قِيْلَ لِاَنَسٍ مَنْ

معاذ بن جبل نے اور زید بن ثابت نے اور ابو زید نے کہا گیا انس کو کون ہے

اَبُوْ زَيْدٍ قَالَ اَحَدُ عُمُوْمَتِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ

ابو زید کہا انس نے ایک میرے چچاؤں میں سے ہے متفق علیہ۔ اور روایت کی خباب بن

اَلْاَرَتِّ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِيْ وَجْهَ

ارت رضی نے کہا ہجرت کی ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے احالیں کہ طلب کرتے تھے ہم

حاشیہ: یہ حدیث ثابت کرتی ہے کہ عورت کی آواز ستر نہیں ہے ورنہ ایسی دلکش آواز پر آنحضرت صلعم ہرگز داد نہ دیتے۔ بانسری ہے اور تیری آواز بانسری ہے اور یہ داؤدی کا ازہ ہے۔ چار شخصوں نے جمع کیا قرآن مجید کو یعنی حافظ تھے اور لکھا بھی تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید کے لکھنے میں صحابہ کا اجماع ہے اور اس پر سب کا عمل ہے۔ اور ابو زید نے کہا کہ میرے چچاؤں میں سے ہے یعنی ہمارے خاندان کے لوگ حافظ قرآن کے تھے اور ابو زید نے پختہ صحابہ میں سے قرآن کو نقل کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کے جمع کرنے والوں میں گمنام آدمی شہید ہوئے اور عامی لوگ بھی شامل تھے۔ اجماع میں بھی چار آدمی کافی ہیں جب ہی تو اجماع کرنے والے چار آدمی ہیں۔ اجماع قرآن کے ثابت کرنے میں کسی مسلمان اور ملحد نے خلاف نہیں کیا

اللّٰہ تعالیٰ فوقع اجرنا علی اللّٰہ فمنا من مضی لم یاکل من اجرہ
خدا تعالیٰ کی پس واقع ہوا ثواب ہمارا خدا تعالیٰ نزدیک پس بعضے ہم میں سے وہ ہیں کہ گذر گئے اس عالم سے اور نہیں کھایا اس کا

شیئا منہم مصعب بن عمیر قتل یوم احد فلم یوجد لہ ما یکفن
کچھ منجملہ انکے مصعب بن عمیر ہیں مارے گئے روز احد کے پس نہ پایا گیا انکے لیے کچھ اگر کفن دیے جاویں

فیہ الا نمرۃ فکنا اذا غطینا راسہ خرجت رجلاہ واذا غطینا
اوسمیں مگر ایک کملی پس تھے ہم جبوقت ڈھانکتے سر اونکا تو کھلے رہتے پانو اونکے اور جبوقت ڈھانکتے ہم

رجلیہ خرج راسہ فقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم غطوا بہا راسہ واجعلوا
پانو اونکے تو کھلا رہتا سر اونکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈھانکدو اوس سے سر اونکا اور رکھدو

علی رجلیہ من الاذخر ومنا من اینعت لہ ثمرتہ فہو یہدبہا
اوسکے پانو پر اذخر اور بعضے ہم میں سے وہ ہیں کہ پختہ ہوا اسکو اوسکی میوہ اونکی پس وہ چنتے ہیں اوس

متفق علیہ وعن جابر قال سمعت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اہتز
متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہلا

العرش لموت سعد بن معاذ وفی روایۃ اہتز عرش الرحمن
عرش بسبب مرنے سعد بن معاذ رضہ کے اور ایک روایت میں ہے کہ ہلا عرش رحمن کا

لموت سعد بن معاذ متفق علیہ وعن البراء قال اہدیت
بسبب مرنے سعد بن معاذ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء رضہ سے کہا ہدیہ بھیجا گیا

لرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حلۃ حریر فجعل اصحابہ یمسونہا
واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جوڑا ریشمی کپڑے کا پس ہوئے یار آنحضرت کے کہ ہاتھ پھیرتے تھے اوپر

ویتعجبون من لینہا فقال اتعجبون من لین ہذہ لمنادیل
اور تعجب کرتے تھے اوسکی نرمی پر پس فرمایا آنحضرت صلے نے کہ کیا تعجب کرتے ہو نرمی اسکی سے البتہ رومال

سعد بن معاذ فی الجنۃ خیر منہا والین متفق علیہ وعن
سعد بن معاذ کی جنت میں بہتر ہیں اس سے اور نرم زیادہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ام سلیم انہا قالت یا رسول اللّٰہ انس خادمک ادع اللّٰہ
ام سلیم سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ انس خادم آپکا ہے دعا کرو اللہ تعالیٰ سے

لَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ قَالَ اَنَسٌ

اوسکے لیے کہا آنحضرت صلعم نے یا الٰہی بہت کر مال اوسکا اور اولاد اوسکی اور برکت دے اوسکے لیے جو کچھ اوسکو تو نے دیا ہے اوسکو کہا انس نے

فَوَاللّٰهِ اِنَّ مَالِيْ لَكَثِيْرٌ وَّاِنَّ وَلَدِيْ وَوَلَدَ وَلَدِيْ لَيَتَعَادُّوْنَ

پس قسم خدا کی بلاشبہ مال میرا نہایت بہت ہے اور بتحقیق اولاد میری اور اولاد میری اولاد کی البتہ زیادہ ہیں گنتی میں

عَلٰى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ

مانند سو سے آجکے دن متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے

قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ لِاَحَدٍ يَّمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ

کہ کہا نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوں واسطے اوس شخص کے کہ چلتا ہو مونہہ

الْاَرْضِ اَنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زمین پر یہ کہ وہ اہل بہشت سے ہے مگر عبد اللہ بن سلام کو متفق علیہ

وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِيْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ فَدَخَلَ

اور روایت ہے قیس بن عباد رضہ سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا مسجد مدینہ میں پس آیا

رَجُلٌ عَلٰى وَجْهِهٖ اَثَرُ الْخُشُوْعِ فَقَالُوْا هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

ایک شخص کہ اوسکے چہرہ پر نشان خشوع کا تھا پس کہا لوگوں نے یہ شخص اہل بہشت سے ہے

فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزَ فِيْهِمَا ثُمَّ خَرَجَ وَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ اِنَّكَ حِيْنَ

پس پڑھیں اوسنے دو رکعتیں خفیف کیا اونمیں پھر باہر نکلا وہ اور پیچھے اوسکے چلا میں پس کہا میں نے تحقیق تم جو وقت

دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ قَالُوْا هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ وَاللّٰهِ مَا

کہ آئے مسجد میں تو بعضوں نے کہا کہ یہ شخص اہل جنت سے ہے کہا اوسنے قسم خدا کی نہیں

يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَاُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَاَيْتُ رُؤْيَا

لائق واسطے کسی کے یہ کہ کہے اوسچیز کو کہ نہ جانتا ہو پس بیان کرونگا میں تجھسے کہ کیونکر ہے یہ انکار دیکھا میں نے ایک خواب

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ وَرَاَيْتُ كَاَنِّيْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس عرض کیا میں نے وہ خواب روبرو حضرت کے اور دیکھا میں نے گویا کہ میں

فِيْ رَوْضَةٍ ذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا وَسَطَهَا عَمُوْدٌ مِّنْ حَدِيْدٍ

بیچ ایک باغیچہ کے ہوں ذکر کی عبد اللہ نے کشادگی اوسکی اور سبزی اوسکی اور بیچمیں اوس باغ کی ایک ستون ہے لوہے کا

أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ فَقُلْتُ

کہ نیچے کی جانب اوسکی زمین میں ہے اور اوپر کی جانب اوسکی آسمان میں اوسکے اوپر ایک حلقہ ہے پس کہا گیا واسطے میرے چڑھ پس کہا میں

لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَرَقِيتُ حَتَّى

نہیں طاقت رکھتا میں پس آیا میرے پاس ایک خادم پس اوٹھائے اوسنے کپڑے میرے پیچھے سے میرے پس چڑھا میں یہانتک کہ

كُنْتُ فِي أَعْلَاهُ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ اسْتَمْسِكْ فَاسْتَيْقَظْتُ

پہنچا میں اوپر اوسکے پس پکڑا اوسنے حلقہ اوسکا پس کہا گیا مجھکو مضبوط پکڑے رہ اوسکو پس جاگا میں

وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ

اور بیشک وہ البتہ میرے ہاتھ میں تھا پس بیان کیا میں نے اوسکو اوپر نبی صلعم کے پس فرمایا آنحضرت صلعم نے وہ

الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ

باغ کہ دیکھا تو نے دین اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ہے عبارت ہے احکام و ارکان اوسکی سے

الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى فَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ

حلقہ وثقی ہے پس تو دین اسلام پر ہے مرنے تک اور وہ شخص

عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ

عبداللہ بن سلام تھا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے ثابت

ابْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بن قیس بن شماس خطیب تھے انصار کے پس جبکہ اوتری یہ آیت اے ایمان والو

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

نہ بلند کرو آوازیں اپنی اوپر آواز نبی کے آخر آیت تک

جَلَسَ ثَابِتٌ فِي بَيْتِهِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ

تو بیٹھ رہی ثابت اپنے گھر میں اور بند کیا اپنے تئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے جانے سے پس پوچھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ مَا شَأْنُ ثَابِتٍ أَيَشْتَكِي فَأَتَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رضہ سے پس فرمایا کیا حال ہے ثابت کا کیا بیمار ہے پس آئے

سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أُنْزِلَتْ

سعد ثابت کے پاس اور ذکر کیا اوسنے قول رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس کہا ثابت نے کہ نازل ہوئی

---

۱ عروہ وثقی ہے یعنی وہ حلقہ حلقہ اسلام ہے ان دونو حدیثوں سے عبداللہ بن سلام کا جنتی ہونا معلوم ہوا اہل حدیث سے تو ثابت ہے اور حدیث میں آپنے فرمایا اور تو اسلام پر قائم رہیگا مرتے دم تک اور جب خاتمہ اسلام پر ہو تو جنت کا یقین ہے ۱۲

۲ خطیب انصار یعنی فصیح ترین انصار کے کہا جاتا ہے نظم جامع المنافق

۳ سعد بن معاذ

۴ ثابت کا بیٹھ رہنا

۵ آنحضرت صلعم کا حال پوچھنا

هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ إِنِّي مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

یہ آیت اور تحقیق تم جانتے ہو اے یارو کہ میں بہت بلند ہوں تم میں آواز کر پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ

علیہ وسلم کو آواز سے پس میں ہوں اہل دوزخ سے ہوں پس ذکر کیا سعد نے یہ قول نبی کا رو برو نبی صلعم کے پس فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ وہ ہے اہل بہشت سے اور روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ سُورَةُ

ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں اوتری سورۂ

الْجُمُعَةِ فَلَمَّا تَلَا تَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالُوا

جمعہ پس جبکہ اوتری یہہ آیت وآخرین منہم لما یلحقوا بہم کہا صحابہ نے

مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ

کون ہیں یہ جماعت کہ ہنوز نہیں آئے یا رسول اللہ کہا ابی ہریرہ نے کہ بیٹھے تھے درمیان ہمارے سلمان فارسی کہا ابو ہریرہ نے

فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ

پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اپنا سلمان پر پھر فرمایا اگر ہوتا

الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایمان نزدیک ثریا کے تحقیق لیتے اوسکو کتنے ایک شخص انمیں سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ

اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ الٰہی محبوب گردان اس جورو کے بندے

هٰذَا يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ

یعنی ابو ہریرہ کو اور محبوب گردان اوسکی ماں کو طرف مسلمانوں کے اور محبوب گردان

إِلَيْهِمَا الْمُؤْمِنِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا

طرف انکے مسلمانوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ تحقیق ابو

سُفْيَانَ أَتَى عَلَى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ فِي نَفَرٍ فَقَالُوا مَا

سفیان گذرا سلمان اور صہیب اور بلال پر بیچ جماعت اور صحابہ کے پس کہا انہوں نے کہ نہیں

اَخَذَتْ سُيُوْفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَاخَذَهَا فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ

لیا خدا تعالیٰ کی تلواروں نے گردن اس دشمن خدا کی سے جکھ لینے اپنی کیکو پس کہا ابوبکر نے

اَتَقُوْلُوْنَ هٰذَا لِشَيْخٍ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آیا کہتے ہو تم اسبات کو واسطے شیخ قریش کے اور سردار اونکے پھر آئے ابوبکر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ اَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ اَغْضَبْتَهُمْ

پس خبر دی آنحضرت کو پس فرمایا حضرت نے اے ابوبکر شاید غصہ دلایا تونے اونکو البتہ قسم خدا کی اگر غصہ دلایا تونے اونکو

لَقَدْ اَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَاَتَاهُمْ فَقَالَ يَا اِخْوَتَاهُ اَغْضَبْتُكُمْ قَالُوْا

تو البتہ تحقیق غصہ دلایا تونے اپنے رب کو پس آئے ابوبکر اونکے پاس پس کہا اے بھائیو میرے غصہ دلایا میں نے تمکو کہا انہوں نے

لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا اَخِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

نہیں بخشے بیکو خدا تعالیٰ اے بھائی ہمارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰيَةُ الْاِيْمَانِ حُبُّ الْاَنْصَارِ وَاٰيَةُ النِّفَاقِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نشانی ہے ایمان کی محبت انصار کی ہے اور نشانی نفاق کی

بُغْضُ الْاَنْصَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

دشمنی انصار کی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے انصار نہیں دوست رکھتا اونکو مگر مومن اور نہیں بغض رکھتا اونسے

اِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ

مگر منافق پس جو کوئی دوست رکھے انصار کو دوست رکھیگا اوسکو اللہ اور جو شخص دشمن رکھے اونکو دشمن رکھیگا اوسکو

اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا

اللہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت کی انس رضی اللہ عنہ نے کہ کہا تحقیق بعضے آدمیوں نے انصار میں سے کہا

حِيْنَ اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا اَفَاءَ

جسوقت کہ غنیمت دی اللہ نے اپنے رسول ہم کو اموال سے ہوازن سے وہ چیز کہ دی

فَطَفِقَ يُعْطِيْ رِجَالًا مِّنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْاِبِلِ فَقَالُوْا

پس شروع کیا دینا کتنے ایک شخصوں کو قریش میں سے سو سو اونٹ کا پس کہا ایک جماعت نے انصار میں سے

---

ف۱ نشانی ایمان کی یعنے کمال ایمان کی نشانی ۱۲ ف۲ مگر مومن یعنے کامل ۱۲ ف۳ مگر منافق یعنے ناقص حقیقی یا مجازی اور وہ فاسق ہے نشانہ منافق کے ۱۲ ف۴ اموال ہوازن سے گو نام ایک قبیلہ کا ہے مشہورہ لیکن دو چیزوں کو دی تھی اس عبارت میں اشارہ ہے کہ غنیمت اس اموال پر اسلئے کہ غنیمت جو حاصل ہوئی وہ بہت ہی

جامع المناقب جزء

يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَدَعُنَا وَسُيُوْفُنَا

کہ بخشے خدا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور ترک کرتے ہیں ہمکو اور تلواریں ہماری

تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَحُدِّثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِمَقَالَتِهِمْ

ٹپکتی ہیں اونکے خونوں سے پس خبر دیئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کی گفتگو کی

فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ

پس کسیکو بھیجا حضرت نے انصار کے پاس اور جمع کیا اونکو ایک خیمہ چمڑے کے

أَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا

کسیکو سوا اونکے پس جب جمع ہوئے انصار آئے اونکے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا آنحضرت نے کیا ہے

حَدِيْثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ فُقَهَاءُ هُمْ أَمَّا ذَوُوْ آرَائِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بات کہ پہنچی ہے مجکو تمہاری جانب سے پس کہا دانایوں نے اپنے عقلمندوں ہمارے نے یا رسول اللہ

فَلَمْ يَقُوْلُوْا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ مِنَّا حَدِيْثَةٌ أَسْنَانُهُمْ قَالُوْا يَغْفِرُ اللّٰهُ

پس نہیں کہا ہے کچھ اور اپنے کتنے ایک نوعمر اور نوجوان نے کہا کہ بخشے اللہ

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَدَعُ الْأَنْصَارَ وَسُيُوْفُنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور چھوڑتے ہیں انصار کو اور تلواریں ہماری

تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي رِجَالًا

ٹپکتی ہیں اونکے خونوں سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ دیتا ہوں میں کتنوں ایک

حَدِيْثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ

کہ جدید العہد ہیں ساتھ کفر کے طلب کرتا ہوں میں الفت اونکی اسلام سے کیا نہیں راضی ہو تم اے انصار اس سے کہ مال لیجا ویں لوگ

وَتَرْجِعُوْنَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور پھرو تم طرف مکانوں اپنے کے مدینہ میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا اونہوں نے ہاں یا رسول اللہ

قَدْ رَضِيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تحقیق راضی ہوئے ہم متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتی ہجرت تو البتہ ہوتا میں ایک شخص انصار میں سے اور اگر چلیں لوگ

سر آیت: اگر نہ ہوتی ہجرت ۱۲ حاشیہ: یعنی انصاری صحابہ کو اپنے پسندیدہ خاطر میں لاتا اگر ہجرت کی صفت مجھ میں موجود نہ ہوتی تو اپنی ذات کو انصار میں شمار کرتا ۱۲ سر آیت: اور اگرچہ لیں اور انہیں بیان ہے کمال عنایت کا انصار کے حال پر اور یہ بیان ہے کہ نبی کی اطاعت واجب ہے نبی پر حدیث میں اگر ظاہری راہ

ترجمہ: یعنی ہم کو دین کی بات میں اور اگر راہ دنیا کی ہو تو طلب یہ ہے کہ عقل کا طریقہ ہو ۱۲ حاشیہ: اور مباحثات میں حضرت کو انصاریوں کی خاطر داری منظور ہے ۱۲ حدیث: انصار کی بزرگی پر صاف دلیل ہے ۱۲

وَادِيًا وَّسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَ
ایک وادی میں اور جلیں انصار اور راہ میں یا درہ پہاڑ میں تو چلوں میں وادی انصار میں اور
شِعْبَهَا اَلْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَّالنَّاسُ دِثَارٌ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً
اوسکے درے میں انصار پیغمبر کے استر کے ہیں اور باقی لوگ جیسے اوپر کا کپڑا انتحقیق تم اے انصار دیکھو گے بعد میرے ترجیح
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِيْ عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ
پس صبر کرنا تم یہانتک کہ ملو تم مجھے حوض پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ اوسنے کہا
كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِيْ
تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن فتح مکہ کے پس فرمایا اپنے جو شخص داخل ہوا گھر
سُفْيَانَ فَهُوَ اٰمِنٌ وَّمَنْ اَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ اٰمِنٌ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ
سفیان کے پس وہ امن میں ہے جو کوئی ڈالدے ہتیار پس وہ بھی امان میں ہے پس کہا انصار نے
اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ رَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ وَرَغْبَةٌ فِيْ قَرْيَتِهٖ وَنَزَلَ
اپنا شخص پس تحقیق پکڑا ہے اوسکو مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت نے اپنی بستی والوں میں اور اتری
الْوَحْيُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُمْ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ
وحی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر فرمایا آنحضرت نے انصار سے کہا تمنے کہ اپنا شخص پکڑا اوسکو
رَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ وَرَغْبَةٌ فِيْ قَرْيَتِهٖ كَلَّا اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ
مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت نے اپنی بستی والوں میں ایسا نہیں ہے بلاشبہ میں بندہ اللہ کا ہوں اور رسول اوسکا
هَاجَرْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ فَمَحْيَانَا مَحْيَاكُمْ وَمَمَاتُنَا مَمَاتُكُمْ قَالُوْا
ہجرت کی میں نے طرف اللہ کے اور طرف تمہاری پس جگہ زندگانی میری کی جگہ زندگانی تمہاری ہے اور موت کی جگہ میری ہے موت کی
وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا اِلَّا ضِنًّا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
قسم ہے خدا کی نہیں کہا ہمنے مگر بسبب بخل کرنیکے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ اور رسول اوسکا
يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
تصدیق کرتے ہیں تمہاری اور قبول کرتے ہیں عذر تمہارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى صِبْيَانًا وَّنِسَاءً مُّقْبِلِيْنَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى
علیہ وسلم نے دیکھا لڑکوں اور عورتوں کو پھرتے ہوئے طعام شادی سے پس کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ

سلہ انصار اخیر تک
بہت قریب ہیں طرح
پر کی سب لوگ نے باعتبار
مرتبہ کے ۵۲ دیکھے
ہم سے پیچھے رہیں گے
آپ کو ترجیح دینے کی
حدیث ہی پہلے ۳ کی
فرمایا وہی ہوا اسحدیث
سے بڑی فضیلت انصار
کی پائی گئی ۳ دخول
دخل ہوا آنحضرت
دس ہزار کا لشکر لیکر مکہ فتح
کرنے کو چڑھے تو ایک روز

فتح مکہ سے پہلے حضرت
عباس مسلمان ہوئے
راہ میں عباس سے ملے حضرت
حضرت عباس نے اللہ ابوسفیان
کی بابت رسول اللہ سے عرض
کی یا رسول اللہ ابوسفیان
اپنی امن کی بابت چاہتا
ہے کچھ اوسکو بھی امن
دیجئے فرمایا حضرت نے
ہاں جو داخل ہو گھر
ابوسفیان کے امن میں ہے
نام ہے جو ابوسفیان کا
کی بابت یہ فرمایا حضرت نے
کہ جو ہتھیار ڈالدے امن میں ہے
یہ بات طعن کی راہ
سے کہی انصار نے
یہ بات فقط اپنی خوف
ہی کی نہیں حضرت کی
محبت بھی ہے
ہوا کہ کہیں حضرت
نبی ہجرت کر کے مکہ میں نہ رہ
جاویں سو اب ہماری
جمع ہوئی

علیہ وسلم فقال اللّٰھم انتم من احب الناس الیّ اللّٰھم انتم من احب

علیہ وسلم پھر فرمایا خدا گواہ ہے کہ تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے میری طرف خدا گواہ ہے کہ تم محبوب ترین ہو

الناس الیّ یعنی الانصار متفق علیہ وعنہ قال مرّ ابو بکر رضہ

لوگوں میں سے میری طرف یہ فرمایا یہ انصار کو متفق علیہ اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا گذرے ابو بکر رضہ

والعباس بمجلس من مجالس الانصار وہم یبکون فقالا ما

اور عباس رضہ ایک مجلس پر انصار کی مجلسوں میں سے اسحالمیں کہ اہل مجلس اور ہی رو رہے تھے پس کہا ابو بکر اور عباس رضہ نے کہ کیچیز نے

یبکیکم قالوا ذکرنا مجلس النبی صلی اللہ علیہ وسلم منا فدخل احدھما علی

رولایا تمکو کہا انصار نے یاد کی ہمنے مجلس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہم سے پس گئے ایک اون دونو میں سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بذلک فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد عصب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو انصار کی رونیکی پس باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسحالمیں کہ تحقیق باندھا تھا

علی راسہ حاشیۃ برد فصعد المنبر ولم یصعد بعد ذلک

اپنے سر مبارکپر کنارہ چادر کا پس چڑھے آنحضرت منبر پر اور نہ چڑھے منبر پر بعد اوس

الیوم فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال اوصیکم بالانصار فانہم

دن کے پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر فرمایا میں وصیت کرتا ہوں تمکو انصار کیونکہ آخر اہلیکو وہ

کرشی وعیبتی وقد قضوا الذی علیہم وبقی الذی لہم فاقبلوا

شکم پوشہ میرے ہیں اور گھڑے میرے اور تحقیق ادا کیا اونہوں نے اوس حق کو کہ اوپر تھا اور باقی رہا جو کہ اونکے لیے ہو پس قبول کرو

من محسنہم وتجاوزوا عن مسیئہم رواہ البخاری وعن ابن

اونکی نیکوکاروں سے اور درگذر کرو اونکی بدکاروں کی کار بد سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابن

عباس قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضہ الذی مات فیہ حتی

عباس رضہ سے کہ کہا نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اوس بیماری میں کہ وفات پائی اوسمیں یہانتک

جلس علی المنبر فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال امّا بعد فانّ الناس

کہ بیٹھے منبر پر پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر کہا امابعد حمد و ثنا کی جاتو کہ لوگ

یکثرون ویقلّ الانصار حتی یکونوا فی الناس بمنزلۃ الملح فی

بہت ہونگے اور کم ہونگے انصار یہانتک کہ ہونگے لوگوں میں بمنزلہ نمک کے

الطَّعَامِ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا يَضُرُّ فِيهِ قَوْمًا وَيَنْفَعُ فِيهِ آخَرِينَ

طعام میں پس جو شخص کہ حاکم ہو تم میں سے کسی چیز کی کہ ضرر پہنچاوے اوسمیں کسی قوم کو اور نفع پہنچاوے اوسمیں اور قوم کو

فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پس چاہیے کہ قبول کرے وہ حاکم اوسکی نیکی رسوا اور چاہیے کہ درگذر کرے اوسکی بدکار سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ

زید بن ارقم رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی بخش

لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

واسطے انصار کے اور واسطے بیٹوں انصار کے اور واسطے پوتوں انصار کے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ

اور روایت ہے ابی اسید رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہتر ہیں گھر

الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ

انصار کے بنو نجار ہیں پھر بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن

الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خزرج پھر بنو ساعدہ اور ہیچ تمام قبیلوں انصار کے بھلائی ہے متفق علیہ

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَ

اور روایت ہے علی رضہ سے کہا بھیجا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور زبیر کو اور

الْمِقْدَادَ وَفِي رِوَايَةٍ وَأَبَا مَرْثَدٍ بَدَلَ الْمِقْدَادِ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى

مقداد کو اور ایک روایت میں ہے وابا المرثد بدلے والمقداد کے پس فرمایا آنحضرت صلے کہ روانہ ہو تم یہانتک کہ

تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا

پہنچو تم روضہ خاخ پر اسلیے کہ روضہ خاخ میں ایک عورت ہے سوار اونٹ پر کجاوہ میں بیٹھی ہوئی اوسکی پاس ایک خط ہے پس

فَانْطَلَقْنَا نَتَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ

پس روانہ ہوئے ہم دوڑاتے گھوڑے اپنے ساتھ جلدی کرتے تھے ساتھ ہمارے گھوڑے ہمارے یہانتک کہ پہنچے ہم روضہ خاخ تک پس ناگہان پہنچے ہم

بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ قَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا

اوس عورت پر پس کہا ہمنے نکال تو اے عورت خط کو کہا اوس عورت نے کہ نہیں ہے میرے پاس کوئی خط پس کہا ہمنے

جامع المناقب

[illegible] بن [illegible] [illegible] [illegible]

لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا
کہ البتہ نکالے گی تو خط کو یا اتاری گے تو کپڑے پس نکالا اوس عورت نے وہ خط اپنی چوٹی میں سے پس لائے ہم
بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ
اوس خط کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان اوسمیں تھی یہ عبارت یہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کیطرف سے ہے طرف
مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى
مشرکین اہل مکہ کے درحالیکہ خبر دیتا ہے حاطب ساتھ بعضے کاموں رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ
علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے حاطب یہ کیا کیا پس کہا حاطب نے یا رسول
اللهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ
اللہ تو جلدی نہ کیجیے مجھپر بلاشبہ میں ہوں ایک شخص ملحق کیا گیا قریش میں اور نہیں ہوں میں
أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا
خاص اونمیں سے اور ہیں وہ لوگ کہ آپکے ساتھ ہیں مہاجرین میں سے اونکے لیے قرابت ہے اہل مکہ کی ساتھ نگہبانی کرتے ہیں وہ
أَمْوَالَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنَ النَّسَبِ
مال مہاجروں کے اور اہل وعیال اونکیلئے پس چاہا میں نے کہ جب فوت ہوئی مجھکو قرابت نسب سے
فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ كُفْرًا
قریش میں یہ کہ کروں میں اونکے حقمیں ایسا کام کہ نگہبانی کریں وہ بسبب اسکے میری قرابت کی مکہ میں اور نہیں کیا میں نے یہ
وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًى بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ
و ارتداد کے اپنی دین سے اور نہ بسبب راضی ہونیکے ساتھ کفر کے بعد اسلام کے پس فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب نے بلاشبہ سچ کہا تمسے پس کہا عمر نے کہ چھوڑ دو مجھکو یا
رَسُولَ اللهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
رسول اللہ کہ ماروں میں گردن اس منافق کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ
علیہ وسلم نے کہ تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر میں اور کیا چیز معلوم کرواوے تجکو حقیقت حال کی شاید کہ اللہ جھانکا ہو

بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية
بدر کے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کرو جو چاہو تحقیق واجب ہوئی تمہارے لیے بہشت اور ایک روایت میں ہے

فقد غفرت لكم فأنزل الله تعالى يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا
پس بخشدیا میں نے تمکو پس نازل کی خدا تعالیٰ نے یہ آیت اے ایمان والو نہ پکڑو

عدوي وعدوكم أولياء متفق عليه وعن رفاعة بن رافع
میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے

قال جاء جبريل إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال ما تعدون أهل بدر
کہا کہ آئے جبریل پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا جبریل نے کس مرتبہ میں رکھتے ہو تم اہل بدر کو

فيكم قال من أفضل المسلمين أو كلمة نحوها قال وكذلك من
اپنے بیچ میں فرمایا آنحضرت صلعم نے کہتے ہیں ہم اونکو اپنے میں افضل مسلمانوں کا یا فرمایا کچھ اور کلمہ کہ مانند اس کلمہ کے ہے کہا جبریل نے

شهد بدرا من الملئكة رواه البخاري وعن حفصة قالت
حکم اون میں سے ملائکہ کا ہے کہ حاضر ہوئے وہ بدر میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حفصہ سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأرجو أن لا يدخل النار إن شاء
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ میں البتہ امید رکھتا ہوں کہ نہیں پیٹھیگا آگ دوزخ میں اگر چاہا

الله أحد شهد بدرا والحديبية قلت يا رسول الله أليس
خدا نے کوئی شخص کہ حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں حفصہ کہتی ہیں کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں ہے

قد قال الله تعالى وإن منكم إلا واردها قال فلم تسمعيه يقول
کہ تحقیق کہا ہے خدا نے تعالیٰ نے اور نہیں کوئی تم میں سے مگر کہ وارد ہوگا دوزخ پر فرمایا حضرت صلعم نے پس نہیں سنا تو نے خدا کو کہ

ثم ننجي الذين اتقوا وفي رواية لا يدخل النار إن شاء الله من
پھر نجات دیں گے ہم اون لوگوں کو کہ تقوی کیا ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ نہیں پیٹھیگا دوزخ میں اگر چاہا ہے خدا نے

أصحاب الشجرة أحد الذين بايعوا تحتها رواه مسلم وعن
اصحاب شجرہ سے کوئی اور اصحاب شجرہ وہ لوگ ہیں کہ بیعت کی حضرت صلعم کی نیچے درخت کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

جابر قال كنا يوم الحديبية ألفا وأربعمائة قال لنا النبي صلى
جابر رضی سے کہ کہا تھے ہم روز حدیبیہ کے ایکہزار اور چار سو فرمایا واسطے ہمارے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم انتم الیوم خیر اھل الارض متفق علیہ وعنہ
اللہ علیہ وسلم نے کہ تم آجکے دن بہتر ہو اہل زمین کے ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہی جابر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یصعد الثنیۃ ثنیۃ المرار
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چڑھے پہاڑی پر کہ نام اوسکا ثنیۃ المرار ہے

فانہ یحط عنہ ما حط عن بنی اسرائیل فکان اول من صعدھا
پس تحقیق شان یہ ہے کہ جھاڑے جاوینگے اوس سے گناہ جیسے جھاڑے گئے بنی اسرائیل سے پس تھا اول ان لوگوں کا جو چڑھے اوس ثنیہ پر

خیلنا خیل بنی الخزرج ثم تتام الناس فقال رسول اللہ صلی اللہ
گھوڑے ہمارے سوار بنی خزرج کے پھر پے در پے چڑھے لوگ سب پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم کلکم مغفور لہ الا صاحب الجمل الاحمر فاتیناہ فقلنا
علیہ وسلم نے جو کوئی کہ ہے تم میں سو بخشا گیا ہے اوسکو مگر صاحب اونٹ سرخ کا پس آئے ہم اوسکے پاس اور کہا ہم نے

تعال یستغفر لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لان اجد ضالتی
آؤ تو بخشش مانگیں پیرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہا اوس نے کہ تحقیق اگر پاؤں میں گم ہوئی اپنی

احب الی من ان یستغفر لی صاحبکم رواہ مسلم وذکر حدیث
محبوب تر ہے مجھ کو طرف میرے اس سے کہ بخشش مانگے ہے میرے لیے یار تمہارا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث

انس قال لابی بن کعب ان اللہ امرنی ان اقرأ علیک فی باب بعد
انس کی کہ کہا حضرت صلے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجکو یہ کہ پڑھوں میں تجھ پر سورہ لم یکن اور میں باب میں کہ بعد

فضائل القرآن الفصل الثانی عن ابن مسعود عن النبی
فضائل القرآن کے مذکور ہے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی ابن مسعود سے اوسنے نقل کی ہی

صلی اللہ علیہ وسلم قال اقتدوا بالذین من بعدی من اصحابی ابی بکر
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیروی کرو تم اون دو شخصوں کی کہ بعد میرے خلیفہ ہونگے میرے یاروں سے ہیں وہ شخص ابوبکر

وعمر واھتدوا بھدی عمار وتمسکوا بعھد ابن ام عبد
اور عمرؓ اور سیرت پر پیروی کرو ساتھ سیرت عمار بن یاسر کے اور چنگل مارو ساتھ عہد ابن ام عبد کے اور

فی روایۃ حذیفۃ ما حدثکم ابن مسعود فصدقوہ بکل
ہیچم روایت حذیفہ کے آیا ہے کہ جو کچھ کہ حدیث کرے تمکو ابن مسعود پس راست کہو جانو اوسکو بدلے

اللھم اغفر

وتمسكوا بعهد ابن ام عبد رواه الترمذي وعن علي قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت مؤمرا احدا من غير مشورة
لامرت عليهم ابن ام عبد رواه الترمذي وابن ماجة وعن
خيثمة بن ابي سبرة قال اتيت المدينة فسألت الله ان ييسر لي
جليسا صالحا فيسر لي ابا هريرة فجلست اليه فقلت
اني سألت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فوفقت لي فقال
من اين انت قلت من اهل الكوفة قال افلا اطلعك او
الا اطلعك فقال اليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة و
ابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة
صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمار الذي اجاره الله من
الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم وسلمان صاحب الكتابين
يعني الانجيل والقرآن رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال

وتمسكوا بعهد ابن ام عبد رواه الترمذي وعن علي قال
وتمسکوا بعہد ابن ام عبد کو روایت کیا یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہا کہ
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت مؤمرا احدا من غير مشورة
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر میں ہوتا امیر حاکم کسی کو بغیر مشورہ کے
لامرت عليهم ابن ام عبد رواه الترمذي وابن ماجة وعن
تو البتہ سردار کرتا میں اوپر ان کے ابن ام عبد کو روایت کیا یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے
خيثمة بن ابي سبرة قال اتيت المدينة فسألت الله ان ييسر لي
خیثمہ بن ابی سبرہ سے کہا آیا میں مدینہ میں اور سوال کیا میں نے اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے
جليسا صالحا فيسر لي ابا هريرة فجلست اليه فقلت
ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا خدا تعالیٰ نے میرے لیے ابو ہریرہ کو پس بیٹھا میں ان کے پاس اور کہا میں نے
اني سألت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فوفقت لي فقال
کہ میں نے درخواست کی تھی اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے ہمنشین نیک پس مجھ کو موافق کیا گیا تو میرے لیے پس کہا ابو ہریرہ نے
من اين انت قلت من اهل الكوفة قال افلا اطلعك او
کہاں کا ہے تو کہا میں نے اہل کوفہ میں سے آیا ہوں میں درحالیکہ ڈھونڈتا ہوں میں خیر کو اور
الا اطلعك فقال اليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة و
طلب کرتا ہوں میں خیر کو پس کہا ابو ہریرہ نے کیا نہیں ہے تم میں سعد رضہ بن مالک مستجاب الدعوۃ اور
ابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة
عبداللہ بن مسعود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی رکھنے والے اور جوتیاں پہنانے والے اور حذیفہ
صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمار الذي اجاره الله من
رازدان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عمار وہ کہ اللہ نے پناہ دی اوسکو
الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم وسلمان صاحب الكتابين
شیطان سے اوپر زبان نبی اپنے کے صلعم اور سلمان صاحب دو کتابوں کے
يعني الانجيل والقرآن رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال
یعنی رضہ انجیل اور قرآن کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا

جامع المناقب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْبَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اچھا شخص ہے ابوبکر اچھا شخص ہے عمر اچھا شخص ہے

اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ

ابوعبیدہ بن جراح اچھا شخص ہے اسید بن حضیر اچھا شخص ہے

ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعْمَ الرَّجُلُ

ثابت بن قیس بن شماس اچھا شخص ہے معاذ بن جبل اچھا شخص ہے

مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

معاذ بن عمرو بن الجموح روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَنَّةَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ جنت

تَشْتَاقُ اِلٰى ثَلٰثَةٍ عَلِيٍّ وَعَمَّارٍ وَسَلْمَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

مشتاق ہے طرف تین شخصوں کے علی کے اور عمار کے اور سلمان رضہ کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ

علی رضہ سے کہا پروانگی مانگی عمار بن یاسر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہونیکی پس فرمایا حضرت نے واسطے اوکے پروانگی

مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

خوشخبری ہو پاک پاک کیے گئے کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں اختیار دیا گیا عمار درمیان دو کاموں کے مگر

اِخْتَارَ اَرْشَدَهُمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا حُمِلَتْ

کہ اختیار کیا اوسنے بہتر ان دونوں کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا جبکہ اوٹھایا گیا

جَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ مَا اَخَفَّ جَنَازَتَهٗ

جنازہ سعد بن معاذ رضہ کا کہا منافقوں نے عجب ہلکا ہے جنازہ اوسکا

وَذٰلِكَ لِحُكْمِهٖ فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اور کہا اونہوں نے کہ یہ بسبب اوسکے جنازہ کی بسبب حکم کرنے اوسکے بنی قریظہ میں پس پہنچی یہ بات منافقوں کی پیغمبر خدا صلعم کو پس فرمایا آپنے

إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

کہ فرشتے اوٹھائے لیے جاتے تھے اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضی

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں سایہ کیا آسمان نے اور نہیں

اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ اَصْدَقَ مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اوٹھایا زمین نے کسیکو کہ بہت سچا ہو ابی ذر رضہ سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ

ابی ذر رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں سایہ کیا آسمان نے

وَلَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِيْ لَهْجَةٍ اَصْدَقَ وَلَا اَوْفٰى مِنْ

اور نہیں اوٹھایا زمین نے کسی صاحب زبان کو کہ راست گو ہو زیادہ اور نہ زیادہ ادا کرنیوالا ہو حق کا کسی کو

اَبِيْ ذَرٍّ شِبْهُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ يَعْنِيْ فِي الزُّهْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ابی ذر رضہ سے مشابہ عیسی بیٹے مریم رضہ کے یعنی زہد میں روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ اِلْتَمِسُوا الْعِلْمَ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ جب آئی اونکو موت تو کہا طلب کرو تم علم کو

عِنْدَ اَرْبَعَةٍ عِنْدَ عُوَيْمِرِ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَعِنْدَ سَلْمَانَ وَعِنْدَ

نزدیک چار شخصونکے نزدیک عویمر کے کنیت اونکی ابی الدرداء ہے اور نزدیک سلمان کے اور نزدیک

اِبْنِ مَسْعُوْدٍ وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ الَّذِيْ كَانَ يَهُوْدِيًّا

ابن مسعود کے اور نزدیک عبد اللہ بن سلام کے کہ جو تھے یہودی

فَاَسْلَمَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهُ عَاشِرُ

پھر مسلمان ہوگئے پس تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہو تحقیق وہ دسواں ہے

عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالُوْا

دس کا بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا صحابہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اسْتُخْلِفْتَ قَالَ اِنِ اسْتُخْلِفْتُ عَلَيْكُمْ فَعَصَيْتُمُوْنِيْ

یا رسول اللہ صلعم کاش خلیفہ کرتے آپ کسیکو فرمایا اگر خلیفہ کرا میں کسیکو تمپر پس نافرمانی کروگے اوسکی

جامع المناقب

ابو ذر رضہ

ابو عبیدہ رضہ

عبد اللہ بن مسعود رضہ

عبد اللہ بن سلام رضہ

عُدِّبْتُمْ وَلٰكِنْ مَّا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ فَصَدِّقُوْهُ وَمَا اَقْرَأَكُمْ عَبْدُ اللّٰهِ

عذاب کیے جاؤگے تم ولیکن جو کچھ خبر دے تمکو حذیفہ پس سچا جانو اوسکو اور جو پڑھاوے تمکو عبداللہ

فَاقْرَءُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ مَا اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ تُدْرِكُهُ

پس پڑھو اوسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا اوسنے نہیں ہے کوئی آدمیوں میں سے کہ پہنچے اوسکو

الْفِتْنَةُ اِلَّا اَنَا اَخَافُهَا عَلَيْهِ اِلَّا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

فتنہ مگر میں ڈرتا ہوں تا ثیر فتنہ سے اوسپر مگر محمد بن مسلمہ اسلیئے کہ میںنے سنا ہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَضُرُّكَ الْفِتْنَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَسَكَتَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے محمد بن مسلمہ کو ضرر نہ کریگا تجکو فتنہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور سکوت کیا

عَنْهُ وَاَقَرَّهُ عَبْدُ الْعَظِيْمِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوس سے اور ثابت رکھا حدیث کو منذری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَاٰى فِيْ بَيْتِ الزُّبَيْرِ مِصْبَاحًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا اَرٰى اَسْمَاءَ

دیکھا زبیر کے گھر میں چراغ پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ نہیں گمان کرتا ہوں میں اسماء کو

اِلَّا قَدْ نَفِسَتْ وَلَاَسْمُوْنَّهُ حَتّٰى اُسَمِّيَهُ فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ وَحَنَّكَهُ

مگر کہ تحقیق جنی ہے اور نام نہ رکھنا تم اوسکا یہانتک کہ میں نام رکھوں اوسکا پس نام رکھا اوسکا حضرت نے عبداللہ

بِتَمْرَةٍ بِيَدِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ

ساتہ کھجور کے اپنے دست مبارک سے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمان بن ابی

عَمِيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

عمیرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپنے فرمایا واسطے معویہ کے یا الٰہی تو کر اوسکو

هَادِيًا مَّهْدِيًّا وَاهْدِ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

سیدہی راہ دکھانیوالا اور راہ سیدہی پایا گیا اور ہدایت کر لوگونکو بسبب اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمَ النَّاسُ وَاٰمَنَ عَمْرٌو

عامر رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلام لائے لوگ اور ایمان لایا عمرو

ابْنُ الْعَاصِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّ

بن العاص رضہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور

لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں اسناد اسکی قوی۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا ملے مجھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَالِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ اسْتُشْهِدَ أَبِي وَتَرَكَ

علیہ وسلم پس فرمایا اے جابر کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تجھکو شکستہ کہا میں نے شہید کیا گیا باپ میرا اور چھوڑے

عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهِ أَبَاكَ قُلْتُ بَلَى يَا

عیال اور قرض فرمایا کیا خوشخبری نہ دوں تجھکو ساتھ اوسچیز کے کہ پیش آیا خدا ساتھ اوسکے تیرے باپ کے کہا ہاں یا

رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَ

رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ کلام نہیں کیا خدا تعالے نے کسی کے ہمراہ مگر پردہ کے وہ حجر سے اور

أَحْيَى أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كِفَاحًا قَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ

زندہ کیا خدا نے تیرے باپ کو پس کلام کیا اوس سے روبرو فرمایا خدا تعالے نے اے بندے میرے آرزو کر بیچیر دونگا میں تجھکو کہا تیرے باپ نے

يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلَ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

اے پروردگار میرے یہ آرزو رکھتا ہوں کہ زندہ کرے تو مجھکو پس ماراجاؤں تیرے راہ میں دوسری بار فرمایا رب تبارک وتعالے نے

إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ فَأَنْزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

تحقیق شان یہ ہے کہ تحقیق گذرا ہے حکم میرا کہ مردے کہ نہیں پھر آوینگے دنیا میں پس اتری یہ آیت اور گمان نہ کر تو ان کو جو

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا الْآيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

کہ مارے گئے راہ خدا میں مردے اخیر آیت تک روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً رَوَاهُ

بخشش چاہی میرے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پچیس بار روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت

أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

پراگندہ بال غبار آلودہ صاحب دو پرانے کپڑوں کے نہیں پروا کیجاتی اوسکی اگر قسم کھاوے بیشمار خدا پر تو خدا سچی کرتا اوسکی

مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ

اونمیں سے براء بن مالک ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

ف۱ یعنی اس طرح کہ اوس کے دین کے دشمن ہیں

ف۲ طاعات سے

ف۳ اگر قسم کھا بیٹھیں یہ قسم کھاویں کہ خدا ایسا کریگا

ف۴ آمین

ف۵ یعنی جابر بن عبد اللہ انصاری رضہ

ف۶ صحابہ اور اسکے دلیروں

اور بیہقی اوزن سے ضم

ہوئے غزوہ احد میں

اور سب جہادوں میں

اور بعد غزوہ احد کے واقعہ

ہوئے اور بیعت کرنیوالے

اور شجاع تھے کہ بھاگے

اور قتال کی حالت میں

کوئی قتال کی حالت سے سوا

انہوں نے مارا ہے

اسکے کہ شریک ہوئے

کہ مارا ہو اور ظاہر ہوئے

ہوئے جنگ بدر کے اور

زندہ رہے بعد

شہید ہوئے بیشمار

سال میں ۱۲

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ عِیْبَتِیَ الَّتِیْ

اور روایت ہے ابو سعید رضہ سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو سلہ تحقیق خاص کٹھری میری کہ

اَوَیْ اِلَیْھَا اَھْلُ بَیْتِیْ وَاِنَّ کَرِشِیَ الْاَنْصَارُ فَاعْفُوْا عَنْ مُّسِیْئِھِمْ

ٹھکانا پکڑتا ہوں میں طرف اوسکے اہل بیت میرے ہیں اور تحقیق دوست دلی میرے انصار ہیں پس عفو کرو تم اوسکی بد کار روسے

وَاقْبَلُوْا عَنْ مُّحْسِنِھِمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

اور قبول کرو اوسکے نیک کاروں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُبْغِضُ الْاَنْصَارَ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن نہیں رکھتا انصار کو

اَحَدٌ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا

وہ کوئی کہ ایمان رکھتا ہے ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ

حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس رضہ سے اوسنے نقل کی ابو طلحہ سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ قَوْمَکَ السَّلَامَ فَاِنَّھُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّۃٌ صُبُرٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچا اپنی قوم کو میری طرف سے سلام اسلیے کہ تحقیق وہ جو کچھ کہ جانتا ہوں میں پارسا ہیں صبر کرنے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَبْدَ الْحَاطِبِ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق غلام حاطب بن ابی بلتعہ کا آیا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَشْکُوْ حَاطِبًا اِلَیْہِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمیں کہ شکایت کرتا تھا حاطب کے نزدیک اوسکے حضرت صہ کی پس کہا غلام نے یا رسول اللہ البتہ داخل ہوگا حاطب

النَّارَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَذَبْتَ لَا یَدْخُلُھَا فَاِنَّہٗ قَدْ

آگ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹا ہے تو نہیں داخل ہوگا آگ میں اسلیے کہ وہ

شَھِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَیْبِیَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ

حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَلَا ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت اور اگر موڑو گے پھیر قوم اور لیگا اللہ تعالیٰ تمہارے بدلہ میں ایک گروہ کو

غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ

سوائے تمہارے پھر وہ نہیں ہونگے مانند تمہارے عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہیں وہ لوگ کہ

ذَكَرَ اللَّهُ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتَبْدَلُوا بِنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا فَضَرَبَ

ذکر کیا خدا نے کہ اگر روگردانی کریں ہم سے بدلے میں لائے جاویں وہ پھر نہیں ہونگے وہ مانند ہمارے پس مارا حضرت نے ہم

عَلَى فَخِذِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَقَوْمُهُ وَلَوْ كَانَ الدِّينُ

اوپر ران سلمان فارسی کے پھر فرمایا حضرت نے کہ وہ لوگ ہیں اور قوم اسکی اور اگر ہوتا دین

عِنْدَ الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ

نزدیک ثریا کے تو البتہ لیتے اوسکو کتنے اشخاص فارس میں سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ ذُكِرَتِ الْأَعَاجِمُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

کہا ذکر کیے گئے اہل عجم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا بِهِمْ أَوْ بِبَعْضِهِمْ أَوْثَقُ مِنِّي بِكُمْ أَوْ بِبَعْضِكُمْ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں ان عجمیوں کے یا بعض اوکے زیادہ معتمد رکھتا ہوں زیست تمہاری یا بعض تمہارے پر روایت کی

التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے علی رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ وَرُفَقَاءَ وَأُعْطِيتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ ہر نبی کے لیے سات آدمی ہوتے ہیں برگزیدہ اور نگہبان اور دیا گیا ہوں

أَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ قُلْنَا مَنْ هُمْ قَالَ أَنَا وَابْنَايَ وَجَعْفَرٌ وَحَمْزَةُ وَ

میں چودہ ان کہا ہمنے کون ہیں وہ کہا علی نے وہ میں ہوں اور دونوں بیٹے میرے اور جعفر اور حمزہ اور

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَبِلَالٌ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَعَبْدُ اللَّهِ

ابوبکر اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبداللہ

ابْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ

بن مسعود اور ابوذر اور مقداد نے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے خالد بن

الْوَلِيدِ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ كَلَامٌ فَأَغْلَظْتُ لَهُ فِي

ولید رضہ سے کہا تھی درمیان میرے اور درمیان عمار بن یاسر کے گفتگو پس سختی کی میں نے عمار سے

فِي الْقَوْلِ فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ يَشْكُوْنِي إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ

کلام کرنے میں پس گئے عمار ارادہ کیا کہ شکوہ کریں میرا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس آئے

خَالِدٌ وَهُوَ يَشْكُوْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ يُغْلِظُ لَهُ وَلَا

خالد اور عمار شکوہ کر رہے تھے خالد کا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا پس ہونے خالد کہ سخت کہتے تھے اور نہیں

يَزِيْدُهُ إِلَّا غِلْظَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَلَمَّا عَمَّارٌ وَّ

زیادہ کرتے تھے مگر سختی کو اور حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چپکے بیٹھے تھے بولتے نہ تھے پس جب عمار اور

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا تَرَاهُ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ وَقَالَ

کہا یا رسول اللہ کیا نہیں دیکھتے ہیں آپ خالد کو پس دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک کو اپنا اور فرمایا

مَنْ عَادَى عَمَّارًا عَادَاهُ اللّٰهُ وَمَنْ أَبْغَضَ عَمَّارًا أَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ

جو کوئی دشمنی کرے عمار سے دشمن رکھیگا اوسکو خدا اور جو کوئی بغض رکھے عمار سے بغض رکھیگا اوس سے اللہ کہا

خَالِدٌ فَخَرَجْتُ فَمَا كَانَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رِضَى عَمَّارٍ فَلَقِيْتُهُ

خالد نے پس باہر نکلا میں پس نہ تھی کوئی چیز محبوب تر نزدیک میرے راضی ہونے عمار کے سے پس ملیں آپا میں عمار سے

بِمَا رَضِيَ فَرَضِيَ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ساتھ اسباب رضا کے پس راضی ہوئے عمار۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بن الجراح سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَالِدٌ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنِعْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے خالد ایک شمشیر ہے خدا کی شمشیروں میں سے اور اچھا

فَتَى الْعَشِيْرَةِ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جوان اپنے قبیلہ کا ہے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم کیا مجکو ساتھ دوستی چار شخصوں کی اور خبر دی مجکو

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِّنْهُمْ يَقُوْلُ

کہ وہ سبحانہ وتعالیٰ دوست رکھتا ہے اوسکو عرض کیا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ نام بیان کیجیو اونکا ہمارے لیے فرمایا علی ایک ہے اونمیں سے فرمایا

ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ أَمَرَنِي بِحُبِّهِمْ وَأَخْبَرَنِي

اسکو تین بار اور ابو ذر اور مقداد اور سلمان میں حکم کیا مجکو خدا نے ساتھ محبت اونکی کے اور خبر دی

أَنَّهُ يُجِيبُهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

کرو اور دوست رکھتا ہو انکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَأَعْتَقَ سَيِّدَنَا

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا کرتے تھے عمر رضہ کہتے ابو بکر رضہ سردار ہمارے ہیں اور آزاد کیا ابو بکر نے سردار ہمارے کو

يَعْنِي بِلَالًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ بِلَالًا

یعنے بلال رضہ کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قیس بن ابی حازم تابعی رضہ سے کہ بلال نے

قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ إِنْ كُنْتَ إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِنَفْسِكَ فَأَمْسِكْنِي وَإِنْ كُنْتَ

کہا واسطے ابی بکر کے اگر ہے تو کہ نہیں خریدا ہے تو نے مجکو مگر اپنے نفس ہی کیلیے تو نگاہ رکھ مجکو اور اگر ہے تو

إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِلَّهِ فَدَعْنِي وَعَمَلَ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ نہیں خریدا ہے تو نے مجکو مگر واسطے خدا کے پس چھوڑ دو مجکو ساتھ عمل خدا کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي

ابو ہریرہ رضہ سے کہا آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اوسنے کہ میں

مَجْهُودٌ فَأَرْسَلَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي

فقیر ہوں پس بھیجا آنحضرت صلعم نے کسیکو اپنی کسی بیبی کے پاس پس کہا اون بیبیونے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے آپکو ساتھ حق کے

إِلَّا الْمَاءُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ

مگر پانی پھر بھیجا آنحضرت صلعم نے کسیکو اور بیوی کے پاس پس کہا اون بیبیونے بھی مانند اوسکے اور کہا سب بیبیونے مانند

ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُضِيفُ هٰذَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَامَ

اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہ مہمانی کرے اوسکی رحمت کریگا خدا تعالیٰ اوسپر پس کھڑا ہوا

رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَانْطَلَقَ

ایک شخص انصار میں سے کہا جاتا تھا اوسکو ابو طلحہ رضہ کہا ابو طلحہ نے میں ضیافت کرونگا اوسکی یا رسول اللہ پس کہا کہ لیگئے

بِهِ إِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا قُوتَ

اوس شخص کو طرف گھر اپنے کے پس کہا ابو طلحہ نے واسطے بیوی اپنی کے کیا ہے تیرے پاس کچھ طعام کہا اوسنے نہیں مگر موافق قوت

صِبْيَانِي قَالَ فَعَلِّلِيهِمْ بِشَيْءٍ وَنَوِّمِيهِمْ فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَأَرِيَهِ

لڑکوں میرے کے کہا ابو طلحہ نے پس بہلاؤ اونکو ساتھ کسی چیز کے اور سلاؤ اونکو پس جبکہ داخل ہو مہمان ہمارا پس دکھلا اوسکو

أَنَّا نَأْكُلُ فَإِذَا أَهْوَى بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ كَيْ تُصْلِحِيهِ

کہ ہم کھاتے ہیں پس جس وقت کہ قصد کرے مہمان اپنے ہاتھ کا کہ کھاوے تو کہنا تو کھڑی ہو جا طرف چراغ کے اوسکے سنوارنے کے لیے

فَأَطْفَأَتْهُ فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ وَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا

پھر بجھا دیا تو پس کیا اوس عورت نے ایسا ہی پس بیٹھے اور کھایا مہمان نے اور رات گذاری دونوں نے بھوکے پس جب

أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ

صبح کی ابوطلحہ نے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق

عَجِبَ اللّٰهُ أَوْ ضَحِكَ اللّٰهُ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلَهُ وَلَمْ

عجب کیا اللہ نے یا کہا راوی نے کہ ہنسا اللہ تعالیٰ فلانے مرد اور فلانی عورت سے اور اور روایت میں ابوہریرہ سے مانند اس حدیث

يُسَمِّ أَبَا طَلْحَةَ وَفِي آخِرِهَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

نام لیا ابوطلحہ کا اور بیچ آخر اوس روایت کے یہ آیا ہے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

اگرچہ ہو اونکو بھوک متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا اوترے ہم ساتھ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک منزل میں پس گذرنے لگے لوگ پس فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَنْ هٰذَا فَيَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا أَوْ

کون ہے یہ اے ابوہریرہ پس کہتا میں فلانا پس فرماتے حضرت اچھا بندہ خدا کا ہے یہہ اور

يَقُولُ مَنْ هٰذَا فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا حَتّٰى

فرماتے حضرت کون ہے یہ پس کہتا میں یہ فلانا ہے پس فرماتے حضرت برا بندہ خدا کا ہے یہ یہانتک

مَرَّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ

کہ گذرے خالد بن ولید پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا میں نے یہ خالد بن ولید ہے پس فرمایا

نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اچھا بندہ خدا کا ہے خالد بن الولید ایک تلوار ہے اللہ کی تلواروں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَتْبَاعٌ

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہ کہا انصار نے اے نبی اللہ کے ہر نبی کے لیے تابعدار تھے

وَاِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا بِهٖ رَوَاهُ

اور تحقیق ہم نے تابعداری کی آپکی پس دعا کر خدا سے کہ کرے اللہ ہماری تابع ہم میں سے پس دعا کی حضرت نے واسطے اسکے روایت کیا

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا نَعْلَمُ حَيًّا مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ اَكْثَرَ شَهِيدًا

بخاری نے۔ اور روایت کی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ نہیں جانتے ہم کسی قبیلہ کو جماعت عرب سے کہ بہت ہوں شہید انکے

اَعَزَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ وَقَالَ اَنَسٌ قُتِلَ مِنْهُمْ يَوْمَ اُحُدٍ

اور بہت عزیز ہوں روز قیامت کے انصار سے کہا اور کہا انس نے مارے گئے انصار سے روز احد کے

سَبْعُوْنَ وَيَوْمَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ سَبْعُوْنَ وَيَوْمَ الْيَمَامَةِ عَلٰى عَهْدِ اَبِيْ بَكْرٍ

ستر شخص اور روز بئر معونہ کے ستر شخص اور روز جنگ یمامہ کے ابوبکر رضی کے زمانہ میں

سَبْعُوْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ كَانَ عَطَاءُ

ستر شخص روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت کی ہے قیس بن ابی حازم نے کہ کہا ہے عطاء نے کہ

اَلْبَدْرِيِّيْنَ خَمْسَةَ اٰلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَاُفَضِّلَنَّهُمْ عَلٰى مَنْ بَعْدَهُمْ

بدر والوں کے پانچ پانچ ہزار اور کہا عمر رضی نے البتہ فضیلت دیتا ہوں میں اونکو اونکے غیر پر جو پیچھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَسْمِيَةُ مَنْ سُمِّيَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ فِي

روایت کی یہ بخاری نے۔ یہ باب ہے بیچ بیان ذکر کرنے ناموں اون صحابہ کے اہل بدر کے کہ جنکا نام ذکر کیا گیا ہے میں بیچ کتاب

اَلْجَامِعِ لِلْبُخَارِيِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جامع کے واسطے بخاری کے نبی شہ محمد بیٹے عبداللہ کے ہاشمی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ الْقُرَشِيُّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَدَوِيُّ

وسلم عبداللہ بیٹے عثمان کے ابوبکر صدیق قرشی عمر بیٹے خطاب کے عدوی

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْقُرَشِيُّ خَلَّفَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِبْنَتِهٖ رُقَيَّةَ

عثمان بیٹے عفان کے قرشی پیچھے چھوڑ گئے تھے اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نزدیک بیٹی اپنی اوپر

وَضَرَبَ لَهٗ بِسَهْمِهٖ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ الْهَاشِمِيُّ اِيَاسُ بْنُ بُكَيْرٍ

اور لگایا اونکے لیے حصہ اونکا علی بیٹے ابی طالب کے ہاشمی ایاس بیٹے بکیر کے

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيُّ

بلال بیٹے رباح کے غلام آزاد ابوبکر صدیق اللہ کے حمزہ بیٹے عبدالمطلب کے ہاشمی

حَاطِبُ بْنُ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ حَلِیْفٌ لِّقُرَیْشٍ اَبُوْحُذَیْفَۃَ بْنُ عُتْبَۃَ بْنِ

رَبِیْعَۃَ الْقُرَشِیُّ حَارِثَۃُ ابْنُ رَبِیْعٍ الْاَنْصَارِیُّ قُتِلَ یَوْمَ بَدْرٍ وَّ

هُوَ حَارِثَۃُ بْنُ سُرَاقَۃَ كَانَ فِی النَّظَّارَۃِ خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ

خُنَیْسُ بْنُ حُذَافَۃَ السَّهْمِیُّ رِفَاعَۃُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیُّ رِفَاعَۃُ

ابْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَبُوْلُبَابَۃَ الْاَنْصَارِیُّ الزُّبَیْرُ بْنُ الْعَوَّامِ الْقُرَشِیُّ

زَیْدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُوْطَلْحَۃَ الْاَنْصَارِیُّ اَبُوْزَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ سَعْدُ

ابْنُ مَالِكٍ الزُّهْرِیُّ سَعْدُ بْنُ خَوْلَۃَ الْقُرَشِیُّ سَعِیْدُ بْنُ زَیْدِ بْنِ

عَمْرُو بْنِ نُفَیْلٍ الْقُرَشِیُّ سَهْلُ بْنُ حُنَیْفٍ الْاَنْصَارِیُّ ظُهَیْرُ بْنُ رَافِعٍ

الْاَنْصَارِیُّ وَاَخُوْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِیُّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

ابْنُ عَوْفٍ الزُّهْرِیُّ عُبَیْدَۃُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِیُّ عُبَادَۃُ بْنُ

الصَّامِتِ الْاَنْصَارِیُّ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ حَلِیْفُ بَنِیْ عَامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ

عُقْبَۃُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَۃَ الْعَنَزِیُّ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ

الانصاری عویم بن ساعدۃ الانصاری عتبان بن مالک الانصاری

انصاری عویم بیٹے ساعدہ کے انصاری عتبان بیٹے مالک کے انصاری

قدامۃ بن مظعون قتادۃ بن النعمان الانصاری معاذ بن عمرو

قدامہ سلہ بیٹے مظعون کے قتادہ بیٹے نعمان کے انصاری سلہ معاذ بیٹے عمرو

ابن الجموح معوذ بن عفراء واخوہ مالک بن ربیعۃ ابو اسید

بن الجموح کے معوذ بیٹے عفراء کے اور سلہ بھائی اونکے مالک بیٹے ربیعہ کے ابو اسید

الانصاری مسطح بن اثاثۃ بن عباد بن المطلب بن عبد مناف

انصاری مسطح بیٹے اثاثہ کے بیٹے عباد کے بیٹے مطلب کے بیٹے عبد مناف کے

مرارۃ بن ربیع الانصاری معن بن عدی الانصاری مقداد

مرارہ سلہ بیٹے ربیع کے انصاری معن سلہ بیٹے عدی کے انصاری سلہ مقداد

ابن عمرو الکندی حلیف بنی زہرۃ ہلال بن امیۃ الانصاری

بیٹے عمرو کے کندی ہمقسم بنی زہرہ کے ہلال بیٹے امیہ کے انصاری

رضی اللہ عنہم اجمعین باب ذکر الیمن والشام وذکر

راضی ہوا اللہ اون سب سے۔ یہ باب ہے بیچ ذکر یمن اور شام کے اور ذکر

اویس القرنی الفضل الاول وعن عمر بن الخطاب ان

اویس قرنی رضہ کے۔ فضل پہلی۔ روایت ہے عمر بن خطاب رضہ سے یہ کہ بیشک

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال ان رجلا یاتیکم من الیمن یقال لہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص آویگا تمہارے پاس یمن کی جانب سے کہا جاویگا اوسکو

اویس لا یدع بالیمن غیر امہ لہ قد کان بہ بیاض فدعا اللہ

اویس نہ چھوڑے گا یمن میں سوائے ماں اپنی کے تحقیق تھی اوسکے بدن میں سفیدی پس دعا کی اللہ سے

فاذھبہ الا موضع الدینار او الدرہم فمن لقیہ منکم

پس دور کیا اللہ نے اوسکو مگر مقدار ایک دینار کے یا درہم کے پس جو شخص کہ ملے اویس سے تم میں سے

فلیستغفر لکم وفی روایۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

پس چاہیئے کہ وہ بخشش طلب کرے تمہارے لیے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عمر نے سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے

۱ قدامہ بیٹے مظعون
۲ عبد اللہ بن عمر رضہ
۳ معاذ بن عمرو بن جموح رضہ
۴ اخ انہوں نے قتل کیا ابوجہل کو بدر کے روز
۵ اور بھائی اونکے یعنے معاذ اور عفراء
۶ مراد ہ بن ربیع انہیں تینوں میں سے ہیں کہ وہ بتوں سے پہلے رہ گئے تھے ایک کعب بن مالک ہیں دوسرے ہلال بن امیہ جنکا نام ابی لبابہ ہے اور تیسرے یہ اور قبول کی انکی توبہ اللہ نے اور نازل کیں اور اسی سورت میں
۷ نام رکھا گیا اس سورت کا
۸ قتیبہ نے کہا مجھ سے بیان کیا عمرو بن
۹ عوف نے اور اسی سے
۱۰ کہا جاتا ہے اسکو انصاری
۱۱ بھائی حارثہ کے اور دایا ان کی
۱۲ حضرت عمر رضہ سے اور
۱۳ برادر عمر رضہ کے اور دونوں ہیں
۱۴ بیٹے عمرو کے اسکو بھی کہتے ہیں
۱۵ بن اسود بھی کہتے ہیں

إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ
تحقیق بہترین تابعین ایک شخص ہے کہا جاویگا اوسکو اویس اور اسکے لیے ماں ہے اور تھا اوسکے برص
فَمُرُوهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
پس حکم کرنا اوسکو کہ استغفار کرے تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَلْيَنُ قُلُوبًا
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آئے ہیں تمہارے پاس اہل یمن وہ بہت نرم ہیں ازروئے دلوں اور بہت نرم ہیں ازروئے قلبوں کے
الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَصْحَابِ
ایمان یمن کا ہے اور حکمت بھی یمن کی ہے اور فخر کرنا اور تکبر کرنا اونٹ والوں میں ہے
الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ
اور چین اور آہستگی بکری والوں میں ہے متفق علیہ۔ اور روایت اوسی ابوہریرہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سر کفر کا طرف مشرق کے ہے اور فخر
وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَ
وتکبر بیچ گھوڑے والوں کے اور اونٹ والوں اور چلانیوالوں کے ہیں کہ اونٹ کی پشم کی خیموں پر رہنے والی
السَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ
نرمی بکری والوں میں ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ هٰهُنَا جَاءَتِ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ
اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرتؐ نے اس جگہ سے آئے ہیں فتنہ مشرق کی طرف سے
وَالْجَفَاءُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ أُصُولِ
اور سخت زبانی اور سخت دلی بیچ چلانیوالوں خیمہ نشینوں کے ہیں کہ جو پیچھے لگ رہے ہیں
أَذْنَابِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ
اونٹوں اور گایوں کے دموں کے بیچ قبیلہ ربیعہ اور مضر کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سختی دلوں کی اور سختی زبان کی مشرق میں ہے

وَالْاِیْمَانُ فِیْ اَهْلِ الْحِجَازِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور ایمان ۱ اہل حجاز میں ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ راضی ہو اللہ ان سے

قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَامِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہمکو ہمچ شام ہماری کے یا اللہ برکت دی

لَنَا فِیْ یَمَنِنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِیْ نَجْدِنَا قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

ہماری لیے ہمچ یمن ہماری کے کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ اور کہیو کہ برکت دے ہماری نجد میں کہا یا الٰہی برکت دی ہماری کے لیے

فِیْ شَامِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَمَنِنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِیْ

ہمچ شام ہماری کے یا الٰہی برکت دے ہماری لیے ہماری یمن میں کہا بعضے صحابہ نے کہ یا رسول اللہ کہیو کہ برکت دی

نَجْدِنَا فَاَظُنُّهُ قَالَ فِی الثَّالِثَةِ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَ

ہماری نجد میں پس گمان کرتا ہوں میں حضرت ﷺ کو کہ کہا تیسری بار میں اوس جگہ زلزلہ ہونگے اور فتنے اور

بِهَا یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

وہیں سے ظاہر ہوتا ہے سینگ شیطان کا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔

عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ

روایت کرتے ہیں انس زید بن ثابت رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کی جانب

الْیَمَنِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوْبِهِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ

یمن کے پس کہا یا الٰہی متوجہ کر ادنکے دلوں کو اور برکت دے واسطے ہمارے ہمچ صاع ہمارے اور

مُدِّنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

مد ہمارے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے زید بن ثابت رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰی لِلشَّامِ قُلْنَا لِاَیِّ ذٰلِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اہل شام کے عرض کیا ہمنے کس سبب سے فرمایا اپنے یہ یا رسول اللہ فرمایا

لِاَنَّ مَلٰٓئِكَةَ الرَّحْمٰنِ بَاسِطَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَیْهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

اسلیے کہ فرشتے رحمن کے پھیلائے ہوئے ہیں بازو اپنے زمین شام پر روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ نکلیگی ایک آگ

مِنْ نَحْوِ حَضْرَمَوْتَ اَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ

حضرموت کی طرف سے یا حضر موت سے جمع کریگی وہ آگ لوگوں کو کہا ہمنے یا رسول

اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اللہ پس کیا فرماتے ہو ہمکو فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تمکو جانا شام کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

اِنَّهَا سَتَكُوْنُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ النَّاسِ اِلٰى مُهَاجَرِ اِبْرَاهِيْمَ

ہوگی ہجرت پیچھے ہجرت کے پس بہترین لوگوں کا وہ ہوگا کہ ہجرت کرے طرف ہجرت کی جگہ

وَفِيْ رِوَايَةٍ فَخِيَارُ اَهْلِ الْاَرْضِ اَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ اِبْرَاهِيْمَ وَيَبْقٰى

اور ایک روایت میں آیا ہے پس بہترین اہل زمین کے وہ ہونگے کہ بہت لازم پکڑینگے ابراہیم کی ہجرت کی جگہ کو اور باقی رہینگے

فِي الْاَرْضِ شِرَارُ اَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ اَرْضُوْهُمْ تَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ

زمین میں بدترین اہل اوسکے پھینکدینگے اوسکو زمینیں انکی نکروہ رکھیگی اونکو ذات اللہ کی

تَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيْرِ تَبِيْتُ مَعَهُمْ اِذَا بَاتُوْا

جمع کریگی اونکو آگ ساتھ بندروں کے اور سوروں کے رات گذاریگی وہ آگ ساتھ اونکے جسوقت کہ رات گذاریں

وَتَقِيْلُ مَعَهُمْ اِذَا قَالُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ حَوَالَةَ قَالَ

اور قیلولہ کرے گی آگ ساتھ اونکے جسوقت کہ قیلولہ کرینگے وہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن حوالہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَصِيْرُ الْاَمْرُ اِلٰى اَنْ تَكُوْنُوْا جُنُوْدًا مُجَنَّدَةً

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ ہوجاویگا کاروبار دین کا اسطرح پر کہ ہوگے تم لشکر لشکر جمع کیے گئے

جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ وَجُنْدٌ بِالْعِرَاقِ فَقَالَ ابْنُ حَوَالَةَ

ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں پس کہا ابن حوالہ نے

خِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ

کہ اختیار کر دے میرے لیے یا رسول اللہ اگر پاؤں میں اوسوقت کو پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑ تو شام کو

فَاِنَّهَا خِيَرَةُ اللّٰهِ مِنْ اَرْضِهِ يَجْتَبِيْ اِلَيْهَا خِيَرَتَهُ مِنْ عِبَادِهٖ

اسلیے کہ شام برگزیدہ ہے خدا کی ہر زمین خدا سے جمع کرتا ہے طرف اوس زمین کی خدا تعالیٰ برگزیدوں کو اپنے بندوں میں سے

فَاَمَّا اِنْ اَبَيْتُمْ فَعَلَيْكُمْ بِيَمَنِكُمْ وَاسْقُوا مِنْ غُدُرِكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ

پس اگر نہ مانو تم شام کا رہنا پس لازم ہے اپنی لئے کہ یمن میں رہنا اور پانی پلو اپنے حوضوں سے اسلئے کہ اللہ عزّ

وَجَلَّ تَوَكَّلَ لِيْ بِالشَّامِ وَاَهْلِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

وجل متکفل ہوا ہے میرے لیے شام اور اسکے رہنے والوں کا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ فصل

اَلثَّالِثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ اَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ

تیسری۔ روایت ہے شریح بن عبید رضی سے کہا کہ ذکر کیے گئے اہل شام نزدیک

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقِيْلَ الْعَنْهُمْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَا

علی رضی اللہ عنہ اور کہا گیا علی سے کہ لعنت کرو انکو اے امیر المومنین کہا علی نے کہ نہیں

اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَبْدَالُ يَكُوْنُوْنَ بِالشَّامِ

تحقیق میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے ابدال ہوتے ہیں شام میں

وَهُمْ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ اَبْدَلَ اللّٰهُ مَكَانَهٗ رَجُلًا يُسْقٰى

اور ابدال چالیس مرد ہیں جبکہ مرتا ہے ایک مرد لاتا ہے خدا تعالیٰ اوسکے بدلہ میں ایک اور مرد کو

بِهِمُ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الْاَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ اَهْلِ

انکی برکت سے مینہ برستا ہے اور بدلہ لیا جاتا ہے ساتھ مدد اونکیکے دشمنوں سے اور دفع کیا جاتا ہے اہل

الشَّامِ بِهِمُ الْعَذَابُ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

شام سے ساتھ برکت اونکیکے عذاب۔ اور روایت ہے ایک شخص سے صحابہ میں سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ الشَّامُ فَاِذَا خُيِّرْتُمُ الْمَنَازِلَ فَيُهَا فَعَلَيْكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نزدیک ہے کہ فتح کیے جاوینگے شہر شام میں پس جب اختیار دیے جاؤ تم مکانوں کے اون شہروں میں سے پس لازم ہے تم پر

بِمَدِيْنَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ فَاِنَّهَا مَعْقِلُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْمَلَاحِمِ

رہنا ایک شہر کا کہ کہا جاتا ہے اوسکو دمشق پس تحقیق دمشق جگہ پناہ مسلمانوں کی ہے لڑائیوں سے

وَفُسْطَاطُهَا مِنْهَا اَرْضٌ يُقَالُ لَهَا الْغُوْطَةُ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَعَنْ

اور دمشق شہر جامع شام کا ہے دمشق کی زمینوں میں سے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو غوطہ روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخِلَافَةُ بِالْمَدِيْنَةِ وَ

ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلافت مدینہ میں ہے اور

الْمُلْكُ بِالشَّامِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ملک ۱۲ شام میں ہے۔ اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمُوْدًا مِّنْ نُوْرٍ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِيْ سَاطِعًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے ایک ستون نور سے کہ باہر نکلا میرے سر کے نیچے سے درحالیکہ اوشنی والا ہوا

حَتّٰى اسْتَقَرَّ بِالشَّامِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ

یہانتک کہ ٹھیرا ۱۳ شام میں روایت کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے

اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِيْنَ

ابی درداء رضہ سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جگہ اجتماع مسلمانوں کی

يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ بِالْغُوْطَةِ اِلٰى جَانِبِ مَدِيْنَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ

سے روز جنگ کے غوطہ ہے کہ بیچ جانب ایک شہر کے ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو دمشق

مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

کہ بہترین شہروں شام کے سے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن

سُلَيْمَانَ قَالَ سَيَاْتِيْ مَلِكٌ مِّنْ مُلُوْكِ الْعَجَمِ فَيَظْهَرُ عَلَى الْمَدَائِنِ

سلیمان سے کہا نزدیک ہے کہ آویگا ایک بادشاہ عجم کے بادشاہوں سے پس غالب ہوگا تمام شہروں پر

كُلِّهَا اِلَّا دِمَشْقَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

سوائے دمشق کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ یہ باب ہے بیچ بیان ثواب اس امت کے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ اوسنے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيْ اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ

کہ فرمایا نہیں ہے مدت عمر تمہاری کی بہ نسبت عمر اون لوگوں کے کہ گذرے ہیں امتوں سے مگر مقدار اوس زمانہ کے کہ درمیان نماز

الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى

عصر کے آفتاب کے غروب ہونے تک ہے اور نہیں ہے حال تمہارا اور حال یہود اور نصاری کا

كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ

مگر مانند ایک مرد کے کہ کام فرمایا کام کرنیوالوں کو پس کہا اوس مرد نے کون ہے کہ کام کرے میرے لیے دوپہر تک

عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ

ایک ایک قیراط پر پس کام کیا یہود نے دوپہر تک ایک ایک قیراط پر

قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ مِنْ نِّصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

پھر کہا کون ہے کہ کام کرے میرے لیے دوپہر سے عصر تک

عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارٰى مِنْ نِّصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

ایک ایک قیراط پر پس کام کیا نصاریٰ نے دوپہر سے عصر تک

عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى

ایک ایک قیراط پر پھر کہا کون ہے کہ کام کرے میرے لیے بعد نماز عصر سے

مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

غروب ہونے آفتاب تک دو دو قیراط پر آگاہ ہو پس تم ہو کہ مشابہ ہو ساتھ اون لوگوں کے

مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

نماز عصر سے آفتاب کے غروب ہونے تک آگاہ ہو کہ تمہارے لیے اجر ہے دو چند

فَغَضِبَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ

پس غصہ ہوئے یہود و نصاریٰ پس کہا اونہوں نے کہ ہم زیادہ ہیں ازروئے عمل کے اور کمتر ہیں

عَطَآءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِّنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ

ازروئے ثواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس کیا ظلم کیا میں نے پھیر تمہارے حق سے کچھ کہا اہل کتاب نے کہ نہیں ظلم کیا فرمایا

اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهٗ فَضْلِيْ اُعْطِيْهِ مَنْ شِئْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اللہ تعالیٰ نے پس تحقیق وہ یہ زیادتی اکرام میرے کی ہے دیتا ہوں میں جسکو چاہتا ہوں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِيْ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق شان یہ ہے کہ سخت ترین امت میرے

لِيْ حُبًّا نَاسٌ يَّكُوْنُوْنَ بَعْدِيْ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَاٰنِيْ بِاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ

لیے محبت رکھنے کے مجھ سے وہ لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے پیچھے وفات میرے مجھے آرزو کریگا ایک انمیں سے کہ دیکھے مجھکو اپنے اہل اور اپنے مال کے ساتھ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ

فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا امت میری میں ایک گروہ قائم ساتھ حکم اللہ کے نہیں ضرر کریگا اونکو وہ شخص کہ ترک کریگا مدد گاری اونکی

وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور نہ وہ شخص کہ مخالفت کرے اونکی یہانتک کہ آوے حکم خدا کا اور وہ اوپر اوسی کار اپنے کی ہونگے متفق علیہ

وَذَكَرَ حَدِيْثَ اَنَسٍ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ فِيْ كِتَابِ الْقِصَاصِ اَلْفَصْلُ

اور ذکر کی گئی حدیث انس رضہ کی اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ میں۔ کتاب القصاص میں۔ فصل

الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ

دوسری۔ روایت ہے انس رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حال میری امت کا مثل حال

الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهٗ خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

مینھ کے ہے نہیں جانا جاتا کہ اول اوسکا بہتر ہے یا آخر اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تیسری۔ روایت ہے جعفر صادق سے کہ نقل کی اونہوں نے اپنے باپ سے اوانہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرُوْا وَاَبْشِرُوْا اِنَّمَا مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ الْغَيْثِ لَا يُدْرٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوؤ اور خوش ہوؤ سوائے اسکے نہیں کہ حال امت میرا یکا مشابہ حال مینھ کے ہے کہ نہیں جانا جاتا

اٰخِرُهٗ خَيْرٌ اَمْ اَوَّلُهٗ اَوْ كَحَدِيْقَةٍ اُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ عَامًا ثُمَّ اُطْعِمَ مِنْهَا

کہ آخر اوسکا بہتر ہے یا اول اوسکا یا مانند ایک باغ کے ہے کہ کھلائے گئے اوس سے ایک فوج ایکسال پھر کھلائے گئے

فَوْجٌ عَامًا لَعَلَّ اٰخِرَهَا فَوْجًا اَنْ يَّكُوْنَ اَعْرَضَهَا عَرْضًا وَّاَعْمَقَهَا

ایک فوج اور اور سال نزدیک ہے کہ آخر باغ کا بہت چوڑا ہو اور ہووے گہرا زیادہ

عُمْقًا وَّاَحْسَنَهَا حُسْنًا كَيْفَ تَهْلِكُ اُمَّةٌ اَنَا اَوَّلُهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسْطُهَا

ازروئے گہرائی کے اور بہت اچھا اسکا ازروئے خوبی کے کیونکر ہلاک ہووے امت کہ میں اول اوسکے ہوں اور ہوگا مہدی بیچمیں اوسکے

وَالْمَسِيْحُ اٰخِرُهَا وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ فَيْجٌ اَعْوَجُ لَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَا

اور ہونگے عیسےٰ آخر اوسکے ولیکن درمیان اسکے ایک جماعت ہوگی کجرو نہیں ہونگے وہ مجھ سے اور نہ میں

اَنَا مِنْهُمْ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

ان سے ہوں روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اوسنے روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے

## ۴۶۱

ہم کو اور ۱۲ پہلا یا اسکے دشمنوں کو اور ظاہر کیا اسکے دشمنوں کو ۵۵ کہلائے گئے انجیر یعنے نفع اٹھایا بعضے

اسکی بنا کو اور محکم کیا اسکے ارکان کو ۵۴ اور بچھونے نگاہ رکھا اور مضبوط کیا اور مضبوطی سے قائم رہے قواعد دین

اور پہنچایا بلانا اپنا اسلام کی طرف ۵۳ اور پہنچایا اور ظاہر کیا اسکو اور مضبوطی سے قائم رہے

لکھی ساتھ آنحضرت صلعم کے نافع ہونا بعضے بدن کے اور ضرر دینا بعضے بدن کو اور نافع ہونا بعضے بدن کو

فیجر تفصیل کرتے ہیں بعضے اس کو فجور سے یعنی بدکاری اور بعضے فسق سے یعنی نافرمانی

۵۲ نہیں ہیں میرے پیرو اگلوں میں سے ۵۱ اور نہیں ہیں میرے پیرو پچھلوں میں سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْخَلْقِ اَعْجَبُ اِلَيْكُمْ اِيْمَانًا قَالُوْا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی مخلوق بہت پسندیدہ ہے تمہارے نزدیک ایمان کے لحاظ سے کہا

اَلْمَلَائِكَةُ قَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوْا فَالنَّبِيُّوْنَ

فرشتے فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے فرشتوں کے کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وہ نزدیک رب اپنے کے ہیں کہا صحابہ نے پس پیغمبر

قَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ قَالُوْا فَنَحْنُ قَالَ

فرمایا اور کیا ہے پیغمبروں کو کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وحی آسمان سے اوتر تی ہے اوپر کہا انہوں نے پس ہم فرمایا انہوں

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور کیا ہے تمکو کہ ایمان نہ لاؤ حالانکہ خدا کے حالانکہ میں درمیان تمہارے ہوں کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْجَبَ الْخَلْقِ اِلَيَّ اِيْمَانًا لَقَوْمٌ يَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پسندیدہ خلق کے نزدیک میرے ازروے ایمان کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے بعد میرے

يَجِدُوْنَ صُحُفًا فِيْهَا كِتَابٌ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا فِيْهَا وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

پاویں گے صحیفے اوسمیں لکھے ہیں احکام دین کے ایمان لاوینگے ساتھ اوسکے پیچھے اوسکے ہیں۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابْنِ الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهُ

بیٹے علاء کے سے کہ حضرمی ہے کہا حدیث کی مجکو اوس شخص نے کہ سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق

سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ لَهُمْ مِثْلُ اَجْرِ اَوَّلِهِمْ يَاْمُرُوْنَ

نزدیک ہے کہ ہوگی پیچھے آخر اس امت کے ایک قوم کہ ہوگا ثواب اوسکے لیئے مانند ثواب اول اوسکے حکم کرینگے

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقَاتِلُوْنَ اَهْلَ الْفِتَنِ رَوَاهُمَا

ساتھ شرعی باتوں کے اور منع کرینگے لوگوں کو خلاف شرع سے اور لڑینگے لوگ فتنہ والوں سے روایت کیا ان دونوں کو

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

بیہقی نے دلائل النبوت میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضی سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُوْبٰى لِمَنْ رَاٰنِيْ وَطُوْبٰى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ لَمْ يَرَنِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہو جیو اوس شخص کو کہ دیکھا مجکو اور خوشی سات بار اوسکی کے لیئے کہ نہ دیکھا مجکو

وَاٰمَنَ بِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ جُمُعَةَ

اور ایمان لایا مجپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن محیریز تابعی سے کہ کہا میں نے واسطے ابی جمعہ کے کہ

Rare Book Library

رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص تمہا صحابہ میں سے روایت کر میرے لیے ایسا کوئی حدیث کہ سنی ہو تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ نَعَمْ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا جَيِّدًا تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

کہا ہاں روایت کرونگا میں تجھ سے ایک حدیث خوب کہ فائدہ دے مجھکو طعام چاشت کا کھایا ہمنے ساتھ رسول خدا صلعم کے اور

مَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا أَسْلَمْنَا

ہمارے ساتھ ہمارے ابو عبیدہ بن الجراح پس کہا ابو عبیدہ نے یا رسول اللہ کیا کوئی بہتر ہے ہمسے اسلام لانے میں ہم

وَجَاهَدْنَا مَعَكَ قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ

اور جہاد کیا ہمنے ہمراہ آپکے فرمایا حضرت صلعم نے ہاں بہتر ہیں تمسے وہ لوگ کہ ہونگے پیچھے تمسے ایمان لاوینگے مجھپر حالانکہ نہیں

يَرَوْنِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى رَزِينٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ مِنْ

دیکھا مجھکو روایت کی اسکو احمد اور دارمی نے اور روایت کی رزین نے ابو عبیدہ سے

قَوْلِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا إِلَى آخِرِهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ

قول اوسکے سے قال یا رسول اللہ احد خیر منا آخر تک۔ اور روایت ہے معاویہ بن قرہ سے

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تباہ ہوویں اہل شام پس نہیں

خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ

بہلائی ہوگی تم میں اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت میں کہ مدد کئے گئے نہیں ضرر کریگا اوسکو جو شخص

خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ

نہ مدد کریگا اونکو یہانتک کہ برپا ہو قیامت کہا ابن مدینی نے وہ جماعت اصحاب حدیث ہیں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ

کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے خطاء

وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ

اور نسیان کو اور اوسچیز کو کہ زبردستی کیے گئے ہیں یا اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ اور بیہقی نے۔

وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور روایت ہے بہز بیٹے حکیم کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے کہ اوسنے سنا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہم تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس

قَالَ اَنْتُمْ تُتِمُّوْنَ سَبْعِيْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ

فرمایا آنحضرت صلعم نے تم تمام پورا کرتے ہو ستر امتوں کو کہ تم بہترین اونکے اور بہت گرامی قدر اونکی ہو اللہ کے نزدیک

تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی کہ یہہ حدیث حسن ہے

قَالَ مُؤَلِّفُ الْكِتَابِ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَهٗ وَاَتَمَّ

کہا مصنف کتاب مشکوۃ کے نے قدردانی کرے اللہ اوسکی سعی کی اور تمام کرے

عَلَيْهِ نِعْمَتَهٗ قَدْ وَقَعَ الْفَرَاغُ مِنْ جَمْعِ الْاَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ

اوسپر نعمتیں اپنی واقع ہوئی فراغت جمع کرنے حدیثوں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَمَضَانَ عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سے آخر دن جمعہ رمضان کے نزدیک

رُؤْيَةِ هِلَالِ شَوَّالِ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَسَبْعِمِائَةٍ بِحَمْدِ

دیکھنے ہلال شوال کے سات سو سینتیس ہجری برس میں ساتھ حمد

اللّٰهِ وَحُسْنِ تَوْفِيْقِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ کے اور نیک توفیق اوسکے اور سب تعریف واسطے اللہ کے کہ پالنے والا عالموں کا ہے اور درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ✣

اور سلام اوپر محمد صلعم کے اور آل اونکے اور اصحاب اونکے سب پر

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ ربع رابع مشکوۃ شریف مترجم بترجمہ اردو تحت لفظ محشی بحواشی مفیدہ باہتمام خاکساران ابوادریس عبدالغفور و عبدالاول غزنویان تاجران کتب ساکنان شہر امرتسر کٹرہ غزنویہ ۱۳۱۴ ہجری میں چھپکر تمام ہوا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے آمین۔

5259

لہ تم پورا کرتے ہو ستر امتوں کو یعنی ستر امتوں کے بعد تم ہو اور بہت گرامی اللہ عزوجل کے نزدیک اور مراد عدد سے تکثیر ہے تحدید اور بر عدد بر طبق حاشیہ بہت

ربع رابع

ربع چوتھا کتاب کا یہ کتاب احسن جو بڑی کتاب حدیث کی ہیں اور وہ اربعین ہیں مطلب یہ ہے کہ جمع کیا ہے رسول خاتم النبیین ہے خاتم الانام ہے جو یہ چالیس حدیث ہیں مالک کی عنایت سے اس ضعیف سے

(ست)

# فہرست ربع رابع الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوٰۃ


| صفحہ | مضمون کتاب |
|---|---|
| ۲ | **کتاب الرقاق۔** |
| | دل کے نرم کرنے والی حدیثین |
| ۲۳ | **باب** فضل الفقراء وما کان من عیش النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| | فقراء کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گذران کا بیان |
| ۳۳ | **باب** الامل والحرص۔ |
| | لمبی امید اور حرص کرنے کا بیان |
| ۳۷ | **باب** استحباب المال والعمر للطاعۃ۔ |
| | طاعت کو لیے مال اور عمر کی خواہش کرنے کا بیان۔ |
| ۴۱ | **باب** التوکل والصبر۔ |
| | توکل اور صبر کا بیان۔ |
| ۴۸ | **باب** الریاء والسمعۃ۔ |
| | لوگون کے دکھانے اور سنانے کی غرض سے عمل کرنیکی برائی کا بیان |
| ۵۵ | **باب** البکاء والخوف۔ |
| | رونے اور ڈرنے کا بیان۔ |
| ۶۲ | **باب** تغیر الناس۔ |
| | لوگون کے حال بدل جانے کا بیان۔ |

| صفحہ | مضمون کتاب |
|---|---|
| ۶۵ | **باب۔** |
| | یہ تتمہ ہے پہلے باب کا۔ |
| ۶۹ | **کتاب الفتن۔** |
| | فتنون کا بیان۔ |
| ۸۳ | **باب** الملاحم۔ |
| | لڑائیون کا بیان۔ |
| ۹۴ | **باب** اشراط الساعۃ۔ |
| | قیامت کی نشانیون کا بیان |
| ۱۰۳ | **باب** العلامات بین یدی الساعۃ وذکر الدجال۔ |
| | قیامت سے پہلے ظاہر ہونیوالی نشانیون اور دجال کا بیان |
| ۱۲۱ | **باب** قصۃ ابن صیاد۔ |
| | ابن صیاد کا قصہ۔ |
| ۱۲۷ | **باب** نزول عیسٰی علیہ السلام |
| | عیسے علیہ السلام کے اترنے کا بیان۔ |
| ۱۲۹ | **باب** قرب الساعۃ وان من مات فقد قامت قیامتہ |
| | بیان نزدیک ہونے قیامت کا اور بیان اسکا کہ جو کوئی مرا پس تحقیق قائم ہوگئی قیامت اسکی |

| صفحہ | مضمون کتاب |
|---|---|
| ۱۳۱ | **باب** لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس۔ |
| | بیان اسکا کہ قیامت برے لوگون پر ہی قائم ہوگی۔ |
| ۱۳۳ | **باب** النفخ فی الصور۔ |
| | صور مین پھونکنے کا بیان۔ |
| ۱۳۷ | **باب** الحشر۔ |
| | حشر کا بیان۔ |
| ۱۴۳ | **باب** الحساب والقصاص والمیزان۔ |
| | حساب اور قصاص اور میزان کا بیان |
| ۱۵۲ | **باب** الحوض والشفاعۃ |
| | حوض کوثر اور شفاعت کا بیان |
| ۱۷۸ | **باب** صفۃ الجنۃ واھلھا |
| | جنت اور اسکے رہنے والون کے حال کا بیان۔ |
| ۱۹۳ | **باب** رویۃ اللہ تعالٰی۔ |
| | اللہ تعالٰی کے دیدار کا بیان۔ |
| ۱۹۸ | **باب** صفۃ النار واھلھا |
| | دوزخ اور دوزخیون کا بیان۔ |
| ۲۰۷ | **باب** خلق الجنۃ والنار۔ |
| | جنت اور دوزخ کے پیدا کرنیکا بیان |

| صفحہ | مضمون کتاب |
|---|---|
| ۲۰۹ | **باب** بدء الخلق وذکر الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام<br>شروع پیدائش اور پیغمبروں علیہم الصلوٰۃ والسلام کا بیان۔ |
| ۲۲۶ | **باب** فضائل سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ<br>سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ کی فضیلتوں کا بیان۔ |
| ۲۳۹ | **باب** اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ۔<br>نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناموں اور صفتوں کا بیان۔ |
| ۲۴۷ | **باب** فی اخلاقہ وشمائلہ صلے اللہ علیہ وسلم۔<br>حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصلتوں اور عادتوں کا بیان |
| ۲۵۷ | **باب** المبعث وبدء الوحی<br>حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے اور ابتدا وحی کا بیان |
| ۲۶۵ | **باب** علامات النبوۃ۔<br>نبوت کی علامتوں کا بیان |
| ۲۷۴ | **باب** فی المعراج۔<br>معراج کا بیان۔ |
| ۲۸۵ | **باب** فی المعجزات<br>معجزوں کا بیان |

| صفحہ | مضمون کتاب |
|---|---|
| ۳۳۳ | **باب** الکرامات۔<br>کرامتوں کا بیان۔ |
| ۳۳۹ | **باب**۔<br>یہ باب پہلے باب سے متعلق ہے |
| ۳۵۱ | **باب**۔<br>یہ پہلے باب کا تتمہ ہے۔ |
| ۳۵۲ | **باب** مناقب قریش وذکر القبائل<br>قریش کے مناقب اور قبیلوں کا بیان |
| ۳۶۰ | **باب** مناقب الصحابۃ رضی اللہ عنہم اجمعین۔<br>صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے مناقب کا بیان۔ |
| ۳۶۵ | **باب** مناقب ابی بکر رضی اللہ عنہ<br>ابوبکر رضؓ کے مناقب کا بیان۔ |
| ۳۷۱ | **باب** مناقب عمر رضی اللہ عنہ<br>عمر رضؓ کے مناقب کا بیان۔ |
| ۳۷۹ | **باب** مناقب ابی بکر رضؓ وعمر رضؓ<br>ابوبکر رضؓ اور عمر رضؓ کے مناقب کا بیان |
| ۳۸۴ | **باب** مناقب عثمان رضی اللہ عنہ<br>عثمان رضؓ کے مناقب کا بیان۔ |
| ۳۹۰ | **باب** مناقب ھؤلاء الثلاثۃ رضی اللہ عنہم۔<br>ان تینوں خلیفوں رضی اللہ عنہم کے مناقب کا بیان۔ |

| صفحہ | مضمون کتاب |
|---|---|
| ۳۹۲ | **باب** مناقب علی بن ابیطالب<br>علی رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔ |
| ۳۹۸ | **باب** مناقب العشرۃ رضی اللہ عنہم۔<br>اصحاب عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کے مناقب کا بیان۔ |
| ۴۰۶ | **باب** مناقب اھل بیت النبی صلے اللہ علیہ وسلم<br>نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب کا بیان۔ |
| ۴۲۲ | **باب** مناقب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم<br>نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں کے مناقب کا بیان۔ |
| ۴۲۷ | **باب** جامع المناقب<br>جامع مناقب کا بیان۔ |
| ۴۵۲ | تسمیۃ من سمی من اھل بدر فی الجامع للبخاری<br>صحیح بخاری میں جن بدریوں کا نام مذکور ہے انکا بیان۔ |
| ۴۵۴ | **باب** ذکر الیمن والشام واویس القرنی<br>یمن اور شام اور اویس قرنی کا بیان |
| ۴۵۹ | **باب** ثواب ھذہ الامۃ<br>اس امت مرحومہ کے ثواب کا بیان |

**تمت**

# مختصر فہرست بعضی کتب دینیہ معہ قیمت علاوہ محصول کہ نزد عبد الغفور و عبد الاول تاجران کتب شہر امرتسر کٹڑہ غزنویہ مطبع القرآن والسنۃ موجود اند

## قرآنہای مترجم وغیر مترجم

| | |
|---|---|
| قرآن شریف مترجم اردو تحت لفظی معہ تفسیر حسینی بلا جلد | ۱۔ |
| قرآن شریف مترجم بامحاورہ دہلی انصاری بلا جلد | ۱۔ ۸ |
| ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان واضح بلا جلد | للعہ |
| قرآن شریف معری چوصفہ مطبوعہ مطبع ہاشمی بلا جلد | ۱۔ ۴ |
| قرآن شریف معری بسیار واضح وخوش خط مع سجاوندی مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد | ۱۔ |
| قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد | ۱۲ |
| قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد۔ | ۱۴ للعہ |
| قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ واضح جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی | ۱۸ للعہ |

## حمائل شریف معری

ولایت کی عکسی اور بمبی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگوں نے بہت سی دیکھی ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لیں صحت اور صفائی طبع میں بیحد مبالغہ کرنے کی ضرورت نہیں موجود ہے ملاحظہ کر لو حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا حناو بلا جلد ۱۔ ۸

حمائل شریف مذکور حناشدہ بلا جلد۔ ۱۔

ایضاً بر کاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی نقرئی مجلد علی گڈھ۔ ۱۲

حمائل شریف بمبی بسیار خوشخط مجلد۔ ۱۴

## حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حنائی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد ۱۲

ایضاً تقطیع کلان کاغذ سفید بلا جلد۔ ۱

حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ رسمی مطبوعہ میرٹھ مجلد۔ ۸

ایضاً کاغذ چکنا مجلد ۱۲ ایضاً دو ترجمہ کاغذ رسمی مجلد ۱

حمائل شریف مترجم بایک ترجمہ آلہ آباد کاغذ ولایتی مجلد ۸

## تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن خان صاحب مرحوم۔ اس تفسیر کی مانند شائد کوئی اور اردو تفسیر روئے زمین پر نہ ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیای سعادت وزاد آخرت ہے الم سے لیکر سورہ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارہ تبارک سے اخیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ آٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہین باقی تین جلد اور بھی مولوی محمد صاحب کہڈوی نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہین وہ بھی طبع ہوگئی ہین اور باقی زیر طبع ہے قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک۔

تفسیر جامع البیان عربی مع چند تفاسیر دیگر یہ بھی بے مثل تفسیر ہے ۱۔ ۸

تفسیر جلالین محشی مجتبائی نہایت صحیح۔ للعہ

تفسیر مظہری منزل اول۔ حمہ

## کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو ۶ جلد ترمذی اردو ۱

ابو داؤد اردو ۲ نسائی اردو ۱

مؤطا امام مالک اردو مطبوع حال مع اعراب ۱۴

ابن ماجہ اردو۔ ۱۴

سوطا امام مالک مع الشرحین مصفے وسوے فارسی وعربی ۱۴

اطلاع ضروری۔ یہ کتب توحید تازہ چھپی ہین۔ مجموعہ حدیث۔ شیخ توحید والفیہ توحید۔ مجموعہ توحید۔ شیخ

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکوۃ مترجم اردو ربع اول | عاع | ایضاً مترجم ربع دوم | |
| ایضاً مترجم ربع سوم | عاع | ایضاً مترجم ربع چہارم | |
| ریاض الصالحین مترجم اردو۔ | عاع | | |
| تسہیل القاری پارہ اول صحیح بخاری اردو۔ | ے | | |
| ایضاً پارہ دوم | عاع | ایضاً پارہ سوم | للہ |
| ایضاً پارہ چہارم | عاع | بلوغ المرام مترجم اردو | عہ |
| تقویۃ الایمان فاروقی دہلی۔ | | | |
| مشکوۃ الانوار یعنی نئی طرز کی مشارق الانوار بابون | عاع | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فوائد المجموعہ فی احادیث الموضوعہ مترجم اردو۔ | عہ | | |
| موضوعات کبیر اردو ۱۲ | | درر البہیہ مترجم اردو | ۳ |
| فقہ محمدیہ وطریقہ احمدیہ حصہ اول | عاع | | |
| ایضاً حصہ دوم ۴ | | ایضاً حصہ سوم۔ | |
| ایضاً حصہ چہارم | | بلاغ المبین | عاع |
| فتح المغیث ۲ | | عجالہ نافع فارسی۔ | |
| غنیۃ الطالبین مترجم اردو و حاشیہ فتوح الغیب مترجم اردو | | | |
| تنویر العینین رفع یدین کے مسائل۔ | | | |

## الفتہ

| | |
|---|---|
| الحمد للہ احمد ہران چیزے کہ خاطر مے خواست | آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید۔ |

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین اما بعد علم حدیث کی تعریف کرنا گویا سورج کی روشنی بتانا ہے اسکی پوری تعریف سے انسان ہر طرح سے عاجز ہے بھلا جسکا ہر حال اور ہر بیان معجزہ ہو اسکی کلام کی تعریف سے انسان کیونکر عاجز نہ ہو علم حدیث مین جسقدر کتابین بلا اسناد مدون ہین ان سب پر مشکوۃ شریف کو ایسی ترجیح ہے جیسے آفتاب کو تارون پر واقع مین یہ کتاب اپنے باب مین خطیب فی المحراب ہے۔ اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اسکی توفیق اور مدد سے اس کتاب مستطاب کے ہر چہار ربع مکمل ہو گئے اور بہت صحت و صفائی اور خوبی و خوشنمائی کے ساتھ ہماری سعی و اہتمام سے ہمارے مطبع القرآن والسنۃ واقع شہر امرتسر مین چھپی اس کتاب کے مستفیدون سے امید ہے کہ ان عاجزون کو دعاء خیر سے یاد فرماوین۔ اس کتاب کی عربی لکھنے والا منشی محمد الدین کاتب اور فارسی کا لکھنے والا منشی محمد شاہ سوار کاتب ساکنان کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ ہین۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابین عربی مترجم وغیر مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ برعایت مل سکتی ہین اور انکی فہرست مفصل ہماری پاس چھپی ہوئی موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو وہ پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرماوے۔ مورخہ ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ

المشتہر

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان و ساکنا امرتسر کوچہ غزنویہ مطبع القرآن والسنۃ

حسب ضابطہ قانون گورنمنٹ اس ربع رابع و رجسٹری رائی گئی ہے نوی صاحب بلا اجازت ہماری نہ چھاپے۔ المشتہران عبد الغفور و عبد الاول پسران مولوی محمد صاحب مرحوم غزنوی مالکان مطبع القرآن والسنۃ